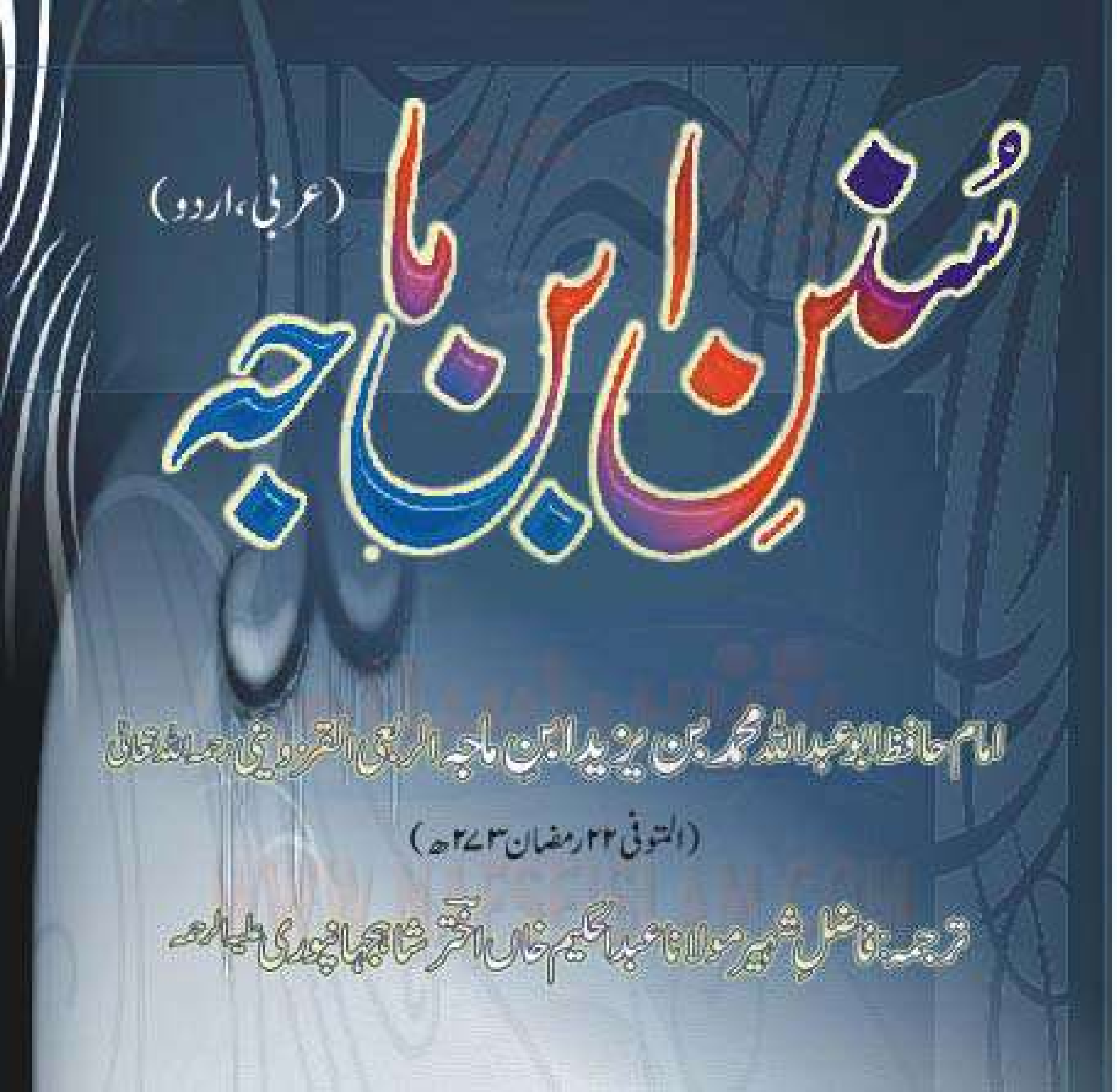

سنن ابن ماجہ
(عربی، اردو)
امام حافظ ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ الربعی القزوینی رحمہ اللہ تعالیٰ
(المتوفی ۲۲ رمضان ۲۷۳ھ)
ترجمہ فاضل شہیر مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

عرضِ مترجم

میری انتہائے نگارش یہی ہے

ترے نام سے ابتدا کر رہا ہوں

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔ یہ بات کبھی اس ناچیز کے گوشۂ ذہن میں آ نہیں سکتی تھی کہ میرے جیسے ناقابلِ ذکر انسان کو کبھی حبیبِ خدا کا ترجمان بننے کی سعادت میسر آ سکے گی۔ یہ خدائے ذوالمنن کا فضل و کرم، اس کے سب سے برگزیدہ اور آخری رسول، سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نگاہِ عنایت اور میرے مشائخ عظام کا فیضان ہے کہ اس مشتِ خاک کو بخاری شریف اور اس کے بعد سنن ابن ماجہ کے اردو ترجمے کا شرف حاصل ہوا۔ دعا ہے کہ یہ چند روزہ زندگی نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے ذکر و فکر ہی میں تمام ہو جائے۔

؎ زباں تا بود در دہاں جائے گیر　　ثنائے محمد بود دل پذیر

کسی زبان کے مفہوم و مطالب کو دوسری زبان میں منتقل کرنا کس درجہ دشوار ہے اس کا علم تو صرف وہی حضرات رکھتے ہیں جنہیں اس دشوار گزار گھاٹی کو عبور کرنا پڑا ہو۔ احقر ترجمانی کے میدان میں کہاں تک کامیاب ہوا یہ قارئین کرام ہی بتا سکتے ہیں، ہاں اہلِ علم حضرات سے یہ امید ضرور رکھوں گا کہ بوقتِ مطالعہ احقر کی جو لغزشیں اور فروگذاشتیں ان کے احاطۂ علم میں آئیں ان سے تحریری طور پر ناشر کی معرفت ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان غلطیوں کی تلافی ہو سکے۔

پروردگارِ عالم اس کاوش کو شرفِ قبولیت سے نوازے، مترجم و ناشر کو دینِ متین کی خدمت کرتے رہنے کی بیش از بیش ہمت و سعادت بخشے، اسے ہمارے لیے کفارۂ سیئات، ذریعۂ نجات اور توشۂ آخرت بنائے۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

محمد عبد الحکیم خاں اختر

مجددی، مظہری، شاہجہان پوری لاہور

۲۰ رجب المرجب ۱۴۰۲ھ

مطابق ۱۵ مئی ۱۹۸۲ء

علامہ غلام رسول سعیدی
شیخ الحدیث جامعہ نعیمیہ لاہور

امام ابن ماجہ

فن حدیث کے آئمہ ستہ میں امام ابن ماجہ کا نام سب سے اخیر میں آتا ہے۔ دوسرے آئمہ حدیث کی طرح امام ابن ماجہ نے بھی خدمت حدیث میں بڑا نام کمایا اور اپنے بے شمار مداحین پیدا کیے۔ امام ابوالقاسم تاریخ قزوین میں لکھتے ہیں کہ ابن ماجہ آئمہ مسلمین کے ایک عظیم امام ثقہ شخصیت کے مالک اور اہل علم میں بے حد مقبول تھے، محدث خلیلی کہتے ہیں کہ وہ تفسیر، حدیث اور تاریخ کے بہت بڑے عالم تھے خصوصاً علم حدیث میں تو وہ بہت بڑے ماہر اور حافظ گردانے جاتے تھے اور ان کے اقوال لوگوں کے لیے سند کا درجہ رکھتے تھے، علامہ یاقوت حموی معجم البلدان میں لکھتے ہیں کہ ابن ماجہ کا قزوین کے ممتاز آئمہ میں شمار ہوتا تھا۔ اسی طرح شمس الدین ذہبی، شہاب الدین۔ ابن حجر عسقلانی، ابن خلکان، ابن ناصر الدین اور دیگر مؤرخین اور ناقدین فن نے امام ابن ماجہ کی علم حدیث میں امامت، رفعت شان، وسعت نظر، حفظ حدیث اور ثقاہت کا اعتراف اور اقرار کیا ہے۔ ان کی علمی اور فنی خدمات کو سراہا ہے اور شاندار طریقہ سے ان کے فضائل اور مناقب بیان کیے ہیں۔[1]

نام ونسب امام ابن ماجہ کا پورا نام اس طرح ہے:۔ حافظ ابوعبداللہ بن یزید الربعی ابن ماجہ القزوینی۔ حافظ لقب ہے، ابوعبداللہ کنیت، محمد نام، یزید آپ کے والد کا نام ہے اور ربعی، ربیعہ بن نزار کی طرف نسبت ہے، قبیلہ ربیعہ سے نسبت ولاء کی بنا پر ان کو ربعی کہا جاتا ہے جس طرح امام بخاری کو ولاء کی وجہ سے جعفی کہتے ہیں اور قزوینی قزوین کی طرف نسبت ہے جو عراق و عجم کا مشہور شہر ہے۔ یہ ایران کے صوبہ آذربائیجان میں واقع ہے اور امام ابن ماجہ کا وطن ہے۔

ابن ماجہ میں ماجہ فارسی لفظ ہے اور غالباً یہ لفظ ماہچہ کا معرب ہے۔ ماجہ کے مصداق میں مؤرخین کا اختلاف ہے اور ان کی عبارات اس باب میں کافی مضطرب ہیں۔ شاہ عبدالعزیز نے "بستان المحدثین" میں لکھا ہے کہ ماجہ

[1] حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ تہذیب التہذیب جلد ۹ ص ۵۳۱

آپ کی والدہ کا نام تھا اور عبارہ نافعہ میں لکھا ہے کہ یہ آپ کے والد کا لقب ہے۔ بعض لوگوں نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ آپ کے دادا کا نام ہے۔ لیکن صحیح بات یہ ہے کہ ماجہ آپ کے والد یزید کا لقب ہے اور یہی اکثر علماء اور قزوین کے مؤرخین کا مختار ہے اس لیے قواعد املاء کے مطابق اس لفظ کو اثبات الف کے ساتھ یوں لکھنا چاہیئے۔ محمد بن یزید ابن ماجہ تاکہ معلوم ہو کہ ابن ماجہ محمد کی صفت ہے اور یزید کی صفت نہیں ہے۔ اس لفظ کی املاء میں ملا علی قاری سے ایک تسامح واقع ہوا ہے کیونکہ انہوں نے ابن ماجہ کو یزید کا لقب اور محمد کی صفت قرار دینے کے باوجود یہ کہا ہے کہ اس لفظ کو بغیر الف کے لکھنا چاہیئے حالانکہ اس صورت میں ابن کو الف کے ساتھ ہی لکھنا چاہیئے۔

ملا علی قاری کہتے ہیں :-

وابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ باثبات الف ابن خطاء فانہ بدل من ابن یزید فی القاموس ماجہ لقب والد محمد بن یزید صاحب السنن لا جدہ[1] ۔	اور ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ کو اثبات الف کے ساتھ ابن ماجہ لکھنا خطاء ہے کیونکہ یہ ابن یزید سے بدل ہے (یعنی محمد کی صفت ہے) قاموس میں ہے کہ "ماجہ" محمد بن یزید صاحب سنن کے والد کا لقب ہے نہ کہ دادا کا ۔

امام نووی نے لفظ ابن لکھنے کا قاعدہ یہ بیان کیا ہے کہ اگر دو متناسل ناموں کے درمیان ابن آئے تو بغیر الف کے لکھا جاتا ہے، جیسے عبداللہ بن عمر یا عبداللہ بن عباس اور اگر ابن دو متناسل ناموں کے درمیان نہ ہو بلکہ پہلے نام کی صفت ہو تو الف کے ساتھ لکھا جاتا ہے، جیسے عبداللہ بن عمرو ابن ام مکتوم یا ابن ام مکتوم یا عبداللہ بن ابی ابن سلول میں ابن سلول کیونکہ پہلی مثال میں ام مکتوم، عبداللہ بن عمرو کی اور دوسری مثال میں سلول، عبداللہ بن ابی کی والدہ کا نام ہے اور ابن ام مکتوم، عبداللہ بن عمرو کی اور ابن سلول، عبداللہ بن ابی کی صفت ہے[2]

ولادت اور حالاتِ زندگی امام ابن ماجہ ۲۰۹ھ کو عراق عجم کے مشہور شہر قزوین میں پیدا ہوئے[3]۔ عام دستور کے مطابق ابتدائی تعلیم کی تکمیل کے بعد علم حدیث کی طرف رجوع کیا۔ وطن

---

[1] ملا علی قاری متوفی ۱۰۱۴ھ مرقاۃ المفاتیح جلد ا صفحہ

[2] امام ابو زکریا محی الدین یحییٰ بن شرف نووی متوفی ۶۷۶ھ شرح مسلم علی حاشیہ مسلم جلد ا صفحہ

[3] امام ابوعبداللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ تذکرہ جلد ۲ صفحہ ۲۳

اور بیرون وطن ہر جگہ روایت حدیث کو تلاش کیا اور دور دراز علاقوں میں جا کر علم حدیث حاصل کیا۔ اس سلسلہ میں انہوں نے خراسان، عراق، حجاز، مصر اور شام کے متعدد شہروں کا سفر کیا، جن میں مکہ معظمہ، مدینہ طیبہ، کوفہ، بصرہ، بغداد اور طہران کے نام قابل ذکر ہیں۔ امام ابن ماجہ کے اساتذہ اور شیوخ کے اوطان پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے ان اساتذہ سے حصول علم کی خاطر اور شہروں کا بھی سفر کیا ہوگا جن میں اصفہان، رہواز، ابلہ، بلخ، بیت المقدس، حران، دمشق، فلسطین، عسقلان، مرو اور نیشا پور کا نام خاص طور پر لیا جاتا ہے۔

اساتذہ امام ابن ماجہ کے اساتذہ کی بھی ایک کثیر تعداد ہے۔ جن میں چند حضرات کے اسماء یہ ہیں:- محمد بن عبداللہ بن نمیر، جبارہ بن المغلس، ابراہیم بن المنذر الحزامی، عبداللہ بن معاویہ، ہشام بن عمار، محمد بن رمح اور داؤد رشید۔ ان کے علاوہ ابوبکر بن ابی شیبہ، نصر بن علی الجہضمی، ابو مروان محمد بن عثمان، محمد بن یحییٰ نیشاپوری، احمد بن ثابت الجحدری، ابوبکر بن خلاد باہلی، محمد بن بشار، علی بن منذر، محمد بن عباد بن آدم، عباس بن عبدالعظیم، احمد بن عبدة، عبداللہ بن عامر بن زرارة، ابو خیثمہ زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، اسماعیل بن بشر بن منصور اور یحییٰ بن حکیم بھی ابن ماجہ کے مشہور اساتذہ میں شامل ہیں۔[1]

تلامذہ امام ابن ماجہ سے فیض حاصل کرنے والے اور ان سے احادیث کی روایت کرنے والے حضرات کی بھی ایک طویل فہرست ہے۔ چند حضرات کے اسماء یہ ہیں۔ علی بن سعید بن عبداللہ الغدانی، ابراہیم بن دینار الجرشی الہمدانی، احمد بن ابراہیم القزوینی، ابوالطیب احمد بن روح الشعرانی، اسحاق بن محمد القزوینی، جعفر بن ادریس، حسین بن علی بن برانیاد، سلیمان بن یزید القزوینی، محمد بن عیسیٰ الصفار، حافظ ابوالحسن علی بن ابراہیم بن سلمۃ القزوینی، ابوعمرو احمد بن محمد حکیم المدنی الاصبہانی۔[2]

تصانیف امام ابن ماجہ سے تین کتابیں یادگار ہیں۔ (۱) سنن ابن ماجہ اس کا تعارف بالتفصیل آرہا ہے (۲) تفسیر ابن ماجہ حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں :- ولابن ماجہ تفسیر حافل اور امام سیوطی نے بھی الاتقان میں تیسرے طبقہ کی تفسیروں میں ابن ماجہ کی تفسیر کا شمار کیا ہے۔[3] لیکن اب یہ کتاب نایاب ہو چکی ہے (۳) التاریخ یہ صحابہ سے لے کر مصنف کے عہد تک کی تاریخ ہے حافظ ابن طاہر مقدسی متوفی ۵۰۷ھ فرماتے

---

[1] امام ابوعبداللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ تذکرہ جلد ۲ صفحہ ۲۳۰

[2] حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ تہذیب التہذیب جلد ۹ صفحہ ۵۳۱

[3] حافظ جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ الاتقان جلد ۲ صفحہ ۱۹۰

ہیں کہ میں نے قزوین میں اس کا ایک نسخہ دیکھا تھا لیکن اب یہ کتاب ناپید ہو چکی ہے۔[1]

وصال

چونسٹھ سال زندگی گزار کر ۲۲ر رمضان ۲۷۳ھ پیر کے دن ابن ماجہ کا انتقال ہو گیا اور منگل کے دن آپ کو دفن کیا گیا۔ حافظ ابوالفضل مقدسی شروط الائمہ الستہ میں لکھتے ہیں کہ آپ کے بھائی ابوبکر نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کے صاحبزادے عبداللہ اور دو بھائیوں نے مل کر آپ کو قبر میں اتارا۔

متعدد شعراء نے آپ کی وفات پر دردناک مرثیے لکھے محمد بن الاسود قزوینی کے مرثیہ کے چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

لقد اوهى دعائم علم — وضعضع ركنه فقدا ابن ماجه

ابن ماجہ کے وصال نے سریر علم کے ارکان اور ستون توڑ ڈالے ہیں۔

الا لله ما جنت المنايا — علينا من تحطمها ابن ماجه

موت نے ابن ماجہ کو ہم سے چھین کر جو زیادتی کی ہے اس کی فریاد بس اللہ ہی سے ہے۔

فمن يرجى لعلم او لحفظ — لشرح بين مثل ابن ماجه

اب علم اور حفظ کے باب میں کس سے توقع کی جائے کہ وہ ابن ماجہ کی سی شرح کر سکے۔

اباعبد الاله مضيت فردا — وما خلفت مثلك يا ابن ماجه[2]

اے ابو عبداللہ تم اپنے دور میں یگانہ اور منفرد تھے اور تم نے اپنے بعد اپنی نظیر نہیں چھوڑی۔

بعض مرثیوں کے اشعار حافظ ابن حجر نے بھی تہذیب التہذیب میں نقل فرمائے ہیں۔ بہرحال ان اشعار سے پتہ چلتا ہے کہ امام ابن ماجہ اپنے دور کی محبوب اور ہر دلعزیز شخصیت تھے اور قزوین میں ان کے لیے بے حد خلوص اور احترام پایا جاتا تھا۔

---

[1] شاہ عبدالعزیز دہلوی متوفی ۱۲۳۹ھ بستان المحدثین ص ۲۹۹

[2] شیخ علی بن سلیمان فی مصباح الزجاجة علی سنن ابن ماجہ ص ۳

سنن ابن ماجہ

کتب صحاح ستہ میں جس کتاب کو سب سے آخر میں شمار کیا جاتا ہے وہ سنن ابن ماجہ ہے۔ اس کتاب کو پانچویں صدی کے اخیر میں صحاح ستہ میں شمار کیا گیا ہے۔ اس کے بعد ہر دور میں یہ کتاب اپنی اہمیت منواتی گئی صحت اور قوت کے لحاظ سے صحیح ابن حبان، سنن دارمی، دارقطنی اور دوسری کئی کتب ابن ماجہ سے برتر تھیں لیکن ان کتب کو وہ قبول عام اور فروغ حاصل نہ ہو سکا جو سنن ابن ماجہ کو نصیب ہوا سنن نسائی کو قوت اور صحت اسناد کے لحاظ سے بعض مغاربہ نے بخاری و مسلم پر بھی ترجیح دی لیکن اس کے باوجود سنن نسائی پر حواشی اور شروحات کے سلسلہ میں اس قدر کام نہیں ہوا جس قدر کام سنن ابن ماجہ کے حواشی اور شروحات کے سلسلہ میں ہوا ہے۔

سنن ابن ماجہ کی احادیث اور مقبولیت کا اندازہ اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ جب امام ابن ماجہ نے یہ کتاب تصنیف کر کے حافظ ابوزرعہ کی خدمت میں پیش کی تو وہ اس کو دیکھ کر بے ساختہ پکار اٹھے کہ اگر یہ کتاب لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچ گئی تو اس دور کی اکثر جوامع اور مصنفات بیکار اور معطل ہو کر رہ جائیں گی۔ حافظ ابوزرعہ کا یہ قول حرف بحرف صادق ہوا اور سنن ابن ماجہ کے فروغ کے سامنے متعدد جوامع اور مصنفات کے چراغ دھندلا گئے۔

اسلوب سنن ابن ماجہ کو جس چیز نے عوام و خواص میں پذیرائی اور قبولیت عطا کی وہ اس کا شاندار اسلوب اور روایت کا حسن انتخاب ہے۔ ابواب کی فقہی رعایت سے ترتیب احادیث سے مسائل کے واضح استنباط اور تراجم ابواب کی احادیث سے بغیر کسی پیچیدگی اور الجھن کے مطابقت نے بھی سنن ابن ماجہ کے حسن کو نکھارا ہے۔ ذیل کی سطور میں ہم سنن ابن ماجہ کے اسلوب کی چند خوبیاں اور خصوصیات پیش کر رہے ہیں۔

(۱) امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں زیادہ تر ان احادیث کو روایت کیا ہے جو کتب خمسہ میں موجود نہیں۔

لے امام عبداللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ تذکرۃ الحفاظ جلد ۲ صفحہ ۲۳۶

ہیں۔ علامہ ابوالحسن سندھی لکھتے ہیں کہ امام ابن ماجہ اپنے اس اسلوب میں حضرت معاذ بن جبل کے تابع ہیں۔ کیونکہ وہ بھی ایسی احادیث کی روایت کرتے تھے جو دوسرے صحابہ کے پاس نہیں ہوتی تھیں۔ اور جس طرح حضرت معاذ کا یہ طریقہ کثرت افادہ کے لیے تھا اسی طرح امام ابن ماجہ نے بھی زیادتی افادہ کے لیے یہ طریقہ اختیار کیا اور اپنے اس اسلوب کو قائم رکھنے کے لیے انہوں نے اسانید کی صحت اور قوت کی طرف بھی چنداں التفات نہیں کیا یہی وجہ ہے کہ سنن ابن ماجہ میں ضعیف الاسناد روایات بکثرت موجود ہیں۔

(۲) سنن ابن ماجہ کی ایک اہم انفرادیت اور خصوصیت یہ ہے کہ امام ابن ماجہ اپنی سنن میں کوئی حدیث مکرر نہیں لائے اور یہ وہ خوبی ہے جو بقیہ کتب اصول میں سے کسی کتاب میں موجود نہیں۔

(۳) سنن ابن ماجہ میں باقی کتب سنن کی بنسبت نہت زیادہ اختصار سے کام کیا گیا ہے اس کے باوجود یہ کتاب تمام ضروری مسائل اور احکام کی جامع ہے۔

(۴) زیادہ تر اس کتاب میں مسائل اور احکام کے متعلق احادیث ہیں۔ فضائل اور مناقب سے متعلق احادیث اس کتاب میں نہیں لائی گئیں۔

(۵) بعض مقامات پر امام ابن ماجہ حدیث کی فنی حیثیت پر بھی گفتگو کرتے ہیں۔ مثلاً وہ ایک روایت ذکر کرتے ہیں۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا ابن ابی غنیۃ عن الاعمش عن ابراھیم عن علقمۃ عن عبد اللہ انہ سئل اکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب قائما او قاعدا قال اوما تقرؤ ان ترکوک قائما اس حدیث کو ذکر کرنے کے بعد ابن ماجہ لکھتے ہیں۔ قال ابوعبد اللہ غریب لا یحدث بہ الا ابن ابی شیبہ وحدہ۔[۱]

(۶) اگر کسی حدیث کے بارے میں لوگوں میں تشویش اور اضطراب رہا ہو تو امام ابن ماجہ اس حدیث کے ثبوت ملنے کا بھی ذکر کر دیتے ہیں۔ چنانچہ ایسے ہی ایک واقعہ کا انہوں نے اس روایت کے بعد ذکر کیا ہے۔ حدثنا محمد بن یحیی ثنی ابراھیم بن موسی انبانا عباد بن العوام عن عمرو بن ابراھیم عن قتادہ عن الحسن عن الاحنف بن قیس عن العباس بن عبد المطلب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تزال امتی علی الفطرۃ ما لم یؤخروا المغرب حتی تشتبک النجوم :۔ اس حدیث کو ذکر کرنے کے بعد امام ابن ماجہ لکھتے ہیں۔ قال ابوعبد اللہ ابن ماجہ سمعت محمد بن یحیی یقول اضطرب الناس فی ھذا الحدیث ببغداد فذھبت انا وابو بکر الاعین الی العوام بن عباد بن العوام فاخرج

---

[۱] امام ابوعبد اللہ ابن ماجہ متوفی ۲۷۳ھ سنن ابن ماجہ صفحہ

الیتا اصل ابیہ فاذا الحدیث فیہ؛ خلاصہ یہ ہے کہ میں نے محمد بن یحییٰ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ بغداد کے لوگوں میں اس حدیث کے بارے میں کچھ اضطراب تھا پس میں اور ابوبکر اعین دونوں اس حدیث کی تحقیق کی خاطر عباد بن عوام کے صاحبزادے عوام کے پاس گئے انہوں نے ہمیں اپنے والد عباد بن عوام کا اصل نسخہ لاکر دکھایا اس میں یہ حدیث موجود تھی۔

(۲) بعض روایات بعض شہروں کے محدثین کے ساتھ خاص ہوتی تھیں اور دوسرے شہروں میں اس کے راوی نہیں ہوتے تھے امام ابن ماجہ جب اس قسم کی روایات ذکر کرتے ہیں تو بتلادیتے ہیں کہ یہ فلاں شہر والوں کی روایت ہے مثلاً ایک روایت ذکر کرتے ہیں:۔ حدثنا ابو عمیر عیسیٰ بن محمد النحاس وعیسیٰ بن یونس والحسین بن ابی السری العسقلانی قالوا ثنا ضمرۃ بن ربیعہ عن ابن شوذب عن ثابت البنانی عن انس بن مالک قال اتی رجل یقاتل وقیہ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث بطولہ[2] اس کے بعد ابن ماجہ لکھتے ہیں ھذا حدیث الرملیین لیس الا عند ھم یعنی یہ حدیث سوا اہل فلسطین کے اور کسی کے پاس موجود نہیں ہے۔

ثلاثیات ابن ماجہ کتب صحاح ستہ کے مصنفین میں سے صرف چار کو اپنی اپنی تصانیف میں ثلاثیات روایت کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے، امام بخاری نے اپنی صحیح میں مع مکررات کے بائیس ثلاثیات روایت کی ہیں امام ترمذی اور امام ابوداؤد نے اپنی سنن میں صرف ایک ثلاثی حدیث کو روایت کیا ہے اور امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں پانچ ثلاثیات کو روایت کیا ہے اور یہ پانچوں روایات سند واحد سے مروی ہیں اور وہ سند یہ ہے:۔ حدثنا جبارۃ بن المغلس ثنا کثیر بن سلیم عن انس بن مالک اس سند کے ایک راوی جبارۃ بن مغلس ہیں جو امام ابن ماجہ کے شیخ ہیں، حافظ ابو زرعہ، ابن معین، ابن سعد اور بزار وغیرہ محدثین نے ان کی سخت تضعیف کی ہے اور ان کی روایات کو منکر اور مضطرب قرار دیا ہے۔ امام احمد بن حنبل کے سامنے جب ان کے صاحبزادے نے جبارۃ کی روایات کو پڑھا تو انہوں نے بعض روایات کو موضوع اور بعض کو کذب قرار دیا، تاہم بعض محدثین نے ان کی تعدیل اور تقویت بھی کی ہے۔ ابن نمیر کہتے ہیں کہ وہ صدوق تھے اور انہوں نے عمداً کسی روایت میں جھوٹ نہیں بولا۔ ابن عدی بھی کہتے ہیں کہ وہ عمداً روایات میں دروغ بیانی نہیں کرتے تھے البتہ وہ روایات میں غفلت سے کام لیتے تھے عثمان بن ابی شیبہ نے کہا کہ

---

[1] امام ابوعبداللہ ابن ماجہ متوفی ۲۷۳ھ سنن ابن ماجہ صفحہ
[2] ایضاً " " " " " ص ۱۹۳

وہ احفظ تھے اور روایت حدیث میں ہم میں سب سے زیادہ مطلوب تھے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ انہوں نے ہمیں ان سے احادیث لکھنے کا امر کیا تھا۔[1]

اور دوسرے راوی ہیں کثیر بن سلیم یہ جبارة کے شیخ ہیں اور افسوس یہ ہے کہ یہ ضعف میں ان سے بھی بڑھ کر ہیں جبارہ کی تو بعض حضرات نے تعدیل اور تقویت بھی کی ہے لیکن کثیر کی روایت کو کسی کا سہارا نہیں ملا۔ عبداللہ بن علی بن مدینی کہتے ہیں کہ کثیر بن سلیم جو صاحب انس ہیں انتہائی ضعیف راوی ہیں اس نے حضرت انس سے پانچ حدیثیں روایت کی تھیں جو بعد میں سو بن گئیں۔ یحییٰ ابن معین ان کی احادیث لکھنے سے منع کرتے تھے۔ نسائی اور ازدی نے انہیں متروک الحدیث، ابوزرعہ نے واہی الحدیث اور ابوحاتم نے انہیں ضعیف اور منکر الحدیث قرار دیا۔ ابن حبان نے کہا کہ کثیر حضرت انس کی طرف نسبت کر کے احادیث وضع کیا کرتے تھے اسی طرح ابن عدی اور امام بخاری وغیرہ۔ دیگر محدثین نے بھی ان پر سخت جرح کی ہے اور ان کی تائید اور تقویت میں سب خاموش ہیں۔[2]

بہرحال امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں پانچ ثلاثیات روایت کی کہ اپنی اہمیت تو منوائی ہے مگر افسوس یہ ہے کہ یہ روایات جبارہ اور کثیر کے ضعف کا شکار ہو گئیں اور یوں ان ثلاثیات کا کچھ وزن باقی نہیں رہا۔

شرائط امام ابن ماجہ رواۃ کے انتخاب میں وسیع المشرب ہیں اور ہر قسم کے راویوں کی روایت قبول کر لیتے ہیں اور اس کی وجہ غالباً یہی ہے کہ وہ اپنی سنن میں ایسی روایات لانا چاہتے تھے۔ جو دوسری کتب اصول میں موجود نہیں ہیں۔ اسی شوق کی خاطر انہوں نے راویوں کے شدید ضعف کو بھی برداشت کر لیا ہے۔

روایات ابن ماجہ کی فنی حیثیت سنن ابن ماجہ میں بکثرت ضعیف احادیث ہیں۔ حافظ ابن حجر عسقلانی لکھتے ہیں۔ نفیہ احادیث کثیرة منکرة۔[3] اس کتاب میں منکر روایات بکثرت ہیں اور حافظ شمس الدین ذہبی لکھتے ہیں، سنن ابن ماجہ عمدہ اور صاف کتاب تھی کاش اس کو چند ضعیف احادیث مکدر اور خراب نہ کرتیں اور جن ضعیف احادیث نے ابن ماجہ کی صفائی کو مکدر کر دیا ہے ان کی تعداد کے بارے میں حافظ شمس الدین ذہبی نے حافظ ابوزرعہ کا یہ قول نقل کیا ہے کہ شاید اس پوری کتاب میں تیس

---

[1] حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ — تہذیب التہذیب صفحہ ۵۸ تا صفحہ ۵۹

[2] ایضاً " " " " " " جلد ۸ صفحہ ۴۱۶ تا صفحہ ۴۱۷

[3] ایضاً " " " " " جلد ۹ صفحہ ۵۳۱

حدیثیں بھی ایسی نہیں ہوں گی جن کی اسناد میں ضعف ہو۔ حافظ ذہبی سیر النبلاء میں حافظ ابو زرعہ کے اس بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "اور ابو زرعہ کا یہ بیان کہ اس میں پوری تیس حدیثیں بھی شاید ضعیف الاسناد نہ ہوں، اگر صحیح ہو تو ان تیس حدیثوں سے ان کی مراد انتہائی کمزور اور ساقط روایتیں ہیں، ورنہ ابن ماجہ کی جو احادیث قابل استدلال نہیں ہیں ان کی تعداد ایک ہزار کے قریب ہے"۔[1]

یہ صحیح ہے کہ ابن ماجہ میں ایک ہزار کے قریب ضعیف روایتیں موجود ہیں لیکن سنن ابن ماجہ میں صحیح روایات بھی بکثرت موجود ہیں بلکہ ناقدین فن نے تو سنن ابن ماجہ کی بعض روایات کو صحیح بخاری کی بعض روایات سے بھی راجح قرار دیا ہے، چنانچہ صحیح بخاری کے باب میں ہم تفصیل کے ساتھ ذکر کر چکے ہیں کہ امام بخاری نے باب ماجاء اذا اقیمت الصلوٰۃ فلا صلوٰۃ الا المکتوبۃ: کے تحت شعبہ کی اسناد سے ایک روایت ذکر کی ہے جس میں دو غلطیاں ہیں ایک تو یہ کہ اس میں یہ روایت مالک سے بیان کی ہے حالانکہ یہ روایت عبداللہ بن مالک سے ہے دوسرے یہ کہ اس روایت کی سند میں بحینہ کو مالک کی والدہ قرار دیا ہے حالانکہ وہ عبداللہ کی والدہ ہیں مالک کی نہیں اور ابن ماجہ نے جس اسناد کے ساتھ یہ روایت بیان کی ہے اس میں یہ غلطیاں نہیں ہیں، اسی طرح صحیح بخاری میں روایت ہے کہ حضرت ابو سفیان کی موت کی خبر شام سے آئی حالانکہ ان کا انتقال مکہ میں ہوا تھا۔ اس کے برخلاف سنن ابن ماجہ میں اس مضمون کی کسی روایت میں یہ بات نہیں ہے۔ نیز صحیح بخاری میں ولید بن عقبہ پر شراب کی حد لگانے میں اسّی کوڑوں کا ذکر ہے جبکہ فی الواقع ان کو چالیس کوڑے لگائے گئے تھے اس کے برعکس ابن ماجہ پر یہ اعتراض وارد نہیں ہوتا کیونکہ ان کی روایات میں کوڑوں کی تعداد کا ذکر نہیں ہے۔ اس طرح کی اور مثالیں بھی ہیں جن تمام پر تفصیلی گفتگو صحیح بخاری کے باب میں کی جا چکی ہے۔

تعداد مرویات

حافظ شمس الدین ذہبی لکھتے ہیں کہ سنن ابن ماجہ میں بتیس کتب ہیں اور ابو الحسن القطان بیان کرتے ہیں کہ سنن ابن ماجہ میں ایک ہزار پانچ سو ابواب ہیں اور کل احادیث کی تعداد چار ہزار ہے۔[2]

سنن ابن ماجہ کا صحاح ستہ میں اعتبار

پانچویں صدی کے اخیر تک صحاح کی بنیادی کتب میں صرف پانچ کتابوں کا شمار ہوتا تھا بعد میں حافظ ابو الفضل

---

[1] امام ابو عبداللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ — تذکرۃ الحفاظ جلد ۲ صفحہ ۹۳۶

[2] علامہ محمد بن اسماعیل امیر یمانی — توضیح الافکار جلد ۱ صفحہ ۲۳۳

[3] امام ابو عبداللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ — تذکرۃ الحفاظ جلد ۲ صفحہ ۹۳۶

محمد بن طاہر مقدسی متوفی ۵۰۷ھ نے اپنی کتاب شروط الائمۃ الستۃ میں ابن ماجہ کی شروط سے بھی بحث کی اور اس کو بھی بنیادی کتابوں کے ساتھ لاحق کر کے صحاح کی اصل چھ کتابوں کو قرار دیا۔ اس دور میں حافظ ابن طاہر کے معاصر محدث رزین بن معاویہ مالکی متوفی ۵۲۵ھ نے اپنی کتاب التجرید للصحاح والسنن میں کتب خمسہ کے ساتھ سنن ابن ماجہ کی جگہ موطا امام مالک کو لاحق کر دیا۔ اس کے بعد سے یہ اختلاف رہا کہ صحاح ستہ کی چھٹی کتاب موطا امام مالک ہے یا سنن ابن ماجہ، عام مغاربہ موطا کو ترجیح دیتے تھے اور مشارقہ سنن ابن ماجہ کو فوقیت دیتے تھے۔ لیکن متاخرین نے بہر حال سنن ابن ماجہ کے حق میں اتفاق کر لیا اور اب غالب اکثریت اسی طرف ہے جہاں صحاح ستہ کی چھٹی کتاب سنن ابن ماجہ ہی ہے۔ علامہ ابوالحسن سندھی مقدمہ شرح ابن ماجہ میں لکھتے ہیں:۔ وغالب المتاخرین علی انہ سادس الستۃ۔

آٹھویں صدی ہجری میں یہ آواز بھی سنائی دی کہ صحاح ستہ میں سنن ابن ماجہ کی جگہ سنن دارمی کا اعتبار ہونا چاہیئے۔ چنانچہ حافظ صلاح الدین خلیل متوفی ۷۶۱ھ فرماتے ہیں: سنن ابن ماجہ کی جگہ سنن دارمی کو رکھنا زیادہ مناسب ہے کیونکہ اس کتاب میں سنن ابن ماجہ کی نسبت ضعیف، منکر اور خراب روایتیں کم ہیں اور مجموعی طور پر یہ کتاب سنن ابن ماجہ سے بہتر ہے۔[1] لیکن جمہور نے اس ترمیم میں ان کا ساتھ نہیں دیا اور آج مشرق و مغرب میں ہر جگہ اصول ستہ میں سنن ابن ماجہ ہی کا اعتبار کیا جاتا ہے۔

شروح و حواشی

سنن ابن ماجہ کی شروح و حواشی کے سلسلہ میں کافی قابل قدر کام ہوا ہے۔ جس سے اس کتاب کی احادیث، شہرت اور مقبولیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ ذیل کی سطور میں ہم چند شروح و حواشی کا ذکر کر رہے ہیں:۔

(۱) شرح سنن ابن ماجہ: یہ سنن ابن ماجہ کے ایک حصہ کی شرح ہے جو پانچ جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کو حافظ علاؤالدین مغلطائی حنفی متوفی ۷۶۲ھ نے تالیف کیا ہے۔

(۲) ماتمس الیہ الحاجۃ علی سنن ابن ماجہ: شیخ سراج الدین عمر بن علی متوفی ۸۰۴ھ کی شرح ہے جو آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے اس میں صرف ان احادیث کی شرح کی گئی ہے جو کتب خمسہ پر زائد ہیں۔

(۳) الدیباجہ علی سنن ابن ماجہ: یہ شرح شیخ کمال الدین محمد بن موسیٰ دمیری متوفی ۸۰۸ھ کی تالیف ہے۔ مصنف اس کتاب کی تحریر اور تبییض سے پہلے ہی وصال کر گئے تھے۔

(۴) شرح ابن ماجہ: یہ کتاب حافظ برہان الدین حلبی متوفی ۸۴۱ھ کی تالیف ہے۔

---

[1] شمس الدین سخاوی فتح المغیث جلد ۱ صـ ۳۳

(۵) مصباح الزجاجۃ: یہ حافظ جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ کا سنن ابن ماجہ پر ایک مختصر حاشیہ ہے۔[۱]

(۶) شرح سنن ابن ماجہ: یہ شرح حافظ ابوالحسن محمد بن عبدالہادی سندھی حنفی متوفی ۱۱۳۸ھ کی تالیف ہے۔

(۷) انجاح الحاجۃ: یہ شرح عبدالغنی بن ابی سعید حنفی دہلوی متوفی ۱۲۹۵ھ کی تالیف ہے۔

سنن ابن ماجہ کے رواۃ

حافظ عسقلانی نے سنن ابن ماجہ کے چھ راوی بیان کیے ہیں (۱) ابوالحسن بن القطان (۲) سلیمان بن یزید (۳) ابوجعفر محمد بن عیسیٰ (۴) ابوبکر حامد الابہری (۵) سعدون (۶) ابراہیم بن دینار۔[۲]

(ماخوذ از تذکرۃ المحدثین)

---

[۱] حاجی خلیفہ متوفی ۱۰۶۷ھ — کشف الظنون جلد ۲ ص۱۰۰۴

[۲] حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ — تہذیب التہذیب جلد ۹ ص۵۳۲

فہرست مضامین سنن ابن ماجہ شریف عربی اردو جلد اول

طہارت اور سنن کا بیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ

بَابُ اتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کا بیان

۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ ثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کام کا میں تمہیں حکم دوں اسے لازم پکڑو، اور جس کام سے میں تمہیں منع کروں اس سے رک جاؤ۔

۲۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ اَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُوْنِيْ مَا تَرَكْتُكُمْ فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلٰى اَنْبِيَائِهِمْ فَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَخُذُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَانْتَهُوْا۔

ابوعبداللہ، محمد بن الصباح، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تک میں کسی امر میں تمہیں چھوڑے رکھوں تم مجھے چھوڑے رکھو کیونکہ تم سے پہلے کی امتیں اپنے انبیاء کرام سے کثرت سوال اور اختلاف کی بنا پر ہلاک ہوئیں۔ جب میں تمہیں کسی فعل کا حکم دوں اسے جہاں تک تم میں استطاعت ہو لازم پکڑلو۔ اور جب کسی کام سے منع کروں اس سے رک جاؤ۔

۳۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطَاعَنِيْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، ابوصالح، سمان ابوہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے میرا حکم مانا اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔

۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا سَمِعَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا لَمْ يَعْدُهُ وَلَمْ يُقَصِّرْ دُوْنَهُ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، زکریا بن عدی، ابن المبارک، محمد بن سوقہ، ابوجعفر الباقر کہتے ہیں ابن عمر جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سماعت فرماتے تو اس میں نہ کچھ زیادتی کرتے اور نہ کچھ گھٹایا کرتے۔

۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ سُمَيْعٍ ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَفْطَسُ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

ہشام بن عمار الدمشقی، محمد بن عیسیٰ بن سمیع، ابراہیم بن سلیمان الافطس، ولید بن عبدالرحمٰن الجرشی، جبیر بن نفیر، ابوالدرداء فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم باہم فقر کے موضوع پر گفتگو کر رہے تھے اور ہمیں

3 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَذْكُرُ الْفَقْرَ وَنَتَخَوَّفُهُ فَقَالَ الْفَقْرَ تَخَافُونَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُصَبَّنَّ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا صَبًّا حَتَّى لَا يُزِيغَ قَلْبَ أَحَدِكُمْ إِزَاغَةً إِلَّا هِيَهْ وَايْمُ اللهِ لَقَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا وَنَهَارُهَا سَوَاءٌ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ صَدَقَ وَاللهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَنَا وَاللهِ عَلَى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا وَنَهَارُهَا سَوَاءٌ۔

خوف زدہ تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم فقر سے خوف زدہ ہو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے تم پر دنیا اس طرح بہا دی جائے گی کہ دنیا کی جانب کسی کا ذرا بھی دل متوجہ نہ ہوگا۔ خدا کی قسم میں تمہیں ایسی حالت میں چھوڑ کر جاؤں گا جس کے شب و روز سفیدی میں برابر ہوں گے ابوالدرداء کا بیان ہے خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا خدا کی قسم آپ ہمیں اسی حالت میں چھوڑ کر تشریف لے گئے جس کی سفیدی (والد لری) میں شب و روز برابر تھے۔

۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، معاویہ بن قرہ، قرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے ایک جماعت قیامت تک غالب رہے گی اسے کوئی ذلیل کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ قَالَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ ثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الْأَسْوَدِ وَكَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَوَّامَةٌ عَلَى أَمْرِ اللهِ لَا يَضُرُّهَا مَنْ خَالَفَهَا۔

ابوعبداللہ، ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ابوعلقمہ نصر بن علقمہ، عمیر بن الاسود، کثیر بن مرۃ الحضرمی، ابوہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حکم خداوندی کی تعمیل کرتی رہے گی اسے ان کا کوئی مخالف نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ قَالَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ ثَنَا بَكْرُ بْنُ زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِنَبَةَ الْخَوْلَانِيَّ وَكَانَ قَدْ صَلَّى الْقِبْلَتَيْنِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ اللهُ يَغْرِسُ فِي هَذَا الدِّينِ غَرْسًا يَسْتَعْمِلُهُمْ فِي طَاعَتِهِ۔

ابوعبداللہ، ہشام بن عمار، جراح بن ملیح، بکر بن زرعہ کہتے ہیں میں نے ابوعنبۃ الخولانی سے جنہوں نے حضور کے ساتھ دونوں قبلوں کی جانب نماز پڑھی ہے۔ ان کا بیان سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اس دین میں ایک پودا لگاتا رہے گا اور اسے اپنی اطاعت میں استعمال کرتا رہے گا۔

۹۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ نَافِعٍ ثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ مُعَاوِيَةُ خَطِيبًا فَقَالَ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ

یعقوب بن حمید بن کاسب، قاسم بن نافع، حجاج بن ارطاۃ، عمرو بن شعیب کہتے ہیں امیر معاویہ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا تمہارے علماء کہاں ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ

أَبِي عَلْقَمَةَ أَوْ كَثِيرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا وَطَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ لَا يُبَالُونَ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ نَصَرَهُمْ۔

۱۰ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

۱۱ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَالِدًا يَذْكُرُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَّ خَطًّا وَخَطَّ خَطَّيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَخَطَّ خَطَّيْنِ عَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ فِي الْخَطِّ الْأَوْسَطِ فَقَالَ هَذَا سَبِيلُ اللَّهِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ۔

بَابُ تَعْظِيمِ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّغْلِيظِ عَلَى مَنْ عَارَضَهُ،

۱۲ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ الْكِنْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ الرَّجُلُ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يُحَدَّثُ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِي فَيَقُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ أَلَا وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرماتے سنا کہ قیامت تک میری امت میں سے ایک جماعت لوگوں پر غالب رہے گی وہ نہ کسی مخالف کو خطرے میں لائیں گے اور نہ کسی مددگار کی انھیں احتیاج ہوگی۔ 3

ہشام بن عمار محمد بن شعیب سعید بن بشیر قتادہ ابو قلابہ ابو اسماء رحبی، ثوبان فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے ایک جماعت حق پر قائم رہے گی۔ اور کوئی مخالفت کرنے والا انھیں نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ قیامت لے آئے گا۔

ابو سعید، ابو خالد احمر مجالد شعبی جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے تھے، آپ نے ایک خط کھینچا، اور اس کے دائیں اور دو بائیں جانب کھینچے پھر اپنا ہاتھ درمیانے خط پر رکھ کر فرمایا یہ اللہ کا راستہ ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی یہی میرا سیدھا راستہ ہے اس کی پیروی کرو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کیونکہ وہ تمہیں سیدھی راہ سے الگ کر دیں گے۔

حدیث رسول اللہ علیہ وسلم کی تعظیم اور اس پر اعتراض کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ زید بن الحباب معاویہ بن صالح حسن بن جابر مقدام بن معدیکرب الکندی فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی اپنے تخت پر ٹیک لگائے بیٹھا ہوگا اور اس کے سامنے میری حدیث بیان کی جائے گی تو جواب میں کہے گا، ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کرنے والی اللہ کی کتاب ہے، جو کچھ ہم اس میں حلال پائیں گے اسے حلال جانیں گے، اور جو کچھ حرام پائیں گے اسے حرام سمجھیں گے آگاہ رہو جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام فرمایا وہ

مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ۔

۱۳- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فِي بَيْتِهِ أَنَا سَأَلْتُهُ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ ثُمَّ مَرَّ فِي الْحَدِيثِ قَالَ أَوْ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ۔

بھی ویسا ہی حرام ہے جیسے اللہ نے حرام فرمایا۔

نصر بن علی الجہضمی، سفیان بن عیینہ، سالم ابو النضر، زید بن اسلم، عبید اللہ بن ابی رافع، ابو رافع فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہیں اس حالت میں نہ پاؤں کہ تم میں سے کوئی اپنے بستر پر تکیہ لگائے بیٹھا ہو اور اس کے پاس میرا کوئی حکم یا ممانعت پہنچے تو وہ اس کے جواب میں یہ کہے کہ یہ بات اللہ کی کتاب میں نظر نہیں آتی کہ ہم اس کی پیروی کریں۔

۱۴- حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف، سعد بن ابراہیم، قاسم بن محمد بن ابی بکر، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی ہمارے دین میں ایسی نئی بات پیدا کرے جو دین میں موجود نہ ہو تو وہ بات مردود ہے۔

۱۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللّٰهِ أَنْ يُصَلِّينَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ ابْنٌ لَهُ إِنَّا لَنَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحییٰ النیسابوری، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی بندیوں کو (عورتوں کو) مسجد میں نماز پڑھنے سے منع نہ کرو ابن عمر کے بیٹے نے جواب دیا خدا کی قسم ہم تو ضرور روکیں گے سالم کہتے ہیں ابن عمر سخت برہم ہوئے اور فرمایا میں تو تم سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تو اس پر نکتہ چینی کرتے ہوئے یہ جواب دیتا ہے کہ ہم انہیں ضرور

ف ۱۳- آپ کا یہ فرمان کہ میں تمہیں اس حالت میں نہ پاؤں یا تو یہ کلمہ دعائیہ ہے کہ میں دو زمانہ دیکھنا نہیں چاہتا کیونکہ وہ بدترین دور ہوگا یا مقصد یہ ہے کہ صحابہ کو اس حالت میں دیکھنا نہیں چاہتا یعنی تم سے یہ توقع نہیں رکھتا یا یہ مقصد ہے کہ تم میں سے کوئی یعنی عامۃ المسلمین میں سے کوئی ایسا نہ کرے، کیونکہ پھر اتباع رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی مقصد باقی نہیں رہتا۔ اہل قرآن اور منکرین حدیث ان تمام احادیث پر ذرا غور کریں شاید ان کا بھلا ہو جائے۔

ف ۱۴ بدعت سے نفرت دلاتے ہوئے، سنت کی پیروی کی ترغیب دیتے ہوئے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اے فرزند جو چیز کل کام آنے والی ہے وہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہے۔ باقی احوال و کیفیات اور علوم اور معارف و اشارات اگر اسی پیروی کے ساتھ ہوں، تو خیر اور خوب، ورنہ سوائے خرابی اور استدراج کے کچھ نہیں۔ بہرحال فضیلت سنت کی پیروی میں ہے، اور ہر کمال آپ کی شریعت کے اتباع سے وابستہ ہے مثلاً سنت نبوی کے اتباع کے طور پر دوپہر کا سونا کروڑوں رات جاگنے سے بہتر اور افضل ہے جبکہ یہ شب بیداری سنت کے مطابق نہ ہو (مکتوبات شریف)

تَقُولُ إِنَّا لَنَمْنَعُهُنَّ.

روکیں گے اور ایک روایت میں آتا ہے کہ ابن عمر نے ان سے بات نہ کی تا عمر کلام نہ کیا

١٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمُهَاجِرُ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ قَالَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا.

محمد بن رمح المہاجر المصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، الزہری، عروۃ بن زبیر، عبداللہ بن الزبیر فرماتے ہیں ایک انصاری نے حضورؐ کے سامنے کھیتوں کے پانی کے بارے میں زبیر بن عوام سے کچھ تنازع کیا۔ انصاری نے زبیر سے کہا تم پانی چھوڑ دو۔ زبیر نے اس سے انکار کیا۔ الغرض دونوں حضور کی خدمت اقدس میں لڑتے جھگڑتے حاضر ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے زبیر تم پہلے اپنے کھیت کو پانی دے لو پھر اپنے ہمسایہ کے لیے چھوڑ دو۔ یہ فیصلہ انصاری کو ناپسند آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ یہ فیصلہ اس لیے ہے کہ یہ آپ کی پھوپھی کے بیٹے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ اطہر کا رنگ غصہ کی وجہ سے متغیر ہو گیا اور فرمایا اے زبیر تم اپنے کھیتوں میں پانی دینے کے بعد اسے روک لو حتی کہ منڈیروں تک پہنچ جائے۔ زبیر فرماتے ہیں خدا کی قسم یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی ہے۔ قسم ہے تمہارے پروردگار کی یہ اس وقت تک مومن نہ ہوں گے جب تک آپ کے اختلافات میں تمہیں کو منصف نہ مانیں گے پھر تمہارے فیصلہ پر اپنے دلوں میں کوئی رنجش بھی نہ پائیں اور اس کے آگے سر تسلیم خم کر دیں۔

(سورۂ نساء آیت ۶۵)

١٧- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ وَأَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا إِلَى جَنْبِهِ ابْنُ أَخٍ لَهُ فَخَذَفَ فَنَهَاهُ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا وَقَالَ إِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكِي عَدُوًّا وَإِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ ابْنُ أَخِيهِ يَخْذِفُ فَقَالَ أَخْبَرْتُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا ثُمَّ عُدْتَ تَخْذِفُ لَا أُكَلِّمُكَ أَبَدًا.

احمد بن ثابت الجحدری، ابو عمر حفص بن عمر، عبدالوہاب الثقفی، ایوب، سعید بن جبیر، عبداللہ بن مغفل کے پہلو میں ان کا ایک بھتیجا بیٹھا تھا۔ اس نے کنکریاں پھینکنی شروع کیں۔ عبداللہ نے اسے روکا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کام سے منع فرمایا ہے اور ارشاد فرمایا کہ کنکری پھینکنے سے نہ تو شکار کھیلا جا سکتا ہے اور نہ دشمن کو زخمی کیا جا سکتا ہے۔ اس سے فضول کسی کا دانت ٹوٹ سکتا اور آنکھ پھوٹ سکتی ہے۔ سعید کہتے ہیں اس نے دوبارہ یہی حرکت کی عبداللہ نے فرمایا میں تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ممانعت بیان کرتا ہوں اور تو پھر بھی یہی حرکت کرتا ہے میں تم سے کبھی کلام نہ کروں گا

١٨- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

ہشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، برد بن سنان، اسحٰق بن قبیصہ

حَدَّثَنِي بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ الْأَنْصَارِيَّ النَّقِيبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا مَعَ مُعَاوِيَةَ أَرْضَ الرُّومِ فَنَظَرَ إِلَى النَّاسِ وَهُمْ يَتَبَايَعُونَ كِسَرَ الذَّهَبِ بِالدَّنَانِيرِ وَكِسَرَ الْفِضَّةِ بِالدَّرَاهِمِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ الرِّبَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبْتَاعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ لَا زِيَادَةَ بَيْنَهُمَا وَلَا نَظِرَةَ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ يَا أَبَا الْوَلِيدِ لَا أَرَى الرِّبَا فِي هَذَا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ نَظِرَةٍ فَقَالَ عُبَادَةُ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنْ رَأْيِكَ لَئِنْ أَخْرَجَنِي اللَّهُ لَا أُسَاكِنُكَ بِأَرْضٍ لَكَ عَلَيَّ فِيهَا إِمْرَةٌ فَلَمَّا قَفَلَ لَحِقَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا أَقْدَمَكَ يَا أَبَا الْوَلِيدِ فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ وَمَا قَالَ مِنْ مُسَاكَنَتِهِ فَقَالَ ارْجِعْ يَا أَبَا الْوَلِيدِ إِلَى أَرْضِكَ فَقَبَّحَ اللَّهُ أَرْضًا لَسْتَ فِيهَا وَأَمْثَالُكَ وَكَتَبَ إِلَى مُعَاوِيَةَ لَا إِمْرَةَ لَكَ عَلَيْهِ وَاحْمِلِ النَّاسَ عَلَى مَا قَالَ فَإِنَّهُ هُوَ الْأَمْرُ.

قبیصہ، عبادہ بن الصامت الانصاری جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقیب تھے وہ حضرت امیر معاویہ کے ساتھ روم کی جنگ میں شریک ہوئے تو وہاں لوگوں کو دیکھا کہ وہ سونے کے بدلے اشرفیوں اور چاندی کے بدلے درہموں کا لین دین کر رہے تھے، عبادہ نے فرمایا اے لوگو تم تو سود کھا رہے ہو میں نے حضور کو فرماتے سنا ہے، سونے کو سونے کے بدلے نہ بیچو مگر جبکہ برابر ہو، نہ تو اس میں کوئی زیادتی ہو اور نہ قرض۔ جو امیر معاویہ نے فرمایا میں تو صرف قرض کے اس میں کوئی سود نہیں سمجھتا۔ عبادہ نے فرمایا میں آپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اپنی رائے بیان کر رہے ہو خدا کی قسم میں جب اس جنگ سے واپس لوٹوں گا تو اس زمین میں ہرگز نہ رہوں گا، جہاں آپ کی حکومت ہوگی۔ جب واپس آ گئے تو مدینے تشریف لے گئے، حضرت عمر نے دریافت کیا اے ابوالولید تم واپس کیوں آ گئے عبادہ نے ان سے تمام قصہ بیان کیا۔ اور یہ بات بھی بیان فرمائی کہ میں نے وہاں نہ رہنے کی قسم کھائی ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا اے ابوالولید تم وہاں واپس جاؤ کیونکہ جس زمین میں تم یا تمہارے مانند آدمی نہ ہوں گے اللہ تعالیٰ اس میں مصیبت نازل فرما دے گا۔ اور امیر معاویہ کو تحریر فرمایا کہ عبادہ کو تم کوئی حکم نہ دو گے۔ اور جو کچھ عبادہ نے کہا ہے لوگوں سے اسی کی پیروی کراؤ کیونکہ یہی حکم ہے۔

١٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ أَنْبَأَنَا عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظُنُّوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي هُوَ أَهْنَاهُ وَأَهْدَاهُ وَأَتْقَاهُ.

ابوبکر بن خلاد الباہلی، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابن عجلان، عون بن عبد اللہ، عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں جب میں تم سے حضور کی حدیث بیان کروں تو حضور کے زہد و تقویٰ اور رشد و ہدایت پر یقین رکھتے ہوئے اسے تسلیم کرو اور نیز اس میں اپنی رائے کو دخل نہ دو۔

٢٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابو البختری، ابو عبد الرحمٰن السلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی قسم کا قول مروی ہے جب میں تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کروں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ أَهْنَاهُ وَأَهْدَاهُ وَأَتْقَاهُ ۔

وصحبت جانو کہ یہ اس کا ارشاد ہے جو سب سے زیادہ ہدایت یافتہ اور سب سے بڑھ کر متقی ہے۔

٢١ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ ثَنَا الْمَقْبُرِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا أَعْرِفَنَّ مَا يُحَدَّثُ أَحَدُكُمْ عَنِّي الْحَدِيثَ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ فَيَقُولُ اقْرَأْ قُرْآنًا مَا قِيلَ مِنْ قَوْلٍ حَسَنٍ فَأَنَا قُلْتُهُ ۔

علی بن المنذر، محمد بن فضیل، سعید بن ابی سعید المقبری، ابو سعید المقبری، ابوہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تم کو ایسے لوگوں کے متعلق خبر دیتا ہوں جو اپنے مسند پر بیٹھے ہوں گے اور جب میری حدیث ان کے سامنے بیان کی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ صرف قرآن پڑھو۔ یاد رکھو جو عمدہ بات تمہارے سامنے پیش کی جائے تو بیان کرو اس کا کہنے والا میں ہوں۔

٢٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ ثَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لِرَجُلٍ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا حَدَّثْتُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْأَمْثَالَ ۔

محمد بن عباد بن آدم، شعبہ، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، ابوہریرہ ح ہناد بن السری، عبدۃ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ نے ایک شخص سے فرمایا اے میرے بھتیجے جب میں تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کیا کروں تو اس کے مقابلے میں مثالیں بیان نہ کیا کرو۔

٢٣ - قَالَ أَبُو الْحَسَنِ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْكَرَابِيسِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ مِثْلَ حَدِيثِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ۔

ابو الحسن یحییٰ بن عبد اللہ الکرابیسی، علی بن الجعد، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت علیؓ والی روایت جو اوپر گذری ہے وہ اس سند سے بھی مروی ہے۔

بَابُ التَّوَقِّي فِي الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرنے میں احتیاط کرنے کا بیان

٢٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ثَنَا مُسْلِمٌ الْبَطِينُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ مَا أَخْطَأَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ عَشِيَّةَ خَمِيسٍ إِلَّا أَتَيْتُهُ فِيهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لِشَيْءٍ قَطُّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ عَشِيَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَكَسَ قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَهُوَ قَائِمٌ مُحَلَّلَةً أَزْرَارُ قَمِيصِهِ قَدِ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَانْتَفَخَتْ أَوْدَاجُهُ قَالَ أَوْ دُونَ ذَلِكَ أَوْ فَوْقَ ذَلِكَ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ أَوْ شَبِيهًا بِذَلِكَ ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذ، ابن عون، مسلم البطین، ابراہیم تیمی، عمرو بن میمون کہتے ہیں میں ابن مسعود کی خدمت میں جمعرات کی شام کو جاتا تھا لیکن میں نے انہیں کسی بات پر بھی یہ کہتے نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک شام کو انہوں نے فرمایا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد انہوں نے سر جھکا لیا عمرو بن میمون کہتے ہیں جب ان کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھا گیا تو وہ اس حالت میں کھڑے تھے کہ قمیص کے بٹن کھلے ہوئے تھے، آنکھیں بھیگی ہوئی اور رگیں پھولی ہوئی تھیں، اس کے بعد انہوں نے فرمایا آپ نے یہی ارشاد فرمایا تھا یا کم و بیش یا اس کے قریب یا اس کے مانند یعنی مجھے یاد نہیں۔

۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَفَرَغَ مِنْهُ قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، محمد بن سیرین کہتے ہیں انس بن مالک جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان فرماتے تو اس سے گھبرا جاتے اور فرماتے تھے یا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قُلْنَا لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَبِرْنَا وَنَسِينَا وَالْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدٌ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن بشار، عبد الرحمان بن مہدی، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد الرحمان بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں، ہم نے زید بن ارقم سے عرض کیا ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کیجیے انہوں نے فرمایا ہم ضعیف ہو گئے اور بھولنے لگے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث روایت کرنا ایک عظیم ذمہ داری ہے۔

۲۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ جَالَسْتُ ابْنَ عُمَرَ سَنَةً فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو النضر، شعبہ، عبد اللہ بن ابی السفر، شعبی کہتے ہیں میں ابن عمر کی خدمت میں ایک سال تک اٹھتا بیٹھتا رہا۔ لیکن میں نے انہیں کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نسبت کر کے حدیث بیان کرتے نہیں سنا۔

۲۸۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّمَا كُنَّا نَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَالْحَدِيثُ يُحْفَظُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَكِبْتُمُ الصَّعْبَ وَالذَّلُولَ فَهَيْهَاتَ۔

عباس بن عبد العظیم العنبری، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس بن کیسان کہتے ہیں ابن عباس فرمایا کرتے تھے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث یاد کرتے تھے اور حدیث یاد ہی کی جاتی ہے، لیکن اب تم نے ہر مشکل اور آرام دہ جگہ پر چڑھنا شروع کر دیا (یعنی بلا تحقیق) تو تم پر افسوس صد افسوس۔

۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ بَعَثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى الْكُوفَةِ وَشَيَّعَنَا فَمَشَى مَعَنَا إِلَى مَوْضِعٍ يُقَالُ لَهُ صِرَارٌ فَقَالَ أَتَدْرُونَ لِمَ مَشَيْتُ مَعَكُمْ قَالَ قُلْنَا لِحَقِّ صُحْبَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحَقِّ الْأَنْصَارِ قَالَ لَكِنِّي

محمد بن عبدہ، حماد بن زید، مجالد، شعبی، قرظہ بن کعب فرماتے ہیں ہمیں حضرت عمر نے کوفہ کی طرف بھیجا، اور خود ہمیں رخصت کرنے کے لیے مقام صرار تک آئے اور فرمایا تم جانتے ہو میں تمہارے ساتھ کیوں چلتا رہا ہم نے عرض کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم نشینی اور حق انصار کی وجہ سے حضرت عمر نے فرمایا میرے ساتھ چلنے کا مقصد تم سے ایک خاص بات بیان کرنا

مَشَيْتُ مَعَكُمْ لِحَدِيثٍ أَرَدْتُ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ بِهِ فَأَرَدْتُ أَنْ تَحْفَظُوهُ لِمَمْشَايَ مَعَكُمْ إِنَّكُمْ تَقْدُمُونَ عَلَى قَوْمٍ لِلْقُرْآنِ فِي صُدُورِهِمْ هَزِيزٌ كَهَزِيزِ الْمِرْجَلِ فَإِذَا رَأَوْكُمْ مَدُّوا إِلَيْكُمْ أَعْنَاقَهُمْ وَقَالُوا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ فَأَقِلُّوا الرِّوَايَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَنَا شَرِيكُكُمْ۔

سنے۔ تم لوگوں کا فرض ہے کہ میری اس مشایعت کا خیال رکھتے ہوئے اس بات کو یاد رکھو تم ایسے لوگوں سے ملو گے کہ قرآن کی آواز ان کے سینوں میں ایسی ہی ہوگی جیسے ہانڈی کی آواز وہ تمہیں دیکھ کر تمہاری جانب اپنی گردنیں بڑھائیں گے اور کہیں گے محمد کے اصحاب آ گئے تم ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کم بیان کرنا میں تمہارا شریک ہوں گا۔

۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ صَحِبْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ وَاحِدٍ۔

محمد بن بشار، عبدالرحمان، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، سائب بن یزید کہتے ہیں میں مدینہ سے مکہ تک سعد بن ابی وقاص کی صحبت میں رہا لیکن انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بھی بیان کرتے نہیں سنا۔

بَابُ التَّغْلِيظِ فِي تَعَمُّدِ الْكَذِبِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جان بوجھ کر جھوٹ بولنے کے گناہ کا بیان:

۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالُوا ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسیٰ، شریک، سماک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود، عبداللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولے اسے اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لینا چاہیے۔

۳۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَا ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّ الْكَذِبَ عَلَيَّ يُولِجُ النَّارَ۔

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسیٰ، شریک، منصور، ربعی بن حراش، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر جھوٹ نہ بولو کیوں کہ مجھ پر جھوٹ بولنے سے دوزخ میں ڈالے جاؤ گے۔

۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ حَسِبْتُهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ

محمد بن رمح المصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مجھ پر قصداً جھوٹ بولا اسے اپنی جگہ دوزخ میں بنا لینی چاہیے۔

من النار

۳۴- حدثنا ابو خيثمة زهير بن حرب ثنا هشيم عن ابي الزبير عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كذب على متعمدا فليتبوأ مقعده من النار

ابو خیثمہ، زہیر بن حرب، ہشیم، ابو الزبیر، جابرؓ، حضرت جابرؓ سے بھی روایت مروی ہے، فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی جھوٹی بات میری طرف منسوب کرے اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالینا چاہیے۔

۳۵- حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا محمد بن بشر عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تقول على ما لم اقل فليتبوأ مقعده من النار

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہؓ سے بھی یہ روایت مروی ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مجھ پر جھوٹ بولے اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالینا چاہیے۔

۳۶- حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا يحيى بن يعلى التيمي عن محمد بن اسحق عن معبد بن كعب عن ابي قتادة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول على هذا المنبر اياكم وكثرة الحديث عني فمن قال علي فليقل حقا او صدقا ومن تقول علي ما لم اقل فليتبوأ مقعده من النار

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلی التیمی، محمد بن اسحاق، معبد بن کعب، ابو قتادہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس منبر پر فرماتے سنا کہ مجھ سے زیادہ احادیث بیان کرنے سے اجتناب کرو، جو مجھ پر کوئی بات کہے اسے سچی بات کہنی چاہیے، اور جو شخص وہ بات کہے جو میں نے نہیں کہی اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالینا چاہیے۔

۳۷- حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ومحمد بن بشار قالا ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن جامع بن شداد ابي صخرة عن عامر بن عبد الله بن الزبير عن ابيه قال قلت للزبير بن العوام ما لي لا اسمعك تحدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم كما اسمع ابن مسعود وفلانا وفلانا قال اما اني لم افارقه منذ اسلمت ولكني سمعته كلمة يقول من كذب علي متعمدا فليتبوأ مقعده من النار

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد ابو صخرہ، عامر بن عبداللہ بن الزبیر، عبداللہ بن الزبیر فرماتے ہیں میں نے اپنے والد زبیرؓ سے عرض کیا میں آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتے نہیں سنتا۔ جیسے ابن مسعودؓ اور دیگر صحابہ کو سنتا ہوں، زبیرؓ نے فرمایا جب سے میں مسلمان ہوا ہوں آپ سے کبھی الگ نہیں ہوا لیکن میں نے آپ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو مجھ پر دانستہ جھوٹ بولے اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالینا چاہیے۔

۳۸- حدثنا سويد بن سعيد ثنا علي بن مسهر عن مطرف عن عطية عن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كذب علي

سوید بن سعید، علی بن مسہر، مطرف، عطیہ، ابو سعید خدری فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ پر دانستہ جھوٹ بولے اسے اپنا مقام

مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

بَابُ مَنْ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ

۳۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ۔

۴۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ۔

۴۱- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ۔

۴۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ عَنْ شُعْبَةَ مِثْلَ حَدِيثِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ۔

۴۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ۔

دوزخ میں بنا لینا چاہیے۔

جھوٹی حدیث بیان کرنیوالے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلے، حکم عبدالرحمان بن ابی لیلے، حضرت علی فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ سے کوئی حدیث بیان کرے اور اس کو یہ سمجھتا ہو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، عبدالرحمٰن بن ابی لیلے، سمرۃ بن جندب سے بھی اسی قسم کی روایت مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میری طرف سے کوئی حدیث بیان کرے اور اس کا یہ خیال ہو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، اعمش، حکم، عبدالرحمٰن بن ابی لیلے، حضرت علی سے بھی اسی قسم کی روایت مروی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ سے کوئی حدیث بیان کرے اور اس کا یہ خیال ہو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

محمد بن عبدہ، حسن بن موسےٰ الاشیب، شعبہ، اس سند سے بھی یہ روایت سمرۃ بن جندب سے بھی مروی ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شبیب، مغیرہ بن شعبہ سے بھی ایسی ہی روایت مروی ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مجھ سے کوئی حدیث بیان کرے اور اس کا یہ خیال ہو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے

بَابُ اتِّبَاعِ سُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ

۴۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ يَعْنِي ابْنَ زَبْرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي الْمُطَاعِ قَالَ سَمِعْتُ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيغَةً وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَظْتَنَا مَوْعِظَةَ مُوَدِّعٍ فَاعْهَدْ إِلَيْنَا بِعَهْدٍ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا وَسَتَرَوْنَ مِنْ بَعْدِي اخْتِلَافًا شَدِيدًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَالْأُمُورَ الْمُحْدَثَاتِ فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

۴۳۔ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّوَّاقُ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ وَعَظَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْعِظَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذِهِ لَمَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَمَاذَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا قَالَ قَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا لَا يَزِيغُ عَنْهَا بَعْدِي إِلَّا هَالِكٌ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِمَا عَرَفْتُمْ مِنْ سُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَعَلَيْكُمْ

سنت خلفاء راشدین کی پیروی کا بیان

عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان الدمشقی، ولید بن مسلم، عبداللہ بن العلاء بن زبر، یحییٰ بن ابی المطاع، عرباض بن ساریہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور ہمیں بہت عمدہ نصیحت فرمائی۔ جس سے لوگوں کے دل لرز اٹھے اور آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے تو ہمیں ایسی نصیحت فرمائی ہے جیسے کوئی کسی کو رخصت کرتا ہو آپ ہم سے کوئی عہد وپیمان لے لیجیے آپ نے ارشاد فرمایا تم اللہ کا خوف امیر کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کو اپنے اوپر لازم سمجھ لو چاہے تمہارا امیر ایک حبشی غلام کیوں نہ ہو۔ تم میرے بعد بہت اختلاف دیکھو گے تم میری سنت اور خلفاء راشدین المہدیین کی سنت کو لازم پکڑ لینا۔ اور ان کے طریقہ کو مضبوطی کے ساتھ دانتوں سے پکڑ لینا اور بدعات سے گریز کرنا کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔

اسمٰعیل بن بشر بن منصور، اسحٰق بن ابراہیم السواق، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، ضمرہ بن حبیب، عبدالرحمن بن عمرو السلمی، عرباض بن ساریہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی نصیحت فرمائی جس سے لوگوں کی آنکھیں بہنے لگیں اور دل دہل گئے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے تو ہمیں ایسی نصیحت فرمائی جیسے آپ ہمیں رخصت فرما رہے ہوں۔ ہم سے کوئی عہد ہی لے لیجیے آپ نے فرمایا میں تمہیں ایسے منور دین پر چھوڑے جا رہا ہوں جس کے شب و روز برابر ہیں اس دین سے وہی روگردانی کرے گا جس کی قسمت میں بربادی ہے تم میں سے جو لوگ میرے بعد زندہ رہیں گے وہ ایک زبردست اختلاف دیکھیں گے تو تم میری سنت کو جانتے ہوئے خلفاء راشدین المہدیین کی سنت کو دانتوں سے مضبوط پکڑ لینا اور اطاعت کو اپنے اوپر لازم کر

بِالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَإِنَّمَا الْمُؤْمِنُ كَالْجَمَلِ الْأَنِفِ حَيْثُمَا قِيدَ انْقَادَ.

٤٦ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيغَةً فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

بَابُ اجْتِنَابِ الْبِدَعِ وَالْجَدَلِ.

٤٧ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ صَبَّحَكُمْ مَسَّاكُمْ وَيَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَيَقْرُنُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى ثُمَّ يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْأُمُورِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَعَلَيَّ وَإِلَيَّ.

٤٨ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْمَدَنِيُّ أَبُو عُبَيْدٍ ثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا هُمَا اثْنَتَانِ الْكَلَامُ وَالْهَدْيُ فَأَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللَّهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ شَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ

لینا۔ اگرچہ تمہارا امیر ایک حبشی غلام کیوں نہ ہو کیونکہ مومن کی مثال اونٹ کی طرح ہے کہ جس کے ہاتھ اس کی نکیل ہو اسکا مطیع فرمانبردار ہوتا ہے۔

یحییٰ بن حکیم، عبدالملک بن الصباح المسمعی، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبدالرحمان بن عمرو السلمی، عرباض فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز صبح پڑھائی۔ اور اس کے بعد ہماری طرف متوجہ ہو کر ایک موثر عمدہ نصیحت فرمائی اور پھر باقی واقعہ مذکورہ روایت کی طرح بیان فرمایا۔

امور بدعت اور جنگ وجدل سے احتراز کا بیان

سوید بن سعید، احمد بن ثابت الجحدری، عبدالوہاب الثقفی، جعفر بن محمد بن علی بن الحسین بن علی، محمد بن علی، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں حضور جب خطبہ دیتے تو آپ کی چشم اقدس سرخ ہو جاتیں۔ آواز بلند ہو جاتی اور غصہ تیز ہو جاتا گویا کہ آپ لوگوں کو کسی لشکر سے خوف دلا رہے ہیں فرماتے صبح وشام میں ایسا ایسا ہونے والا ہے اور فرماتے میں اور قیامت ایسے ہی بھیجے گئے ہیں جیسے یہ دو انگلیاں اور درمیانی انگلی اور شہادت کی انگلی کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا لیتے پھر فرماتے اما بعد سب سے اچھا کلام اللہ کی کتاب ہے سب سے بہتر ہدایت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت ہے سب سے بدترین کام دین میں نئی باتیں پیدا کرنا ہے۔ اور ہر بدعت گمراہی ہے جو شخص مال چھوڑ کے مرے وہ مال اسکے بال بچوں کا ہے اور جو شخص قرض چھوڑ کر یا عیال چھوڑ کے یعنی بال بچے چھوڑ مرے تو وہ قرض میرے ذمے ہے

محمد بن عبید بن میمون المدنی ابو عبید، عبید بن میمون، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، موسیٰ بن عقبہ، ابو اسحاق، ابو الاحوص، عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہی دو باتیں ہیں۔ کلام اور ہدایت تو سب سے عمدہ کلام اللہ کا کلام ہے اور سب سے عمدہ ہدایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت ہے۔ خبردار تم بدعتوں سے احتراز کرنا کیونکہ نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ دیکھو تم لوگوں میں لمبی عمروں کا خیال پیدا نہ ہو جائے ورنہ تمہارے دل سخت ہو جائیں گے۔ جو چیز آنے والی ہے (موت) وہ بہت

ضَلَالَةٌ أَلَا لَا يَطُوْلَنَّ عَلَيْكُمُ الْأَمَدُ فَتَقْسُوَ قُلُوْبُكُمْ
أَلَا إِنَّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيْبٌ وَإِنَّمَا الْبَعِيْدُ مَا لَيْسَ بِآتٍ
أَلَا إِنَّمَا الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِيْ بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيْدُ مَنْ
وُعِظَ بِغَيْرِهِ أَلَا إِنَّ قِتَالَ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ وَسِبَابَهُ
فُسُوْقٌ وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ
ثَلَاثٍ أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ لَا يَصْلُحُ
بِالْجِدِّ وَلَا بِالْهَزْلِ وَلَا يَعِدُ الرَّجُلُ صَبِيَّهُ ثُمَّ
لَا يَفِيْ لَهُ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِيْ إِلَى الْفُجُوْرِ وَإِنَّ
الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِيْ
إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ
يُقَالُ لِلصَّادِقِ صَدَقَ وَبَرَّ وَيُقَالُ لِلْكَاذِبِ
كَذَبَ وَفَجَرَ أَلَا وَإِنَّ الْعَبْدَ يَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ
عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا۔

قریب سمجھو۔ اور جو گذر گئی اسے بہت دور سمجھو۔ بدنصیب تو وہ ہے جو ماں کے پیٹ ہی سے بدنصیب ہو۔ اور خوش بخت وہ ہے جو دوسرے کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرے۔ خبردار مومن سے لڑنا کفر اور اسے گالی دینا گناہ ہے اور کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ تعلق منقطع کرے۔ جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ سے نہ تو کوئی کامیابی حاصل ہو سکتی ہے اور نہ کوئی بات دور ہو سکتی ہے اور کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ بچے سے کوئی وعدہ کرے اور اسے پورا نہ کرے کیونکہ جھوٹ فسق و فجور تک لے جاتا ہے اور فسق و فجور دوزخ تک۔ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف۔ سچ بولنے والے سے کہا جائے گا تو نے سچ کہا اور نیک کام کیا اور جھوٹے سے یہی کہا جائے گا تو نے جھوٹ بولا اور فسق و فجور کیا خبردار بندہ جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے اللہ کے ہاں کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

۴۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ ثَنَا
إِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ ثَنَا أَيُّوْبُ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ
ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ قَالَا ثَنَا
عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا أَيُّوْبُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ مُلَيْكَةَ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْآيَةَ هُوَ الَّذِيْ أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ
مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ
مُتَشَابِهَاتٌ إِلَى قَوْلِهِ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ

محمد بن خالد بن خداش، اسماعیل بن علیہ، ایوب ح احمد بن ثابت الجحدری، یحییٰ بن حکیم، عبد الوہاب، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ الآیہ۔ فرمایا: اے عائشہ جب تمہیں ان آیات میں اختلاف کرنے والے نظر آئیں تو سمجھ لو یہی وہ لوگ ہیں جن کی جانب خدا نے ارشاد فرمایا اور ان سے بچو۔

لہ وہ ایسا ہے جس نے نازل کیا تم پر کتاب کو جس۔ کا ایک حصہ وہ

ؔلہ محکم اور متشابہ کی تفسیر میں سلف سے مختلف تعبیرات منقول ہیں سب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ محکمات وہ آیتیں ہیں کہ جن کے معنی ظاہر ہوں اور ان کی مراد معلوم اور متعین ہو خواہ نفس لغت کے اعتبار سے ان کے معنی ظاہر ہوں یا شریعت کے بیان کر دینے سے ان کی مراد متعین ہو یعنی ان کی مراد یا تو اس لیے متعین ہے کہ لغت اور ترکیب اور سیاق و سباق کے اعتبار سے نظم قرآنی میں کوئی ابہام اور اجمال نہیں یا شریعت کے اعتبار سے اس کی مراد متعین ہے، مثلاً لفظ صلوٰۃ اور لفظ زکوٰۃ اگرچہ لغت کے اعتبار سے دعا اور پاکیزگی کے معنی ہیں۔ جسکی متعدد صورتیں ہو سکتی ہیں لیکن شریعت کے بیان اور نصوص قطعیہ اور اسلام کے مسلسل اجماع امت سے یہ قطعاً متعین ہو چکا ہے کہ صلوٰۃ اور زکوٰۃ سے شارع کی مراد مخصوص طریقہ پر بدنی اور مالی عبادت بجا لانا ہے۔ ایسی آیات کو محکمات کہتے ہیں متشابہات ان آیات کو کہتے ہیں جنکی مراد اور معنی کے معلوم اور متعین کرنے میں کسی قسم کا اشتباہ اور التباس واقع ہو جائے، جیسے مقطعات قرآنیہ (الم۔ الر۔ طسم) متشابہات کے

فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيهِ فَهُمُ الَّذِينَ عَنَاهُمُ اللَّهُ فَاحْذَرُوهُمْ.

آیتیں ہیں جو کہ اشتباہ سے محفوظ ہیں اور یہی آیتیں اصل مدار ہیں (آل عمران آیت ۷ پارہ ۳)

۵۰. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالاَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوا عَلَيْهِ إِلاَّ أُوتُوا الْجَدَلَ ثُمَّ تَلاَ هَذِهِ الآيَةَ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ.

علی بن المنذر، محمد بن فضیل ح حوثرہ بن محمد حجاج بن دینار، ابو غالب، ابو امامہؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے بعد ہدایت یافتہ لوگ اس وقت گمراہ ہو جائیں گے جب ان میں جنگ و جدال شروع ہو جائے گا۔ پھر آپ نے یہ آیت بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ تلاوت فرمائی (بلکہ یہ لوگ جھگڑالو ہیں)

۵۱. حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو هَاشِمِ بْنُ أَبِي خِدَاشٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يَقْبَلُ اللَّهُ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ صَوْمًا وَلاَ صَدَقَةً وَلاَ حَجًّا وَلاَ عُمْرَةً وَلاَ جِهَادًا وَلاَ صَرْفًا وَلاَ عَدْلاً يَخْرُجُ مِنَ الإِسْلاَمِ كَمَا تَخْرُجُ الشَّعَرَةُ مِنَ الْعَجِينِ.

داؤد بن سلیمان العسکری، محمد بن علی ابو ہاشم بن ابی خداش الموصلی، محمد بن محصن، ابراہیم بن ابی عبلہ، عبداللہ بن الدیلمی، حذیفہ بن الیمان فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کسی بدعتی کا نہ تو روزہ قبول کرتا ہے، نہ صدقہ، نہ حج، نہ عمرہ، نہ جہاد، نہ توبہ، نہ فرض، نہ نفل وہ دین سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے بال آٹے سے نکال لیا جاتا ہے۔

۵۲. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ الْحَنَّاطُ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَى اللَّهُ أَنْ يَقْبَلَ عَمَلَ صَاحِبِ بِدْعَةٍ حَتَّى يَدَعَ بِدْعَتَهُ.

عبداللہ بن سعید، بشر بن منصور الحناط، ابو زید، ابو المغیرہ، عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے کسی بدعتی کے عمل کو اس وقت تک قبول کرنے سے انکار کر دیتا ہے جب تک وہ بدعت نہ چھوڑ دے۔

۵۳. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَهَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَهُوَ

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ہارون بن اسحاق، ابن ابی فدیک، سلمہ بن وردان، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جھوٹ کو باطل سمجھ کر ترک کرے گا اس کے لیے جنت کے اطراف میں

بارے میں دو قول ہیں ایک تو یہ کہ متشابہات کی تاویل سوائے اللہ کے کسی کو معلوم نہیں۔ دوسرا قول یہ ہے۔ متشابہات کی تاویل یعنی اللہ تعالیٰ نے راسخین فی العلم کو بھی علی قدر مراتب بتائے ہیں۔

باطل بني له قصر في ربض الجنة ومن ترك المراء وهو محق بني له في وسطها ومن حسن خلقه بني له في أعلاها.

باب اجتناب الرأي والقياس.

۵۴- حدثنا أبو كريب ثنا عبد الله بن إدريس وعبدة وأبو معاوية وعبد الله بن نمير ومحمد بن بشر ح وحدثنا سويد بن سعيد ثنا علي بن مسهر ومالك بن أنس وحفص بن ميسرة وشعيب بن إسحق عن هشام بن عروة عن أبيه عن عبد الله بن عمرو بن العاص أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله لا يقبض العلم انتزاعا ينتزعه من الناس ولكن يقبض العلم بقبض العلماء فإذا لم يبق عالما اتخذ الناس رؤوسا جهالا فسئلوا فأفتوا بغير علم فضلوا وأضلوا.

۵۵- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الله بن يزيد عن سعيد بن أبي أيوب حدثني أبو هانئ حميد بن هانئ الخولاني عن أبي عثمان مسلم بن يسار عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أفتي بفتيا غير ثبت فإنما إثمه على من أفتاه.

۵۶- حدثنا محمد بن العلاء الهمداني حدثني

محل تیار کیا جائے گا۔ اور جو جھگڑے کو حق پر ہوتے ہوئے چھوڑ دیگا اس کے لیے جنت کے درمیان محل تیار کیا جائے گا اور جو خوش خلقی اختیار کریگا اس کے لیے جنت کے بلند ترین حصہ میں محل تیار کیا جائے گا

رائے اور قیاس سے احتراز کا بیان

ابو کریب، عبداللہ بن ادریس، عبدہ، ابو معاویہ، عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، سوید بن سعید، علی بن مسہر، مالک بن انس، حفص بن میسرہ، شعیب بن اسحاق، ہشام بن عروہ، عروۃ بن الزبیر، عبداللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ علم کو ایسے نہیں اٹھائے گا کہ لوگوں کے دلوں سے کھینچ لے۔ لیکن علم کو علماء کی موت کے ذریعہ چھینا جائے گا۔ جب کوئی عالم باقی نہ رہے گا تو لوگ جہلاء کو اپنا رئیس بنا لیں گے۔ ان سے سوالات کریں گے وہ علم کے بغیر فتوے دیں گے خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابو ہانی حمید بن ہانی الخولانی، ابو عثمان مسلم بن یسار، ابو ہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بغیر ثبوت کے فتوے دیا تو اس کا گناہ فتوے دینے والے پر ہوگا۔

محمد بن العلاء الہمدانی، رشدین بن سعد، جعفر بن عون

---

۱ دین کے شعبوں میں علماء یعنی حضرات علمائے کرام کے دو طبقے مخصوص طور پر دین کی خدمت میں نمایاں اور پیش پیش رہے ہیں۔
ایک محدثین کا طبقہ۔ جنکا مشغلہ احادیث نبوی کی حفاظت اور نشر و اشاعت رہا۔ یعنی اس طبقہ کو احادیث نبوی کی روایت اسناد کے بیان و اہتمام سے کام رہا اور انہوں نے اسناد و الفاظ حدیث پر گہری نظر رکھی۔
دوسرا طبقہ فقہاء امت کا، جنہوں نے قرآنی آیات اور احادیث نبوی سے مسائل و احکام کا استنباط و استخراج کیا اور الفاظ حدیث سے زیادہ معانی حدیث اور اس سلسلہ کے اصول و قواعد پر نظر مرکوز رکھی۔ اسی لئے محدثین کو بمنزلہ عطار کے اور فقہاء کرام کو بمنزلہ اطباء کے کہا گیا ہے۔ چنانچہ حضرت ملا علی قاری فرماتے ہیں: جس مفتی سے کوئی ایسا مسئلہ دریافت کیا جائے جس کا جواب وہ جانتا نہیں ہے تو اس کا فرض ہے کہ فتویٰ دینے میں عجلت نہ کرے اور نہ اپنے سے بڑے عالم سے پوچھتے ہوئے شرمائے جبکہ مفتی کے سوا دوسرے کو سکوت اختیار کرنا چاہیے۔

رشدين بن سعد وجعفر بن عون عن ابن أنعم هو الإفريقي عن عبد الرحمن بن رافع عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العلم ثلاثة وما كان سوى ذلك فهو فضل آية محكمة أو سنة قائمة أو فريضة عادلة۔

۵۷۔ حدثنا الحسن بن حماد سجادة ثنا يحيى بن سعيد الأموي عن محمد بن سعيد بن حسان عن عبادة بن نسي عن عبد الرحمن بن غنم ثنا معاذ بن جبل قال لما بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى اليمن قال لا تقضين ولا تفصلن إلا بما تعلم وإن أشكل عليك أمر فقف حتى تبينه أو تكتب إلي فيه۔

۵۸۔ حدثنا سويد بن سعيد ثنا ابن أبي الرجال عن عبد الرحمن بن عمرو الأوزاعي عن عبدة بن أبي لبابة عن عبد الله بن عمرو بن العاص قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لم يزل أمر بني إسرائيل معتدلا حتى نشأ فيهم المولدون أبناء سبايا الأمم فقالوا بالرأي فضلوا وأضلوا۔

باب في الإيمان۔

۵۹۔ حدثنا علي بن محمد الطنافسي ثنا وكيع ثنا سفيان عن سهيل بن أبي صالح عن عبد الله بن دينار عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الإيمان بضع وستون أو سبعون بابا أدناها إماطة الأذى عن الطريق وأرفعها قول لا إله إلا الله والحياء شعبة من الإيمان۔

حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو خالد الأحمر

ابن انعم الافریقی، عبدالرحمان بن رافع، عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اصل میں علم تین ہیں اس کے سوا سب غیر ضروری ہیں آیات محکمات کا علم، سنت قائمہ اور اجتہادی احکام۔

حسن بن حماد سجادہ، یحییٰ بن سعید الاموی، محمد بن سعید بن حسان، عبادہ بن نسی، عبدالرحمان بن غنم، معاذ بن جبل فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو ارشاد فرمایا جس کا تمہیں علم ہو اس کا فیصلہ کرنا۔ اور جس شئے کا علم نہ ہو اس میں سکوت اختیار کرنا جب تک وہ تمہارے سامنے بیان نہ کردی جائے یا اس کے بارے میں کچھ تمہیں تحریر کیا نہ جائے۔

سوید بن سعید، ابن ابی الرجال، عبدالرحمان بن عمرو الاوزاعی، عبدۃ بن ابی لبابہ، عبداللہ بن عمرو بن العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنو اسرائیل اس وقت تک ٹھیک رہے جب تک ان میں صحیح اولاد ہوتی رہی اور جب ان میں دوسرے لوگوں اور قیدیوں کی اولاد شریک ہوگئی تو انہوں نے اپنی رائے سے فتوے دینے شروع کیے خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کو بھی گمراہ کیا۔

ایمان کا بیان

علی بن محمد الطنافسی، وکیع، سفیان، سہیل بن ابی صالح، عبداللہ بن دینار، ابو صالح، ابو ہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان کی ساٹھ یا ستر سے کچھ زائد شاخیں ہیں۔ اس میں سب سے معمولی راستے سے تکلیف دہ چیز کا دور کرنا ہے۔ سب سے بڑھ کر لا الہ الا اللہ کہنا ہے اور شرم و حیا بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان۔

عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

ح، عمرو بن رافع، جریر، سہیل، عبداللہ بن دینار، ابوصالح اس سند سے بھی یہ روایت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سابقہ حدیث کے مطابق ارشاد فرمایا۔

۶۱- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ إِنَّ الْحَيَاءَ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ.

سہل بن ابی سہل، محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، زہری، سالم، ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو اپنے بھائی کو حیا کے چھوڑنے کی نصیحت کر رہا تھا۔ آپ نے فرمایا حیا تو ایمان کی شاخ ہے۔

۶۲- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ.

سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، علی بن میمون الرقی، سعید بن مسلمہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ اور جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہوگا وہ دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔

۶۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلَّصَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ النَّارِ وَأَمِنُوا فَمَا مُجَادَلَةُ أَحَدِكُمْ لِصَاحِبِهِ فِي الْحَقِّ يَكُونُ لَهُ فِي الدُّنْيَا أَشَدَّ مُجَادَلَةً مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِرَبِّهِمْ فِي إِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ أُدْخِلُوا النَّارَ قَالَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِخْوَانُنَا كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا وَيَصُومُونَ مَعَنَا وَيَحُجُّونَ مَعَنَا فَأَدْخَلْتَهُمُ النَّارَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَأَخْرِجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ مِنْهُمْ فَيَأْتُونَهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِصُوَرِهِمْ لَا تَأْكُلُ النَّارُ صُوَرَهُمْ فَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ النَّارُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ إِلَى كَعْبَيْهِ فَيُخْرِجُونَهُمْ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایمان والوں کو نجات عطا فرمائے گا اور دوزخ سے محفوظ ہو جائیں گے تو وہاں لوگوں کے لیے جو دوزخ میں ہیں خدا سے اس شخص سے بھی زیادہ جھگڑا کریں گے جو دنیا میں اپنے ساتھی کے لیے اس کے حق پر جھگڑتا ہے۔ اور کہیں گے اے ہمارے پروردگار یہ ہمارے بھائی ہیں ہمارے ساتھ نمازیں پڑھا کرتے تھے ہمارے ساتھ روزے رکھتے تھے اور ہمارے ساتھ حج کیا کرتے تھے تو نے انہیں دوزخ میں داخل کر دیا۔ اللہ تعالیٰ حکم فرمائے گا۔ جاؤ تم جن لوگوں کو جانتے ہو انہیں دوزخ سے نکال لو وہ آئیں گے اور ان کی صورتیں پہچانیں گے۔ ان کی صورتوں کو آگ نے نہ کھایا ہوگا بعض کو آدھی پنڈلیوں تک آگ نے کھا لیا ہوگا۔ اور بعض کو ٹخنوں تک وہ

يقولون ربنا أخرجنا من أمرتنا ثم يقول أخرجوا
من كان في قلبه وزن دينار من الإيمان ثم
من كان في قلبه وزن نصف دينار ثم من كان
في قلبه مثقال حبة من خردل قال أبو سعيد
فمن لم يصدق هذا فليقرأ إن الله لا يظلم
مثقال ذرة وإن تك حسنة يضاعفها ويؤت من
لدنه أجرا عظيما -

انہیں نکال لائیں گے اور عرض کریں گے اے ہمارے رب جن کے بارے میں تو نے ہمیں حکم دیا تھا ہم نے انہیں نکال دیا۔ پھر حکم ہوگا کہ جا جاؤ جن کے دل میں اشرفی کے برابر بھی ایمان ہو اسے نکال لو پھر حکم ہوگا جس کے دل میں نصف دینار کے برابر ہو اسے بھی نکال لو پھر حکم ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہو اسے بھی نکال لو۔ ابو سعید خدری فرماتے ہیں جسے یقین نہ آتا ہو وہ یہ آیت ان الله لا يظلم مثقال ذرة وان تك حسنة يضاعفها ويؤت من لدنه اجرا عظيما پڑھ لے (ترجمہ بیشک اللہ تو ایک ذرہ برابر ظلم نہیں کریں گے اور اگر ایک نیکی ہوگی تو اسکو کئی گنا کر دیں گے اور اپنے پاس سے اجر عظیم دیں گے، سورہ نساء آیت ۴۰ ہے)۔

۶۴- حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا حماد بن نجيح وكان
ثقة عن أبي عمران الجوني عن جندب بن عبد الله
قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم ونحن فتيان حزاورة
فتعلمنا الإيمان قبل أن نتعلم القرآن ثم تعلمنا
القرآن فازددنا به إيمانا -

علی بن محمد، وکیع، حماد بن نجیح، ابو عمران الجونی جندب بن عبد اللہ کہتے ہیں ہم نو عمری کے زمانہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ نے ہمیں قرآن سکھانے سے پہلے ایمان کی تعلیم دی پھر قرآن کی تعلیم دی جس سے ہمارا ایمان بڑھ گیا۔

۶۵- حدثنا علي بن محمد ثنا محمد بن فضيل ثنا علي
بن نزار عن أبيه عن عكرمة عن ابن عباس قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم صنفان من هذه الأمة
ليس لهما في الإسلام نصيب المرجئة والقدرية -

علی بن محمد، محمد بن فضیل، علی بن نزار، نزار، عکرمہ، ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت میں سے دو گروہوں کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں ایک مرجیہ اور ایک قدریہ۔

۶۶- حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن كهمس بن
الحسن عن عبد الله بن بريدة عن يحيى بن يعمر عن ابن
عمر عن عمر قال كنا جلوسا عند النبي صلى الله عليه
وسلم فجاء رجل شديد بياض الثياب شديد
سواد شعر الرأس لا يرى عليه أثر سفر ولا يعرفه
منا أحد قال فجلس إلى النبي صلى الله عليه وسلم
فأسند ركبته إلى ركبته ووضع يديه على فخذيه
ثم قال يا محمد ما الإسلام قال شهادة أن لا إله
إلا الله وأني رسول الله وإقام الصلوة وإيتاء
الزكوة وصوم رمضان وحج البيت فقال صدقت
فعجبنا منه يسأله ويصدقه ثم قال يا محمد ما الإيمان

علی بن محمد، وکیع، کہمس بن الحسن، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، ابن عمر حضرت عمر فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں ایک شخص آیا جس کے کپڑے نہایت ہی سفید بال خوب سیاہ تھے اس پر سفر کا کوئی نشان نہ تھا اور ہم میں سے کوئی بھی اس کو نہ جانتا تھا حضرت عمر فرماتے ہیں وہ حضور کے پاس آکر بیٹھ گیا اور اپنے گھٹنے آپ کے گھٹنوں سے ملا دیے اور اپنے ہاتھ آپ کی رانوں پر رکھ کر سوال کیا اے محمد اسلام کیا چیز ہے آپ نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں نماز پڑھنا زکوٰۃ دینا رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا اس نے جواب پا کر کہا کہ آپ نے سچ فرمایا ہمیں اس کی اس بات سے تعجب ہوا کہ خود ہی سوال کرتا ہے اور خود ہی تصدیق کرتا ہے پھر اس نے سوال کیا اے محمد ایمان کس چیز کا نام ہے آپ نے فرمایا اللہ اس کے فرشتوں اس کے رسولوں کی

قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ قَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا مِنْهُ يَسْأَلُهٗ وَيُصَدِّقُهٗ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهٗ يَرَاكَ قَالَ فَمَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَمَا أَمَارَاتُهَا قَالَ أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا قَالَ وَكِيْعٌ يَعْنِيْ تَلِدُ الْعَجَمُ الْعَرَبَ وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُوْنَ فِي الْبِنَاءِ قَالَ ثُمَّ قَالَ فَلَقِيَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَ أَتَدْرِيْ مَنِ الرَّجُلُ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ أَعْلَمُ قَالَ ذَاكَ جِبْرِيْلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ مَعَالِمَ دِيْنِكُمْ۔

٧- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَبِيْ حَيَّانَ عَنْ أَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْإِيْمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَلِقَائِهٖ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ الْآخِرِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَتُقِيْمَ الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ وَتُؤَدِّيَ الزَّكٰوةَ الْمَفْرُوْضَةَ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهٗ يَرَاكَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلٰكِنْ سَأُحَدِّثُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَلَدَتِ الْأَمَةُ رَبَّهَا فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الْبَهْمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِيْ خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ

کتابوں قیامت کے دن اور بری بھلی تقدیر پر ایمان لانا اس نے جواب دیا آپ نے سچ فرمایا ہمیں اس بات سے تعجب ہوا کہ خود ہی سوال کرتا ہے اور خود ہی تصدیق کرتا ہے پھر اس نے سوال کیا اے محمد احسان کس چیز کا نام ہے آپ نے فرمایا تو اللہ کی ایسی عبادت کرے گویا کہ اللہ کو دیکھ رہا ہے اگر تو اللہ کو نہیں دیکھ سکتا تو اللہ تو تجھے دیکھ رہا ہے اس نے پوچھا قیامت کب واقع ہوگی آپ نے فرمایا جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا اس نے دریافت کیا اس کی نشانیاں کیا ہیں آپ نے فرمایا جب باندی اپنے آقا کو جننے لگ جائے گی وکیع کہتے ہیں یعنی عجم عرب کو جننے لگ جائیں گے اور جب تو ننگے جسم ننگے پیر چرواہوں کو دیکھے گا کہ وہ بڑے بڑے محل تیار کرتے تھے۔ پھر حضرت عمر فرماتے ہیں کہ نبی اکرم تین روز کے بعد مجھ سے ملے تو فرمایا اے عمر جانتے ہو وہ شخص کون تھا میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا وہ جبرائیل تھے جو تمہیں تمہارے دین کی تعلیم دینے کے لیے آئے تھے

ابوبکر بن ابی شیبہ اسماعیل بن علیہ ابوحیان۔ ابوزرعہ ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز باہر لوگوں میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آپ کی خدمت اقدس میں آیا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ایمان کس چیز کا نام ہے آپ نے فرمایا اللہ اس کے ملائکہ اس کی کتابوں اس کے رسولوں اس کی ملاقات اور قیامت کے دن پر ایمان لانا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ اسلام کیا شے ہے آپ نے فرمایا اللہ کی عبادت کرنا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ فرض نماز پڑھنا۔ فرض زکوٰۃ دینا اور رمضان کے روزے رکھنا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ احسان کس چیز کا نام ہے آپ نے فرمایا اللہ کی ایسی عبادت کرنا گویا تم اللہ کو دیکھ رہے ہو اور اگر تم اللہ کو نہیں دیکھتے تو اللہ تو تمہیں دیکھ رہا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ قیامت کب آئے گی آپ نے فرمایا جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ ہاں میں تم سے اس کی نشانیاں بیان کرتا ہوں جب باندی اپنے مالک کو جننے لگ جائے گی یہ بھی قیامت کی نشانی ہے اور بکریاں چرانے والے بڑے بڑے محل بنانے لگ جائیں گے یہ بھی قیامت کی ایک علامت ہے پانچ چیزیں ایسی ہیں جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی[1] اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے وہی جانتا ہے بارش کب ہوگی وہی جانتا ہے کہ رحموں میں کیسا بچہ ہے اللہ

[1] سورہ لقمان آیت ۳۴ پ

نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ۔

کوئی نفس یہ نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا اور کوئی نفس نہیں جانتا کہ وہ کہاں مرے گا۔ اللہ تعالیٰ جاننے والا خبردار ہے۔

٦٨۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ أَبُو الصَّلْتِ الْهَرَوِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ وَقَوْلٌ بِاللِّسَانِ وَعَمَلٌ بِالْأَرْكَانِ۔ قَالَ أَبُو الصَّلْتِ لَوْ قُرِئَ هَذَا الْإِسْنَادُ عَلَى مَجْنُونٍ لَبَرَأَ۔

سہل بن ابی سہل، محمد بن اسماعیل، عبدالسلام بن صالح، ابوالصلت الہروی، علی بن موسیٰ الرضا، موسیٰ الرضا، جعفر بن محمد، محمد، علی بن الحسین، حسین، علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دل سے پہچاننے، زبان سے اقرار کرنے اور ارکان سے عمل کرنے کا نام ایمان ہے۔ ابوالصلت الہروی کا قول ہے اگر یہ سند مجنوں پر پڑھی جائے تو وہ اچھا ہو جائے۔

٦٩۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ أَوْ قَالَ لِجَارِهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ۔

محمد بن بشار، محمد بن المثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم سے کوئی اس وقت تک صاحب ایمان نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی یا پڑوسی کے لیے وہ بات پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

٧٠۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ۔

محمد بن بشار، محمد بن المثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے اس کی اولاد، اس کے والد اور تمام دنیا سے زیادہ محبوب یعنی پیارا نہ ہو جاؤں۔

٧١۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم جنت میں داخل نہ ہو گے جب تک ایمان نہ لے آؤ اور اس وقت تک تم مومن نہیں ہو سکتے جب تک باہم محبت نہ کرنے لگو کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں کہ جب تم اسے کرنے لگو گے تو تم میں آپس میں الفت پیدا ہو جائے گی تم ایک دوسرے کو خوب سلام کیا کرو۔

٧٢۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عفان، شعبہ، اعمش۔ ح ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابووائل، عبداللہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو گالی دینا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔

گناہ اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔

۷۳۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا أَبُوْ أَحْمَدَ ثَنَا أَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَارَقَ الدُّنْيَا عَلَى الْإِخْلَاصِ لِلّٰهِ وَحْدَهُ وَعِبَادَتِهِ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ مَاتَ وَاللّٰهُ عَنْهُ رَاضٍ قَالَ أَنَسٌ وَهُوَ دِيْنُ اللّٰهِ الَّذِيْ جَاءَتْ بِهِ الرُّسُلُ وَبَلَّغُوْهُ عَنْ رَبِّهِمْ قَبْلَ هَرْجِ الْأَحَادِيْثِ وَاخْتِلَافِ الْأَهْوَاءِ وَتَصْدِيْقُ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فِيْ آخِرِ مَا نَزَلَ يَقُوْلُ اللّٰهُ فَإِنْ تَابُوْا قَالَ خَلْعِ الْأَوْثَانِ وَعِبَادَتِهَا وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآتَوُا الزَّكٰوةَ وَقَالَ فِيْ آيَةٍ أُخْرٰى فَإِنْ تَابُوْا وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآتَوُا الزَّكٰوةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ۔

نصر بن علی الجہضمی، ابو احمد، ابو جعفر الرازی، ربیع بن انس، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی اللہ کو ایک سمجھتے ہوئے اور اس کی عبادت کرتے ہوئے کہ اس کا کوئی شریک نہیں نماز قائم رکھتے ہوئے اور زکوۃ ادا کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہوا تو اللہ اس سے خوش ہوگا انس فرماتے ہیں یہی وہ اللہ کا دین ہے جسے رسول لے کر آئے اور اپنے رب کی جانب سے لوگوں تک پہنچایا اختلافات آراء اور خواہشات کی وجہ سے پیدا ہوا اور اس کی تصدیق اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں بھی فرمائی ہے اور اس صورت میں جو آخر میں نازل ہوئی اگر یہ توبہ کرلیں بتوں کو اور بتوں کی عبادت کو چھوڑ دیں نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں اور دوسری آیت میں ارشاد فرمایا اگر یہ کفر سے توبہ کریں نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں تو یہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔

۷۴۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ حَاتِمٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى الْعَبْسِيُّ ثَنَا أَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ أَنَسٍ مِثْلَهُ۔

ابو حاتم، عبید اللہ بن موسیٰ العبسی، ابو جعفر الرازی، ربیع بن انس نے بھی سابقہ حدیث کے مانند روایت کی ہے۔

۷۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا أَبُو النَّضْرِ ثَنَا أَبُوْ جَعْفَرٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ۔

احمد بن الازہر، ابو النضر، ابو جعفر، یونس، حسن، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک لڑنے کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں نماز پڑھیں اور زکوۃ ادا کریں۔

۷۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَهْرَامٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ۔

احمد بن الازہر، محمد بن یوسف، عبدالحمید بن بہرام، شہر بن حوشب، عبدالرحمان بن غنم، معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک جنگ کرتا رہوں جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیں یعنی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اور نماز پڑھیں اور زکوۃ دیں۔

۷۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ الرَّازِيُّ أَنْبَأَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ اللَّيْثِيُّ ثَنَا نِزَارُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

محمد بن اسماعیل الرازی، یونس بن محمد، عبداللہ بن محمد اللیثی، نزار بن حیان، عکرمہ، ابن عباس اور جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے دو گروہ

قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ أَهْلُ الْإِرْجَاءِ وَأَهْلُ الْقَدَرِ۔

ایسے ہیں جن کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔ ایک مرجیہ اور ایک قدریہ۔

۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبُخَارِيُّ سَعِيدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا الْإِيمَانُ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ۔

ابو عثمان البخاری، سعید بن سعد، ہیثم بن خارجہ، اسماعیل بن عیاش، عبدالوہاب بن مجاہد، مجاہد ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایمان میں کمی و بیشی ہوتی ہے۔ وہ عبدالوہاب بن مجاہد مجہول ہے۔

۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبُخَارِيُّ ثَنَا الْهَيْثَمُ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ الْحَارِثِ الْأَكْلَفِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ الْإِيمَانُ يَزْدَادُ وَيَنْقُصُ۔

ابو عثمان البخاری، ہیثم، اسماعیل، جریر بن عثمان، حارث، مجاہد، ابو الدرداء فرماتے ہیں ایمان کم اور زیادہ ہوتا ہے۔

بَابٌ فِي الْقَدَرِ

تقدیر کا بیان

۸۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ أَنَّهُ يُجْمَعُ خَلْقُ أَحَدِكُمْ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ إِلَيْهِ الْمَلَكَ فَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيَقُولُ اكْتُبْ عَمَلَهُ وَأَجَلَهُ وَرِزْقَهُ وَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ ثُمَّ يَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا

علی بن محمد، وکیع، محمد بن فضیل، ابو معاویہ، ح علی بن میمون الرقی، ابو معاویہ، محمد بن عبید، اعمش، زید بن وہب، عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں ہم سے صادق المصدوق محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا ماں کے پیٹ میں نطفہ چالیس روز تک رہتا ہے۔ پھر وہ گاڑھا خون بن جاتا ہے پھر چالیس روز کے بعد گوشت کا ایک جما ہوا ٹکڑا بن جاتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ اس کی جانب ایک فرشتہ کو بھیجتا ہے اور اسے چار باتوں کا حکم دیا جاتا ہے کہ اس کا عمل اس کی موت اور اس کا رزق لکھ۔ اور یہ بدبخت ہے یا نیک بخت قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اگر تم میں کوئی اہل جنت کا عمل کرتا رہے یہاں تک کہ اس میں اور جنت میں ایک گز کا فاصلہ باقی رہ جائے۔ تو اس کا لکھا ہوا اس کی جانب سبقت کریگا اور وہ جہنمیوں کا عمل کر کے دوزخ میں داخل ہو جائیگا اور تم میں سے ایک عمل کرنے والا دوزخ کا عمل کرتا رہے گا جیسا کہ اس میں اور دوزخ میں ایک گز کا

إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا.

۷۷: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سِنَانٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَالِدٍ الْحِمْصِيِّ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنْ هَذَا الْقَدَرِ خَشِيتُ أَنْ يُفْسِدَ عَلَيَّ دِينِي وَأَمْرِي فَأَتَيْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ إِنَّهُ قَدْ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنْ هَذَا الْقَدَرِ فَخَشِيتُ عَلَى دِينِي وَأَمْرِي فَحَدِّثْنِي مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ فَقَالَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ لَكَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ ذَهَبًا أَوْ مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ تُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا قُبِلَ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ فَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَأَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَأَنَّكَ إِنْ مُتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا أُدْخِلْتَ النَّارَ وَلَا عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ أَخِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَتَسْأَلَهُ فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ فَسَأَلْتُهُ فَذَكَرَ مِثْلَ مَا قَالَ أُبَيٌّ وَقَالَ لِي وَلَا عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ حُذَيْفَةَ فَأَتَيْتُ حُذَيْفَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَا وَقَالَ ائْتِ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَاسْأَلْهُ فَأَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ لَكَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا أَوْ مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ ذَهَبًا تُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا قَبِلَهُ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ فَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَمَا أَخْطَأَكَ لَمْ

کا فاصلہ رہ جائے تو وہ جنتوں کا عمل کر کے جنت میں داخل ہو جائے گا۔

علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، ابوسنان، وہب بن خالد الحمصی، ابن الدیلمی کہتے ہیں تقدیر کے بارے میں میرے دل میں کچھ شبہات واقع ہوئے جس سے مجھے اپنے دین پر خرابی کا خوف پیدا ہوا میں ابی بن کعب کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا میرے دل میں تقدیر کے بارے میں کچھ خطرات پیدا ہو گئے ہیں جس سے مجھے اپنے دین میں خدشہ محسوس ہونے لگا آپ مجھ سے کوئی حدیث بیان فرمائیں شاید اللہ تعالیٰ اس کے سبب مجھے فائدہ عطا فرمائے ابی بن کعب نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ تمام آسمان اور زمین کے باشندوں کو عذاب دینا چاہے تو وہ انہیں عذاب دے سکتا ہے اور یہ اس کا کوئی ظلم نہ ہو گا کیونکہ وہ سب کا مالک ہے اور مالک کو اپنی ملکیت میں تصرف کا حق حاصل ہے اگر وہ ان پر رحم کرے تو اس کی رحمت ان کے اعمال سے بہتر ہو گی اگر تم کوہ احد کے برابر سونا یا مال اللہ کی راہ میں خرچ کر دو تو وہ اس وقت تک ہرگز قبول نہ ہو گا جب تک تقدیر پر ایمان نہ لے آؤ اور دیکھو جو بات تم پر آنے والی ہے جا نہیں سکتی اور جو نہیں آنے والی ہے وہ آ نہیں سکتی۔ اگر اس کے خلاف عقیدہ رکھتے ہوئے تمہیں موت آ گئی تو تم دوزخ میں جاؤ گے اگر تم یہ بات عبداللہ بن مسعود سے جا کر معلوم کرو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ ابن الدیلمی کہتے ہیں میں عبداللہ بن مسعود کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے یہی بات پوچھی انہوں نے بھی وہی جواب دیا جو حضرت ابی نے دیا تھا۔ اور اس کے بعد مجھ سے فرمایا اگر تم حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ تو کوئی مضائقہ نہیں میں حذیفہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور ان سے دریافت کیا انہوں نے بھی وہی جواب دیا جو ابی اور عبداللہ رضی اللہ عنہما نے دیا تھا۔ اس کے بعد فرمایا تم زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے دریافت کرو۔ میں زید کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے سوال کیا انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ

يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَإِنَّكَ إِنْ مُتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا دَخَلْتَ النَّارَ۔

فرماتے تھے کہ اگر اللہ تعالیٰ تمام آسمان اور زمین کو عذاب دینا چاہے تو دے سکتا ہے پھر زید نے آخر تک وہی الفاظ بیان کیے۔

٨٢ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِهِ عُودٌ فَنَكَتَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ لَا اعْمَلُوا وَلَا تَتَّكِلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى۔

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، ح علی بن محمد، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن اسلمی، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے آپ کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ زمین کرید رہے تھے۔ آپ نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جس کا جنت اور دوزخ میں ٹھکانہ نہ لکھ دیا گیا ہو ہم نے عرض کیا کیوں نہ ہم اس لکھے ہوئے پر اعتماد کر لیں۔ آپ نے فرمایا عمل کرو اور بھروسہ کر کے نہ بیٹھو کیونکہ آدمی جس کام کے لیے پیدا کیا گیا ہے وہ اس کے لیے آسان کر دیا جاتا ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی تو وہ جس نے دیا اور پرہیزگاری کی اور سب سے اچھی کو مانا تو جلد ہم اسے آسانی مہیا کر دیں گے اور وہ جس نے بخل کیا اور

٨٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجِزْ فَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا وَلَكِنْ قُلْ قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد الطنافسی، عبد اللہ بن ادریس، ربیعہ بن عثمان، محمد بن یحییٰ بن حبان، اعرج، ابو ہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤمن قوی زیادہ بہتر ہے اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے مؤمن ضعیف سے تجھے ہر اچھے کام میں حریص ہونا چاہیے تاکہ تجھے فائدہ پہنچے۔ خدا سے امداد کا طلب کرتا رہ اور معذور نہ بن۔ اگر کسی کام میں تجھے صدمہ پہنچے تو یہ نہ کہہ کہ اگر میں یہ کام ایسے ایسے کرتا تو ایسا نہ ہوتا۔ بلکہ یہ کہا کر کہ خدا نے ایسے ہی مقدر کر دیا تھا وہ جو چاہے کرتا ہے ورنہ تجھ پر شیطان کا عمل کھل جائے گا (یعنی شیطان کا اثر ہو جائے گا)

٨٤ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُونَا

ہشام بن عمار، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، طاؤس، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ آدم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کا مناظرہ ہوا۔ موسیٰ نے آدم سے کہا اے آدم علیہ السلام آپ ہمارے باپ ہیں آپ نے ہی لغزش

خَيَّبْتَنَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ بِذَنْبِكَ فَقَالَ لَهُ آدَمُ يَا مُوسَى اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِكَلَامِهِ وَخَطَّ لَكَ التَّوْرَاةَ بِيَدِهِ أَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدَّرَهُ اللّٰهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى ثَلَاثًا۔

کہ ہمیں جنت سے خارج کیا ہے آدم نے جواب دیا اے موسیٰ اللہ نے آپ کو اپنے کلام کے ذریعہ معزز بنایا اور اپنے دست قدرت سے تورات عطا فرمائی کیا آپ مجھے اس کام پر ملامت کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے میری پیدائش سے چالیس سال پہلے تقدیر میں لکھ دی تھی آدم موسیٰ پر غالب آ گئے۔ آدم موسیٰ پر غالب آ گئے۔ آدم غالب آ گئے۔

٨٥۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ بِاللّٰهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ وَبِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْقَدَرِ۔

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک، منصور، ربعی، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص ایمان والا اس وقت نہیں ہو سکتا جب تک چار چیزوں پر ایمان نہ لائے اول تو خدا تعالیٰ کی وحدانیت پر کہ اس کا کوئی شریک نہیں دوم میری رسالت پر سوم موت کے بعد اٹھنے پر چہارم تقدیر پر۔

٨٦۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دُعِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنَازَةِ غُلَامٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ طُوبَى لِهَذَا عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلِ السُّوءَ وَلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ أَوَ غَيْرُ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، عائشہ بنت طلحہ، حضرت عائشہ ام المومنین فرماتی ہیں حضور کو ایک انصاری بچے کے جنازے کے لیے بلایا گیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اس کے لیے جنت کا مقام ہے یہ جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے اس نے نہ تو برا عمل کیا اور نہ برائی کو پایا آپ نے فرمایا اے عائشہ یہ بات نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے جنت کے لیے جنہیں پیدا کیا ہے وہ اپنے باپوں کی پشتوں میں تھے اور جنہیں دوزخ کے لیے پیدا کیا ہے وہ بھی اپنے باپوں کی پشت میں تھے یعنی اسی وقت ان کے لیے جنت لکھ دی گئی تھی۔

٨٧۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان ثوری، زیاد بن اسماعیل المخزومی، محمد بن عباد بن جعفر، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مشرکین قریش حضور

ف ۱ ۔ یہ روایت مختلف کتب حدیث میں موجود ہے لیکن ان میں ایک تو یہ الفاظ نہیں کہ خدا نے اے موسیٰ تجھے اپنے ہاتھ سے تورات دی دوسرے آدم کا قول کہ خدا نے میری خلقت سے چالیس سال قبل یہ بات تقدیر میں لکھ دی تھی جبکہ ترمذی کے الفاظ ہیں کہ زمین و آسمان کی پیدائش سے قبل یہ بات تقدیر میں لکھ دی تھی اور یہ بات ظاہر ہے کہ زمین و آسمان کی خلقت حضرت آدم سے قبل ہوئی اور تقدیر کب لکھی گئی اس کی وضاحت ترمذی کی دوسری روایت سے یہ ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین آسمان کی خلقت سے پچاس ہزار سال قبل تقدیر لکھ دی تھی ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے دوسری روایت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا فرمایا اور اس سے کہا لکھ اس نے سوال کیا کیا لکھوں جواب ملا تقدیر لکھ اور جو کچھ ہونے والا ہے معلوم ہوا کہ تقدیر خلقت قلم کے بعد زمین و آسمان سے پچاس ہزار سال قبل لکھی گئی نہ کہ چالیس سال

أبي هريرة قال جاء مشركو قريش يخاصمون النبي صلى الله عليه وسلم في القدر فنزلت هذه الآية يوم يسحبون في النار على وجوههم ذوقوا مس سقر إنا كل شيء خلقناه بقدر.

۸۸ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة قال ثنا مالك بن إسماعيل ثنا يحيى بن عثمان مولى أبي بكر ثنا يحيى بن عبد الله بن أبي مليكة عن أبيه أنه دخل على عائشة فذكر لها شيئا من القدر فقالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تكلم في شيء من القدر سئل عنه يوم القيامة ومن لم يتكلم فيه لم يسأل عنه.

۸۹ - قال أبو الحسن القطان حدثنا حازم بن يحيى ثنا عبد الملك بن سنان ثنا يحيى بن عثمان فذكر نحوه.

۹۰ - حدثنا علي بن محمد ثنا أبو معاوية ثنا داود بن أبي هند عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم على أصحابه وهم يختصمون في القدر فكأنما يفقأ في وجهه حب الرمان من الغضب فقال بهذا أمرتم أو لهذا خلقتم تضربون القرآن بعضه ببعض بهذا هلكت الأمم قبلكم قال فقال عبد الله بن عمرو ما غبطت نفسي بمجلس تخلفت فيه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ما غبطت نفسي بذلك المجلس وتخلفي عنه.

۹۱ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا حدثنا وكيع ثنا يحيى بن أبي حية أبو جناب الكلبي عن أبيه عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا عدوى ولا طيرة ولا هامة فقام

کے پاس تقدیر کے بارے میں جھگڑتے ہوئے آئے۔ تو یہ آیت نازل ہوئی یوم یسحبون فی النار علی وجوھھم ذوقوا مس سقر انا کل شیء خلقناہ بقدر "جس دن یہ لوگ اپنے منہوں کے بل جہنم میں گھسیٹے جائیں گے تو ..."

ابوبکر بن ابی شیبہ، مالک بن اسماعیل، یحییٰ بن عثمان مولیٰ ابی بکر، یحییٰ بن عبد اللہ ابی ملیکہ، عبد اللہ بن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ کی خدمت میں گیا اور ان سے تقدیر کے بارے میں کچھ کہا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو کوئی تقدیر کے بارے میں کسی قسم کی گفتگو کرے گا قیامت کے دن اس سے پوچھا جائے گا اور جو اس سلسلے میں چپ رہیگا اس سے کوئی سوال نہ ہوگا۔

ابوالحسن القطان، حازم بن یحییٰ، عبد الملک بن سنان، یحییٰ بن عثمان، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ (ابوالحسن القطان ابن ماجہ کے شاگرد ہیں یہ سند ان کی جانب سے اضافہ ہے)

علی بن محمد، ابو معاویہ، داؤد بن ابی ہند، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن باہر صحابہ کے پاس تشریف لائے اور وہ تقدیر کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے۔ آپ کا چہرۂ مبارک غصہ کی وجہ سے انار کے دانے کی مانند سرخ ہوگیا۔ آپ نے فرمایا کیا تمہیں اس بات کا حکم دیا گیا ہے یا اس لیے پیدا کیے گئے ہو کہ قرآن کی آیات کو ایک دوسرے سے ٹکراتے ہو۔ تم سے پہلی امتیں اسی وجہ سے ہلاک ہوئی ہیں۔ عبد اللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں مجھے اس مجلس میں حاضر ہونے سے جتنی شرمندگی ہوئی کبھی کسی مجلس میں حاضر ہونے سے نہ ہوئی تھی۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، یحییٰ بن ابی جناب الکلبی، ابو حیہ، ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیماری کا اڑ کر لگ جانا، بدشگونی لینا اور ہامہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے (عرب کے عقیدے کے مطابق ایک جانور تھا جو مقتول کے قتل کے

إذ جاء رجل أعرابي فقال يا رسول الله أرأيت البعير يكون به الجرب فيجرب الإبل كلها قال ذلكم القدر فمن أجرب الأول.

۹۲۔ حدثنا علي بن محمد ثنا يحيى بن عيسى الخزاز عن عبد الأعلى بن أبي المساور عن الشعبي قال لما قدم عدي بن حاتم الكوفة أتيناه في نفر من فقهاء أهل الكوفة فقلنا له حدثنا ما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا عدي بن حاتم أسلم تسلم قلت وما الإسلام فقال تشهد أن لا إله إلا الله وأني رسول الله وتؤمن بالأقدار كلها خيرها وشرها حلوها ومرها.

۹۳۔ حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا أسباط بن محمد ثنا الأعمش عن يزيد الرقاشي عن غنيم بن قيس عن أبي موسى الأشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل القلب مثل الريشة تقلبها الرياح بفلاة.

۹۴۔ حدثنا علي بن محمد ثنا خالي يعلى عن الأعمش عن سالم بن أبي الجعد عن جابر قال جاء رجل من الأنصار إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إن لي جارية أعزل عنها قال سيأتيها ما قدر لها فأتاه بعد ذلك فقال قد حملت الجارية فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما قدر لنفس شيء إلا هي كائنة.

۹۵۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن سفيان عن عبد الله بن عيسى عن عبد الله بن أبي الجعد عن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزيد في العمر إلا البر ولا يرد القدر إلا الدعاء

لیکن پہلے کس کا چلہ نہ لیا جائے اور قدر رہا تھا ایک اعرابی نے کھڑے ہو کر عرض یا رسول اللہ آپ کا اس بارے میں کیا خیال ہے کہ اگر ایک اونٹ کو خارش ہو تو وہ سب میں خارش پیدا کر دیتا ہے آپ نے فرمایا یہ تقدیر ہے بتاؤ پہلے کو کس نے خارش لگائی۔

علی بن محمد، یحییٰ بن عیسیٰ الخزاز، عبد الاعلیٰ بن ابی المساور، شعبی کہتے ہیں جب عدی بن حاتم کوفہ تشریف لائے تو ہم فقہائے کوفہ کے ساتھ ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان فرمائیں انہوں نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا اے عدی اسلام قبول کرو محفوظ رہو گے میں نے عرض کیا اسلام کیا ہے آپ نے فرمایا اس بات کی گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں اس کا رسول ہوں اور تقدیر پر ایمان لا چاہے بھلی ہو یا بری شیریں ہو یا تلخ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسباط بن محمد، اعمش، یزید رقاشی، غنیم بن قیس، ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دل کی مثال اس پر کی مثل ہے جسے جنگلوں میں ہوائیں ادھر ادھر اڑائی پھرتی ہوں۔

علی بن محمد، یعلیٰ، اعمش، سالم بن ابی الجعد، جابر فرماتے ہیں ایک انصاری حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری ایک کنیز ہے جس سے میں عزل کرتا ہوں آپ نے فرمایا جو مقدر میں ہے وہ تو آ کر رہے گا۔ اس کے بعد وہ دوسری بار حاضر ہوا اور عرض کیا میری باندی حاملہ ہے آپ نے فرمایا انسان کی تقدیر میں جو شے لکھ دی گئی ہے، وہ تو ہو کر رہتی ہے۔

ابی الجعد، ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نیکی کے علاوہ کوئی شے عمر میں اضافہ نہیں کرتی اور دعا کے سوا کوئی چیز تقدیر کو نہیں بدل سکتی اور انسان کو رزق سے محروم کرنے والی چیز

إن الرجل ليحرم الرزق بخطيئة يعملها۔

٩٦۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا عطاء بن مسلم الخفاف ثنا الأعمش عن مجاهد عن سراقة بن جعشم قال قلت يا رسول الله العمل فيما جفت به الأقلام وجرت به المقادير أم في أمر مستقبل قال بل فيما جفت به الأقلام وجرت به المقادير وكل ميسر لما خلق له۔

٩٧۔ حدثنا محمد بن المصفى الحمصي ثنا بقية بن الوليد عن الأوزاعي عن ابن جريج عن أبي الزبير عن جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن مجوس هذه الأمة المكذبون بأقدار الله إن مرضوا فلا تعودوهم وإن ماتوا فلا تشهدوهم وإن لقيتموهم فلا تسلموا عليهم۔

اس کی بد اعمالی ہے۔

ہشام بن عمار، عطاء بن مسلم الخفاف، اعمش، مجاہد، سراقہ بن جعشم فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ جن کاموں کے متعلق قلم چل چکا ہے۔ تقدیر ان کے متعلق جاری ہو چکی ہے ان میں آئندہ عمل کرنے سے کیا فائدہ ہے؟ آپ نے فرمایا ان قلم جاری ہو چکا ہے تقدیر لکھی جا چکی ہے اور ہر وہ کام جس کے لیے انسان پیدا کیا گیا ہے وہ اس کے لیے سہل کر دیا جاتا ہے۔

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ بن الولید اوزاعی، ابن جریج ابوالزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت کے آتش پرست اللہ کی تقدیر کو جھٹلانے والے ہیں۔ اگر بیمار ہو جائیں تو ان کی مزاج پرسی نہ کرو۔ مر جائیں تو جنازہ میں شریک نہ ہو۔ اور اگر ان سے تمہاری ملاقات ہو تو تم انہیں سلام نہ کرو۔

أبواب فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم

باب فضل أبي بكر الصديق رض

٩٨۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا الأعمش عن عبد الله بن مرة عن أبي الأحوص عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا إني أبرأ إلى كل خليل من خلته ولو كنت متخذا خليلا لاتخذت أبا بكر خليلا وإن صاحبكم خليل الله قال وكيع يعني نفسه۔

٩٩۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا أبو معاوية ثنا الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما نفعني مال قط ما نفعني مال أبي بكر فبكى

صحابہ کرام کے فضائل و محاسن

کا بیان رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت

علی بن محمد، وکیع، اعمش، عبداللہ بن مرہ، ابوالاحوص، عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں ہر دوست کی دوستی سے بے پرواہ اور مستغنی ہوں۔ اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابوبکر کو بناتا کیونکہ تمہارا یہ ساتھی تو اللہ کا دوست ہے۔ وکیع کہتے ہیں۔ ساتھی سے خود حضور نے اپنے آپ کو مراد لیا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مجھے کسی کے مال سے اتنا فائدہ نہیں ہوا۔ جتنا ابوبکر کے مال سے ہوا ہے۔ ابوہریرہ فرماتے ہیں

فبكى أبو بكر وقال يا رسول الله هل أنا ومالي إلا لك يا رسول الله۔

١٠٠ - حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان عن الحسن أبي عمارة عن فراس عن الشعبي عن الحارث عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أبو بكر وعمر سيدا كهول أهل الجنة من الأولين والآخرين إلا النبيين والمرسلين لا تخبرهما يا علي ما داما حيين۔

١٠١ - حدثنا علي بن محمد وعمرو بن عبد الله قالا ثنا وكيع ثنا الأعمش عن عطية بن سعد عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أهل الدرجات العلى يراهم من أسفل منهم كما يرى الكوكب الطالع في الأفق من آفاق السماء وإن أبا بكر وعمر منهم وأنعما۔

١٠٢ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ح وحدثنا محمد بن بشار ثنا مؤمل قالا ثنا سفيان عن عبد الملك بن عمير عن مولى لربعي بن حراش عن ربعي بن حراش عن حذيفة بن اليمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لا أدري ما قدر بقائي فيكم فاقتدوا باللذين من بعدي وأشار إلى أبي بكر وعمر۔

١٠٣ - حدثنا علي بن محمد ثنا يحيى بن آدم ثنا ابن المبارك عن عمر بن سعيد بن أبي حسين عن ابن أبي مليكة قال سمعت ابن عباس يقول لما وضع عمر على سريره اكتنفه الناس يدعون ويصلون أو قال يثنون ويصلون عليه قبل أن يرفع وأنا فيهم فلم يرعني إلا رجل قد زحمني وأخذ بمنكبي فالتفت فإذا علي بن أبي طالب

یہ سن کر ابو بکر رونے لگے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں اور مال کی کیا حیثیت جو کچھ بھی ہے وہ آپ کے لیے ہے۔

ہشام بن عمار، سفیان، حسن بن عمارہ، فراس، شعبی، حارث الاعور حضرت علی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابو بکر و عمر جنت کے معمر لوگوں کے سردار ہیں وہ اولین ہوں یا آخرین سوائے انبیاء و مرسلین کے۔ اے علی جب تک یہ دونوں بقید حیات ہیں تم انہیں اس بات کی خبر نہ دینا۔

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، اعمش، عطیہ بن سعد، ابو سعید خدری فرماتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں نیچے درجے والے اعلیٰ درجے والوں کو ایسے دیکھیں گے جیسے آسمان کے افق پر ستارے نظر آتے ہیں ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی انہیں میں سے ہیں۔ بلکہ ان سے بھی اشرف تر بن گیا۔

علی بن محمد، وکیع، ح، محمد بن بشار، مؤمل، سفیان ثوری، عبدالملک بن عمیر، مولی ربعی، ربعی بن حراش، حذیفہ بن الیمان فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نہیں جانتا کہ میں تم میں کب تک موجود رہوں گا تو میرے بعد ان دونوں کی پیروی کرنا اور ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی جانب اشارہ فرمایا۔

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابن المبارک، عمر بن سعید بن ابی حسین، ابن ابی ملیکہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب حضرت عمر کا جنازہ تخت پر رکھا گیا تو لوگوں نے ہجوم کر کے دعا اور نماز شروع کر دی۔ اور ابھی جنازہ اٹھایا نہیں گیا تھا میں بھی انہیں لوگوں میں تھا اتنے میں ایک شخص کا مجھے دھکا لگا اور اس نے میرے کندھے پکڑ لیے میں نے جو پلٹ کر دیکھا تو وہ علی بن ابی طالب

ثُمَّ تَرَحَّمَ عَلَى عُمَرَ ثُمَّ قَالَ مَا خَلَّفْتُ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَذَلِكَ أَنِّي كُنْتُ أُكْثِرُ أَنْ أَسْمَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَكُنْتُ أَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللَّهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ۔

١٠٤۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ هَكَذَا نُبْعَثُ۔

١٠٥۔ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ صَالِحُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ۔

١٠٦۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَالْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَا ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قِيلَ مِنَ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا۔

بَابُ فَضْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

١٠٧۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ أَصْحَابِهِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّهُمْ قَالَتْ عُمَرُ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّهُمْ

تھے۔ وہ حضرت عمر پر افسوس فرمانے لگے اور فرمایا مجھے تم سے زیادہ کوئی محبوب نہیں اور تمہارے جیسے عمل کے ساتھ کسی نے اللہ تعالیٰ سے ملاقات نہیں کی۔ اور خدا کی قسم مجھے یقین ہے کہ اللہ آپ کو بخدا دوستوں کے ساتھ شامل فرمائے گا۔ کیوں کہ میں نے حضور کو اکثر یہ فرماتے سنا ہے میں ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ گئے میں اور ابوبکر و عمر داخل ہوئے میں اور ابوبکر و عمر نکلے۔ مجھے یقین ہے کہ اللہ آپ کو آپ کے ساتھیوں کے ساتھ شامل فرمائے گا۔

علی بن میمون الرقی، سعید بن مسلمہ، اسماعیل بن امیہ، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی معیت میں باہر تشریف لائے اور فرمایا ہم اسی طرح اٹھیں گے۔

ابو شعیب صالح بن الہیثم بن الواسطی، عبد القدوس بن بکر بن خنیس، مالک بن مغول، عون بن ابی جحیفہ ابو جحیفہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ جنت میں ادھیڑ عمر کے لوگوں کے سردار ہوں گے وہ اولین ہوں یا آخرین سوائے نبیوں اور رسولوں کے

احمد بن عبدہ، حسین بن المروزی، معتمر بن سلیمان، حمید، بروایت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ آپ کو کون زیادہ محبوب ہے فرمایا عائشہ۔ عرض کیا گیا مردوں میں کون زیادہ محبوب ہے۔ فرمایا عائشہ کا باپ، حضرت ابوبکر۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت

علی بن محمد، ابو اسامہ، جریری، عبد اللہ بن شقیق کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا کہ حضور کو آپ کے صحابہ میں کن کو زیادہ پسند فرماتے تھے انہوں نے فرمایا ابوبکر کو۔ میں نے عرض کیا ان کے بعد فرمایا عمر کو میں نے دریافت

قالت ابو عبيدة ۔

کیا اُن کے بعد حضرت عائشہ نے فرمایا ابو عبیدہ کو ۔

١٠٨ - حدثنا إسماعيل بن محمد الطلحي ثنا عبد الله بن خراش الحوشبي عن العوام بن حوشب عن مجاهد عن ابن عباس قال لما أسلم عمر نزل جبريل فقال يا محمد لقد استبشر أهل السماء بإسلام عمر.

اسماعیل بن محمد الطلحی، عبداللہ بن خراش الحوشبی، عوام بن حوشب، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے تو جبرئیل نازل ہوئے اور بولے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اہل آسمان والوں نے عمر کے قبول اسلام کی خوشی منائی ہے ۔

١٠٩ - حدثنا إسماعيل بن محمد الطلحي أنبأنا داود بن عطاء المديني عن صالح بن كيسان عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن أبي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أول من يصافحه الحق عمر وأول من يسلم عليه وأول من يأخذ بيده فيدخله الجنة ۔

اسماعیل بن محمد الطلحی، داؤد بن عطاء المدینی، صالح بن کیسان، ابن شہاب، ابن المسیب، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے پہلے حق تعالیٰ عمر سے معانقہ کرے گا۔ عمر کو سب سے پہلے سلام کرے گا۔ اور سب سے پہلے ان کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کرے گا ۔

١١٠ - حدثنا محمد بن عبيد أبو عبيد المديني ثنا عبد الملك بن الماجشون حدثني الزنجي بن خالد عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم أعز الإسلام بعمر بن الخطاب خاصة ۔

محمد بن عبید ابو عبید المدینی، عبدالملک بن الماجشون، زنجی بن خالد، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی کہ اے اللہ اسلام کو عمر کے ذریعے خاص طور پر عزت و احترام عطا فرما۔

١١١ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن عبد الله بن سلمة قال سمعت عليا يقول خير الناس بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم أبو بكر وخير الناس بعد أبي بكر عمر.

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن سلمہ، حضرت علی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سب سے افضل ابوبکر ہیں پھر ان کے بعد عمر ہیں۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما)

١١٢ - حدثنا محمد بن الحارث المصري أنبأنا الليث بن سعد حدثني عقيل عن ابن شهاب أخبرني سعيد بن المسيب أن أبا هريرة قال كنا جلوسا عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال بينا أنا نائم رأيتني في الجنة فإذا أنا بامرأة تتوضأ إلى جانب قصر فقلت لمن هذا القصر فقالت لعمر فذكرت غيرته فوليت

محمد بن الحارث المصری، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب الزہری، سعید بن المسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا میں نے خواب میں اپنے آپ کو جنت میں دیکھا میں نے دیکھا ایک عورت ایک محل کے کنارے بیٹھی وضو کر رہی تھی میں نے اس سے پوچھا یہ کس کا محل ہے اس نے جواب دیا عمر کا۔ مجھے عمر کی غیرت یاد آگئی اور میں پیٹھ پھیر کر چلا آیا

مُدْبِرًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَكَى عُمَرُ فَقَالَ أَعَلَيْكَ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَارُ۔

١١٣۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ يَقُولُ بِهِ

بَابُ فَضْلِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

١١٤۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا أَبِي عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَرَفِيقِي فِيهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ

١١٥۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا أَبِي عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ عُثْمَانَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ هَذَا جِبْرِيلُ أَخْبَرَنِي أَنَّ اللَّهَ قَدْ زَوَّجَكَ أُمَّ كُلْثُومٍ بِمِثْلِ صَدَاقِ رُقَيَّةَ عَلَى مِثْلِ صُحْبَتِهَا۔

١١٦۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ كَعْبِ ابْنِ عُجْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةً فَقَرَّبَهَا فَمَرَّ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ رَأْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا يَوْمَئِذٍ عَلَى الْهُدَى فَوَثَبْتُ فَأَخَذْتُ بِمَنْكِبَيْهِ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ ثُمَّ اسْتَقْبَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَذَا قَالَ هَذَا۔

یہ سن کر حضرت عمر رونے لگے اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں آپ سے کیسے غیرت کر سکتا ہوں۔

ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، مکحول، غضیف بن الحارث، ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے عمر کی زبان پر حق کو جاری فرما دیا ہے۔ جو کچھ وہ کہتے ہیں حق ہی کہتے ہیں۔

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

ابو مروان، محمد بن عثمان العثمانی، عثمان بن خالد، عبدالرحمان بن ابی الزناد، ابو الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ہر نبی کا ایک ساتھی ہوگا اور میرا ساتھی عثمان ہے۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، عثمان بن خالد، عبدالرحمان بن ابی الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان رضی اللہ عنہ سے مسجد کے دروازے کے قریب ملاقات کی اور فرمایا جبرئیل نے مجھے بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ام کلثوم کا نکاح تم سے فرما دیا ہے اور مہر جو رقیہ کا تھا وہی ہے اس روایت کی سند بھی گذشتہ روایت کے مطابق ہے۔

علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فتنہ کا ذکر فرمایا اتنے میں ایک شخص سر جھکائے گذرا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ شخص اس دن ہدایت یافتہ ہوگا۔ میں دوڑا اور اس کے زانوں پر جا کر ہاتھ رکھے تو وہ عثمان تھے پھر میں حضور کی خدمت میں آیا اور آپ سے دریافت کیا گیا یہی شخص ہے آپ نے فرمایا ہاں یہی ہے۔

١١٧- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُثْمَانُ إِنْ وَلَّاكَ اللهُ هٰذَا الْأَمْرَ يَوْمًا فَأَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تَخْلَعَ قَمِيصَكَ الَّذِي قَمَّصَكَ اللهُ فَلَا تَخْلَعْهُ يَقُولُ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ النُّعْمَانُ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا مَنَعَكِ أَنْ تُعْلِمِي النَّاسَ بِهٰذَا قَالَتْ أُنْسِيتُهُ۔

١١٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ وَدِدْتُ أَنَّ عِنْدِي بَعْضَ أَصْحَابِي قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا نَدْعُو لَكَ أَبَا بَكْرٍ فَسَكَتَ قُلْنَا أَلَا نَدْعُو لَكَ عُمَرَ فَسَكَتَ قُلْنَا أَلَا نَدْعُو لَكَ عُثْمَانَ قَالَ نَعَمْ فَجَاءَ عُثْمَانُ فَخَلَا بِهِ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُهُ وَوَجْهُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ قَالَ قَيْسٌ فَحَدَّثَنِي أَبُو سَهْلَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ يَوْمَ الدَّارِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا فَأَنَا صَائِرٌ إِلَيْهِ وَقَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ وَأَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ قَالَ قَيْسٌ فَكَانُوا يُرَوْنَهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ۔

بَابُ فَضْلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

١١٩- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَا يُحِبُّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ

علی بن محمد، ابو معاویہ، فرج بن فضالہ، ربیعہ بن یزید الدمشقی، نعمان بن بشیر، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عثمان اللہ تعالیٰ ایک روز یہ کام (خلافت) تیرے حوالہ فرمائے گا۔ منافقین کی یہ کوششیں ہوں گی کہ اللہ نے تجھے جو قمیص پہنائی ہے وہ تمہارے جسم سے اتاریں تو اسے ہرگز نہ اتارنا آپ نے یہ جملہ تین بار فرمایا نعمان کہتے ہیں میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا آپ نے یہ حدیث لوگوں کو کیوں نہ بتائی تھی انہوں نے فرمایا میں بھول گئی تھی۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الموت میں فرمایا۔ کاش اس وقت صحابہ میں سے کوئی میرے پاس ہوتا ہم نے عرض کیا۔ آپ کے لیے ابوبکر کو بلائیں۔ آپ نے خاموشی اختیار فرمائی ہم نے عرض کیا عمر کو بلائیں۔ آپ پھر خاموش رہے۔ ہم نے عرض کیا تو عثمان کو بلائیں۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ عثمان آئے۔ آپ نے ان سے کچھ تنہائی میں گفتگو فرمائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گفتگو فرماتے جاتے تھے اور عثمان کا چہرہ متغیر ہوتا جاتا تھا۔ قیس کہتے ہیں مجھ سے ابوسہلہ مولیٰ عثمان نے بیان کیا ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے محاصرہ کے روز فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا لہٰذا میں اس پر صبر کرتا ہوں۔ اس روز صحابہ کو خیال ہوا کہ تخلیہ میں یہی گفتگو کی تھی۔

علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کے فضائل کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ابو معاویہ، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، عدی بن ثابت، زر بن حبیش، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے عہد فرمایا کہ تم سے علاوہ مومن کے کوئی محبت نہ کرے گا اور منافق کے

وَلَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ.

١٢٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى.

١٢١ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنِي حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ الَّتِي حَجَّ فَنَزَلَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَمَرَ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَأَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالُوا بَلَى قَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَهَذَا وَلِيُّ مَنْ أَنَا مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ اللَّهُمَّ عَادِ مَنْ عَادَاهُ.

١٢٢ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ثَنَا الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ أَبُو لَيْلَى يَسْمُرُ مَعَ عَلِيٍّ فَكَانَ يَلْبَسُ ثِيَابَ الصَّيْفِ فِي الشِّتَاءِ وَثِيَابَ الشِّتَاءِ فِي الصَّيْفِ فَقُلْنَا لَوْ سَأَلْتَهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَيَّ وَأَنَا أَرْمَدُ الْعَيْنِ يَوْمَ خَيْبَرَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرْمَدُ الْعَيْنِ فَتَفَلَ فِي عَيْنِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ قَالَ فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَلَا بَرْدًا بَعْدَ يَوْمِئِذٍ وَقَالَ لَأَبْعَثَنَّ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَيْسَ بِفَرَّارٍ فَتَشَرَّفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ إِلَى عَلِيٍّ فَأَعْطَاهَا إِيَّاهُ.

١٢٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْوَاسِطِيُّ ثَنَا الْمُعَلَّى

سوا کوئی عداوت نہ رکھے گا۔

محمد بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی رضی اللہ عنہ کیا اس بات پر خوش نہیں کہ تمہاری میرے ساتھ وہی نسبت ہو جو ہارون علیہ السلام کی موسیٰ علیہ السلام سے تھی

علی بن محمد، ابوالحسین، حماد بن سلمہ، علی بن زید بن جدعان، عدی بن ثابت، براء بن عازب فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع میں موجود تھے۔ آپ راہ میں ایک جگہ اترے۔ لوگوں کو جمع کرنے کا حکم دیا۔ حضرت علی کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کیا میں مومنین کا ان کی جانوں سے زیادہ مالک نہیں ہوں۔ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا کیا میں ہر مومن کا اس کی جان سے زیادہ مالک نہیں ہوں۔ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا تو جس کا میں ولی ہوں اس کا یہ بھی ولی ہے اے اللہ جو اس سے الفت رکھے تو اس سے الفت رکھ اور جو اس سے بغض رکھے تو اس سے بغض رکھ۔

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی لیلیٰ، حکم، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ، ابولیلیٰ کہتے ہیں وہ حضرت علی کے شریک سفر ہوا کرتے تھے۔ حضرت علی موسم گرما کے کپڑے موسم سرما میں اور موسم سرما کے کپڑے گرمیوں میں پہنتے ہم نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پاس آدمی بھیجا اور خیبر کے روز مجھے آشوب چشم کی شکایت تھی آپ نے میری آنکھوں میں لعاب مبارک لگایا اور فرمایا اے اللہ اس سے گرمی اور سردی کو دور فرما دے۔ تو اس روز سے میں گرمی اور سردی محسوس نہیں کرتا اور فرمایا میں ایسے آدمی کو بھیجوں گا جو اللہ اور رسول سے محبت رکھتا ہے اللہ اور رسول اس سے محبت رکھتے ہیں وہ فرار ہونے والا نہیں ہے۔ پس حضرت علی کے پاس آدمی بھیجا اور انہیں علم عطا فرمایا۔

محمد بن موسےٰ الواسطی، معلی بن عبدالرحمٰن، ابن ابی ذئب

ابن عبد الرحمن ثنا ابن أبي ذئب عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحسن والحسين سيدا شباب أهل الجنة وأبوهما خير منهما۔

۱۲۴۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وسويد بن سعيد وإسماعيل ابن موسى قالوا ثنا شريك عن أبي إسحاق عن حبشي بن جنادة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول علي مني وأنا منه ولا يؤدي عني إلا علي۔

۱۲۵۔ حدثنا محمد بن إسماعيل الرازي ثنا عبيد الله بن موسى أنبأنا العلاء بن صالح عن المنهال عن عباد بن عبد الله قال قال علي أنا عبد الله وأخو رسوله صلى الله عليه وسلم وأنا الصديق الأكبر لا يقولها بعدي إلا كذاب صليت قبل الناس بسبع سنين۔

۱۲۶۔ حدثنا علي بن محمد ثنا أبو معاوية ثنا موسى ابن مسلم عن ابن سابط وهو عبد الرحمن عن سعد بن أبي وقاص قال قدم معاوية في بعض حجاته فدخل عليه سعد فذكروا عليا فنال منه فغضب سعد وقال تقول هذا لرجل سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من كنت مولاه فعلي مولاه وسمعته يقول أنت مني بمنزلة هارون من موسى إلا أنه لا نبي بعدي وسمعته يقول لأعطين الراية اليوم رجلا يحب الله ورسوله

باب فضل الزبير رضي الله عنه

۱۲۷۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا سفيان عن محمد بن المنكدر عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم قريظة من يأتينا بخبر القوم فقال الزبير أنا فقال من يأتينا بخبر القوم قال الزبير أنا ثلاثا فقال النبي

نافع ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حسن وحسین جوانان جنت کے سردار ہوں گے اور ان کے والدان سے افضل ہوں گے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابواسحاق، حبشی بن جنادہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علی مجھ سے ہیں اور میں علی سے ہوں۔ اور میری طرف سے علی ہی ادا کرسکتا ہے۔

محمد بن اسماعیل الرازی، عبیداللہ بن موسیٰ، علاء بن صالح منہال، عباد بن عبداللہ، حضرت علی نے فرمایا میں اللہ کا بندہ اس کے رسول کا بھائی ہوں، اور میں ہی صدیق اکبر ہوں، اور اس خطاب کا دعویٰ میرے بعد کوئی کذاب ہی کرے گا۔ میں نے لوگوں سے سات سال پہلے نماز پڑھی ہے۔

علی بن محمد، ابومعاویہ، موسیٰ بن مسلم، عبدالرحمن بن سابط، سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں۔ امیر معاویہ حج کے لیے تشریف لائے، سعد ان کے پاس گئے۔ وہاں حضرت علی کا کچھ بے ادبی کے ساتھ ذکر ہوا۔ جسے سن کر سعد رضی اللہ عنہ غضب ناک ہوگئے اور فرمایا تم اس شخص کے بارے میں گفتگو کرتے ہو جس کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا میں جس کا ولی ہوں علی بھی اس کے ولی ہیں اور فرمایا تھا تم میری جگہ پر اسی طرح ہو جیسے ہارون موسیٰ کی جگہ پر تھے مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں اور فرمایا میں آج اس شخص کو علم عطا کروں گا جو اللہ اور اس کے رسول کو محبوب رکھتا ہے۔

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی فضیلت

علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن المنکدر، جابر فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قریظہ کے روز ارشاد فرمایا ہمارے پاس قوم کی خبر (کفار) کون لائے گا زبیر نے عرض کیا میں۔ اس کے بعد دوبارہ آپ نے فرمایا ہمارے پاس قوم کی خبر کون لائے گا پھر زبیر نے عرض کیا میں الغرض اسی طرح تین بار ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نبی کا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ.

١٢٨ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ.

١٢٩ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَهَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا عُرْوَةُ كَانَ أَبَوَاكَ مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ أَبُو بَكْرٍ وَالزُّبَيْرُ.

بَابُ فَضْلِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

١٣٠ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَوْدِيُّ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الصَّلْتُ الْأَزْدِيُّ ثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ طَلْحَةَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَهِيدٌ يَمْشِي عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ.

١٣١ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَلْحَةَ فَقَالَ هٰذَا مِمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ.

١٣٢ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْحٰقُ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَلْحَةُ مِمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ.

١٣٣ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ شَلَّاءَ وَقَى بِهَا رَسُولَ

ایک حواری ہوتا ہے اور میرے حواری زبیر ہیں۔ (جانثار ساتھی)

علی بن محمد، ابو معاویہ، ہشام، عروہ، عبداللہ بن الزبیر، حضرت زبیر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن میرے لیے اپنے والدین کو جمع فرمایا۔

ہشام بن عمار، ہدیہ بن عبدالوہاب، ابن عیینہ، ہشام بن عروہ، عروہ بن الزبیر کہتے ہیں، مجھ سے حضرت عائشہ نے فرمایا تمہارے والدان لوگوں میں سے ہیں جن کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی جب وہ جنہوں نے زخم پہنچنے کے بعد بھی اللہ اور رسول کو اختیار کیا۔ ان سے ابوبکر اور زبیر مراد ہیں۔

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ الاودی، وکیع، صلت الازدی، ابو نضرہ، جابر فرماتے ہیں۔ طلحہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سے گزرے آپ نے فرمایا یہ ایک شہید ہے جو زمین پر چل رہا ہے۔

احمد بن الازہر، عمرو بن عثمان، زہیر بن معاویہ، اسحاق بن یحیی بن طلحہ، موسی بن طلحہ، معاویہ بن ابی سفیان فرماتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلحہ رضی اللہ عنہ کی جانب دیکھ کر فرمایا یہ ان لوگوں میں سے ہے۔ جس نے اپنی تمنا پوری کرلی۔

احمد بن سنان، یزید بن ہارون، اسحاق، موسی بن طلحہ، معاویہ فرماتے ہیں میں قسم کھا کر کہتا ہوں، کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے طلحہ ان لوگوں میں سے ہے جس نے اپنی تمنا پوری کرلی۔

علی بن محمد، وکیع، اسماعیل، قیس کہتے ہیں میں نے طلحہ کا شل ہوا ہاتھ دیکھا ہے جس سے انہوں نے احد کے روز رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ۔

بَابُ فَضْلِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

۱۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ غَيْرِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَإِنَّهُ قَالَ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي۔

۱۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أَبَوَيْهِ فَقَالَ ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي۔

۱۳۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَخَالِي يَعْلَى وَوَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ۔

۱۳۷۔ حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ مَا أَسْلَمَ أَحَدٌ إِلَّا فِي الْيَوْمِ الَّذِي أَسْلَمْتُ فِيهِ وَلَقَدْ مَكَثْتُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَإِنِّي لَثُلُثُ الْإِسْلَامِ۔

بَابُ فَضَائِلِ الْعَشَرَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

۱۳۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو الْمُثَنَّى النَّخَعِيُّ عَنْ جَدِّهِ رِيَاحِ بْنِ الْحَارِثِ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رقاع کیا تھا۔

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، عبداللہ بن شداد، حضرت علی فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی کے لیے اپنے ماں باپ قربان کرتے نہیں دیکھا سوائے سعد بن مالک کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احد کے روز ان سے فرما جاتے تھے اے سعد تیر چلاؤ میرے ماں باپ تم پہ قربان ہوں۔

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ح ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، اسماعیل بن عیاش، یحییٰ بن سعید، سعید بن المسیب حضرت سعدؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے روز میرے لیے اپنے والدین کو جمع فرمایا اور ارشاد فرمایا اے سعد رضی اللہ عنہ تیر چلاؤ میرے ماں باپ تم پر نثار ہوں۔

علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، یعلی، وکیع، اسمٰعیل، قیس، سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ زمین میں اللہ کے راستے میں سب سے پہلا تیر چلانے والا میں ہوں۔

مسروق بن المرزبان، یحییٰ بن ابی زائدہ، ہاشم بن ہاشم، سعید بن المسیب، سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس روز میں اسلام لایا کوئی اسلام نہ لایا تھا۔ لیکن میں نے سات دن مخفی رکھا (یعنی اظہار نہیں فرمایا) اس طرح میں اسلام لانے والوں میں تیسرا شخص ہوں۔

فضائل عشرہ مبشرہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا بیان

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، صدقہ بن المثنی ابو المثنی النخعی، رباح بن الحارث، سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، حضور نے ارشاد فرمایا دس آدمی جنتی ہیں ابو بکر رضی اللہ عنہ جنتی ہیں، عمر رضی اللہ عنہ جنتی ہیں، عثمان رضی اللہ

وَسَلَّمَ عَاشِرُ عَشَرَةٍ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي الْجَنَّةِ فَقِيلَ لَهُ مَنِ التَّاسِعُ قَالَ أَنَا۔

١٣٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ظَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ اثْبُتْ حِرَاءُ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ وَعَدَّهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدٌ وَابْنُ عَوْفٍ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ۔

بَابُ ۱۹ فَضْلِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

١٤٠- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَهْلِ نَجْرَانَ سَأَبْعَثُ مَعَكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ فَتَشَرَّفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ۔

١٤١- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ۔

بَابُ ۲۰ فَضْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

١٤٢- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

عنہ جنتی ہیں۔ علی رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔ طلحہ رضی اللہ عنہ جنتی ہیں، زبیر رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔ سعد رضی اللہ عنہ جنتی ہیں اور عبدالرحمان رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔ سعید سے دریافت کیا گیا نواں کون ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ میں۔

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، حصین، ہلال بن یساف، عبداللہ بن ظالم، سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے حرا ساکن ہو کیونکہ تجھ پر نبی، صدیق اور شہید کے سوا کوئی نہیں اور آپ نے ان لوگوں کو شمار کیا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ، عثمان رضی اللہ عنہ، علی رضی اللہ عنہ، طلحہ رضی اللہ عنہ، زبیر رضی اللہ عنہ، سعد رضی اللہ عنہ، عبدالرحمان رضی اللہ عنہ اور سعید بن زید رضی اللہ عنہ۔

ابوعبیدۃ بن الجراح رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، صلہ بن زفر، حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل نجران سے فرمایا میں تمہارے ساتھ ایک امین شخص روانہ کروں گا جو امانت کا حق ادا کرے گا لوگ اس کے لیے جستجو میں رہے آپ نے ابوعبیدہ بن جراح کو روانہ فرمایا۔

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، صلہ بن زفر، عبداللہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوعبیدۃ بن الجراح رضی اللہ عنہ کے بارے میں ارشاد فرمایا یہ اس امت کے امین ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل

علی بن محمد، وکیع، سفیان ثوری، ابواسحاق، حارث حضرت

أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُسْتَخْلِفًا أَحَدًا مِنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ لَاسْتَخْلَفْتُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ۔

علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں مشورہ کے بغیر کسی کو نائب بناتا تو ابن ام عبد کو بناتا (یعنی حضرت عبد اللہ بن مسعود کو)

۱۴۳۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ بَشَّرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ۔

حسن بن علی الخلال، یحیٰی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر، عبد اللہ بن مسعود کو ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما نے یہ مژدہ سنایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو قرآن کو اتنا ہی عمدہ طریقہ پہ تلاوت کرنا چاہتا ہو جیسا کہ نازل ہوا ہے، تو وہ ابن ام عبد کی قرات کے مطابق تلاوت کیا کرے۔

۱۴۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَأَنْ تَسْمَعَ سِوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ۔

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید، عبد الرحمان بن یزید، عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا تمہارے لیے حجاب اٹھا لیا گیا ہے تمہیں ہر وقت حاضر ہونے کی اجازت ہے۔ تم میری راز کی باتیں سن سکتے ہو جب تک میں تمہیں خود منع نہ کروں۔

بَابُ فَضْلِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کے فضائل

۱۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سَبْرَةَ النَّخَعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنَّا نَلْقَى النَّفَرَ مِنْ قُرَيْشٍ وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ فَيَقْطَعُونَ حَدِيثَهُمْ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَحَدَّثُونَ فَإِذَا رَأَوُا الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي قَطَعُوا حَدِيثَهُمْ وَاللَّهِ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ رَجُلٍ الْإِيمَانُ حَتَّى يُحِبَّهُمْ لِلَّهِ وَلِقَرَابَتِهِمْ مِنِّي۔

محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعمش، ابو سبرۃ النخعی، محمد بن کعب القرظی، حضرت عباس فرماتے ہیں، ہم جب قریش کی جماعت سے ملتے اور وہ باہم باتیں کرتے ہوتے تو گفتگو روک دیتے، ہم نے حضور سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا کہ وہ آپس میں گفتگو کرتے ہیں، جب میرے اہل خانہ میں سے کسی کو دیکھتے ہیں تو گفتگو روک دیتے ہیں خدا کی قسم کسی شخص کے دل میں اس وقت تک ایمان داخل نہ ہوگا جب تک ان سے اللہ کے لیے اور میری قرابت کی وجہ سے محبت نہ کرے۔

۱۴۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

عبد الوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، عبد الرحمان بن جبیر بن نفیر، کثیر بن مرۃ الحضرمی

جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا فَمَنْزِلِي وَمَنْزِلُ إِبْرَاهِيمَ فِي الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُجَاهَيْنِ وَالْعَبَّاسُ بَيْنَنَا مُؤْمِنٌ بَيْنَ خَلِيلَيْنِ۔

بَابُ ۲۲ فَضَائِلِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنَيْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

۱۴۷ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْحَسَنِ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحْبِبْ مَنْ يُحِبُّهُ قَالَ وَضَمَّهُ إِلَى صَدْرِهِ۔

۱۴۸ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَوْفٍ أَبِي الْجَحَّافِ وَكَانَ مَرْضِيًّا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي۔

۱۴۹ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ أَنَّ يَعْلَى بْنَ مُرَّةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَعَامٍ دُعُوا لَهُ فَإِذَا حُسَيْنٌ يَلْعَبُ فِي السِّكَّةِ قَالَ فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَامَ الْقَوْمِ وَبَسَطَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ الْغُلَامُ يَفِرُّ هَاهُنَا وَهَاهُنَا وَيُضَاحِكُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَخَذَهُ فَجَعَلَ إِحْدَى يَدَيْهِ تَحْتَ ذَقْنِهِ وَالْأُخْرَى فِي فَأْسِ رَأْسِهِ فَقَبَّلَهُ وَقَالَ حُسَيْنٌ مِنِّي وَأَنَا مِنْ حُسَيْنٍ أَحَبَّ اللَّهُ مَنْ أَحَبَّ حُسَيْنًا

عبد اللہ بن عمرو بن العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسے ہی دوست بنایا ہے۔ جیسے ابراہیم علیہ السلام کو بنایا تھا میری اور ابراہیم علیہ السلام کی منزل قیامت کے دن ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوگی۔ اور عباس رضی اللہ عنہ ہم دونوں دوستوں کے درمیان ایک مومن ہوں گے۔

حضرت حسن وحسین ابنائے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے فضائل

احمد بن عبدہ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، نافع بن جبیر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن کے متعلق فرمایا اے اللہ میں اس سے محبت رکھتا ہوں تو بھی اس سے محبت رکھ اور جو اس سے محبت رکھے اس سے بھی محبت رکھ۔ اور اپنا دست اقدس حسن کے سینے پر رکھا۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، داؤد بن ابی عوف ابو الجحاف ابو حازم، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے حسن وحسین سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی۔ اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض کیا۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن ابی راشد، یعلی بن مرہ فرماتے ہیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانے کی دعوت پر گئے۔ گلی میں حسین کھیل رہے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے آگے بڑھ گئے اور اپنے ہاتھ اس کی طرف پھیلا دیئے لڑکا ادھر ادھر بھاگنے لگا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے ہنساتے رہے حتی کہ اسے پکڑ لیا ایک ہاتھ اس کی ٹھوڑی کے نیچے اور دوسرا اس کے سر کے اوپر کر لیا۔ پھر اسے چوم کر فرمایا حسین مجھ سے ہیں اور میں حسین سے ہوں جس نے حسین سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی حسین نواسوں میں سے ایک

حُسَيْنٌ سِبْطٌ مِنَ الْأَسْبَاطِ۔

۱۵۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ مِثْلَهُ۔

۱۵۱۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَا ثَنَا أَبُو غَسَّانَ ثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ صُبَيْحٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ أَنَا سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ۔

بَابُ فَضْلِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

۱۵۲۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لَهُ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ۔

۱۵۳۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ دَخَلَ عَمَّارٌ عَلَى عَلِيٍّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مُلِئَ عَمَّارٌ إِيمَانًا إِلَى مُشَاشِهِ۔

۱۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّارٌ مَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ إِلَّا اخْتَارَ الْأَرْشَدَ مِنْهُمَا۔

نواسے ہیں

علی بن محمد، وکیع، سفیان رحمہ اللہ اس سند سے بھی مذکورہ حدیث مروی ہے۔

حسن بن علی الخلال، علی بن المنذر، ابوغسان، اسباط بن نصر، صبیح مولیٰ ام سلمہ، زید بن ارقم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے علی، فاطمہ، حسن، حسین کے لیے ارشاد فرمایا میں اس سے صلح رکھوں گا جو تم سے صلح رکھے گا اور اس سے لڑوں گا جو تم سے لڑے گا۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل

عثمان بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحٰق، ہانی بن ہانی، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں حضرت عمار نے اجازت طلب کی۔ آپ نے فرمایا انہیں اجازت دو اس پاک اور پاکیزہ کو مبارک ہو۔

نصر بن علی الجہضمی، عثام بن علی، اعمش، ابواسحاق، ہانی بن ہانی کہتے ہیں عمار رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے آپ نے فرمایا مبارک ہو اس پاک اور پاکیزہ کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ عمار ایک ایسا برتن ہے جو حلق تک ایمان سے بھرا ہوا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبیداللہ بن موسیٰ۔ ح، علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، عبدالعزیز بن سیاہ، حبیب بن ابی ثابت، عطاء بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمار کو جب دو باتوں کا اختیار دیا جاتا ہے تو وہ ان میں سے ہدایت والی بات کو اختیار کر لیتے ہیں۔

بَابُ فَضْلِ سَلْمَانَ وَأَبِي ذَرٍّ وَالْمِقْدَادِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

۱۵۵ ۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ الْإِيَادِيِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي بِحُبِّ أَرْبَعَةٍ وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ هُمْ قَالَ عَلِيٌّ مِنْهُمْ يَقُولُ ذٰلِكَ ثَلَاثًا وَأَبُو ذَرٍّ وَسَلْمَانُ وَالْمِقْدَادُ ۔

۱۵۶ ۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ أَوَّلَ مَنْ أَظْهَرَ إِسْلَامَهُ سَبْعَةٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعَمَّارٌ وَأُمُّهُ سُمَيَّةُ وَصُهَيْبٌ وَبِلَالٌ وَالْمِقْدَادُ فَأَمَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَهُ اللّٰهُ بِعَمِّهِ أَبِي طَالِبٍ وَأَمَّا أَبُو بَكْرٍ فَمَنَعَهُ اللّٰهُ بِقَوْمِهِ وَأَمَّا سَائِرُهُمْ فَأَخَذَهُمُ الْمُشْرِكُونَ وَأَلْبَسُوهُمْ أَدْرَاعَ الْحَدِيدِ وَصَهَرُوهُمْ فِي الشَّمْسِ فَمَا مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ وَاتَاهُمْ عَلَى مَا أَرَادُوا إِلَّا بِلَالًا فَإِنَّهُ هَانَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ فِي اللّٰهِ وَهَانَ عَلَى قَوْمِهِ فَأَخَذُوهُ فَأَعْطَوْهُ الْوِلْدَانَ فَجَعَلُوا يَطُوفُونَ بِهِ فِي شِعَابِ مَكَّةَ وَهُوَ يَقُولُ أَحَدٌ أَحَدٌ ۔

۱۵۷ ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أُوذِيتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُؤْذَى أَحَدٌ وَلَقَدْ أُخِفْتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُخَافُ أَحَدٌ وَلَقَدْ أَتَتْ عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَمَا لِي وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ

حضرت سلمان، ابوذر اور مقداد رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے فضائل

اسماعیل بن موسیٰ، سوید بن سعید، شریک، ابو ربیعۃ الایادی، ابن بریدہ، بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ نے مجھے چار افراد سے محبت کرنے کا حکم دیا اور یہ خبر دی ہے کہ وہ بھی ان سے محبت رکھتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا علی بھی ان میں سے ہے اور یہ بات آپ نے تین بار ارشاد فرمائی، ابوذر، سلمان اور مقداد۔

احمد بن سعید الدارمی، یحییٰ بن ابی بکیر، زائدہ بن قدامہ، عاصم بن ابی النجود، زر بن حبیش، عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، سب سے پہلے اسلام کو سات افراد نے ظاہر فرمایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمار، ان کی والدہ سمیہ، صہیب، بلال رضی اللہ عنہ اور مقداد رضی اللہ عنہ۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تو اللہ نے ان کے عم بزرگوار ابوطالب کے سبب سے بچا لیا، ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اللہ نے ان کی قوم کے ذریعہ، باقی لوگوں کو مشرکین نے پکڑ کر لوہے کے کرتے پہنائے اور انہیں دھوپ میں ڈال دیا ان میں سے کوئی بھی ایسا نہ تھا کہ انہوں نے اپنی خواہش کے مطابق تختی نہ کی ہو سوائے بلال کے کہ انہوں نے اپنے آپ کو اللہ کی راہ میں رسوا کیا لوگوں نے بھی انہیں رسوا کیا اور پکڑ کر بچوں کے حوالہ کر دیا وہ انہیں لیے لیے مکہ کی گھاٹیوں میں پھرتے تھے اور وہ احد احد کہتے جاتے تھے۔

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے خدا کے راستے میں جتنی تکلیفیں دی گئی ہیں کسی کو نہیں دی گئیں اور جس قدر مجھے ڈرایا گیا اتنا کسی کو نہیں ڈرایا گیا اور جو خوف مجھے دلائے گئے ہیں وہ کسی کو نہیں دلائے گئے مجھ پر اور بلال پر تین

يَا مُحَمَّدُ كَبِدٍ رَكَّهَا مَا ذَرَى رَبْطِ بِلَالٍ -

بَابٌ فَضَائِلُ بِلَالٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

١٥٨ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ شَاعِرًا مَدَحَ بِلَالَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللهِ خَيْرُ بِلَالٍ . فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَذَبْتَ لَا بَلْ بِلَالُ رَسُولِ اللهِ خَيْرُ بِلَالٍ -

بَابٌ فَضَائِلُ خَبَّابٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

١٥٩ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ قَالَ جَاءَ خَبَّابٌ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ ادْنُ فَمَا أَحَدٌ أَحَقَّ بِهَذَا الْمَجْلِسِ مِنْكَ إِلَّا عَمَّارٌ فَجَعَلَ خَبَّابٌ يُرِيهِ آثَارًا بِظَهْرِهِ مِمَّا عَذَّبَهُ الْمُشْرِكُونَ -

١٦٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي دِينِ اللهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَأَقْضَاهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَأَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللهِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ -

١٦١ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ مِثْلَهُ -

بَابٌ فَضْلُ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

١٦٢ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَرْبِ ابْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

زمین میں گڑ جاتیں کہ کوئی ایسا کھانا میسر نہ آتا جسے کوئی جاندار کھا سکے الا جو بلال بغل میں چھپا لیا کرتے تھے

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل

علی بن محمد، ابواسامہ، عمر بن حمزہ، سالم کہتے ہیں ایک شاعر نے بلال بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی مدح کی اور کہا بلال بن عبداللہ بہترین بلال ہیں۔ ابن عمر نے فرمایا کہ جھوٹ بولتے ہو بلکہ یوں کہو رسول اللہ کے بلال بہترین بلال ہیں۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے فضائل

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، سفیان، ابواسحاق، ابولیلیٰ الکندی کہتے ہیں۔ کہ خباب رضی اللہ عنہ حضرت عمر کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے فرمایا کہ نزدیک ہو جاؤ اس مجلس کے لائق تم سے زیادہ کوئی نہیں سوائے عمار کے خباب اپنی پشت کے وہ نشان دکھانے لگے جو انہیں مشرکین نے پہنچائے تھے

محمد بن المثنیٰ، عبدالوہاب بن عبدالمجید، خالد الحذاء، ابوقلابہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابوبکر ہیں اللہ کے کام میں سب سے زیادہ سخت عمر ہیں سب سے زیادہ سچی شرم والے عثمان ہیں سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے علی ہیں۔ اللہ کی کتاب کو سب سے عمدہ پڑھنے والے ابی بن کعب ہیں حلال و حرام کو جاننے والے معاذ بن جبل ہیں سب سے زیادہ فرائض جاننے والے زید بن ثابت ہیں خبردار ہر امت کے لیے ایک امین ہے اور اس امت کے امین ابوعبیدہ بن الجراح ہیں۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، خالد الحذاء، ابوقلابہ اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے اور اس روایت میں زید بن ثابت کا ذکر نہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے فضائل

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، اعمش، عثمان بن عمیر، ابوحرب بن ابی الاسود، عبداللہ بن عمرو بن العاص کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ وَلَا أَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ مِنْ رَجُلٍ أَصْدَقَ لَهْجَةً مِنْ أَبِي ذَرٍّ۔

فرمایا آسمان اور زمین کے درمیان ابوذر سے زیادہ سچ بولنے والا کوئی نہیں ہے۔

بَابُ ۲۸ فَضْلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

فضائل سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان

۱۶۳۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبٌ مِنْ حَرِيرٍ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَدَاوَلُونَهُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هٰذَا فَقَالُوا لَهُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هٰذَا۔

ہناد بن السری، ابو الاحوص، ابو اسحاق، براء بن عازب فرماتے ہیں، حضور کی خدمت میں ایک ریشم کا حلہ پیش کیا گیا حاضرین نے لے کر ہاتھ میں لے کر دیکھنا شروع کیا آپ نے فرمایا تم اس سے تعجب کر رہے ہو صحابہ نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے اچھے ہیں۔

۱۶۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَجَلَّ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابو سفیان، جابر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، سعد بن معاذ کی موت کی وجہ سے خدا کا عرش بھی لرز اٹھا ہے۔

بَابُ ۲۹ فَضْلِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

جریر بن عبداللہ البجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل

۱۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي وَلَقَدْ شَكَوْتُ إِلَيْهِ إِنِّي لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي فَقَالَ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبداللہ البجلی فرماتے ہیں جب سے میں مسلمان ہوا ہوں حضور نے مجھ سے کبھی کچھ نہیں چھپایا یعنی کوئی بات نہیں چھپائی یا مجھے ہر وقت آنے کی اجازت تھی اور جب بھی حضور میرے چہرے کی جانب دیکھتے تو تبسم فرماتے میں نے حضور سے گھوڑے پر نہ جمنے کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا اے اللہ اسے گھوڑے پر ثابت فرما اور اسے ہدایت یافتہ اور ہدایت کرنے والا بنا اور میرے سینے پر دست اطہر مارا۔

بَابُ ۳۰ فَضْلِ أَهْلِ بَدْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

فضائل اہل بدر رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

۱۶۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ

علی بن محمد، ابو کریب، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج فرماتے ہیں جبرئیل علیہ السلام یا کوئی اور فرشتہ حضور کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا اور عرض کیا

أَوْ مَلَكٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَعُدُّونَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا فِيكُمْ قَالُوا خِيَارَنَا قَالَ كَذَلِكَ هُمْ عِنْدَنَا خِيَارُ الْمَلَائِكَةِ۔

۱۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ۔

۱۶۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُقَامُ أَحَدِهِمْ سَاعَةً خَيْرٌ مِنْ عَمَلِ أَحَدِكُمْ عُمُرَهُ۔

بَابُ فَضَائِلِ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

۱۶۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللَّهُ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِعَدِيٍّ أَسَمِعْتَهُ مِنَ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ إِيَّايَ حَدَّثَ۔

۱۷۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَنْصَارُ شِعَارٌ وَالنَّاسُ دِثَارٌ وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ اسْتَقْبَلُوا وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَاسْتَقْبَلَتِ الْأَنْصَارُ وَادِيًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ۔

یا رسول اللہ آپ لوگ اہل بدر کو یا ہم کیا مقام دیتے ہیں آپ نے فرمایا وہ ہم میں سب سے بہترین لوگ ہیں اس فرشتے نے جواب دیا ایسے ہی ہم بدر میں حاضر ہونے والے فرشتوں کو بہتر خیال کرتے ہیں

محمد بن الصباح، جریر، ح، علی بن محمد، وکیع ح، ابوکریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے اصحاب کو برا نہ کہو۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ جتنا سونا خرچ کرے۔ تو ان کے ایک مد یا نصف مد کے برابر بھی نہیں ہو سکتا۔

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، سفیان، نسیر بن ذعلوق ابن عمر فرمایا کرتے تھے حضور پر نور کے صحابہ کو برا نہ کہو کیونکہ ان کا ایک لمحہ کا عمل تمہارے زندگی بھر کے عمل سے افضل ہے

فضائل انصار رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا بیان۔

علی بن محمد، عمرو بن عبید اللہ، وکیع، شعبہ، عدی بن ثابت، براء بن عازب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو انصار سے محبت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے محبت رکھتا ہے اور جو انصار سے عناد رکھتا ہے اللہ اس سے عناد رکھتا ہے شعبہ کہتے ہیں میں نے عدی سے دریافت کیا آپ نے خود یہ حدیث براء سے سنی ہے تو انہوں نے جواب دیا ہاں براء نے مجھ سے ہی

عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد، عباس بن سہل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انصار اس کپڑے کے مانند ہیں جو جسم پر لگا ہو، باقی لوگ اس کپڑے کی طرح ہیں جو بدن سے الگ ہو اگر تمام لوگ ایک راہ پر چلیں اور انصار دوسری راہ پر تو میں انصار کی راہ پر چلوں گا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں بھی ایک انصاری آدمی ہوتا۔

أو ملك إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما تعدون من شهد بدرا فيكم قالوا خيارنا قال كذلك هم عندنا خيار الملائكة۔

۱۶۷۔ حدثنا محمد بن الصباح ثنا جرير ح وحدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ح وثنا أبو كريب ثنا أبو معاوية جميعا عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسبوا أصحابي فوالذي نفسي بيده لو أن أحدكم أنفق مثل أحد ذهبا ما أدرك مد أحدهم ولا نصيفه۔

۱۶۸۔ حدثنا علي بن محمد وعمرو بن عبد الله قالا ثنا وكيع قال حدثنا سفيان عن نسير بن ذعلوق قال كان ابن عمر يقول لا تسبوا أصحاب محمد صلى الله عليه وسلم فلمقام أحدهم ساعة خير من عمل أحدكم عمره۔

باب فضائل الانصار رضي الله عنهم

۱۶۹۔ حدثنا علي بن محمد وعمرو بن عبد الله قالا ثنا وكيع عن شعبة عن عدي بن ثابت عن البراء بن عازب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أحب الأنصار أحبه الله ومن أبغض الأنصار أبغضه الله قال شعبة قلت لعدي أسمعته من البراء بن عازب قال إياي حدث۔

۱۷۰۔ حدثنا عبد الرحمن بن إبراهيم ثنا ابن أبي فديك عن عبد المهيمن بن عباس بن سهل بن سعد عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الأنصار شعار والناس دثار ولو أن الناس استقبلوا واديا أو شعبا واستقبلت الأنصار واديا لسلكت وادي الأنصار ولولا الهجرة لكنت امرأ من الأنصار۔

یارسول اللہ آپ لوگ اہل بدر کو باہم کیا مقام دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا وہ ہم میں سب سے بہترین لوگ ہیں اس فرشتے نے جواب دیا ایسے ہی ہم بدر میں حاضر ہونیوالے فرشتوں کو بہتر خیال کرتے ہیں

محمد بن الصباح، جریر۔ ح۔ علی بن محمد، وکیع ح ابو کریب ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے اصحاب کو برا نہ کہو۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ جتنا سونا خرچ کرے۔ تو ان کے ایک مد یا نصف مد کے برابر بھی نہیں ہو سکتا۔

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، سفیان، نسیر بن ذعلوق، ابن عمر فرمایا کرتے تھے حضور کے صحابہ کو برا نہ کہو۔ کیونکہ ان کا ایک لمحہ کا عمل تمہارے زندگی بھر کے عمل سے افضل ہے

فضائل انصار رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا بیان۔

علی بن محمد، عمرو بن عبید اللہ، وکیع، شعبہ، عدی بن ثابت، براء بن عازب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو انصار سے محبت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے محبت رکھتا ہے اور جو انصار سے عناد رکھتا ہے اللہ اس سے عناد رکھتا ہے شعبہ کہتے ہیں میں نے عدی سے دریافت کیا آپ نے خود یہ حدیث براء سے سنی ہے انہوں نے جواب دیا ہاں براء نے مجھ سے ہی

عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، عبد المہیمن بن عباس بن سہل بن سعد، عباس بن سہل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انصار اس کپڑے کے مانند ہیں جو جسم پر لگا ہو، باقی لوگ اس کپڑے کی طرح ہیں جو بدن سے الگ ہو اگر تمام لوگ ایک راہ پر چلیں اور انصار دوسری راہ پر تو میں انصار کی راہ پر چلوں گا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں بھی ایک انصاری آدمی ہوتا۔

اللّٰهِ لِمَنْ قَتَلَهُمْ۔

انہیں قتل کرنے کیونکہ جو انہیں قتل کرے اسے اللہ کے ہاں ثواب ملے گا۔

۱۷۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِي الْحَرُورِيَّةِ شَيْئًا فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ قَوْمًا يَتَعَبَّدُونَ يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصَوْمَهُ مَعَ صَوْمِهِمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ أَخَذَ سَهْمَهُ فَنَظَرَ فِي نَصْلِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِي رِصَافِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِي قِدْحِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِي الْقُذَذِ فَتَمَارَى هَلْ يَرَى شَيْئًا أَمْ لَا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابوسلمہ کہتے ہیں میں نے ابوسعید خدری سے دریافت کیا کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حروریہ (یعنی خوارج) کے متعلق میں کوئی حدیث سنی ہے انہوں نے فرمایا آپ نے ایک قوم کا ذکر فرمایا ہے جو خوب عبادت کرے گی اور تم اپنے نماز روزوں کو ان کے نماز روزے کے مقابلہ میں حقیر سمجھو گے۔ وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے، کہ آدمی اپنے تیر کو اٹھا کر اس کے پھل کو دیکھے تو اس میں کوئی خون وغیرہ نظر نہ آئے پھر وہ تیر کی لکڑی کو دیکھے اس میں کوئی نشان نہ پائے پھر اس کی نوک کو دیکھے اور کوئی بھی نشان نظر نہ آئے پھر تیر کے پر کو دیکھے۔

۱۷۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي أَوْ سَيَكُونُ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ هُمْ شِرَارُ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّامِتِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَافِعِ بْنِ عَمْرٍو أَخِي الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ فَقَالَ وَأَنَا أَيْضًا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سلیمان بن المغیرہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن الصامت، ابوذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے بعد ایک قوم ہوگی جو قرآن پڑھے گی مگر ان کے حلق سے نہ اترے گا وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے پھر دین کی طرف واپس نہ آئیں گے، یہ مخلوق میں سب سے بدترین لوگ ہوں گے۔ عبداللہ بن الصامت کہتے ہیں میں نے یہ حدیث رافع بن عمرو الغفاری سے جو حکم بن عمرو کے بھائی تھے، بیان کی انہوں نے فرمایا یہ حدیث میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بالکل اسی طرح سنی ہے۔

۱۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، ابوالاحوص، سماک، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

۱۷۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، ابوالزبیر، ابوبکر بن ...

عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ وَهُوَ يَقْسِمُ التِّبْرَ وَالْغَنَائِمَ وَهُوَ فِي حِجْرِ بِلَالٍ فَقَالَ رَجُلٌ اعْدِلْ يَا مُحَمَّدُ فَإِنَّكَ لَمْ تَعْدِلْ فَقَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ بَعْدِي إِذَا لَمْ أَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ حَتَّى أَضْرِبَ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا فِي أَصْحَابٍ أَوْ أُصَيْحَابٍ لَهُ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ۔

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جعرانہ میں مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے۔ وہ مال غنیمت بلال کی گود میں پڑا ہوا تھا۔ ایک شخص بولا اے محمد انصاف کرو۔ آپ انصاف سے کام نہیں لے رہے آپ نے فرمایا تجھ پر افسوس ہے اگر میں انصاف نہ کروں گا تو اور کون انصاف کرے گا۔ حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اس منافق کی گردن مارنے کی اجازت مرحمت فرمایئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کی قوم میں ایک جماعت ہوگی جو قرآن پڑھے گی اور دین سے ایسے ہی نکل جائیں گی جیسے شکار سے تیر نکل جاتا ہے۔

۱۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَوَارِجُ كِلَابُ النَّارِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ۔ اسحاق الازرق، اعمش، عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خوارج جہنم کے کتے ہیں۔

۱۸۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْشَأُ نَشْءٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ كُلَّمَا خَرَجَ قَرْنٌ قُطِعَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلَّمَا خَرَجَ قَرْنٌ قُطِعَ أَكْثَرَ مِنْ عِشْرِينَ مَرَّةً حَتَّى يَخْرُجَ فِي آخِرِهِمُ الدَّجَّالُ۔

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، اوزاعی، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک جماعت ایسی پیدا ہوگی جو قرآن پڑھے گی لیکن قرآن ان کے حلقوم سے نیچے نہ اترے گا۔ ایک گروہ جب بھی ظاہر ہوگا اسے ختم کر دیا جائے گا۔ اور ایسا بیس مرتبہ سے زائد ہوگا۔ حتی کہ آخر میں دجال ظاہر ہوگا۔

۱۸۱۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَوْ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ أَوْ حُلُوقَهُمْ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ إِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ أَوْ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ۔

بکر بن خلف ابو بشر، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اخیر زمانہ میں ایک قوم پیدا ہوگی (راوی کو شک ہے) یا اس امت میں ایک قوم پیدا ہوگی جو قرآن پڑھے گی لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا۔ ان کی نشانی یہ ہے کہ ان کا سر منڈا ہوگا جب تم انہیں دیکھو یا ان سے ملو تو انہیں قتل کر دو۔

۱۸۲۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابوغالب [illegible]

عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ يَقُولُ شَرُّ 6
قَتْلَى قُتِلُوا تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ وَخَيْرُ قَتِيلٍ مَنْ قَتَلُوا كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ قَدْ كَانَ هَؤُلَاءِ مُسْلِمِينَ فَصَارُوا كُفَّارًا قُلْتُ يَا أَبَا أُمَامَةَ هَذَا شَيْءٌ تَقُولُهُ قَالَ بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بَابٌ فِيمَا أَنْكَرَتِ الْجَهْمِيَّةُ

۱۸۳. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي وَوَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا خَالِي يَعْلَى وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالُوا ثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا ثُمَّ قَرَأَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ.

۱۸۴. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا قَالَ فَكَذَلِكَ لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

۱۸۵. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَرَى رَبَّنَا قَالَ تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيرَةِ فِي غَيْرِ سَحَابٍ قُلْنَا لَا قَالَ فَتُضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فِي

ابوامامہ الباہلی فرمایا کرتے تھے یہ لوگ جو قتل کئے گئے ہیں آسمان کے نیچے سب سے بدترین مقتولوں میں (یعنی خوارج کے سر دیکھ کر فرمایا) اور انہوں نے اچھا کیا جنہوں نے اہل جہنم کے کتوں کو قتل کیا ابتداء میں یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ابو غالب کہتے ہیں میں نے ابو امامہ سے دریافت کیا کیا آپ یہ اپنی طرف سے بیان فرما رہے ہیں ابو امامہ نے فرمایا نہیں بلکہ میں نے یہ حضور سے سنا ہے۔

فرقہ جہمیہ کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، وکیع، ح علی بن محمد، یعلی، وکیع، ابو معاویہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ چودھویں رات تھی۔ آپ نے چاند کی جانب متوجہ ہو کر فرمایا تم اپنے رب کو ایسے ہی دیکھو گے جیسے اس چاند کو دیکھ رہے ہو تمہیں اسے دیکھنے میں کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ تم پہ صبح کی نماز یا مغرب کی نماز میں شیطان غالب نہ آنے دیں اسے قضا نہ کرو یا اس میں تاخیر نہ کرو، پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی وسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل الغروب![1]

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یحییٰ بن عیسیٰ الرملی، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم چودھویں رات میں چاند کو دیکھنے میں کوئی تکلیف محسوس کرتے ہو صحابہ نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ آپ نے ارشاد فرمایا اسی طرح قیامت کے روز تم خدا کو دیکھنے میں کوئی تکلیف محسوس نہ کرو گے

محمد بن العلاء الہمدانی، عبداللہ بن ادریس، اعمش، ابو صالح سمان، ابو سعید فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم خدا کو دیکھ سکیں گے آپ نے ارشاد فرمایا کیا تم عین دوپہر کے وقت بغیر بادل کے سورج دیکھنے میں کوئی رکاوٹ محسوس کرتے ہو ہم نے عرض کیا نہیں آپ نے ارشاد فرمایا کیا تم چودھویں رات میں بغیر بادل کے چاند کو دیکھنے میں کوئی رکاوٹ

[1] اور اپنے رب کی تسبیح بیان کرتے رہئے آفتاب نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے: سورہ ق آیت ۳۹ پارہ ۲۶

غَيْرُ سَحَابٍ قَالُوا لَا قَالَ إِنَّكُمْ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ كَمَا لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِمَا۔

محسوس کرتے ہو ہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ آپ نے ارشاد فرمایا جیسے تم انہیں دیکھنے میں کوئی رکاوٹ محسوس نہیں کرتے ایسے ہی خدا کو دیکھنے میں کوئی رکاوٹ محسوس نہ کرو گے۔

١٨٦۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَرَى اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَا آيَةُ ذَلِكَ فِي خَلْقِهِ قَالَ يَا أَبَا رَزِينٍ أَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَرَى الْقَمَرَ مُخْلِيًا بِهِ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَاللَّهُ أَعْظَمُ وَذَلِكَ آيَتُهُ فِي خَلْقِهِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، یعلی ابن عطاء، وکیع بن حدس، ابو رزین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم قیامت کے دن خدا کو دیکھ سکیں گے اور اس کی نشانی کیا ہو گی آپ نے ارشاد فرمایا کیا تم چاند کو صاف طور پر نہیں دیکھتے۔ میں نے عرض کیا کیوں نہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا اللہ تو بہت بڑا ہے اور یہ مخلوق میں اس کی نشانی ہے۔

١٨٧۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ رَبُّنَا مِنْ قُنُوطِ عِبَادِهِ وَقُرْبِ غِيَرِهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَيَضْحَكُ الرَّبُّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لَنْ نَعْدَمَ مِنْ رَبٍّ يَضْحَكُ خَيْرًا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد، یعلی، وکیع بن حدس، ابو رزین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا تعالیٰ ان بندوں پر ہنستا ہے جو اس سے تو مستغنی اور غیر اللہ کے قرب کے خواہشمند ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا خدا بھی ہنستا ہے آپ نے فرمایا ہاں۔ میں نے عرض کیا ہم تنگی کو کبھی نہ ترک کریں گے تاکہ وہ تنگی پہ ہنستا رہے۔

١٨٨۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ كَانَ رَبُّنَا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ خَلْقَهُ قَالَ كَانَ فِي عَمَاءٍ مَا تَحْتَهُ هَوَاءٌ وَمَا فَوْقَهُ هَوَاءٌ ثُمَّ خَلَقَ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، یزید بن ہارون، حماد، یعلی، وکیع، ابو رزین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مخلوق پیدا کرنے سے پہلے ہمارا رب کہاں تھا۔ فرمایا ایک بادل میں جس کے نیچے بھی ہوا تھی اور اوپر بھی۔ پھر پانی پر خدا نے اپنا عرش پیدا کیا۔

١٨٩۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ عَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِي النَّجْوَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحرث، سعید، قتادہ، صفوان بن محرز المازنی فرماتے ہیں ہم عبداللہ بن عمر کے ساتھ تھے اور وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا اے ابن عمر آپ نے وہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیسے سنی ہے جو آپ نے سرگوشی کے بارے میں بیان فرمایا۔ ابن عمر بولے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صلى الله عليه وسلم يقول يدنى المؤمن من ربه يوم القيامة حتى يضع عليه كنفه ثم يقرره بذنوبه فيقول هل تعرف فيقول يا رب أعرف حتى إذا بلغ منه ما شاء الله أن يبلغ قال إني سترتها عليك في الدنيا وأنا أغفرها لك اليوم ثم يعطى صحيفة حسناته أو كتابه بيمينه قال وأما الكافر أو المنافق فينادى على رءوس الأشهاد قال خالد في الأشهاد شيء من انقطاع هؤلاء الذين كذبوا على ربهم ألا لعنة الله على الظالمين.

١٩٠ - حدثنا محمد بن عبد الملك بن أبي الشوارب ثنا أبو عاصم العباداني ثنا الفضل الرقاشي عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا أهل الجنة في نعيمهم إذ سطع لهم نور فرفعوا رءوسهم فإذا الرب قد أشرف عليهم من فوقهم فقال السلام عليكم يا أهل الجنة قال وذلك قول الله سلام قولا من رب رحيم قال فينظر إليهم وينظرون إليه فلا يلتفتون إلى شيء من النعيم ما داموا ينظرون إليه حتى يحتجب عنهم ويبقى نوره وبركته عليهم في ديارهم.

١٩١ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن الأعمش عن خيثمة عن عدي بن حاتم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منكم من أحد إلا سيكلمه ربه ليس بينه وبينه ترجمان فينظر عن أيمن منه فلا يرى إلا شيئا قدمه ثم ينظر عن أيسر منه فلا يرى إلا شيئا قدمه ثم ينظر أمامه فتستقبله النار فمن استطاع منكم أن

وسلم سے سنا ہے کہ قیامت کے روز مومن اپنے خدا کے قریب ہوگا۔ حتیٰ کہ خدا تعالیٰ اس سے اپنے حجاب کو دور فرما دے گا اور دریافت فرمائے گا کیا تو فلاں گناہ کو جانتا ہے وہ عرض کرے گا ہاں جانتا ہوں۔ حتیٰ کہ جہاں تک خدا کو منظور ہوگا وہ اقرار لیتا رہے گا پھر فرمائے گا میں نے دنیا میں تیری ان تمام باتوں کو چھپایا اس لیے میں آج بھی تجھے بخش دیتا ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ پھر خدا تعالیٰ اسے اپنے داہنے ہاتھ سے اس کی نیکیوں کا صحیفہ عطا فرمائے گا کافروں اور منافقوں کا تمام لوگوں کے سامنے اعلان کیا جائیگا کہ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی تکذیب کی ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو۔

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، ابو عاصم العبادانی، فضل الرقاشی، محمد بن المنکدر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت والے اپنی نعمتوں سے لذت حاصل کرنے میں مشغول ہوں گے کہ ناگاہ ایک نور چمکے گا وہ اپنے سروں کو اٹھائیں گے تو خدا تعالیٰ اوپر کی جانب سے ان پر جلوہ افروز ہوگا اور فرمائے گا اے اہل جنت تم پر سلامتی ہو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے اس قول سلام قولا من رب رحیم کا۔ اہل جنت اس کی جانب دیکھیں گے اور وہ ان کی جانب دیکھے گا اہل جنت کسی نعمت کی جانب بھی متوجہ نہ ہوں گے جب تک خدا کو دیکھتے رہیں گے حتیٰ کہ ان سے مستور ہو جائیگا اس کا نور اور اس کی برکت ان پر باقی رہ جائے گی۔

علی بن محمد، وکیع، اعمش، خیثمہ، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جس سے اللہ تعالیٰ گفتگو نہ کرے گا اور تمہارے اور اس کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہوگا۔ آدمی اپنی دائیں جانب دیکھے گا تو اسے سوائے اپنے اعمال کے کچھ نظر نہ آئے گا پھر بائیں جانب دیکھے گا تو ادھر بھی سوائے اس کے کچھ نظر نہ آئے گا پھر سامنے دیکھے گا تو آگ اس کا استقبال کرے گی تو جو شخص تم میں

يَتَّقِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ۔

سے آگ سے بچ سکتا ہو اُسے آگ سے بچنا چاہیے چاہے کھجور کی ایک گٹھلی کے عوض کیوں نہ ہو۔

۱۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ ثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ۔

محمد بن بشار، ابو عبدالصمد عبدالعزیز بن عبدالصمد، ابو عمران الجونی، ابوبکر بن عبداللہ بن قیس، عبداللہ بن قیس ابو موسیٰ الاشعری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو جنتیں چاندی کی ہوں گی، برتن اور ان میں جو کچھ ہوگا وہ بھی چاندی کا ہوگا، اور دو جنتیں سونے کی ہوں گی اور ان کی ہر شے سونے کی ہوگی۔ اور لوگوں کو خدا کے دیکھنے میں کوئی چیز رکاوٹ نہ بنے گی سوائے اس کے کہ خدا کے چہرۂ اقدس پر کبریائی کی چادر پڑی ہوگی۔ اور یہ دیدار جنت عدن میں ہوگا۔

۱۹۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا حَجَّاجٌ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ وَقَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَى مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ إِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ مَوْعِدًا يُرِيدُ أَنْ يُنْجِزَكُمُوهُ فَيَقُولُونَ وَمَا هُوَ أَلَمْ يُثَقِّلِ اللَّهُ مَوَازِينَنَا وَيُبَيِّضْ وُجُوهَنَا وَيُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَيُنْجِنَا مِنَ النَّارِ قَالَ فَيُكْشَفُ الْحِجَابُ فَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَوَاللَّهِ مَا أَعْطَاهُمُ اللَّهُ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ يَعْنِي إِلَيْهِ وَلَا أَقَرَّ لِأَعْيُنِهِمْ۔

عبدالقدوس بن محمد، حجاج، حماد، ثابت البنانی، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ، صہیب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی "بھلائی والوں کے لیے بھلائی ہے مع اضافہ" اور فرمایا جب اہل جنت جنت میں اور اہل جہنم جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو ایک آواز دینے والا آواز دے گا اے اہل جنت اللہ کے یہاں تمہارے لیے ایک وعدہ ہے جسے اب وہ پایۂ تکمیل تک پہنچانا چاہتا ہے اہل جنت کہیں گے وہ کیا ہے کیا اللہ نے ہمارے پلڑوں کو بھاری نہیں فرمایا کیا ہمارے چہرے نورانی نہیں فرمائے کیا ہمیں جنت میں داخل نہیں کیا اور دوزخ سے نجات نہیں عطا فرمائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ پردہ اٹھا دیگا اہل جنت اسے دیکھیں گے خدا کی قسم اللہ تعالیٰ نے انہیں نہ تو اس سے زیادہ محبوب کوئی شے عطا کی ہوگی اور نہ اس سے زیادہ کسی شے میں آنکھوں کی فرحت ہوگی۔

۱۹۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ الْأَصْوَاتَ لَقَدْ جَاءَتِ الْمُجَادِلَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ تَشْكُو زَوْجَهَا وَمَا أَسْمَعُ مَا تَقُولُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا۔

علی بن محمد، معاویہ، اعمش، تمیم بن سلمہ، عروۃ بن الزبیر، حضرت عائشہ فرماتی ہیں تمام تعریفیں اس خدا کے لیے ہیں جو ہر آواز کو سنتا ہے ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں اپنا مقدمہ لے کر حاضر ہوئی میں گوشہ میں بیٹھی تھی اس نے حضور سے اپنے شوہر کی شکایت کی جسے میں نہ سن سکی کہ وہ کیا کہہ رہی ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی بیشک اللہ نے سن لی اس کی بات جو تم سے اپنے شوہر کے معاملہ میں بحث کر رہی ہے (سورۃ المجادلہ کی پہلی آیت)

۱۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

محمد بن یحییٰ، صفوان بن عیسیٰ، ابن عجلان، عجلان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

[illegible]

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ بِيَدِهِ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ الْخَلْقَ رَحْمَتِيْ سَبَقَتْ غَضَبِيْ۔

نے ارشاد فرمایا خدا تعالیٰ نے مخلوق کی پیدائش سے پہلے اپنے دست اقدس سے اپنی ذات کے لیے یہ لکھ دیا تھا کہ میرا رحم میرے غضب پر غالب رہے گا۔

١٩٠۔ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَحْيٰى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَا ثَنَا مُوْسَى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ كَثِيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ الْحَرَامِيُّ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ يَوْمَ اُحُدٍ لَقِيَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ اَلَا اُخْبِرُكَ مَا قَالَ اللّٰهُ لِاَبِيْكَ وَقَالَ يَحْيٰى فِيْ حَدِيْثِهِ فَقَالَ يَا جَابِرُ مَا لِيْ اَرَاكَ مُنْكَسِرًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتُشْهِدَ اَبِيْ وَتَرَكَ عِيَالًا وَدَيْنًا قَالَ اَفَلَا اُبَشِّرُكَ بِمَا لَقِيَ اللّٰهُ بِهِ اَبَاكَ قَالَ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا كَلَّمَ اللّٰهُ اَحَدًا قَطُّ اِلَّا مِنْ وَّرَاءِ حِجَابٍ وَكَلَّمَ اَبَاكَ كِفَاحًا فَقَالَ يَا عَبْدِيْ تَمَنَّ عَلَيَّ اُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِيْنِيْ فَاُقْتَلُ فِيْكَ ثَانِيَةً فَقَالَ الرَّبُّ سُبْحَانَهُ اِنَّهُ سَبَقَ مِنِّيْ اَنَّهُمْ اِلَيْهَا لَا يُرْجَعُوْنَ قَالَ يَا رَبِّ فَاَبْلِغْ مَنْ وَّرَائِيْ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ۔ ف

ابراہیم بن منذر الحزامی، یحییٰ بن حبیب بن عربی، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر الانصاری الحرامی، طلحہ بن خراش، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں جب عبداللہ بن عمرو بن حرام احد کے دن شہید کئے گئے تو میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا اے جابر کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد سے فرمائی۔ یحییٰ اپنی روایت میں کہتے ہیں آپ نے فرمایا اے جابر میں تمہیں مغموم و رنجیدہ پاتا ہوں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے والد شہید ہو گئے انہوں نے بہت سے عیال اور کافی قرض چھوڑا۔ آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ کس صورت میں اللہ نے تمہارے باپ سے ملاقات کی ہے جابر نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کبھی کسی سے گفتگو نہیں کی لیکن تمہارے باپ سے بغیر حجاب کے کلام کیا اور فرمایا میرے بندے مجھ سے کسی شے کی آرزو کر۔ انہوں نے عرض کیا مجھے دوبارہ زندہ کر دیجئے تاکہ تیری راہ میں دوبارہ قتل ہو جاؤں۔ خدا تعالیٰ نے ارشاد فرمایا یہ تو ہم پہلے لکھ چکے ہیں کہ لوگوں کو دنیا کی جانب لوٹایا نہ جائے گا انہوں نے عرض کیا اے اللہ تو پھر دنیا والوں کو پیغام پہنچا دے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی جو اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے انہیں مردہ شمار نہ کرو بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں۔

ف ہذا واہی ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے اس لیے کہ طلحہ بن خراش جابر سے منکر روایات نقل کرتا ہے اور موسیٰ بن ابراہیم کو اگرچہ ابن حبان نے ثقات میں شمار کیا ہے لیکن وہ غلطی کرتا ہے میرے نزدیک یہ حدیث دو وجوہات سے صحیح ہے اول تو ترمذی نے اس حدیث کو اسی سند سے روایت کر کے لکھا ہے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے اور علی ابن المدینی اور دیگر کبار محدثین نے اسے اسی طرح موسیٰ بن ابراہیم کے واسطہ سے روایت کیا ہے نیز عبداللہ بن محمد بن عقیل نے بھی جابر سے اس کا کچھ حصہ روایت کیا ہے۔ ثانیاً اس کی تائید ترمذی کی دوسری روایت کرتی ہے جو ابن مسعود سے سند صحیح کے ساتھ مروی ہے کہ ان سے اس آیت ولا تحسبن الذین قتلوا الآیۃ کے بارے میں دریافت کیا گیا انہوں نے فرمایا ہم نے اس کے بارے میں حضورؐ سے سوال کیا تھا آپ نے فرمایا شہداء کی ارواح سبز پرندوں کی صورت میں جنت میں جہاں کہیں چاہیں پھرتی ہیں اور عرش سے لٹکے ہوئے قندیلوں پر بسیرا کرتی ہیں تو خدا تعالیٰ ان پر ایک بار جھانکے گا اور فرمائے گا تم اس سے کچھ زیادہ چاہتے ہو تو میں زیادہ کر دوں عرض کریں گے ہم اس سے زیادہ کیا زیادتی چاہیں گے کہ جنت میں جہاں جی چاہے پھرتے ہیں پھر خدا تعالیٰ دوبارہ جھانکے گا اور وہی بات فرمائے گا تو یہ عرض کریں گے ہماری ارواح ہمارے جسموں میں لوٹا دی جائیں تاکہ ہم دنیا میں لوٹ جائیں اور تیری راہ میں دوبارہ قتل ہوں۔ تو جہاں تک اہل جنت کی تمنا اور دیدار خداوندی کا سوال ہے وہ تو اس روایت سے شہداء کے لیے ثابت ہے۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ عبداللہ بن حرام کے لیے خاص طور پر یہ واقعہ ضعیف ہے۔

۱۹۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَضْحَكُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا دَخَلَ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُسْتَشْهَدُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى قَاتِلِهِ فَيُسْلِمُ فَيُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُسْتَشْهَدُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابوالزناد، اعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ دو شخصوں کی جانب دیکھ کر ہنستا ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو قتل کیا تھا اور دونوں جنت میں داخل ہوئے ایک اللہ کی راہ میں جہاد کر رہا تھا کہ شہید ہو گیا پھر قاتل نے اللہ سے توبہ کی اور اسلام قبول کیا اور اللہ کی راہ میں لڑتے ہوئے شہید ہوا۔

۱۹۸ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ۔

حرملہ بن یحییٰ، یونس بن عبدالاعلیٰ، عبداللہ بن وہب یونس، ابن شہاب، ابن المسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز زمین و آسمان کو لپیٹ کر اپنے داہنے ہاتھ میں لے لے گا اور فرمائے گا۔ میں بادشاہ ہوں زمین کے بادشاہ اب کہاں ہیں؟

۱۹۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرَةَ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنْتُ بِالْبَطْحَاءِ فِي عِصَابَةٍ وَفِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ بِهِ سَحَابَةٌ فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا تُسَمُّونَ هَذِهِ قَالُوا السَّحَابَ قَالَ وَالْمُزْنَ قَالُوا وَالْمُزْنَ قَالَ وَالْعَنَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالُوا وَالْعَنَانَ قَالَ كَمْ تَرَوْنَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ قَالُوا لَا نَدْرِي قَالَ فَإِنَّ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا إِمَّا وَاحِدًا أَوِ اثْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَسَبْعِينَ سَنَةً وَالسَّمَاءُ فَوْقَهَا كَذَلِكَ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ ثُمَّ فَوْقَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ بَحْرٌ بَيْنَ أَعْلَاهُ وَأَسْفَلِهِ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ فَوْقَ ذَلِكَ ثَمَانِيَةُ أَوْعَالٍ بَيْنَ أَظْلَافِهِنَّ وَرُكَبِهِنَّ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ عَلَى ظُهُورِهِنَّ الْعَرْشُ بَيْنَ أَعْلَاهُ

محمد بن یحییٰ، محمد بن الصباح، ولید بن ابی ثور الہمدانی سماک، عبداللہ بن عمیرہ، احنف بن قیس، عباس بن عبدالمطلب فرماتے ہیں کہ میں ایک جماعت کے ساتھ بطحاء میں تھا جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف فرما تھے کہ ایک بادل گذرا آپ نے اس کی جانب دیکھ کر فرمایا تم اسے کیا نام دیتے ہو صحابہ نے عرض کیا سحاب آپ نے فرمایا مزن بھی صحابہ نے عرض کیا جی ہاں مزن بھی آپ نے فرمایا اور عنان بھی، ابوبکر نے عرض کیا جی ہاں عنان بھی آپ نے فرمایا تمہارے اور آسمان کے درمیان کتنا فاصلہ ہے صحابہ نے عرض کیا ہم نہیں جانتے آپ نے فرمایا تمہارے اور اس کے درمیان اکہتر یا بہتر یا تہتر سال کا فاصلہ ہے۔ پھر آپ نے اسی طرح ساتوں آسمانوں کو گنا فرمایا پھر ساتویں آسمان پر ایک دریا ہے جس کے بلند اور زیریں حصہ میں اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا ایک آسمان کا دوسرے آسمان تک پھر اس کے اوپر آٹھ فرشتے ہیں جن کے پیروں اور گھٹنوں کے مابین اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا دو آسمانوں کے درمیان پھر ان کی پشتوں پر عرش ہے جس کے بالائی اور زیریں حصہ میں اتنا ہی

وَأَسْفَلِهِ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ اللَّهُ فَوْقَ ذَلِكَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى۔

فاصلہ ہے پھر اس پر اللہ تبارک و تعالیٰ جلوہ افروز ہے۔

۲۰۰۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى اللَّهُ فِي السَّمَاءِ ضَرَبَتِ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهِ كَأَنَّهُ سِلْسِلَةٌ عَلَى صَفْوَانٍ فَإِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ قَالَ فَيَسْمَعُهَا مُسْتَرِقُو السَّمْعِ بَعْضُهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ فَيَسْمَعُ الْكَلِمَةَ فَيُلْقِيهَا إِلَى مَنْ تَحْتَهُ فَرُبَّمَا أَدْرَكَهُ الشِّهَابُ قَبْلَ أَنْ يُلْقِيَهَا إِلَى الَّذِي تَحْتَهُ فَيُلْقِيهَا عَلَى لِسَانِ الْكَاهِنِ أَوِ السَّاحِرِ فَرُبَّمَا لَمْ يُدْرِكْ حَتَّى يُلْقِيَهَا فَيَكْذِبُ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ فَتَصْدُقُ تِلْكَ الْكَلِمَةُ الَّتِي سُمِعَتْ مِنَ السَّمَاءِ۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، عکرمہ، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ آسمان میں کوئی حکم جاری فرماتا ہے تو فرشتے عجز و انکساری کے ساتھ پر ہلاتے ہیں جس سے ایک ایسی آواز پیدا ہوتی ہے گویا کہ ایک زنجیر کو پتھر پر مارا جا رہا ہے جب یہ دہشت دور ہو جاتی ہے تو باہم سوال کرتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا حکم صادر فرمایا کہتے ہیں حق فرمایا اور وہ بہت بلند اور بڑا ہے ان کی آپس کی گفتگو جو نیچے والے ہیں کچھ شیاطین چرا لیتے ہیں اور نیچے والوں کی طرف پہنچاتے ہیں کبھی تو نیچے پہنچنے سے پہلے ہی شعلہ انہیں جلا دیتا ہے کبھی بچ جاتے ہیں تو وہ ان باتوں کو کاہن اور جادوگر کی زبان پر ڈال دیتے ہیں اور کبھی وہ سننے میں نہیں آ بلا پکڑے جانے کے اسے ڈال دیتے ہیں اور اس میں سو جھوٹ اپنی جانب سے ملا کر کاہن ساحر کو بتلاتے ہیں پس سچا تو صرف وہ ایک کلمہ ہوتا ہے جو انہوں نے سنا ہے۔

۲۰۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ يُرْفَعُ إِلَيْهِ عَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ وَعَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ حِجَابُهُ النُّورُ لَوْ كَشَفَهُ لَأَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ مَا انْتَهَى إِلَيْهِ بَصَرُهُ مِنْ خَلْقِهِ۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، ابو موسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر ہمیں خطبہ دیا اور پانچ باتیں فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ نہ تو سوتا ہے اور نہ سونا اس کے شایان شان ہے میزان کو پست و بلند فرماتا ہے دن میں ہونے والے اعمال رات کے اعمال سے قبل اور رات میں ہونے والے اعمال دن کے اعمال سے قبل اٹھا لیے جاتے ہیں۔ اس کا پردہ نور ہے اگر وہ اس پردے کو اٹھا دے تو اپنے سامنے کی تمام اشیاء کو جلا دے جہاں تک بھی مخلوق پر اس کی نگاہ پہنچے۔

۲۰۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ حِجَابُهُ النُّورُ لَوْ كَشَفَهَا لَأَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ كُلَّ شَيْءٍ أَدْرَكَهُ بَصَرُهُ ثُمَّ قَرَأَ أَبُو عُبَيْدَةَ

علی بن محمد، وکیع، مسعودی، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نہ سوتا نہیں اور نہ سونا اس کے لائق ہے میزان کو پست و بلند فرماتا ہے اس کا پردہ نور ہے اگر اسے ہٹا دے تو سامنے کی ہر وہ شے جس پر بھی اس کی نگاہ پڑے وہ جل کر خاک ہو جائے پھر ابو عبیدہ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔

أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

برکت دیا گیا وہ جو اس آگ کی جلوہ گاہ میں ہے اور جو اس کے ارد گرد ہیں۔ پاک ہے اللہ کو جو رب ہے سارے جہانوں کا (۲۷: ۸)

۲۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَمِينُ اللَّهِ مَلْأَى لَا يَغِيضُهَا شَيْءٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْمِيزَانُ يَرْفَعُ الْقِسْطَ وَيَخْفِضُ قَالَ أَرَأَيْتَ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَنْقُصْ مِمَّا فِي يَدَيْهِ شَيْئًا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کا داہنا ہاتھ بھرا ہوا ہے اس میں کوئی کمی نہیں ہوتی شب و روز خرچ کرتا ہے بائیں ہاتھ میں میزان ہے جسے پست و بلند فرماتا رہتا ہے۔ آپ نے فرمایا جب سے اللہ نے زمین و آسمان پیدا فرمائے وہ برابر خرچ کر رہا ہے لیکن اس کے ہاتھ میں ذرا سی بھی کمی نہیں ہوتی۔

۲۰۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ يَأْخُذُ الْجَبَّارُ سَمَاوَاتِهِ وَأَرَضِيهِ بِيَدِهِ وَقَبَضَ بِيَدِهِ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْجَبَّارُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ قَالَ وَيَتَمَيَّلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ أَسْفَلِ شَيْءٍ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي أَقُولُ أَسَاقِطٌ هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، عبد العزیز بن ابی حازم، عبید اللہ بن مقسم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ زمین آسمان کو قیامت کے دن اپنے دست اقدس میں لے لے گا ہاتھ کو بلند کرے گا اور پھیلائے گا اور فرمائے گا جبارین اور متکبرین کہاں ہیں۔ ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں مائل فرماتے جاتے تھے ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں منبر نیچے سے ہل رہا تھا اور مجھے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ کہیں وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سمیت الٹ نہ جائے۔

۲۰۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي النَّوَّاسُ بْنُ سَمْعَانَ الْكِلَابِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ قَلْبٍ إِلَّا بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ إِنْ شَاءَ أَقَامَهُ وَإِنْ شَاءَ أَزَاغَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا مُثَبِّتَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلَى دِينِكَ قَالَ وَالْمِيزَانُ بِيَدِ الرَّحْمَنِ يَرْفَعُ أَقْوَامًا وَيَخْفِضُ آخَرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، ابو ادریس الخولانی، نواس بن سمعان الکلابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر قلب خدا کی دو انگلیوں کے بیچ میں ہے خواہ وہ اسے سیدھا رکھے خواہ وہ اسے خراب کر دے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کیا کرتے یا مثبت القلوب ثبت قلوبنا علی دینک اور فرمایا میزان خدا کے ہاتھ میں ہے، وہ کچھ قوموں کو بلند فرماتا ہے اور کچھ کو قیامت تک پست فرماتا رہے گا۔

٢٠٦ - حدثنا ابو كريب محمد بن العلاء ثنا عبد الله بن إسماعيل عن مجالد عن أبي الوداك عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله ليضحك إلى ثلاثة للصف في الصلوة وللرجل يصلي في جوف الليل وللرجل يقاتل أراه قال خلف الكتيبة۔

ابو کریب محمد بن العلاء، عبد اللہ بن اسماعیل، مجالد، ابو الوداک، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ تین چیزوں کی جانب دیکھ کر ہنستا ہے۔ ایک نماز کی صف کی جانب دوسرے اس شخص کی طرف جو آدھی رات کو نماز پڑھ رہا ہو تیسرے اس شخص پر جو لشکر کے بھاگ جانے کے باوجود لڑتا رہتا ہے۔

٢٠٧ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا عبد الله بن رجاء ثنا إسرائيل عن عثمان يعني المغيرة الثقفي عن سالم بن أبي الجعد عن جابر بن عبد الله قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعرض نفسه على الناس في الموسم فيقول ألا رجل يحملني إلى قومه فإن قريشا قد منعوني أن أبلغ كلام ربي۔

محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن رجاء، اسرائیل، عثمان بن المغیرہ الثقفی، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حج کے دنوں میں اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے پیش کرتے اور فرماتے قریش نے مجھے خدا کا پیغام پہنچانے سے روک دیا تم میں سے کون ہے جو مجھے اپنی قوم تک حفاظت کے ساتھ لے جائے تاکہ میں اپنے رب کا کلام پہنچاؤں۔

٢٠٨ - حدثنا هشام بن عمار ثنا الوزير بن صبيح ثنا يونس بن حلبس عن أم الدرداء عن أبي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وسلم في قوله تعالى كل يوم هو في شأن قال من شأنه أن يغفر ذنبا ويفرج كربا ويرفع قوما ويخفض آخرين۔

ہشام بن عمار، وزیر بن صبیح، یونس بن حلبس، ام الدرداء رضی اللہ عنہا، ابو الدرداء فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے قول كل يوم هو في شأن کے بارے میں ارشاد فرمایا اللہ کی ایک شان یہ بھی ہے کہ گناہ معاف کرتا ہے مصیبت کو دور فرماتا ہے ایک قوم کو بلند اور دوسری کو پست فرماتا ہے۔

باب من سن سنة حسنة أو سيئة

اچھا یا برا طریقہ جاری کرنے کا بیان

٢٠٩ - حدثنا محمد بن عبد الملك بن أبي الشوارب ثنا أبو عوانة ثنا عبد الملك بن عمير عن المنذر بن جرير عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سن سنة حسنة فعمل بها كان له أجرها ومثل أجر من عمل بها لا ينقص من أجورهم شيئا ومن سن سنة سيئة فعمل بها كان عليه وزرها ووزر من عمل بها

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، منذر بن جریر، جریر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اچھا طریقہ جاری کرے اور اس پر لوگ عمل کریں تو اس کے لیے بھی اس کا اجر ہوگا اور عمل کرنے والوں کا اجر بھی عمل کرنے والے کے لیے بھی اتنا ہی اجر ہوگا اور ان کے اجر و ثواب میں کوئی کمی نہ ہوگی ایسے ہی اگر کوئی برا کام جاری کرے اور لوگ اس پر عمل کریں تو اس پر اس کا گناہ ہوگا اور عمل کرنے والوں

لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا .

کا بھی گناہ ہوگا اور ان کے لیے بھی گناہ ہوگا اور کسی کے گناہوں میں کوئی کمی نہ ہوگی

۲۱۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّ عَلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدِي كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَا بَقِيَ فِي الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا تَصَدَّقَ عَلَيْهِ بِمَا قَلَّ أَوْ كَثُرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَنَّ خَيْرًا فَاسْتُنَّ بِهِ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ كَامِلًا وَمِنْ أُجُورِ مَنِ اسْتَنَّ بِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنِ اسْتَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَاسْتُنَّ بِهِ فَعَلَيْهِ وِزْرُهُ كَامِلًا وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِي اسْتَنَّ بِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا .

عبد الوارث بن عبد الصمد بن عبد الوارث، ایوب، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا آپ نے اس کے لیے لوگوں کو صدقہ پر ابھارا۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میری طرف اتنا اتنا مال ہے۔ ابوہریرہ فرماتے ہیں مجلس میں کوئی شخص ایسا باقی نہ رہا جس نے اس پہ کم ہو یا زیادہ صدقہ نہ کیا ہو آپ نے فرمایا جو اچھا طریقہ جاری کرے اور اس پہ لوگ عمل کریں تو اسے اپنا ثواب بھی ملے گا اور دیگر لوگوں کے عمل کرنے کا بھی اور کسی کے ثواب میں سے کوئی کمی نہ کی جائے گی۔ اور اگر کوئی برا طریقہ جاری کرے اور اس پر لوگ عمل کریں تو جاری کرنے والے کو اپنا بھی گناہ ملے گا اور دوسروں کا بھی اور ان کے گناہوں میں بھی کوئی کمی نہ کی جائے گی۔

۲۱۱ - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيُّمَا دَاعٍ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ فَاتُّبِعَ فَإِنَّ لَهُ مِثْلَ أَوْزَارِ مَنِ اتَّبَعَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا وَأَيُّمَا دَاعٍ دَعَا إِلَى هُدًى فَاتُّبِعَ فَإِنَّ لَهُ مِثْلَ أُجُورِ مَنِ اتَّبَعَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا .

عیسیٰ بن حماد المصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی کو گمراہی کی طرف بلائے پھر لوگ اس کی پیروی کریں تو اس کے لیے تمام پیروی کرنے والوں کا گناہ ہوگا۔ اور ان کے گناہوں میں بھی کوئی کمی نہ کی جائے گی ایسے ہی جو شخص ہدایت کی طرف دعوت دے اور لوگ اس پر عمل کریں تو ان سب عمل کرنے والوں کے برابر اسکے لیے اجر ہوگا اور ان کے اجر میں بھی کوئی کمی نہ کی جائے گی۔

۲۱۲ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنِ اتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنِ اتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا .

ابو مروان، محمد بن عثمان، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے ہدایت کی طرف بلایا اس کے لیے ان لوگوں کا اجر ہے جو پیروی کریں اور ان لوگوں کے اجر میں بھی کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے برائی کی دعوت دی اس کے لیے ان کا گناہ ہے۔ اور ان لوگوں کے گناہوں میں بھی کوئی کمی نہ ہوگی۔

۲۱۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا

محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، اسرائیل،

زُبَيْدٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ وَمِثْلُ أُجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهُ وَمِثْلُ أَوْزَارِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا۔

حکم، ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اچھا کام جاری کرے جس پر بعد والے لوگ عمل کریں تو اسے اُن تمام لوگوں کے برابر اجر ملے گا، بغیر اس کے کہ اُن کے ثواب میں کوئی کمی آئے اور جو بُرا کام جاری کرے اور بعد والے اس پر عمل کریں تو اُس پر اُن سب کے برابر گناہ ہوگا بغیر اس کے کہ اُن کے گناہوں میں کوئی کمی واقع ہو۔

۲۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَاعٍ يَدْعُو إِلَى شَيْءٍ إِلَّا وُقِفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَازِمًا لِدَعْوَتِهِ مَا دَعَا إِلَيْهِ وَإِنْ دَعَا رَجُلٌ رَجُلًا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، لیث بن ابی سلیم، بشیر بن نہیک، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی شئے کی جانب بلائے گا قیامت کے روز اسے اس کی دعوت کے ساتھ کھڑا کیا جائے گا، خواہ ایک ہی آدمی کو دعوت کیوں نہ دی ہو۔

بَابُ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً قَدْ أُمِيتَتْ۔

مردہ سنت کو زندہ کرنے کا بیان

۲۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي فَعَمِلَ بِهَا النَّاسُ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ أَوْزَارُ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِ مَنْ عَمِلَ بِهَا شَيْئًا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف المزنی، عبداللہ بن عمرو، عمرو بن عوف المزنی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کسی نے میری ایک سنت کو زندہ کیا، پھر لوگوں نے اس پر عمل کیا تو اسے سب عمل کرنے والوں کا اجر ملے گا اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے کوئی بدعت ایجاد کی پھر لوگوں نے اس پر عمل کیا تو تمام عمل کرنے والوں کے برابر اس پر گناہ ہوگا۔ اور ان کے گناہوں میں بھی کوئی کمی واقع نہیں ہوگی۔

۲۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي قَدْ أُمِيتَتْ بَعْدِي كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنَ النَّاسِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِ النَّاسِ شَيْئًا وَمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةً لَا يَرْضَاهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ إِثْمِ مَنْ

محمد بن یحییٰ، اسماعیل بن ابی اویس، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف، عبداللہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے میری مردہ سنت کو حیات نو عطا کی پھر لوگوں نے اس پر عمل کیا تو اسے سب عمل کرنے والوں کے برابر اجر ملے گا اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے کوئی بدعت ایجاد کی پھر لوگوں نے اس پر عمل کیا۔ تو تمام عمل کرنے والوں کے برابر گناہ اس پر عائد ہوگا۔ اور ان کے گناہوں میں بھی کوئی

عَلَى بَهَائِمِ النَّاسِ لَا يَنْقُصُ مِنْ آثَامِ النَّاسِ شَيْئًا۔

بَابُ ٣٣: فَضْلِ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

٢١٧۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ثَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ خَيْرُكُمْ وَقَالَ سُفْيَانُ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ۔

٢١٨۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ۔

٢١٩۔ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ قَالَ وَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقْعَدَنِي مَقْعَدِي هٰذَا أُقْرِئُ۔

٢٢٠۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ

کمی واقع نہ ہوگی۔

تعلیم قرآن کی فضیلت کا بیان

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید القطان، شعبہ، سفیان، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، ابو عبدالرحمان السلمی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں شعبہ کی روایت میں ہے کہ بہتر اور سفیان کی روایت میں ہے کہ افضل وہ ہے کہ جو قرآن مجید سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابو عبدالرحمان السلمی، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سب سے بہترین وہ شخص ہے۔ جو قرآن سیکھے اور اسے دوسرے لوگوں کو سکھائے۔

ازہر بن مروان، حارث بن نبہان، عاصم بن بہدلہ، مصعب بن سعد۔ سعد بن ابی وقاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور سکھائیں، عاصم کہتے ہیں، مصعب نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اس مقام پہ بٹھایا اور فرمایا یہ سب سے بڑے قاری ہیں۔

محمد بن بشار، محمد بن المثنی، یحییٰ بن سعید القطان، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اس سنگترے کے مانند ہے جس کا مزہ بھی عمدہ اور خوشبو بھی اچھی اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اس کھجور کی طرح ہے جس کا مزہ تو اچھا ہے لیکن خوشبو کچھ نہیں۔ اور اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اس ریحان کی طرح ہے جس کی خوشبو تو اچھی ہے لیکن مزا تلخ ہے اور اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اس اندرائن کی طرح

[illegible]

٢٢١۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ أَهْلِينَ مِنَ النَّاسِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ قَالَ هُمْ أَهْلُ الْقُرْآنِ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ۔

٢٢٢۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَحَفِظَهُ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ قَدِ اسْتَوْجَبَ النَّارَ۔

٢٢٣۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَاقْرَءُوهُ وَارْقُدُوا فَإِنَّ مَثَلَ الْقُرْآنِ وَمَنْ تَعَلَّمَهُ فَقَامَ بِهِ كَمَثَلِ جِرَابٍ مَحْشُوٍّ مِسْكًا يَفُوحُ رِيحُهُ كُلَّ مَكَانٍ وَمَثَلُ مَنْ تَعَلَّمَهُ فَرَقَدَ وَهُوَ فِي جَوْفِهِ كَمَثَلِ جِرَابٍ أُوكِيَ عَلَى مِسْكٍ۔

٢٢٤۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ أَنَّهُ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى مَكَّةَ فَقَالَ عُمَرُ مَنِ اسْتَخْلَفْتَ

ہے جس کا مزا بھی کڑوا ہے اور خوشبو بھی نہیں رکھتا۔

بکر بن خلف ابو بشر، عبدالرحمان بن مہدی، عبدالرحمان بن بدیل، بدیل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے کچھ لوگ اہل اللہ ہیں صحابہ کرام عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ وہ کون ہیں؟ فرمایا کہ وہ قرآن مجید والے ہیں یہی اللہ والے اور اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہیں۔

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی، محمد بن حرب، ابو عمر، کثیر بن زاذان، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قرآن پڑھا اور اسے یاد کیا، اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا اور اس کے اہل خانہ میں سے ایسے دس اشخاص کی شفاعت کی اجازت مرحمت فرمائے گا جن کے لئے دوزخ لازم ہو چکی ہو گی۔

عمرو بن عبداللہ الاودی، ابو اسامہ، عبدالحمید بن جعفر مقبری، عطاء مولیٰ ابی احمد، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن سیکھو اور اسے پڑھو اور راتوں کو اس کے ذریعہ جاگتے رہو کیونکہ قرآن کی مثال اور اس شخص کی مثال جو قرآن حاصل کر کے اس کے ساتھ قیام کرے اس مشک کی طرح ہے جس میں مشک بھری ہو جس کی خوشبو ہر جگہ پھیلتی ہو اور اس شخص کی مثال جو قرآن کی تعلیم حاصل کرتا ہو لیکن رات بھر پڑ کر سوتا رہتا ہو اس مشک کی طرح ہے۔ جس میں مشک بھر کر اس کا منہ بند کر دیا گیا ہو۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عامر بن واثلہ ابو الطفیل، نافع بن عبدالحارث کا بیان ہے کہ وہ عسفان میں حضرت عمر سے ملے اور حضرت عمر نے انہیں مکہ کا عامل بنایا تھا۔ حضرت عمر نے دریافت کیا اے نافع اہل وادی پر تم نے کسے افسر متعین کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا ابن ابزیٰ کو

عَلٰى اَهْلِ الْوَادِيْ قَالَ اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ اَبْزٰى قَالَ وَمَنِ ابْنُ اَبْزٰى قَالَ رَجُلٌ مِنْ مَوَالِيْنَا قَالَ عُمَرُ مَا اسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى قَالَ اِنَّهُ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ قَاضٍ قَالَ عُمَرُ اَمَا اِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ اٰخَرِيْنَ۔

حضرت عمر نے دریافت کیا کون ابن ابزی؟ میں نے عرض کیا ہمارے غلاموں میں سے ایک شخص ہے۔ حضرت عمر نے دریافت کیا کہ غلام کو افسر بنانے کا کیا سبب ہے تو نافع نے جواب دیا وہ کتاب اللہ کا قاری، فرائض کا عالم اور اچھا فیصلہ کرنے والا ہے حضرت عمر نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو اس کتاب اللہ کے ذریعہ احترام واکرام عطا فرمانے کا اور دوسرے لوگوں کو اس کے باعث گرا دے گا۔

۲۲۵۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ غَالِبٍ الْعَبَّادَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ زِيَادٍ الْبَحْرَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا ذَرٍّ لَاَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ اٰيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَكَ مِنْ اَنْ تُصَلِّيَ مِائَةَ رَكْعَةٍ وَلَاَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ عُمِلَ بِهٖ اَوْ لَمْ يُعْمَلْ خَيْرٌ مِنْ اَنْ تُصَلِّيَ اَلْفَ رَكْعَةٍ۔

عباس بن عبداللہ الواسطی عبداللہ بن غالب العبادانی عبداللہ بن زیاد البحرانی، علی بن زید، ابن المسیب، ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا اے ابوذر صبح کے وقت کتاب اللہ کی ایک آیت کا سیکھنا تمہارے سو رکعت نماز (نفل) پڑھنے سے بہتر ہے صبح کے وقت علم کا کوئی باب سیکھنا پھر خود اس پر عمل نہ کر سکو یا کر سکو تو وہ تمہارے ایک ہزار رکعت نماز (نفل) پڑھنے سے بہتر ہے۔

بَابُ فَضْلِ الْعُلَمَاءِ وَالْحَثِّ عَلٰى طَلَبِ الْعِلْمِ

علماء کی فضیلت اور علم کی ترغیب دینے کا بیان

۲۲۶۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ۔

بکر بن خلف، ابو بشر، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے ساتھ اللہ خیر کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین کی فہم عطا فرما دیتا ہے۔

۲۲۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ اَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْخَيْرُ عَادَةٌ وَالشَّرُّ لَجَاجَةٌ وَمَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ۔

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، مروان بن جناح، یونس بن میسرۃ بن حلبس، معاویہ بن ابی سفیان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بھلائی ایک عادت ہے یعنی فطرت میں داخل ہے، اور برائی نفس کی جانب سے ہے اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین کی فہم عطا فرما دیتا ہے۔

۲۲۸- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ جَنَاحٍ أَبُو سَعِيدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ۔

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، روح بن جناح ابو سعید، مجاہد، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک فقیہ شیطان پر ایک ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے۔

۲۲۹- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ جَمِيلٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ أَتَيْتُكَ مِنَ الْمَدِينَةِ مَدِينَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَدِيثٍ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَدِّثُ بِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا جَاءَ بِكَ تِجَارَةٌ قَالَ لَا قَالَ وَلَا جَاءَ بِكَ غَيْرُهُ قَالَ لَا قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَإِنَّ طَالِبَ الْعِلْمِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ حَتَّى الْحِيتَانِ فِي الْمَاءِ وَإِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ إِنَّ الْعُلَمَاءَ هُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا إِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ۔

نصر بن علی الجہضمی، عبداللہ بن داؤد، عاصم بن رجاء بن حیوہ، داؤد بن جمیل، کثیر بن قیس کہتے ہیں میں حضرت ابوالدرداء کے پاس دمشق کی جامع مسجد میں بیٹھا ہوا تھا ایک شخص آیا اور اس نے کہا اے ابوالدرداء میں آپ کے پاس مدینۃ الرسول سے ایک حدیث کے لیے آیا ہوں مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ اسے بیان کرتے ہیں حضرت ابوالدرداء نے دریافت فرمایا کہ کسی کاروبار کی غرض سے تو نہیں آئے اس نے عرض کیا نہیں، ابوالدرداء نے سوال کیا شاید کوئی اور غرض ہو اس نے جواب دیا نہیں، ابوالدرداء نے فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جو علم کی تلاش میں راستہ طے کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے اور فرشتے طالب علم سے خوش ہو کر اپنے پروں کو بچھاتے ہیں زمین اور آسمان میں جتنی چیزیں ہیں اس کے لیے استغفار کرتی ہیں حتیٰ کہ پانی میں مچھلی بھی، اور عالم کو عابد پر ایسی ہی فضیلت حاصل ہے جیسے ستاروں پر چاند کو حاصل ہے علماء انبیاء کے وارث ہیں انبیاء ورثہ میں نہ دینار چھوڑتے ہیں نہ درہم وہ ورثہ میں علم چھوڑتے ہیں جس نے اسے لیا اس نے ایک بڑا حصہ حاصل کر لیا۔

۲۳۰- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَوَاضِعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهِ كَمُقَلِّدِ الْخَنَازِيرِ الْجَوْهَرَ وَاللُّؤْلُؤَ وَالذَّهَبَ

ہشام بن عمار، حفص بن سلیمان، کثیر بن شنظیر، محمد بن سیرین، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علم کا سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور علم کو نااہلوں کے سامنے پیش کرنا ایسا ہے جیسا کہ سوروں کے گلے میں جواہرات موتی اور سونے کے ہار پہنانا۔

۲۳۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی کسی مسلمان

صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَنْ أَبْطَأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ۔

۲۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ قُلْتُ أُنْبِطُ الْعِلْمَ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ خَارِجٍ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ إِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا بِمَا يَصْنَعُ۔

۲۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَاءَ مَسْجِدِي هَذَا لَمْ يَأْتِهِ إِلَّا لِخَيْرٍ يَتَعَلَّمُهُ أَوْ يُعَلِّمُهُ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ جَاءَ لِغَيْرِ ذَلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يَنْظُرُ إِلَى مَتَاعِ غَيْرِهِ۔

۲۲۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ

سے دنیا کی مصائب میں سے ایک مصیبت بھی دور کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی تکالیف میں سے ایک تکلیف دور فرما دے گا جو کسی مسلمان کا راز چھپائے گا اللہ تعالیٰ اس کے راز دنیا و آخرت میں چھپائے گا جو کسی تنگدست پر آسانی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس پر آسانی فرمائے گا اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی مدد فرماتا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے جو علم کے لئے راہ طے کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کی راہ آسان فرما دیتا ہے اور جب کوئی قوم اللہ کے گھروں سے کسی گھر میں جمع ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت کرتی ہے اور ایک دوسرے کو اس کا درس دیتی ہے تو فرشتے اس جماعت کو گھیر لیتے ہیں ان پر طمانیت نازل ہوتی ہے رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ذکر اپنے مقرب فرشتوں میں کرتا ہے اگر عمل میں تاخیر ہوگی (یعنی کمی ہوگی) تو نسب کام نہ آئے گا۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، عاصم بن ابی النجود، زر بن حبیش کہتے ہیں کہ میں صفوان بن عسال المرادی کی خدمت میں پہنچا، انہوں نے دریافت کیا کس لیے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا حصول علم کے لیے صفوان نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے سنا ہے جب کوئی طلب علم کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے اس کے اس نیک ارادہ کے باعث اس کے لئے اپنے پروں کو بچھا دیتے ہیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، حمید بن صخر مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میری اس مسجد میں کسی خیر کی تعلیم دینے یا حاصل کرنے آئے۔ تو اسے مجاہد فی سبیل اللہ کا درجہ حاصل ہے اور جو اس کے علاوہ کسی اور دنیاوی کام کی غرض سے آیا تو وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ غیر کے مال پر اس کی نظر لگی ہو۔

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی عاتکہ، علی

7 خالد ثنا عثمان بن أبي عاتكة عن علي بن يزيد عن القاسم عن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بهذا العلم قبل أن يقبض وقبضه أن يرفع وجمع بين إصبعيه الوسطى والتي تلي الإبهام هكذا ثم قال العالم والمتعلم شريكان في الأجر ولا خير في سائر الناس۔

٢٣٥ ۔ حدثنا بشر بن هلال الصواف ثنا داود بن الزبرقان عن بكر بن خنيس عن عبد الرحمن بن زياد عن عبد الله بن يزيد عن عبد الله بن عمرو قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم من بعض حجره فدخل المسجد فإذا هو بحلقتين إحداهما يقرءون القرآن ويدعون الله والأخرى يتعلمون ويعلمون فقال النبي صلى الله عليه وسلم كل على خير هؤلاء يقرءون القرآن ويدعون الله فإن شاء أعطاهم وإن شاء منعهم وهؤلاء يتعلمون ويعلمون وإنما بعثت معلما فجلس معهم۔

باب ٣٩ من بلغ علما۔

٢٣٦ ۔ حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير وعلي بن محمد قالا ثنا محمد بن فضيل ثنا ليث بن أبي سليم عن يحيى بن عباد أبي هبيرة الأنصاري عن أبيه عن زيد بن ثابت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نضر الله امرأ سمع مقالتي فبلغها فرب حامل فقه غير فقيه إلى من هو أفقه منه زاد فيه علي بن محمد ثلاث لا يغل عليهن قلب امرئ مسلم إخلاص العمل لله والنصح لأئمة المسلمين

بن یزید، قاسم، ابوامامہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علم کو اس کے قبض ہونے سے پہلے لازم پکڑلو اور علم کا قبض یہ ہے کہ اسے اٹھا لیا جائے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیانی اور شہادت کی انگلی ملا کر فرمایا اس طرح۔ پھر فرمایا سکھانے اور سیکھنے والا ثواب میں شریک ہیں اور باقی لوگوں میں کوئی خوبی نہیں۔

بشر بن ہلال الصواف، داؤد بن الزبرقان، بکر بن خنیس، عبدالرحمان بن زیاد، عبداللہ بن یزید، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک روز اپنے ایک کاشانہ اقدس سے باہر تشریف لائے اور مسجد میں داخل ہوئے، وہاں دو حلقے بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک حلقہ قرآن کی تلاوت کر رہا تھا اور اللہ سے دعا کر رہا تھا اور دوسرا تعلیم و تعلم کا کام سرانجام دے رہا تھا۔ آپ نے فرمایا دونوں بھلائی پر ہیں۔ یہ حلقہ قرآن پڑھ رہا ہے اور اللہ سے دعا کر رہا۔ خدا چاہے تو اس دعا کو قبول فرمائے چاہے نہ قبول فرمائے، دوسرا حلقہ تعلیم و تعلم میں مشغول ہے اور میں بھی معلم بنا کر مبعوث کیا گیا ہوں۔ یہ فرما کر آپ اس حلقے کے ساتھ بیٹھ گئے۔

علم کی تبلیغ کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، محمد بن فضیل، لیث بن ابی سلیم، یحییٰ بن عباد ابی ہبیرۃ الانصاری، عباد، زید بن ثابت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اسے مسرور و شاداں رکھے۔ جو میری ایک بات سن کر اسے دوسروں تک پہنچا دے کیونکہ بہت سے فقہ کی باتیں جاننے والے خود فقیہ نہیں ہوتے، اور بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ بیان کرنے والا خود اتنا سمجھدار نہیں ہوتا جتنا کہ وہ شخص ہوتا ہے جس سے بیان کیا جاوے۔ علی بن محمد رازی نے اس حدیث میں یہ زیادتی کی ہے تین باتوں میں کسی مسلمان کو خیانت نہیں کرنی چاہیے خلوص نیت کے ساتھ عمل کرنے، حکام کو

وَلُزُومِ جَمَاعَتِهِمْ .

نصیحت کرنے اور مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑ لیتے ہیں۔

۲۳۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى فَقَالَ نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ .

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، عبد السلام، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقام خیف میں جو منیٰ میں واقع ہے خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو شاداں و فرحاں رکھے جو میری ایک بات سن کر دوسرے تک پہنچا دے کیونکہ بہت فقہ کے جاننے والے خود فقیہ نہیں ہو سکتے اور بہت سے فقہ جاننے والے ایسے ہوتے ہیں کہ جس شخص تک یہ بات پہنچاتے ہیں وہ ان سے زیادہ فقیہ ہوتا ہے۔

۲۳۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا خَالِي يَعْلَى ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ .

علی بن محمد، یعلی، ح، ہشام بن عمار، سعید، یحییٰ، محمد بن اسحاق، زہری، محمد بن جبیر، جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت کی ہے۔

۲۳۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَبَلَّغَهُ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَحْفَظُ مِنْ سَامِعٍ .

شعبہ، سماک، عبد الرحمان بن عبد اللہ، عبد اللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ سے شاداں رکھے جو مجھ سے ایک حدیث سن کر دوسروں تک پہنچائے کیونکہ کبھی جس تک حدیث پہنچائی گئی ہے وہ سننے والے سے زیادہ حافظ ہوتا ہے۔

۲۴۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ أَمْلَاهُ عَلَيْنَا ثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ هُوَ أَفْضَلُ فِي نَفْسِي مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّهُ رُبَّ مُبَلَّغٍ يَبْلُغُهُ أَوْعَى لَهُ مِنْ سَامِعٍ .

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید القطان، قرۃ بن خالد، عبد الرحمان بن ابی بکرہ، ابو بکرہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے روز خطبہ دیا اور فرمایا حاضر شخص کو چاہیے کہ وہ غائب کو یہ باتیں پہنچا دے کیونکہ بہت سے لوگوں کے پاس احادیث پہنچائی جاتی ہیں اور وہ ان سننے والوں سے زیادہ محفوظ رکھتے ہیں۔

۲۴۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ جَدِّهِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ح، اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، بہز بن حکیم، حکیم، معاویہ القشیری فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ۔

فرمایا یاد رکھو جو لوگ حاضر ہیں وہ اس بات کو ان لوگوں تک پہنچا دیں جو حاضر نہیں ہیں ۔

۲۳۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنِي قُدَامَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُصَيْنِ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَسَارٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُبَلِّغْ شَاهِدُكُمْ غَائِبَكُمْ۔

احمد بن عبدہ، محمد بن عبدالعزیز الدراوردی، قدامہ بن موسیٰ، محمد بن الحصین التمیمی، ابو علقمہ مولیٰ ابن عباس رضی اللہ عنہ، یسار مولیٰ ابن عمر رضی اللہ عنہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو حضرات موجود ہیں وہ یہ باتیں ان لوگوں تک پہنچا دیں جو موجود نہیں ہیں

۲۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَلَبِيُّ عَنْ مُعَانِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ الْمَكِّيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا ثُمَّ بَلَّغَهَا عَنِّي فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ۔

محمد بن ابراہیم الدمشقی، مبشر بن اسماعیل الحلبی، معاذ بن رفاعہ، عبدالوہاب بن بخت المکی، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندے کو سرسبز کرے جو میری ایک بات سن کر اسے محفوظ رکھے، پھر اسے دوسرے تک پہنچائے کیونکہ بہت سے فقہ کی باتیں جاننے والے خود فقیہ نہیں ہوتے اور بہت سے لوگ دوسروں سے بیان کرتے ہیں اور وہ ان سے زیادہ فقیہ ہوتے ہیں۔

بَابُ مَنْ كَانَ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ

کون سے لوگ بھلائی کی کنجیاں ہیں

۲۳۴۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيحَ لِلْخَيْرِ مَغَالِيقَ لِلشَّرِّ وَإِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيحَ لِلشَّرِّ مَغَالِيقَ لِلْخَيْرِ فَطُوبَى لِمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ مَفَاتِيحَ الْخَيْرِ عَلَى يَدَيْهِ وَوَيْلٌ لِمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ مَفَاتِيحَ الشَّرِّ عَلَى يَدَيْهِ۔

حسین بن الحسن المروزی، محمد بن ابی عدی، محمد بن ابی حمید، حفص بن عبیداللہ بن انس، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو بھلائی کی کنجیاں ہیں برائی کو بند کرنے والے ہیں اور بعض لوگ ایسے ہیں جو برائی کو کھولنے والے اور بھلائی کو بند کرنے والے ہیں تو اس شخص کے لیے بشارت ہو جس کے ہاتھ پر اللہ نے خیر کے دروازے کھولے ہیں اور اس شخص کی بربادی ہو جس کے ہاتھ پر شر کے دروازے کھولے گئے ہیں ۔

۲۳۵۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذَا

ہارون بن سعید الایلی ابو جعفر، عبداللہ بن وہب، عبدالرحمان بن زید بن اسلم، ابو حازم، سہل بن سعد الساعدی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بھلائیاں خزانے ہیں ان بھلائیوں کو کھولنے کی کنجیاں بھی ہیں تو اس

الخير خزائن ولتلك الخزائن مفاتيح فطوبى لعبد
جعله الله مفتاحا للخير مغلاقا للشر وويل لعبد
جعله الله مفتاحا للشر مغلاقا للخير

بَابُ ثَوَابِ مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ

۲۴۶ - حدثنا هشام بن عمار ثنا حفص بن عمر
عن عثمان بن عطاء عن أبيه عن أبي الدرداء قال
سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إنه
ليستغفر للعالم من في السموات ومن في الأرض
حتى الحيتان في البحر

۲۴۷ - حدثنا أحمد بن عيسى المصري ثنا عبد الله
بن وهب عن يحيى بن أيوب عن سهل بن معاذ
بن أنس عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم
قال من علم علما فله أجر من عمل به لا ينقص من
أجر العامل

۲۴۸ - حدثنا إسماعيل بن أبي كريمة الحراني ثنا
محمد بن سلمة عن أبي عبد الرحيم حدثني زيد
بن أبي أنيسة عن زيد بن أسلم عن عبد الله بن
أبي قتادة عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم خير ما يخلف الرجل من بعده ثلاث
ولد صالح يدعو له وصدقة تجري يبلغه
أجرها وعلم يعمل به من بعده

۲۴۹ - قال أبو الحسن حدثنا أبو حاتم ثنا محمد
بن يزيد بن سنان الرهاوي ثنا يزيد بن سنان
يعني أباه حدثني زيد بن أبي أنيسة عن فليح بن
سليمان عن زيد بن أسلم عن عبد الله بن أبي
قتادة عن أبيه سمعت رسول الله صلى الله عليه
وسلم فذكر نحوه

۲۵۰ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا محمد بن وهب

شخص کے لیے بشارت ہو جو بھلائی کو کھولتا اور برائی کو بند کرتا ہو اور اس شخص کے لیے بربادی ہو جو برائی کو کھولتا اور بھلائی کو بند کرتا ہے۔

نیکی کی تعلیم دینے والوں کا اجر

ہشام بن عمار، حفص بن عمر، عثمان بن عطاء، عطاء، ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زمین و آسمان میں جتنی چیزیں ہیں عالم کے لیے مغفرت طلب کرتی ہیں، حتیٰ کہ دریا کی مچھلیاں بھی۔

احمد بن عیسیٰ المصری، عبداللہ بن وہب، یحییٰ بن ایوب، سہل بن انس، انس بن مالک کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو علم کی بات بتائے گا تو اسے اس پر عمل کرنے والے کا بھی اجر ملے گا اور عمل کرنے والے کے اجر میں کوئی کمی واقع نہیں ہوگی۔

اسماعیل بن ابی کریمۃ الحرانی، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید بن ابی انیسہ، زید بن اسلم، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان مرنے کے بعد جو کچھ چھوڑ کر مرتا ہے ان میں سے بہترین چیزیں تین ہیں، اول نیک لڑکا جو اس کے لیے دعا کرے، دوم صدقہ جاریہ کہ اس کا اجر اسے پہنچتا رہے اور سوم وہ علم جس پر لوگ اس کے بعد عمل کریں۔

ابوالحسن کہتے ہیں (تلمیذ ابن ماجہ)، محمد بن یزید بن سنان الرہاوی، ابوحاتم، یزید بن سنان، زید بن ابی انیسہ، فلیح بن سلیمان، زید بن اسلم، عبداللہ بن ابی قتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا اور پھر سابقہ حدیث کی طرح بیان فرمایا۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن وہب بن عطیہ، ولید بن مسلم، مرزوق بن ابی الہذیل

ابن علية ثنا الوليد بن مسلم ثنا مرزوق بن أبي الهذيل حدثني الزهري حدثني أبو عبد الله الأغر عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن مما يلحق المؤمن من عمله وحسناته بعد موته علما علمه ونشره وولدا صالحا تركه ومصحفا ورثه أو مسجدا بناه أو بيتا لابن السبيل بناه أو نهرا أجراه أو صدقة أخرجها من ماله في صحته وحياته يلحقه من بعد موته.

٢٤٣ - حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب المدني حدثني إسحاق بن إبراهيم عن صفوان بن سليم عن عبيد الله بن طلحة عن الحسن البصري عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال أفضل الصدقة أن يتعلم المرء المسلم علما ثم يعلمه أخاه المسلم.

باب (٢٢) من كره أن يوطأ عقباه.

٢٤٤ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا سويد بن عمرو عن حماد بن سلمة عن ثابت عن شعيب بن عبد الله بن عمرو عن أبيه قال ما رئي رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل متكئا قط ولا يطأ عقبيه رجلان.

٢٤٥ - قال أبو الحسن وحدثنا حازم بن يحيى ثنا إبراهيم بن الحجاج السامي ثنا حماد بن سلمة قال أبو الحسن وحدثنا إبراهيم بن نصر الهمداني صاحب القفيز ثنا موسى بن إسماعيل ثنا حماد بن سلمة.

٢٤٦ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا أبو المغيرة ثنا معاذ بن رفاعة حدثني علي بن يزيد قال سمعت القاسم أبا عبد الرحمن يحدث عن أبي أمامة قال مر النبي

زہری، ابوعبداللہ الاغر، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤمن کے مرنے کے بعد اس کی نیکیوں اور اعمال میں سے جو چیزیں اسے نفع دیتی ہیں ایک تو ان میں سے علم ہے جس کی وہ تعلیم دے اور پھیلا گئے، دوسرا نیک لڑکا ہے جسے وہ چھوڑ کر مرا ہو تیسرا قرآن ہے کہ اس نے کسی کو اس کا وارث بنایا ہو، چوتھی مسجد ہے جس کی اس نے تعمیر کی ہو یا پانچواں وہ مکان ہے جو اس نے مسافروں کے قیام کے لیے بنایا ہو چھٹی نہر ہے جو اس نے جاری کی ہو ساتواں وہ صدقہ ہے جو اس نے اپنی زندگی اور بحالت صحت اللہ کی راہ میں دیا ہو یہ وہ چیزیں ہیں جو موت کے بعد بھی اس سے ملتی رہتی ہیں۔

یعقوب بن حمید بن کاسب المدنی، اسحاق بن ابراہیم، صفوان بن سلیم، عبید اللہ بن طلحہ، حسن البصری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بہترین صدقہ یہ ہے مسلمان علم کی بات سیکھ کر اپنے مسلمان بھائی کو سکھا دے۔

کسی کے پیچھے پیچھے چلنے کی کراہت کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن عمرو، حماد بن سلمہ، ثابت، شعیب بن عبد اللہ بن عمرو، عبد اللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی تکیہ لگا کر کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔ اور نہ کبھی آپ کے پیچھے دو آدمی چلتے۔

ابو الحسن، حازم بن یحیی، ابراہیم بن الحجاج السامی، حماد بن سلمہ، ح، ابراہیم بن نصر الہمدانی صاحب القفیز، موسیٰ بن اسماعیل، حماد بن سلمہ، اس سند سے بھی یہ مذکورہ حدیث کو بیان کیا گیا ہے

محمد بن یحیی، ابو المغیرہ، معاذ بن رفاعہ، علی بن یزید، قاسم بن عبد الرحمن، ابوامامہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سخت گرمی کے دن میں بقیع غرقد کی طرف تشریف

صلى الله عليه وسلم في يوم شديد الحر نحو بقيع الغرقد وكان الناس يمشون خلفه فلما سمع صوت النعال وقر ذلك في نفسه فجلس حتى قدمهم أمامه لئلا يقع في نفسه شيء من الكبر.

۲۵۵- حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن سفيان عن الأسود بن قيس عن نبيح العنزي عن جابر بن عبد الله قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا مشى أصحابه أمامه وتركوا ظهره للملائكة.

باب الوصاة بطلبة العلم

۲۵۶- حدثنا محمد بن الحارث بن راشد المصري ثنا الحكم بن عبدة عن أبي هارون العبدي عن أبي سعيد الخدري عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سيأتيكم أقوام يطلبون العلم فإذا رأيتموهم فقولوا لهم مرحبا مرحبا بوصية رسول الله صلى الله عليه وسلم واقنوهم قلت للحكم ما اقنوهم قال علموهم.

۲۵۷- حدثنا عبد الله بن عامر بن زرارة ثنا المعلى بن هلال عن إسماعيل قال دخلنا على الحسن نعوده حتى ملأنا البيت فقبض رجليه ثم قال دخلنا على أبي هريرة نعوده حتى ملأنا البيت فقبض رجليه ثم قال دخلنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى ملأنا البيت وهو مضطجع لجنبه فلما رآنا قبض رجليه ثم قال إنه سيأتيكم أقوام من بعدي يطلبون العلم فرحبوا بهم وحيوهم وعلموهم قال فأدركنا والله أقواما ما رحبونا ولا حيونا ولا علمونا إلا بعد أن كنا نذهب إليهم فيجفونا.

۲۵۸- حدثنا علي بن محمد ثنا عمرو بن محمد العنقزي أنبأنا سفيان عن أبي هارون العبدي قال

سے جاتے اور آپ کے پیچھے لوگ آتے ہوتے جب آپ جوتوں کی آواز سنتے تو یہ بات آپ کو بہت ناگوار معلوم ہوتی آپ بیٹھ جاتے حتی کہ وہ لوگ آگے نکل جاتے اور آپ ان کے پیچھے چل فرماتے تاکہ دل میں فخر پیدا نہ ہو

(اس روایت میں علی بن یزید اور قاسم ضعیف ہیں)

علی بن محمد، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، نبیح العنزی، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب چلتے تو آپ کے اصحاب آپ کے آگے آگے چلتے اور پچھلا حصہ فرشتوں کے لیے چھوڑ دیتے

طالبان علم کو وصیت کرنے کا بیان

محمد بن الحرث بن راشد المصری، حکم بن عبدہ، ابو ہارون العبدی، ابو سعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے پاس علم حاصل کرنے کے لیے بہت سی قومیں آئیں گی جب تم انہیں دیکھو تو انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت کی خوش خبری دینا اور انہیں تعلیم کرنا ہے۔ میں نے حکم سے قنوھم کے متعلق پوچھا تو بتایا کہ انہیں علم سکھانا۔

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، معلی بن ہلال، اسماعیل کہتے ہیں ہم حسن کے پاس ان کی بیمار پرسی کے لیے گئے حتی کہ ان کا گھر بھر گیا، انہوں نے اپنے پاؤں سمیٹ لیے پھر کہا ہم ابوہریرہ کے پاس ان کی عیادت کے لیے گئے، انہوں نے پیر سمیٹ لیے پھر فرمایا ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے حتی کہ ہم نے آپ کے گھر کو بھر دیا۔ آپ پہلو کے بل لیٹے ہوئے تھے آپ نے ہمیں دیکھ کر پاؤں اقدس سمیٹ لیے اور فرمایا میرے بعد تمہارے پاس علم حاصل کرنے کے لیے کچھ قومیں آئیں گی انہیں مبارک باد دینا اور انہیں تعلیم دینا حسن کہتے ہیں ہم نے انہیں پایا جب ہم ان کے پاس گئے تو انہوں نے ہم

علی بن محمد، عمرو بن محمد العنقزی، سفیان، ابو ہارون العبدی کہتے ہیں کہ ہم جب ابو سعید خدری کے پاس جاتے

كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّاسَ لَكُمْ تَبَعٌ وَإِنَّهُمْ سَيَأْتُونَكُمْ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرْضِ يَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ فَإِذَا جَاءُوكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا۔

تو وہ فرماتے، تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت مبارک ہو، لوگ تمہارے فرماں بردار ہیں اور وہ تمہارے پاس زمین کے مختلف حصوں سے دین سیکھنے کی خاطر آئیں گے جب وہ آئیں تو انہیں نیکی کی تلقین کرنا۔

بَابُ الْانْتِفَاعِ بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ بِهِ۔

علم سے مستفید ہو کر اس پر عمل کرنے کا بیان

۲۵۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا یہ تھی۔ اے اللہ میں اس علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو نفع نہ دے اور اس دعا سے جو سنی نہ جائے اور اس دل سے جو نہ ڈرے اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو۔

۲۶۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت، ابو ہریرہ۔ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے اے اللہ جو آپ نے مجھے علم دیا ہے اس سے نفع دے اور مجھے وہ علم دے جو نفع پہنچائے اور میرے علم کو بڑھا اور ہر حال میں خدا ہی کی تعریف ہے۔

۲۶۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَا ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ أَبِي طُوَالَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغَى بِهِ وَجْهُ اللَّهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي رِيحَهَا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، شریح بن النعمان، فلیح بن سلیمان، ابو طوالہ عبداللہ بن عبدالرحمان بن معمر، سعید بن یسار، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص علم خالصتاً اللہ کے لیے نہیں بلکہ دنیاوی مقاصد کے لیے حاصل کرے تو قیامت کے دن وہ جنت کی خوشبو ہرگز نہیں پائے گا۔

۲۶۲- قَالَ أَبُو الْحَسَنِ أَنْبَأَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ فَذَكَرَهُ۔

ابو الحسن، ابو حاتم، سعید بن منصور، فلیح بن سلیمان اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۲۶۳- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا أَبُو كَرِبٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

ہشام بن عمار، حماد بن عبدالرحمان، ابو کرب الازدی، نافع ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

النبي صلى الله عليه وسلم قال من طلب العلم ليماري به السفهاء أو ليباهي به العلماء أو ليصرف وجوه الناس إليه فهو في النار.

٢٦٤ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا ابن أبي مريم أنبأنا يحيى بن أيوب عن ابن جريج عن أبي الزبير عن جابر بن عبد الله أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تعلموا العلم لتباهوا به العلماء ولا لتماروا به السفهاء ولا تخيروا به المجالس فمن فعل ذلك فالنار النار.

٢٦٥ - حدثنا محمد بن الصباح أنبأنا الوليد بن مسلم عن يحيى بن عبد الرحمن الكندي عن عبيد الله بن أبي بردة عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن أناسا من أمتي سيتفقهون في الدين ويقرءون القرآن ويقولون نأتي الأمراء فنصيب من دنياهم ونعتزلهم بديننا ولا يكون ذلك كما لا يجتنى من القتاد إلا الشوك كذلك لا يجتنى من قربهم إلا قال محمد بن الصباح كأنه يعني الخطايا.

٢٦٦ - حدثنا علي بن محمد ومحمد بن إسماعيل قالا ثنا عبد الرحمن بن محمد المحاربي ثنا عمار بن سيف عن أبي معاذ البصري ح وحدثنا علي بن محمد ثنا إسحاق بن منصور عن عمار بن سيف عن أبي معاذ عن ابن سيرين عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعوذوا بالله من جب الحزن قالوا يا رسول الله وما جب الحزن قال واد في جهنم تتعوذ منه جهنم كل يوم أربع مائة مرة قيل يا رسول الله ومن يدخله قال أعد للقراء المرائين بأعمالهم وإن من أبغض القراء إلى الله الذين يزورون الأمراء قال المحاربي الجورة.

ارشاد فرمایا جو جہلاء سے لڑنے یا علماء پر فخر کرنے یا لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی غرض سے علم حاصل کرے تو وہ جہنمی ہے۔

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، ابن جریج، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علم کو اس لیے حاصل نہ کرو کہ اس سے علماء پر فخر کا اظہار کرو نہ اس لیے کہ جہلاء سے لڑو جھگڑو، اور نہ اس لیے کہ مجالس میں بڑے بنائے جاؤ جو شخص ایسا کرے گا اس کے لیے آگ ہے آگ ہے۔

محمد بن الصباح، ولید بن مسلم، یحییٰ بن عبدالرحمن الکندی، عبیداللہ بن ابی بردہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے کچھ لوگ دین حاصل کریں گے قرآن پڑھیں گے اور کہیں گے کہ ہم امیروں کے پاس اس لیے جاتے ہیں تاکہ ان سے دنیا حاصل کریں اور اپنے دین کو ان سے جدا رکھتے ہیں، حالانکہ یہ نہیں ہو سکتا جیسا کہ کانٹے والے درخت سے پھل توڑنے میں کانٹے ہی ہاتھ آتے ہیں اسی طرح وہاں قرب امراء سے بچ نہیں سکے محمد بن صباح کہتے ہیں سوائے گناہوں کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، عبدالرحمان بن محمد المحاربی، عمار بن سیف، ابو معاذ البصری، ح۔ علی بن محمد، اسحاق بن منصور، عمار بن سیف، ابو معاذ، ابن سیرین، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ سے جب الحزن سے پناہ مانگو، صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ جب الحزن کیا شئے ہے آپ نے فرمایا جہنم میں ایک وادی ہے جس سے جہنم بھی ہر روز چار سو بار پناہ مانگتی ہے، صحابہ نے دریافت کیا یا رسول اللہ اس میں کون لوگ جائیں گے؟ آپ نے فرمایا وہ ان قراء کے لیے تیار کی گئی ہے جو اپنے اعمال دکھاوا کر کے کرتے ہیں، اور اللہ کے نزدیک بدترین قراء وہ ہیں جو امراء کا دیدار کرتے ہیں۔ محاربی فرماتے ہیں اس سے مراد ظالم امراء ہیں۔

۲۶۷۔ قال ابو الحسن حدثنا حازم بن یحیی ثنا ابو بکر بن ابی شیبة ومحمد بن نمیر قالا ثنا ابن نمیر عن معاویة النصري وکان ثقة ثم ذکر الحدیث نحوه۔

ابو الحسن، حازم بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن نمیر، عبد اللہ بن نمیر، معاویہ النصری۔ جو ثقہ تھے انہوں نے سابقہ حدیث کی طرح روایت کی ہے۔

۲۶۸۔ حدثنا ابراهیم بن نصر ثنا ابو غسان مالك بن اسمعیل ثنا عمار بن سیف عن ابي معاذ قال مالك بن اسماعیل قال عمار لا ادري محمد او انس بن سیرین۔

ابراہیم بن نصر، ابو غسان، مالک بن اسماعیل، عمار بن سیف، ابو معاذ، مالک بن اسماعیل کا بیان ہے کہ عمار کہا کرتے تھے میں نہیں جانتا یہ روایت محمد بن سیرین سے مروی ہے یا انس بن سیرین سے۔

۲۶۹۔ حدثنا علي بن محمد والحسین بن عبد الرحمن قالا ثنا عبد الله بن نمیر عن معاویة النصري عن نهشل عن الضحاك عن الاسود بن یزید عن عبد الله بن مسعود قال لو ان اهل العلم صانوا العلم ووضعوه عند اهله لسادوا به اهل زمانهم ولکنهم بذلوه لاهل الدنیا لینالوا به من دنیاهم فهانوا علیهم سمعت نبیکم صلی الله علیه وسلم یقول من جعل الهموم هما واحدا هم آخرته کفاه الله هم دنیاه ومن تشعبت به الهموم في احوال الدنیا لم یبال الله في اي اودیتها هلك۔

علی بن محمد، حسین بن عبد الرحمان، عبد اللہ بن نمیر، معاویہ النصری، نہشل، ضحاک، اسود بن یزید، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اگر علماء علم حاصل کرنے کے بعد اسے محفوظ رکھتے اور اسے اہل لوگوں کے سامنے پیش کرتے تو اہل زمانہ کے سردار بن جاتے لیکن انہوں نے اسے دنیا والوں پر اپنی دنیا حاصل کرنے کے لیے خرچ کیا۔ اس وجہ سے ذلیل ہو گئے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے وہ شخص جسے فکر ہو تو صرف آخرت کی ہو تو اللہ تعالیٰ غم دنیا سے اس کی کفایت فرمائے گا اور جو شخص دنیاوی امور میں پریشان ہوتا رہے گا اللہ تعالیٰ کو اس کی پرواہ نہیں چاہے وہ کسی وادی میں بھی گر کر مرے۔

۲۷۰۔ قال ابو الحسن حدثنا حازم بن یحیی ثنا ابو بکر بن ابي شیبة ومحمد بن عبد الله بن نمیر قالا ثنا ابن نمیر عن معاویة النصري وکان ثقة ثم ذکر الحدیث نحوه باسناده۔

ابو الحسن، حازم بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن نمیر، معاویہ النصری۔ جو ثقہ تھے پھر انہوں نے اپنی اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کو روایت کیا۔

۲۷۱۔ حدثنا زید بن اخزم وعباد بن الولید قالا ثنا محمد بن عباد الهنائي ثنا علي بن المبارك الهنائي عن ایوب السختیاني عن خالد بن دریك عن ابن عمر عن النبي صلی الله علیه وسلم قال من طلب العلم لغیر الله او اراد به غیر الله فلیتبوأ

زید بن اخزم، ابو بدر عباد بن الولید، محمد بن عباد الہنائی، علی بن مبارک الہنائی، ایوب سختیانی، خالد بن دریک ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ کے علاوہ کسی اور کے لیے علم طلب کیا یا علم کے ذریعہ اللہ کے سوا کسی کی رضا کا ارادہ کیا تو اسے اپنا ٹھکانہ جہنم

مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

۲۷۲ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ ثَنَا بَشِيرُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ أَشْعَثَ بْنَ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوا بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ لِتُمَارُوا بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ لِتَصْرِفُوا وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْكُمْ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَهُوَ فِي النَّارِ۔

۲۷۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَسَدِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ وَيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ وَيَصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ جَهَنَّمَ۔

بَابُ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ۔

۲۷۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ ثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَحْفَظُ عِلْمًا فَيَكْتُمُهُ إِلَّا أُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنَ النَّارِ۔

۲۷۵ - قَالَ أَبُو الْحَسَنِ أَيِ الْقَطَّانُ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

۲۷۶ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ وَاللَّهِ لَوْلَا آيَتَانِ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى مَا حَدَّثْتُ عَنْهُ يَعْنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَبَدًا لَوْلَا قَوْلُ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ إِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ۔

میں بھیج دیا جاتا ہے ۔

احمد بن عاصم العبادانی، بشیر بن میمون، اشعث بن سوار، ابن سیرین، حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، علم کو اس لیے نہ سیکھو کہ علماء پر فخر جتاؤ، یا جہلاء سے جھگڑو، یا لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کرو، جس نے ایسا کیا تو وہ جہنم میں جائے گا۔

محمد بن اسماعیل، وہب بن اسماعیل الاسدی عبداللہ بن سعید المقبری، ابو سعید المقبری، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے علم اس غرض سے سیکھا کہ علماء پر فخر جتائے یا جہلاء سے لڑ سکے یا لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کر سکے تو اللہ اسے جہنم میں داخل کرے گا۔

علم کو چھپانے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، عمارۃ بن زاذان علی بن الحکم، عطاء، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

جو شخص علم کی کوئی بات یاد رکھتا ہے پھر اسے مخفی رکھتا ہے تو وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اس کے منہ میں آگ کی لگام لگی ہوگی

ابو الحسن القطان، ابو حاتم، ابو الولید، عمارۃ بن زاذان اس سند سے بھی مذکورہ حدیث مروی ہے ۔

ابو مروان العثمانی، محمد بن عثمان ابراہیم بن سعد زہری، عبدالرحمان بن ہرمز الاعرج، ابو ہریرہ فرماتے ہیں اگر قرآن شریف میں دو آیتیں نہ ہوتیں، تو وہ کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث بیان نہ کرتے۔ وہ آیات یہ ہیں۔ "وہ جو چھپاتے ہیں اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کو .... دو آیتیں۔

(سورۃ البقرہ، آیت ۱۷۴، ۱۷۵)

۲۷۷- حدثنا الحسين بن ابي السري العسقلاني ثنا خلف بن تميم عن عبد الله بن السري عن محمد ابن المنكدر عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا لعن آخر هذه الامة اولها فمن كتم حديثا فقد كتم ما انزل الله۔

حسین بن ابی السری العسقلانی، خلف بن تمیم، عبداللہ بن السری، محمد بن المنکدر، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اس امت کے اخیر کے لوگ پہلوں پر لعنت کرنے لگیں گے تو اس وقت جس نے ایک حدیث کو چھپایا تو گویا کہ اس نے اللہ کے نازل کردہ حکم کو چھپایا۔

۲۷۸- حدثنا احمد بن الازهر ثنا الهيثم بن جميل حدثني عمرو بن سليم ثنا يوسف بن ابراهيم قال سمعت انس بن مالك يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من سئل عن علم فكتمه الجم يوم القيامة بلجام من نار۔

احمد بن الازہر، ہیثم بن جمیل، عمرو بن سلیم، یوسف بن ابراہیم، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس سے کوئی علم کی بات دریافت کی جائے اور وہ اسے مخفی رکھے تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام لگائی جائے گی

۲۷۹- حدثنا اسمعيل بن حبان بن واقد الثقفي ابو اسحق الواسطي ثنا عبد الله بن عاصم ثنا محمد ابن داب عن صفوان بن سليم عن عبد الرحمن بن ابي سعيد الخدري عن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كتم علما مما ينفع الله به في امر الناس امر الدين الجمه الله يوم القيامة بلجام من النار۔

اسماعیل بن حبان بن واقد الثقفی، ابواسحاق الواسطی، عبداللہ بن عاصم، محمد بن داب، صفوان بن سلیم، عبدالرحمان بن ابی سعید الخدری، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے علم کی وہ بات چھپائی جس سے اللہ تعالیٰ دین کے کام میں لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہو تو اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آگ کی لگام لگائے گا۔

۲۸۰- حدثنا محمد بن عبد الله بن حفص بن هشام ابن زيد بن انس بن مالك ثنا ابو ابراهيم اسمعيل ابن ابراهيم الكرابيسي عن ابن عون عن محمد ابن سيرين عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سئل عن علم يعلمه فكتمه الجم يوم القيامة بلجام من نار۔

محمد بن عبداللہ بن حفص بن ہاشم بن زید بن انس بن مالک، ابوابراہیم اسماعیل بن ابراہیم الکرابیسی، ابن عون، محمد بن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس سے کوئی علم کی بات دریافت کی جائے اور وہ اسے مخفی رکھے تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام لگائی جائے گی۔

اَبْوَابُ الطَّهَارَةِ وَسُنَنِهَا

بَابُ مَا جَاءَ فِي مِقْدَارِ الْمَاءِ لِلْوُضُوءِ وَالْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

۲۸۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ.

۲۸۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ.

۲۸۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ ثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ.

۲۸۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَعَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا ثَنَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ ثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْزِئُ مِنَ الْوُضُوءِ مُدٌّ وَمِنَ الْغُسْلِ صَاعٌ فَقَالَ رَجُلٌ لَا يُجْزِئُنَا فَقَالَ قَدْ كَانَ يُجْزِئُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَأَكْثَرُ شَعَرًا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بَابٌ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ

۲۸۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ خَتَنُ الْمُقْرِئِ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالُوا ثَنَا شُعْبَةُ

طہارت اور سنن کا بیان

وضو اور غسل کے لیے پانی کی کتنی مقدار کافی ہے

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، ابو ریحانہ ربابی، سفینہ رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد پانی سے وضو فرماتے اور ایک صاع پانی سے غسل فرمالیا کرتے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد پانی سے وضو فرماتے اور ایک صاع سے غسل فرمالیا کرتے تھے۔

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابو الزبیر (ربابی)، جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد سے وضو اور ایک صاع سے غسل فرماتے۔

محمد بن المؤمل بن الصباح، عباد بن الولید، بکر بن یحیی بن زبان، حبان بن علی، یزید بن ابی زیاد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل بن ابی طالب نے محمد بن عقیل بن ابو طالب سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ وضو میں ایک مد اور غسل میں ایک صاع پانی کافی ہے۔ کسی نے عقیل سے کہا ہمیں تو اتنا پانی پورا نہیں ہوتا عقیل نے جواب دیا کہ ان کے لیے بھی کافی تھا جو تم سے افضل تھا اور جن کے بال بھی تم سے زیادہ تھے یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

طہارت کے بغیر نماز قبول نہ ہونے کا بیان

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، محمد بن جعفر، ح، بکر بن خلف، ابو بشر ختن المقری، یزید بن زریع، شعبہ، قتادہ ابو الملیح بن اسامہ، اسامہ بن عمیر الہذلی رضی اللہ عنہ

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ أُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً إِلَّا بِطُهُورٍ وَلَا يَقْبَلُ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ۔

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ بغیر پاکی کے نماز قبول نہیں فرماتا اور حرام مال سے صدقہ بھی قبول نہیں فرماتا۔

٢٨٦۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَشَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَهُ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن سعید، شبابہ بن سوار، شعبہ اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

٢٨٧۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً إِلَّا بِطُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ۔

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، سماک، ح، محمد بن یحییٰ، وہب بن جریر، شعبہ، سماک بن حرب، مصعب بن سعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں کرتا اور حرام مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتا۔

٢٨٨۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ۔

سہل بن ابی سہل، ابو زہیر، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، سنان بن سعد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں کرتا اور حرام مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتا۔

٢٨٩۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ ثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ۔

محمد بن عقیل، خلیل بن زکریا، ہشام بن حسان، حسن، ابو بکرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں کرتا اور حرام مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتا۔

بَابُ مِفْتَاحِ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ

نماز کی کنجی طہارت کا بیان

٢٩٠۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، محمد بن الحنفیہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کی کنجی طہارت ہے اور اس کی حرمت تکبیر ہے اور اس کی حلت سلام سے یعنی تکبیر تحریمہ اس کا دروازہ ہے اور سلام نماز سے باہر کرنے کا راستہ ہے۔

٢٩١۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، ابو سفیان، طریف

عن ابي سفيان طريف السعدي ح وحدثنا ابو
كريب محمد بن العلاء ثنا ابو معاوية عن ابي سفيان
السعدي عن ابي نضرة عن ابي سعيد الخدري عن
النبي صلى الله عليه وسلم قال مفتاح الصلوٰة
الطهور وتحريمها التكبير وتحليلها التسليم.

باب المحافظة على الوضوء

٢٩٢- حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن سفيان عن
منصور عن سالم بن ابي الجعد عن ثوبان قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استقيموا
ولن تحصوا واعلموا ان خير اعمالكم الصلوٰة ولا
يحافظ على الوضوء الا مؤمن.

٢٩٣- حدثنا اسحٰق بن ابراهيم بن حبيب ثنا المعتمر
بن سليمان عن ليث عن مجاهد عن عبد الله بن عمرو
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استقيموا
ولن تحصوا واعلموا ان من افضل اعمالكم الصلوٰة
ولا يحافظ على الوضوء الا مؤمن.

٢٩٤- حدثنا محمد بن يحيى ثنا ابن ابي مريم ثنا
يحيى بن ايوب حدثني اسحٰق بن اسيد عن ابي حفص
الدمشقي عن ابي امامة يرفع الحديث قال استقيموا
ونعما ان استقمتم وخير اعمالكم الصلوٰة ولا
يحافظ على الوضوء الا مؤمن.

باب الوضوء شطر الايمان.

٢٩٥- حدثنا عبد الرحمٰن بن ابراهيم الدمشقي
ثنا محمد بن شعيب بن شابور اخبرني معاوية بن
سلام عن اخيه انه اخبره عن جده ابي سلام عن
عبد الرحمٰن بن غنم عن ابي مالك الاشعري ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اسباغ الوضوء
شطر الايمان والحمد لله ملء الميزان والتسبيح

السعدی، ح، ابوکریب محمد بن العلاء ابومعاویہ، ابو
سفیان السعدی، ابو نضرہ، ابوسعید خدری رضی اللہ
عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا نماز کی کنجی پاکی ہے اس کی حرمت تکبیر ہے اور
اس کی حلت سلام ہے۔

وضو کی پابندی کرنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، سالم بن ابی الجعد
ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
دین پر قائم رہو اگرچہ تم اس کا احاطہ نہیں کر سکتے اور یہ بات
جان لو کہ تمہارے تمام اعمال میں سب سے افضل عمل نماز ہے اور مومن کے
سوا کوئی وضو کی پابندی نہیں کرتا۔

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، معتمر بن سلیمان، لیث
مجاہد عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دین پر قائم رہو اگرچہ تم اس کا احاطہ نہیں کر سکتے
اور یہ بات جان لو کہ تمام اعمال میں سب سے افضل عمل نماز ہے اور
مومن کے سوا کوئی وضو کی پابندی نہیں کرتا۔

محمد بن یحیی، ابن ابی مریم، یحیی بن ایوب، اسحاق بن
اسید، ابوحفص الدمشقی، ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دین پر ثابت رہو۔ اگر تم دین پر قائم رہو
گے تو یہ بہت ہی اچھا ہوگا اور تمام اعمال میں سب سے بہتر عمل
نماز ہے اور مومن کے سوا کوئی وضو کی پابندی نہیں کرتا۔

وضو نصف ایمان ہے

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، محمد بن شعیب بن شابور
معاویہ بن سلام، اخو معاویہ، ابوسلام، عبدالرحمان بن
غنم، ابومالک الاشعری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا کامل وضو کرنا نصف ایمان ہے الحمد للہ
میزان کو بھر دیتا ہے، سبحان اللہ اور اللہ اکبر زمین و آسمان کو
بھر دیتے ہیں نماز نور ہے۔ زکوۃ حجت ہے۔ صبر اجالا ہے اور

والحمد لله تملأ السماوات والأرض والصلوة نور والزكوة برهان والصبر ضياء والقرآن حجة لك أو عليك كل الناس يغدو فبائع نفسه فمعتقها أو موبقها.

قرآن تیرے لیے دلیل ہے یا تجھ پر دلیل ہے۔ آدمی جب صبح کرتا ہے تو اپنے نفس کو فروخت کرتا ہے۔ اب چاہے اسے بچالے یا ہلاکت میں ڈال دے۔

باب ثواب الطهور

وضو کے ثواب کا بیان

296 - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو معاوية عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أحدكم إذا توضأ فأحسن الوضوء ثم أتى المسجد لا ينهزه إلا الصلوة لم يخط خطوة إلا رفعه الله عز وجل بها درجة وحط عنه بها خطيئة حتى يدخل المسجد.

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اچھی طرح وضو کرکے صرف نماز کے ارادہ سے مسجد جائے تو وہ جو بھی قدم رکھتا ہے اللہ اس کے سبب سے ایک درجہ بلند فرماتا اور اس سے ایک برائی مٹاتا ہے یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہوتا ہے۔

297 - حدثنا سويد بن سعيد حدثني حفص بن ميسرة حدثني زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار عن عبد الله الصنابحي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من توضأ فمضمض واستنشق خرجت خطاياه من فيه وأنفه فإذا غسل وجهه خرجت خطاياه من وجهه حتى يخرج من تحت أشفار عينيه فإذا غسل يديه خرجت خطاياه من يديه فإذا مسح برأسه خرجت خطاياه من رأسه حتى تخرج من أذنيه فإذا غسل رجليه خرجت خطاياه من رجليه حتى تخرج من تحت أظفار رجليه وكانت صلوته ومشيه إلى المسجد نافلة.

سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ الصنابحی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص وضو کرے۔ پھر کلی کرتا اور ناک میں پانی ڈالتا ہے۔ تو اس کے منہ اور ناک سے گناہ نکل جاتے ہیں۔ جب منہ دھوتا ہے۔ تو اس کے منہ سے گناہ نکل جاتے ہیں حتی کہ پلکوں کے نیچے سے بھی۔ جب ہاتھ دھوتا ہے۔ تو ہاتھوں سے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ جب سر کا مسح کرتا ہے۔ تو اس کے سر سے گناہ نکل جاتے ہیں حتی کہ کانوں سے بھی۔ جب پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پیروں سے حتی کہ پیر کے ناخنوں سے گناہ نکل جاتے ہیں اب اسکا نماز پڑھنا مسجد کی طرف چلنے کا ثواب مذکورہ اجر کے علاوہ ہے۔

298 - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ومحمد بن بشار قالا ثنا غندر محمد بن جعفر عن شعبة عن يعلى بن عطاء عن يزيد بن طلق عن عبد الرحمن البيلماني عن عمرو بن عبسة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن العبد إذا توضأ فغسل يديه خرجت

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، غندر، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، یزید بن طلق، عبدالرحمان بن البیلمانی، عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بندہ جب وضو کرتا ہے اور ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں۔ سے تمام

خَطَايَاهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ فَإِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ ذِرَاعَيْهِ وَرَأْسِهِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ۔

گناہ نکل جاتے ہیں۔ جب چہرہ دھوتا ہے تو چہرہ سے تمام گناہ نکل جاتے ہیں اور جب بازو دھوتا اور سر کا مسح کرتا ہے تو بازو اور سر سے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں اور جب پیر دھوتا ہے تو پیروں سے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں۔

۲۹۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلْقٌ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ۔

محمد بن یحییٰ النیسابوری، ابو الولید، ہشام بن عبد الملک حماد بن سلمہ، عاصم بن ابی النجود، زر بن حبیش، عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا آپ اپنی امت کے لوگوں کو کیسے پہچانیں گے جنہیں آپ نے نہیں دیکھا آپ نے فرمایا وضو کے نشانات سے ان کے ہاتھ پاؤں روشن ہوں گے۔

۳۰۰۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابو الحسن القطان، ابو حاتم، ابو الولید، اس سند سے بھی مذکورہ حدیث مروی ہے۔

۳۰۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَاعِدًا فِي الْمَقَاعِدِ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَقْعَدِي هٰذَا تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هٰذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هٰذَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَغْتَرُّوا۔

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، شقیق بن سلمہ، حمران مولیٰ عثمان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عثمان کو دیکھا کہ آپ ایک جگہ تشریف فرما تھے آپ نے وضو کے لیے پانی منگوایا پھر وضو کیا پھر وضو کے بعد فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی جگہ اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے اور آپ نے فرمایا تھا جو میرے اس وضو کی طرح وضو کرے گا اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے پھر فرمایا لیکن تم اس پر مغرور نہ ہو جانا۔

۳۰۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب، اوزاعی، یحییٰ، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، حمران، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی مذکورہ حدیث کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

بَابُ السِّوَاكِ

مسواک کا بیان

۳۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، عبد اللہ بن نمیر، اعمش ح۔ علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، حصین، ابو وائل، حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ 8
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ يَشُوصُ
فَاهُ بِالسِّوَاكِ۔

وسلم جب رات کو تہجد کے لیے اٹھتے تو اپنے دہن مبارک کو مسواک سے صاف فرماتے ۔

۳۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید المقبری، ابوہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر امت کا مشقت میں پڑنا مجھ پر گراں نہ ہوتا تو انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔

۳۰۵۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَسْتَاكُ۔

سفیان بن وکیع، عثمان بن علی، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعت نماز پڑھتے۔ اور فارغ ہو کر مسواک کیا کرتے۔

۳۰۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَوَّكُوا فَإِنَّ السِّوَاكَ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ مَا جَاءَنِي جِبْرِيلُ إِلَّا أَوْصَانِي بِالسِّوَاكِ حَتَّى لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يُفْرَضَ عَلَيَّ وَعَلَى أُمَّتِي وَلَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَفَرَضْتُهُ لَهُمْ وَإِنِّي لَأَسْتَاكُ حَتَّى لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أُحْفِيَ مَقَادِمَ فَمِي۔

ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، عثمان بن ابی العاتکہ، علی بن زید بن جدعان، قاسم، ابوامامہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسواک ضرور کیا کرو کیونکہ مسواک منہ کو صاف کرتی ہے اور خدا کو خوش کرنے والی ہے۔ اور میرے پاس جب بھی جبرئیل آئے تو مجھے مسواک کرنے کی تاکید کی حتیٰ کہ مجھے یہ خدشہ لاحق ہوا کہ یہ مجھ پر اور میری امت پر فرض نہ کر دی جائے اگر مجھے امت کی تکلیف گراں نہ ہوتی تو میں ان پر مسواک فرض کر دیتا اور میں مسواک اس کثرت سے کرتا ہوں کہ مجھے مسوڑھے زخمی ہو جانے کا خدشہ پیدا ہو جاتا ہے۔

۳۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ أَخْبِرِينِي بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدَأُ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ قَالَتْ كَانَ إِذَا دَخَلَ يَبْدَأُ بِالسِّوَاكِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، مقدام بن شریح بن ہانی، شریح کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کے گھر تشریف لاتے تو پہلے کونسا کام شروع فرماتے انہوں نے فرمایا آپ جب بھی داخل ہوتے تو مسواک شروع فرمایا کرتے تھے۔

۳۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثَنَا مُسْلِمُ

محمد بن عبدالعزیز، مسلم بن ابراہیم، بحر بن کثیر، عثمان

ابْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِنَّ أَفْوَاهَكُمْ طُرُقٌ لِلْقُرْآنِ فَطَيِّبُوهَا بِالسِّوَاكِ

بن ساج، سعید بن جبیر، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں انہیں مسواک سے صاف کیا کرو۔

بَابُ الْفِطْرَةِ۔

فطری امور کا بیان

۳۰۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ أَوْ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالاِسْتِحْدَادُ وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ وَنَتْفُ الإِبْطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن المسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ختنہ کرانا، زیر ناف بال لینا۔ ناخنوں کا کاٹنا، بغلوں کے بال اکھاڑنا، اور مونچھیں کترانا۔

۳۱۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَالاِسْتِنْشَاقُ بِالْمَاءِ وَقَصُّ الأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الإِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي الاِسْتِنْجَاءَ قَالَ زَكَرِيَّا قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، زکریا بن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، ابوالزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دس چیزیں فطرت میں داخل ہیں، مونچھیں کترانا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، ناخن کاٹنا، انگلیوں کے جوڑوں کا میل صاف کرنا، بغلوں کے بال اکھاڑنا، زیر ناف بال لینا، استنجا کرنا، زکریا کا بیان ہے کہ مصعب کہا کرتے تھے، میں دسویں چیز بھول گیا ہوں شاید وہ کلی کرنا ہے۔

۳۱۱ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْفِطْرَةِ الْمَضْمَضَةُ وَالاِسْتِنْشَاقُ وَالسِّوَاكُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ وَنَتْفُ الإِبْطِ وَالاِسْتِحْدَادُ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَالاِنْتِضَاحُ وَالاِخْتِتَانُ۔

سہل بن ابی سہل، محمد بن یحییٰ، ابوالولید، حماد، علی بن زید، سلمہ بن محمد بن عمار بن یاسر، عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ چیزیں فطرت میں داخل ہیں، کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، مسواک کرنا، مونچھوں کو کترنا، ناخن کا کاٹنا، بغلوں کے بال اکھاڑنا، زیر ناف بال لینا، جوڑوں کا میل صاف کرنا، پانی کے چھینٹے دینا اور ختنہ کرنا۔

۳۱۲ - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ ثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ مِثْلَهُ۔

جعفر بن احمد بن عمر، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، علی بن زید اسی سند سے بھی یہ روایت مروی ہے دونوں اسناد میں علی بن زید ضعیف ہے۔

۲۱۳- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وُقِّتَ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ وَنَتْفِ الْإِبْطِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ أَنْ لَا نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً۔

بشر بن ہلال الصواف، جعفر بن سلیمان، ابو عمران الجونی۔ راوی ہیں انس بن مالک فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے مونچھیں کترانے، زیر ناف بال لینے، بغلوں کے بال صاف کرنے اور ناخن کاٹنے کا عرصہ معین فرمایا ہے کہ انہیں چالیس روز سے زیادہ نہ چھوڑا جائے۔

بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ۔

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کیا کہا جائے۔

۲۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبد الرحمان بن مہدی، شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پاخانوں میں شیاطین آتے جاتے ہیں جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء جائے تو یہ کہا کرے الٰہی میں ناپاک اور ناپاکوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۲۱۵- حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ ثَنَا عَبْدَةُ قَالَا ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ۔

جمیل بن حسن العتکی، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ (ح) ہارون بن اسحاق، عبدہ، سعید، قتادہ، قاسم بن عوف الشیبانی، حضرت زید بن ارقم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر مذکورہ حدیث بیان کی۔

۲۱۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ ثَنَا خَلَّادٌ الصَّفَّارُ عَنِ الْحَكَمِ النَّصْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرُ مَا بَيْنَ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِي آدَمَ إِذَا دَخَلَ الْكَنِيفَ أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللَّهِ۔

محمد بن حمید، حکم بن بشیر بن سلمان، خلاد الصفار، حکم البصری، ابو اسحاق، ابو جحیفہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنات اور انسانوں کے درمیان فرق یہ ہے کہ جب آدمی بیت الخلاء جاتا ہے تو بسم اللہ کہتا ہے۔

۲۱۷- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

عمرو بن رافع، اسماعیل بن علیہ، عبد العزیز بن صہیب۔ راوی ہیں انس بن مالک فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء تشریف لے جاتے تو دعا کرتے میں ناپاک اور ناپاکیوں سے اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں۔

۲۱۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، عبید اللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم، ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَعْجِزُ أَحَدُكُمْ إِذَا دَخَلَ مِرْفَقَهُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

داخل ہو تو یہ کہنے سے نہ رکے اللهم انی اعوذ بک من الرجس النجس الخبیث المخبث الشیطن الرجیم

۳۱۹۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِهِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ إِنَّمَا قَالَ مِنَ الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

ابو الحسن، ابو حاتم، ابن ابی مریم اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے، لیکن اس میں رجس النجس کے الفاظ نہیں، بلکہ من الخبیث المخبث الشیطن الرجیم ہے۔

بَابُ ۱۰: مَا يَقُولُ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ

(بیت الخلاء سے نکلتے وقت کیا پڑھنا چاہیے)

۳۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا إِسْرَائِيلُ ثَنَا يُوسُفُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ غُفْرَانَكَ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، اسرائیل، یوسف بن ابی بردہ، ابو بردہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے تشریف لاتے، تو کہا کرتے غفرانک

۳۲۱۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا أَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ ثَنَا إِسْرَائِيلُ نَحْوَهُ.

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، ابو غسان النہدی، اسرائیل اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۳۲۲۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي.

ہارون بن اسحاق، عبد الرحمان المحاربی، اسماعیل بن مسلم، حسن، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے تشریف لاتے تو کہا کرتے: خدا کا شکر ہے جس نے تکلیف مجھ سے دور کردی اور عافیت بخشی

بَابُ ۱۱: ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْخَلَاءِ وَالْخَاتَمِ فِي الْخَلَاءِ

بیت الخلاء میں اللہ کا ذکر کرنے اور انگوٹھی اتارنے کا بیان

۳۲۳۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ.

سعید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، زکریا، خالد بن سلمہ، عبد اللہ البہی، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر حالت میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔

۳۲۴۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ

نصر بن علی الجہضمی، ابو بکر الحنفی، ہمام بن یحییٰ، ابن جریج، زہری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَضَعَ خَاتَمَهُ۔

بَابُ ۵۴ـ كَرَاهِيَةِ الْبَوْلِ فِي الْمُغْتَسَلِ

۳۲۵ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ إِنَّمَا هَذَا فِي الْحَفِيرَةِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَمُغْتَسَلَاتُهُمُ الْجِصُّ وَالصَّارُوجُ وَالْقِيرُ فَإِذَا بَالَ فَأَرْسَلَ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَلَا بَأْسَ بِهِ۔

بَابُ ۵۵ـ مَا جَاءَ فِي الْبَوْلِ قَائِمًا

۳۲۶ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ وَهُشَيْمٌ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ عَلَيْهَا قَائِمًا

۳۲۷ـ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا قَالَ شُعْبَةُ قَالَ عَاصِمٌ يَوْمَئِذٍ وَهَذَا الْأَعْمَشُ يَرْوِيهِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ وَمَا حَفِظَهُ فَسَأَلْتُ عَنْهُ مَنْصُورًا فَحَدَّثَنِيهِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء تشریف لے جاتے تو اپنی انگشتری مبارک اُتار لیا کرتے تھے۔

غسل خانہ میں پیشاب کرنے کی ممانعت کا بیان

محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، اشعث بن عبداللہ، حسن، عبداللہ بن مغفل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی غسل خانہ میں پیشاب نہ کرے، کیونکہ عام وسوسے اس سے پیدا ہوتے ہیں۔ ابو عبداللہ ابن ماجہ فرماتے ہیں میں نے محمد بن یزید سے سنا ہے، وہ کہتے ہیں علی بن محمد الطنافسی کہا کرتے تھے۔ یہ حکم اس زمانہ کے لیے ہے جب کہ غسل خانے کچے ہوتے تھے لیکن چونکہ اس زمانہ میں اینٹ اور چونے کے بنے ہوتے ہیں تو اگر کوئی پیشاب کر کے اس پر پانی بہا دے تو کوئی مضائقہ نہیں (یعنی وہ پاک ہو جائے گا)۔

کھڑے کھڑے پیشاب کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، ہشیم، وکیع، اعمش، ابو وائل، حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے کوڑے کرکٹ کے ڈھیر پر پہنچے تو وہاں کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا۔

اسحاق بن منصور، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، ابو وائل، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قوم کی کوڑی پر تشریف لائے اور کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا۔ شعبہ کہتے ہیں، عاصم نے اس وقت یہی روایت بیان کی یعنی اس حدیث کو مغیرہ سے روایت کیا، اور اعمش نے ابو وائل کے ذریعہ حذیفہ سے روایت کرتے ہیں، عاصم اسے بھول گئے۔ میں نے منصور سے دریافت کیا تو انہوں نے کہا ہے ابو وائل کے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا.

ذریعہ حذیفہ سے روایت کیا شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ یہ حدیث حذیفہ سے توصحیح ہے لیکن مغیرہ بن شعبہ سے صحیح نہیں اور عاصم کی اس کی روایت میں غلطی ہوئی ہے۔

بَابٌ فِي الْبَوْلِ قَاعِدًا

بیٹھ کر پیشاب کرنے کا بیان

۳۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالُوا ثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقْهُ أَنَا رَأَيْتُهُ يَبُولُ قَاعِدًا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، اسماعیل بن موسیٰ اسدی، شریک، مقدام بن شریح بن ہانی، شریح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ جو شخص تجھ سے یہ بیان کرے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا تو اس کو سچ نہ جاننا کیونکہ میں نے آپ کو ہمیشہ بیٹھ کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

۳۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ رَآنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبُولُ قَائِمًا فَقَالَ يَا عُمَرُ لَا تَبُلْ قَائِمًا فَمَا بُلْتُ قَائِمًا بَعْدُ.

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالکریم بن ابی امیۃ الجزری، نافع، ابن عمر، حضرت عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا تو آپ نے فرمایا اے عمر کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا کرو میں نے اس کے بعد کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

۳۳۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبُولَ قَائِمًا سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَزِيدَ أَبَا عَبْدِ اللهِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيَّ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ أَنَا رَأَيْتُهُ يَبُولُ قَاعِدًا قَالَ الرَّجُلُ أَعْلَمُ بِهَذَا مِنْهَا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ مِنْ شَأْنِ الْعَرَبِ الْبَوْلُ قَائِمًا أَلَا تَرَاهُ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ يَقُولُ قَعَدَ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ.

یحییٰ بن الفضل، ابوعامر، عدی بن الفضل، علی ابن الحکم، ابونضرہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ابن ماجہ فرماتے ہیں احمد بن عبدالرحمن المخزومی کہا کرتے تھے، سفیان ثوری نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا والی روایت بیان کی تو ایک شخص نے کہا میں اس حدیث کو خوب جانتا ہوں، احمد بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کھڑے ہو کر پیشاب کرنا عربوں کی عادت تھی۔ کیا تو عبدالرحمن بن حسنہ کی اس بات کو نہیں دیکھتا جس میں وہ کہتے ہے کہ وہ بیٹھ کر ایسے ہی پیشاب کرتا ہے جیسے عورت کرتی ہو۔

بَابُ كَرَاهَةِ مَسِّ الذَّكَرِ بِالْيَمِينِ وَالْاِسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِينِ

داہنے ہاتھ سے پیشاب گاہ کو چھونے اور استنجا کرنے کا بیان

۳۳۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ ابْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ ابْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلَا يَسْتَنْجِ بِيَمِينِهِ۔

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب بن ابی العشرین، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے، تو اپنے دائیں ہاتھ سے آلہ تناسل کو نہ چھوئے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرے۔

۳۳۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم اوزاعی نے اپنی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی روایت کی ہے۔

۳۳۳- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الصَّلْتُ ابْنُ دِينَارٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ مَا تَغَنَّيْتُ وَلَا تَمَنَّيْتُ وَلَا مَسَسْتُ ذَكَرِي بِيَمِينِي مُنْذُ بَايَعْتُ بِهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن محمد، وکیع، صلت بن دینار، عقبہ ابن صہبان حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نہ تو میں نے کبھی گانا گایا نہ میں نے جھوٹ بولا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کرنے کے بعد میں نے کبھی آلہ تناسل کو دایاں ہاتھ نہیں لگایا

۳۳۴- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَطَابَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَسْتَطِبْ بِيَمِينِهِ وَلْيَسْتَنْجِ بِشِمَالِهِ۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبدالرحمان، عبداللہ بن رجاء المکی، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابو صالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی استنجا کرے تو دائیں ہاتھ سے نہ کرے بلکہ بائیں ہاتھ سے کرنا چاہیے۔

بَابُ الْاِسْتِنْجَاءِ بِالْحِجَارَةِ وَالنَّهْيِ عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ

ڈھیلے سے استنجا کرنا نیز گوبر اور لید سے استنجا کرنے کی ممانعت۔

۳۳۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان۔ قعقاع بن حکیم، ابو صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول

عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما أنا لكم مثل الوالد لولده أعلمكم إذا أتيتم الغائط فلا تستقبلوا القبلة ولا تستدبروها وأمر بثلاثة أحجار ونهى عن الروث والرمة ونهى أن يستطيب الرجل بيمينه۔

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہارے لیے اسی طرح ہوں جیسے اولاد کیلئے باپ میں تمہیں تعلیم دیتا ہوں جب تم بیت الخلاء جایا کرو تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرو، اور نہ پیٹھ کرو، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین پتھر لینے کا حکم دیا نیز گوبر اور لید سے منع فرمایا ہے اور داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے سے بھی روکا ہے۔

۳۳۶ - حدثنا أبو بكر بن خلاد الباهلي ثنا يحيى بن سعيد القطان عن زهير عن أبي إسحاق قال ليس أبو عبيدة ذكره ولكن عبد الرحمن بن الأسود عن الأسود عن عبد الله بن مسعود أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أتى الخلاء فقال ائتني بثلاثة أحجار فأتيته بحجرين وروثة فأخذ الحجرين وألقى الروثة وقال هي رجس۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، یحیی بن سعید القطان، زہیر، ابو اسحاق، عبد الرحمان بن الاسود، اسود، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء تشریف لے گئے، تو مجھے تین ڈھیلے لانے کا حکم دیا میں دو پتھر اور ایک لید لے آیا چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پتھر لے لیے اور لید پھینک دی، اور فرمایا یہ ناپاک ہے۔

۳۳۷ - حدثنا محمد بن الصباح أنبأنا سفيان بن عيينة ح وحدثنا علي بن محمد ثنا وكيع جميعا عن هشام بن عروة عن أبي خزيمة عن عمارة بن خزيمة عن خزيمة بن ثابت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الاستنجاء ثلاثة أحجار ليس فيها رجيع۔

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، ح، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، ابو خزیمہ، عمارہ بن خزیمہ، خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے استنجا کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ تین پتھر ہونے چاہئیں اور ان میں نجاست نہ ہو۔

۳۳۸ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن الأعمش ح وحدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن ثنا سفيان عن منصور والأعمش عن إبراهيم عن عبد الرحمن بن يزيد عن سلمان قال قال له بعض المشركين وهم يستهزئون به إني أرى صاحبكم يعلمكم كل شيء حتى الخراءة قال أجل أمرنا أن لا نستقبل القبلة ولا نستنجي بأيماننا ولا نكتفي بدون ثلاثة أحجار ليس فيها

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ح، محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، منصور، اعمش، ابراہیم، عبد الرحمان بن یزید، سلمان رضی اللہ عنہ سے بعض مشرکین نے ازراہ تمسخر کہا۔ یہ تمہارا پیشوا تمہیں ہر بات کی تعلیم دیتا ہے حتی کہ پیشاب، پاخانہ کی بھی، انہوں نے فرمایا ہاں ہمیں آپ نے حکم دیا ہے کہ ہم قبلہ کی طرف منہ نہ کریں داہنے ہاتھ سے استنجا نہ کریں اور تین پتھروں سے کم نہ لیں اور ان میں کسی چوپائے کا فضلہ اور ہڈی نہ ہو۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالْغَائِطِ وَالْبَوْلِ

۳۳۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ يَقُولُ أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ حَدَّثَ النَّاسَ بِذَلِكَ۔

۳۴۰- حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الَّذِي يَذْهَبُ إِلَى الْغَائِطِ الْقِبْلَةَ وَقَالَ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا۔

۳۴۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى الثَّعْلَبِيِّينَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ مَعْقِلٍ الْأَسَدِيِّ وَقَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِغَائِطٍ أَوْ بِبَوْلٍ۔

۳۴۲- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةُ بِغَائِطٍ أَوْ بِبَوْلٍ۔

۳۴۳- حَدَّثَنَا قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عُمَيْرُ بْنُ مِرْدَاسٍ الدَّوْنَقِيُّ ثَنَا عَبْدُ

پیشاب، پاخانہ کے وقت قبلہ کی جانب منہ کرنے کی ممانعت کا بیان

محمد بن رمح المصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب روایت ہے عبد اللہ بن الحارث الجزء الزبیدی کا بیان ہے کہ میں نے سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے۔ کہ کوئی قبلہ کی جانب منہ کرکے پیشاب نہ کرے اور سب سے پہلے میں نے ہی یہ بات لوگوں کو بتائی

ابو طاہر احمد بن عمرو بن السرح، عبد اللہ بن وہب یونس، زہری، عطاء بن یزید، ابو ایوب انصاری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیت الخلاء میں قبلہ کی جانب منہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اور فرمایا مشرق یا مغرب کی طرف منہ کیا کرو۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عمرو بن یحیٰی المازنی، ابو زید مولی الثعلبین، معقل بن ابی الاسدی رضی اللہ عنہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں۔ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب یا پاخانہ کے وقت دونوں قبلوں (یعنی کعبہ اور بیت المقدس) کی طرف منہ کرنے سے منع فرمایا ہے

عباس بن الولید الدمشقی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پیشاب یا پاخانہ کے وقت قبلہ کی جانب منہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو سعید، عمیر بن مرداس الدونقی، عبد الرحمان بن ابراہیم، ابو یحیٰی البصری

الرحمٰن بن ابراہیم ابو یحیٰی البصری ثنا ابن لہیعۃ عن ابی الزبیر عن جابر انہ سمع ابا سعید الخدری یقول ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نہانی ان اشرب قائما وان ابول مستقبل القبلۃ۔

باب ۲۳: الرخصۃ فی ذلک فی الکنیف واباحتہ دون الصحاری

۳۴۴۔ حدثنا ہشام بن عمار ثنا عبد الحمید ابن حبیب ثنا الاوزاعی حدثنی یحیٰی بن سعید الانصاری ح وحدثنا ابو بکر بن خلاد ومحمد بن یحیٰی قالا ثنا یزید بن ہارون انا یحیٰی بن سعید ان محمد بن یحیٰی بن حبان اخبرہ ان عمہ واسع بن حبان اخبرہ ان عبد اللّٰہ بن عمر قال یقول اناس اذا قعدت للغائط فلا تستقبل القبلۃ ولقد ظہرت ذات یوم من الایام علی ظہر بیتنا فرایت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قاعدا علی لبنتین مستقبل بیت المقدس ہذا حدیث یزید بن ہارون۔

۳۴۵۔ حدثنا محمد بن یحیٰی ثنا عبید اللّٰہ ابن موسیٰ عن عیسی الحناط عن نافع عن ابن عمر قال رایت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فی کنیفہ مستقبل القبلۃ قال عیسی فقلت ذلک للشعبی فقال صدق ابن عمر وصدق ابو ہریرۃ اما قول ابی ہریرۃ فقال فی الصحراء لا یستقبل القبلۃ ولا یستدبرہا واما قول ابن عمر فان الکنیف لیس فیہ قبلۃ استقبل فیہ حیث شئت۔

۳۴۶۔ قال ابو الحسن بن سلمۃ وحدثنا ابو

ابن لہیعہ، ابو الزبیر، جابر رضی اللہ عنہ، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی پینے اور قبلہ کی جانب منہ کر کے پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

گھروں میں قبلہ کی طرف منہ کرنے کی اجازت کا بیان

ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب، اوزاعی، یحیٰی بن سعید الانصاری۔ ح۔ ابو بکر بن خلاد، محمد بن یحیٰی، یزید بن ہارون، یحیٰی بن سعید، محمد بن یحیٰی بن حبان، واسع بن حبان نے بتایا کہ اُن سے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ لوگ کہا کرتے تھے کہ جب تو بیت الخلاء جائے تو قبلہ کی جانب منہ نہ کر، لیکن ایک دن میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو اینٹوں پر بیٹھے دیکھا اور آپ کا چہرہ مبارک بیت المقدس کی جانب تھا۔ یہ یزید بن ہارون کی روایت ہے۔

محمد بن یحیٰی، عبید اللہ بن موسیٰ، عیسیٰ الحناط، نافع: ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت الخلاء میں قبلہ کی طرف منہ کیے ہوئے دیکھا۔ عیسیٰ کہتے ہیں میں نے اس بارے میں شعبی سے دریافت کیا انہوں نے کہا ابن عمر نے بھی سچ فرمایا اور ابوہریرہ نے بھی سچ فرمایا۔ ابوہریرہ کا قول جنگل کے لیے ہے کہ وہاں نہ قبلہ کی جانب منہ کیا جائے نہ پشت کی جائے اور ابن عمر کا قول بیت الخلاء کے لیے ہے کہ وہاں کوئی قبلہ نہیں اس میں جدھر بھی چاہے منہ کرے۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، عبید اللہ بن موسیٰ

حدثنا عبيد الله بن موسى فذكر نحوه.

اس سند سے بھی مذکورہ حدیث مروی ہے۔

۳۴۷- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن حماد بن سلمة عن خالد الحذاء عن خالد بن أبي الصلت عن عراك بن مالك عن عائشة قالت ذكر عند رسول الله صلى الله عليه وسلم قوم يكرهون أن يستقبلوا بفروجهم القبلة فقال أراهم قد فعلوها استقبلوا بمقعدتي القبلة.

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، خالد الحذاء، خالد بن ابی الصلت، عراک بن مالک حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بات کا ذکر کیا گیا کہ لوگ بیت الخلاء میں قبلہ کی جانب منہ کرنے کو معیوب سمجھتے ہیں آپ نے فرمایا میرا خیال ہے انہوں نے اس پر عمل بھی شروع کر دیا ہوگا لیکن میں اپنے بیت الخلاء میں قبلہ کی طرف منہ کر لیتا ہوں۔

۳۴۸- قال أبو الحسن القطان حدثنا يحيى بن عبيد ثنا عبد العزيز بن المغيرة ثنا خالد الحذاء عن خالد بن أبي الصلت مثله.

ابو الحسن القطان یحیٰی بن عبید، عبد العزیز بن المغیرہ، خالد الحذاء، خالد بن ابی الصلت اس سند سے بھی مذکورہ حدیث کی روایت کی گئی ہے۔

۳۴۹- حدثنا محمد بن بشار ثنا وهب بن جرير ثنا أبي قال سمعت محمد بن إسحق عن أبان بن صالح عن مجاهد عن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن نستقبل القبلة ببول فرأيته قبل أن يقبض بعام يستقبلها.

محمد بن بشار، وہب بن جریر، جریر، محمد بن اسحاق، ابان بن صالح، مجاہد، جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے سے منع فرمایا ہے لیکن میں نے آپ کو وصال سے ایک سال قبل قبلہ کی طرف منہ کرتے دیکھا۔

باب ۲۴ الاستبراء بعد البول

پیشاب کے بعد پاکی حاصل کرنے کا بیان

۳۵۰- حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ح وحدثنا محمد بن يحيى ثنا أبو نعيم قالا ثنا زمعة بن صالح عن عيسى بن يزداد اليماني عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا بال أحدكم فلينتر ذكره ثلاث مرات.

علی بن محمد، وکیع، ح، محمد بن یحیٰی، ابو نعیم، زمعہ بن صالح، عیسیٰ بن یزداد الیمانی، یزداد الیمانی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو عضو کو تین بار جھاڑ لے۔

۳۵۱- قال أبو الحسن بن سلمة حدثنا علي بن عبد العزيز ثنا أبو نعيم ثنا زمعة نحوه.

ابو الحسن بن سلمہ، علی بن عبد العزیز، ابو نعیم، زمعہ اس سند سے بھی یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

باب ۲۵ من بال ولم يمس ماء

اس شخص کے بارے میں جو پیشاب کرنے کے بعد پانی کا استعمال نہ کرے

۳۵۲- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو أسامة عن عبد الله بن يحيى التوأم عن ابن أبي مليكة عن أمه عن عائشة قالت انطلق النبي صلى الله

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبد اللہ بن یحیٰی التوأم، ابن ابی ملیکہ، ام ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کرنے کے لیے تشریف لے گئے عمر پانی لیکر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ فَاتَّبَعَهُ عُمَرُ بِمَاءٍ فَقَالَ مَا هَذَا يَا عُمَرُ قَالَ مَاءٌ قَالَ مَا أُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً.

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْخَلَاءِ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ

٣٥٣ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْحِمْيَرِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَتَحَدَّثُ بِمَا لَمْ يَسْمَعْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسْكُتُ عَمَّا سَمِعُوا فَبَلَغَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو مَا يَتَحَدَّثُ بِهِ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا وَأَوْشَكَ مُعَاذٌ أَنْ يَفْتِنَكُمْ فِي الْخَلَاءِ فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاذًا فَلَقِيَهُ فَقَالَ مُعَاذٌ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّ التَّكْذِيبَ بِحَدِيثٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِفَاقٌ وَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى مَنْ قَالَهُ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَ الْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ وَالظِّلِّ وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ.

٣٥٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ ثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالتَّعْرِيسَ عَلَى جَوَادِّ الطَّرِيقِ وَالصَّلَاةَ عَلَيْهَا فَإِنَّهَا مَأْوَى الْحَيَّاتِ وَالسِّبَاعِ وَقَضَاءَ الْحَاجَةِ عَلَيْهَا فَإِنَّهَا الْمَلَاعِنُ.

٣٥٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ

پیچھے چلے۔ آپ نے فرمایا اے عمر یہ کیا ہے عمر نے عرض کیا پانی آپ نے فرمایا مجھے یہ حکم نہیں دیا گیا ہے کہ جب بھی میں پیشاب کروں تو وضو ضرور کروں اگر میں ایسا کروں گا تو یہ بھی سنت ہو جائے گی۔

راستے کے درمیان پیشاب پاخانہ کرنیکی ممانعت کا بیان۔

حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، نافع بن یزید، حیوۃ بن شریح، ابو سعید الحمیری، معاذ بن جبل وہ حدیث بیان کیا کرتے تھے، جو دیگر صحابہ سے سننے میں نہ آتی تھیں اور جو دیگر صحابہ سے سننے میں آتیں اس پر معاذ خاموش رہتے۔ عبداللہ بن عمرو کو معاذ کی بیان کردہ احادیث پہنچیں تو فرمایا خدا کی قسم میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث نہیں سنی اور شاید تمہیں معاذ بیت الخلاء کے معاملہ میں غلط فہمی میں مبتلا کر دے یہ بات معاذ کو معلوم ہوئی جب وہ عبداللہ بن عمرو سے ملے تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس سے جھوٹی روایت منسوب کرنا منافق کا کام ہے اور جو جھوٹ بولے گا، اس پر اس کا گناہ ہوگا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے تین لعنت کا سبب بننے والی چیزوں سے احتراز کرو۔ راستوں، سایہ دار جگہ اور درمیان راستے کے قضاء حاجت کرنے سے احتراز کرو۔

محمد بن یحیی، عمرو بن ابی سلمہ، زہیر، سالم، حسن، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا راستے کے درمیان نہ شب بسری کرو، نہ وہاں نماز پڑھو۔ کیونکہ وہ سانپوں اور درندوں کی آمد و رفت کی جگہ ہوتی ہے۔ اور نہ وہاں قضاء حاجت کرو کیونکہ یہ لعنت کا سبب بننے والے کاموں میں داخل ہے

محمد بن یحیی، عمرو بن خالد، ابن لہیعہ، قرۃ ابن شہاب

ف: اس حدیث میں ابو سعید الحمیری کے بارے میں ابن القطان فرماتے ہیں یہ مجہول الحال ہے منذری اور ابو داؤد فرماتے ہیں معاذ سے اس کی روایات مرسل ہوتی ہیں لیکن متن حدیث ترمذی اور ابو داؤد کی روایت سے ثابت ہے۔

ثنا ابن لهيعة عن قرة عن ابن شهاب عن سالم عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى أن يصلى على قارعة الطريق أو يضرب الخلاء عليها أو يبال فيها. ف

سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے راستے کے درمیان نماز پڑھنے یا پیشاب پاخانہ کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

باب التباعد للبراز في الفضاء

قضاء حاجت کے لیے جنگل میں دور جانے کا بیان

۳۵۶ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا إسماعيل ابن علية عن محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن المغيرة بن شعبة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا ذهب المذهب أبعد.

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے جاتے تو دور تشریف لے جاتے۔

۳۵۷ - حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا عمرو بن عبيد عن محمد بن المثنى عن عطاء الخراساني عن أنس قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فتنحى لحاجته ثم جاء فدعا بوضوء فتوضأ. ف

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمرو بن عبید، محمد بن المثنیٰ، عطاء الخراسانی، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں ایک سفر کے دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ رفع حاجت کے لیے دور تشریف لے گئے۔ پھر آپ نے پانی منگوا کر وضو فرمایا۔

۳۵۸ - حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا يحيى بن سليم عن ابن خثيم عن يونس بن خباب عن يعلى بن مرة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا ذهب إلى الغائط أبعد.

یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم، ابن خثیم، یونس بن خباب، یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رفع حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تو دور چلے جایا کرتے تھے۔

۳۵۹ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ومحمد بن بشار قالا ثنا يحيى بن سعيد القطان عن أبي جعفر الخطمي قال أبو بكر بن أبي شيبة عمير بن يزيد

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید القطان، ابو جعفر الخطمی عمیر بن یزید، عمارہ بن خزیمہ، حارث بن فضیل، عبد الرحمن بن ابی قراد فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ

ف: جابر کی روایت میں سالم عبد اللہ ابو البصری ہے جس کی ابن معین، نسائی، دار قطنی، ابو حاتم اور ابن حبان نے تضعیف کی ہے اور ابن عمر کی روایت میں ابن لہیعہ متروک الحدیث اور راوی ضعیف ہے لیکن اس کے صحیح شواہد موجود ہیں اس لیے متن حدیث بالکل صحیح ہے۔

ف: عقیلی کہتے ہیں محمد بن المثنیٰ کی روایات غیر محفوظ ہیں۔ بخاری اور یونس بن حبان کہتے ہیں منکر الحدیث ہے۔ ابن الجوزی کہتے ہیں یہ کذاب اور مفتری ہے۔ ابن معین فرماتے ہیں برا آدمی تھا اور حضرت عثمان کو گالیاں دیا کرتا تھا عقیلی کہتے ہیں سخت قسم کا رافضی تھا یہ وہ محمد بن المثنیٰ نہیں جو بخاری مسلم اور ترمذی وغیرہ کے شیوخ میں داخل ہیں۔ اور یہ روایت موضوع ہے۔

ف: اس روایت میں کثیر بن عبد اللہ المزنی ضعیف ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ وہ جھوٹ کے ستونوں میں سے ایک ستون ہے لیکن چونکہ اس باب کی صحیح روایات بھی موجود ہیں اس لیے متن حدیث صحیح ہے۔

عن عمارة بن خزيمة والحارث بن فضيل عن عبد الرحمن بن أبي قراد قال حججت مع النبي صلى الله عليه وسلم فذهب لحاجته فأبعد۔

٣٦٠۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبيد الله بن موسى أنبأنا إسماعيل بن عبد الملك عن أبي الزبير عن جابر قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يأتي البراز حتى يتغيب فلا يرى۔

٣٦١۔ حدثنا العباس بن عبد العظيم العنبري ثنا عبيد الله بن كثير بن جعفر ثنا كثير بن عبد الله المزني عن أبيه عن بلال بن الحارث المزني أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا أراد الحاجة أبعد۔

باب الارتياد للغائط والبول۔

٣٦٢۔ حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الملك بن الصباح ثنا ثور بن يزيد عن حصين الحميري عن أبي سعيد الخير عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من استجمر فليوتر من فعل فقد أحسن ومن لا فلا حرج ومن تخلل فليلفظ ومن لاك فليبتلع من فعل ذلك فقد أحسن ومن لا فلا حرج ومن أتى الخلاء فليستتر فإن لم يجد إلا كثيبا من رمل فليمدده عليه فإن الشيطان يلعب بمقاعد ابن آدم من فعل فقد أحسن ومن لا فلا حرج۔

٣٦٣۔ حدثنا عبد الرحمن بن عمر ثنا عبد الملك بن الصباح بإسناده نحوه وزاد فيه ومن اكتحل فليوتر من فعل فقد أحسن ومن لا فلا حرج ومن لاك فليبتلع۔

٣٦٤۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن الأعمش

علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا۔ آپ حاجت کے لیے دور تشریف لے جاتے تھے ابوبکر بن ابی شیبہ کہتے ہیں ابو جعفر کا نام عمیر بن یزید ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، اسماعیل بن عبد الملک، ابو الزبیر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تو اتنی دور جاتے کہ نظروں سے اوجھل ہو جاتے۔

عباس بن عبد العظیم العنبری، عبد اللہ بن کثیر بن جعفر، کثیر بن عبد اللہ المزنی، عبد اللہ، بلال بن الحارث المزنی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تو اتنی دور جاتے کہ نظروں سے اوجھل ہو جاتے۔

پیشاب اور پاخانہ کے وقت پردہ کرنے کا بیان

محمد بن بشار، عبد الملک بن الصباح، ثور بن یزید، حصین الحمیری، ابو سعید الخیر، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ڈھیلے سے استنجاء کرے تو اسے چاہیے کہ تین ڈھیلے استعمال کرے اگر ایسا کرے گا تو اچھا کرے گا ورنہ اس پر کوئی گناہ نہیں جو شخص خلال کرے دانتوں سے کوئی چیز نکالے تو تھوک دے اگر زبان سے نکالے تو چاہیے نگل لے اگر ایسا کرے گا تو بہتر ہے ورنہ کوئی گناہ نہیں جو شخص قضائے حاجت کے لیے جائے تو اسے چاہیے کہ پردہ کرے چاہے ریت کے ٹیلے سے کیا جائے کیونکہ شیطان بنی آدم کی دبر سے کھیلتا ہے جو شخص ایسا کرے گا یعنی ٹیلے کی آڑ کرے گا تو بہتر ہے ورنہ کوئی گناہ نہیں۔

عبد الرحمان بن عمر، عبد الملک بن الصباح اسی سند سے بھی یہ روایت مروی ہے لیکن اس میں اس قدر اضافہ ہے کہ جو سرمہ لگائے وہ طاق بار لگائے اگر کوئی ایسا کرے تو بہتر ورنہ کوئی گناہ نہیں اور منہ زبان سے نکالی ہوئی چیز کو نگل لینا چاہیے۔

علی بن محمد، وکیع، الاعمش، منہال بن عمرو، یعلی بن مرہ،

عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَرَادَ أَنْ يَقْضِيَ حَاجَةً فَقَالَ لِي ائْتِ تِلْكَ الأَشَاءَتَيْنِ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي النَّخْلَ الصِّغَارَ فَقُلْ لَهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمَا أَنْ تَجْتَمِعَا فَاجْتَمَعَتَا فَاسْتَتَرَ بِهِمَا فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَالَ لِي ائْتِهِمَا فَقُلْ لَهُمَا لِتَرْجِعْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا إِلَى مَكَانِهَا فَقُلْتُ لَهُمَا فَرَجَعَتَا۔

مرہ فرماتے ہیں ایک سفر کے دوران میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ نے حاجت کے لیے جانے کا ارادہ ظاہر کیا تو مجھ سے فرمایا ان دو درختوں کو بلا لاؤ (وکیع فرماتے ہیں یعنی چھوٹے کھجور کے درخت) مرہ کہتے ہیں میں ان کے پاس گیا اور ان سے کہا تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیتے ہیں ایک جگہ جمع ہو جاؤ وہ دونوں جمع ہو گئے آپ نے ان کے ذریعہ پردہ فرمایا جب آپ حاجت سے فارغ ہوئے تو مجھ سے فرمایا جاؤ ان دونوں سے کہو کہ اپنی جگہ پر لوٹ جائیں میں نے ان سے جا کر کہا وہ اپنی جگہ واپس چلے گئے۔

۳۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ ثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ هَدَفٌ أَوْ حَائِشُ نَخْلٍ۔

محمد بن یحیی، ابو النعمان، مہدی بن میمون، محمد بن ابی یعقوب، حسن بن سعد، عبداللہ بن جعفر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے وقت کسی ٹیلے یا کھجور کے درخت کی آڑ لینا زیادہ پسند فرمایا کرتے تھے۔

۳۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الشِّعْبِ فَبَالَ حَتَّى إِنِّي آوِي لَهُ مِنْ فَكِّ وَرِكَيْهِ حِينَ بَالَ۔

محمد بن عقیل بن خویلد، حفص بن عبداللہ، ابراہیم بن طہمان، محمد بن ذکوان، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پیشاب کرنے کے لیے گھاٹی میں تشریف لے جاتے، حتیٰ کہ یہ بھی معلوم نہ ہوتا کہ کس گھاٹی میں آپ نے پیشاب فرمایا ہے۔

بَابُ ۲۴ النَّهْيِ عَنِ الاِجْتِمَاعِ عَلَى الْخَلاَءِ وَالْحَدِيثِ عِنْدَهُ۔

اکٹھے بیٹھ کر رفع حاجت کرنے اور آپس میں بات چیت کرنے کی ممانعت کا بیان

۳۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَنْبَأَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ يَتَنَاجَى اثْنَانِ عَلَى غَائِطِهِمَا يَنْظُرُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا إِلَى عَوْرَةِ صَاحِبِهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَمْقُتُ عَلَى ذَلِكَ۔

محمد بن یحیی، عبداللہ بن رجاء، عکرمہ بن عمار، یحیی بن ابی کثیر، ہلال بن عیاض، ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو آدمی پاخانے میں اس طرح باتیں نہ کریں کہ ایک دوسرے کی شرم گاہ کو دیکھ رہے ہوں کیونکہ اس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔

٣٦٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَرَّاقُ ثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ الصَّوَابُ۔

محمد بن یحییٰ۔ مسلم بن ابراہیم الوراق عکرمہ یحییٰ بن ابی کثیر عیاض بن ہلال۔ یہ روایت اس سند سے بھی مروی ہے۔

٣٦٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نَحْوَهُ۔

محمد بن حمید۔ علی ابی بکر۔ سفیان الثوری۔ عکرمہ بن عمار۔ یحییٰ بن ابی کثیر عیاض بن عبداللہ یہ روایت اس سند سے بھی مروی ہے۔ محمد بن یحییٰ نے اس کی تصویب کی۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ۔

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت کا بیان

٣٧٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ۔

محمد بن رمح۔ لیث بن سعد۔ ابو الزبیر راوی ہیں حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

٣٧١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ۔ ابو خالد الاحمر ابن عجلان۔ عجلان۔ ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے۔

٣٧٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ ثَنَا ابْنُ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ النَّاقِعِ۔

محمد بن یحییٰ۔ محمد بن المبارک۔ یحییٰ بن حمزہ ابن ابی فروہ۔ نافع۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے۔

بَابُ التَّشْدِيدِ فِي الْبَوْلِ۔

پیشاب سے احتیاط کرنے کا بیان

٣٧٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ الدَّرَقَةُ فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ فَبَالَ إِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ انْظُرُوا إِلَيْهِ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَكَ أَمَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيضِ فَنَهَاهُمْ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ۔ ابو معاویہ۔ اعمش۔ زید بن وہب۔ عبدالرحمن بن حسنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ کے دست اقدس میں ڈھال تھی آپ نے اسے رکھا اور بیٹھ کر پیشاب فرمایا کچھ لوگ بولے کہ دیکھو یہ عورتوں کی طرح پیشاب کر رہا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سن کر فرمایا تجھ پر افسوس ہے کیا تجھے معلوم نہیں کہ بنو اسرائیل کے اس شخص پر کیا گزری جس نے کہا تھا ان لوگوں کو جہاں پیشاب لگ جاتا ہے قینچیوں سے نہ کاٹو کیونکہ انہیں یہ حکم تھا کہ جس جگہ پیشاب لگے اس جگہ کو قینچی سے کاٹ لو اس شخص نے انہیں منع کیا اور اس وجہ سے اسے قبر میں عذاب دیا گیا۔

۳۴۴ - قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَ الْأَعْمَشُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، عبید اللہ بن موسیٰ، اعمش، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۳۴۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ جَدِيدَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دو نئی قبروں پر سے گذر ہوا آپ نے فرمایا انہیں عذاب دیا جا رہا ہے۔ اور کسی بڑے گناہ میں انہیں عذاب نہیں دیا جا رہا۔ بلکہ ایک تو ان میں سے پیشاب سے نہیں بچتا تھا دوسرا چغل خوری کیا کرتا تھا۔

۳۴۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ابو عوانہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبر کا عذاب اکثر پیشاب کی وجہ سے ہوتا ہے۔

۳۴۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنِي بَحْرُ بْنُ مَرَّارٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيُعَذَّبُ فِي الْبَوْلِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُعَذَّبُ بِالْغِيبَةِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسود بن شیبان بحر بن مرار اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دو قبروں پر سے گذرنے کا اتفاق ہوا آپ نے فرمایا ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے گناہ میں عذاب نہیں ہو رہا ہے بلکہ ایک کو پیشاب نہ بچنے کی وجہ سے اور دوسرے کو غیبت کرنے کے سبب عذاب دیا جا رہا ہے۔

بَابُ الرَّجُلِ يُسَلَّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ يَبُولُ

پیشاب کرنے والے کو سلام کرنے کا بیان

۳۴۸ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُضَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ وَعْلَةَ أَبِي سَاسَانَ الرَّقَاشِيِّ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذِ بْنِ عُمَيْرِ بْنِ جُدْعَانَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي مِنْ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ

اسماعیل بن محمد الطلحی، احمد بن سعید الدارمی، روح بن عبادہ، سعید، قتادہ، حسن، حضین بن المنذر بن الحارث بن وعلہ ابو ساسان الرقاشی، مہاجر بن عمرو بن جدعان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ آپ وضو فرما رہے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کیا۔ آپ نے جواب نہ دیا۔ جب آپ وضو سے فارغ ہو چکے تو فرمایا میں نے تمہیں اس وجہ سے

ابن سلمة ثنا ابو حاتم ثنا الانصاري عن سعيد
ابن ابي عروبة فذكر نحوه ۔

٣٧٩۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا مسلمة بن علي
ثنا الاوزاعي عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة عن
ابي هريرة قال مر رجل على النبي صلى الله عليه وسلم
وهو يبول فسلم عليه فلم يرد عليه فلما فرغ ضرب
بكفيه الارض فتيمم ثم رد عليه السلام ۔

٣٨٠۔ حدثنا سويد بن سعيد ثنا عيسى بن يونس
عن هاشم بن البريد عن عبد الله بن محمد
ابن عقيل عن جابر بن عبد الله ان رجلا مر
على النبي صلى الله عليه وسلم وهو يبول فسلم
عليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا
رأيتني على مثل هذه الحالة فلا تسلم علي فانك ان
فعلت ذلك لم ارد عليك ۔

٣٨١۔ حدثنا عبد الله بن سعيد والحسين بن
ابي السري العسقلاني قالا ثنا ابو داود عن سفيان
عن الضحاك بن عثمان عن نافع عن ابن عمر قال
مر رجل على النبي صلى الله عليه وسلم وهو يبول
فسلم فلم يرد عليه ۔

باب الاستنجاء بالماء

٣٨٢۔ حدثنا هناد بن السري ثنا ابو الاحوص
عن منصور عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة
قالت ما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم
خرج من غائط قط الا مس ماء ۔

٣٨٣۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا صدقة بن خالد
ثنا عتبة بن ابي حكيم حدثني طلحة بن نافع ابو
سفيان حدثني ابو ايوب الانصاري وجابر بن عبد الله
وانس بن مالك ان هذه الآية نزلت فيه رجال

جواب نہیں دیا کہ میں بغیر وضو کے تھا۔ ابوالحسن بن سلمہ کہتے ہیں یہ
حدیث ابوحاتم انصاری سعید بن ابی عروبہ کی سند سے بھی مروی ہے

ہشام بن عمار، مسلمہ بن علی اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر
ابوسلمہ ابوہریرہ فرماتے ہیں ایک شخص حضور کے قریب سے
گزرا اور آپ پیشاب فرما رہے تھے۔ اس نے آپ کو سلام کیا
آپ نے سلام کا جواب نہ دیا جب آپ فارغ ہو گئے تو زمین پر اپنی
کف مبارک ماریں اور تیمم فرما کر اسے سلام کا جواب دیا۔

سوید بن سعید، عیسی بن یونس، ہاشم بن البرید۔
عبداللہ بن محمد بن عقیل۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما
فرماتے ہیں ایک شخص حضور کے قریب سے گزرا
آپ پیشاب فرما رہے تھے اس نے سلام
کیا آپ نے فرمایا جب تم مجھے اس حالت
میں دیکھو تو سلام نہ کیا کرو کیونکہ اگر تم ایسا
کروگے تو میں تمہیں جواب نہ دوں گا۔

عبداللہ بن سعید، حسین بن ابی السری العسقلانی
ابوداؤد، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، ابن عمر فرماتے
ہیں ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
قریب سے گزرا، آپ پیشاب فرما رہے تھے۔ اس نے
سلام کیا آپ نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔

پانی سے استنجا کرنے کا بیان

ہناد بن السری، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم، اسود
حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو دیکھا جب بھی آپ بیت الخلاء سے تشریف
لاتے تو پانی ضرور لیتے۔

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عتبہ بن ابی حکیم،
طلحہ بن نافع، ابوسفیان، ابوایوب انصاری، جابر بن عبد
اللہ اور انس بن مالک فرماتے ہیں یہ آیت اس بارے
میں نازل ہوئی ہے۔ فیہ رجال یحبون ان یتطہروا واللہ

يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَثْنَى عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُورِ فَمَا طُهُورُكُمْ قَالُوا نَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَنَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَنَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ قَالَ فَهُوَ ذَاكَ فَعَلَيْكُمُوهُ ـ

۳۸۴ ـ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ مَقْعَدَتَهُ ثَلَاثًا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَعَلْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ دَوَاءً وَطُهُورًا ـ

۳۸۵ ـ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا أَبُو حَاتِمٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَا ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا شَرِيكٌ نَحْوَهُ ـ

۳۸۶ ـ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ قُبَاءٍ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ قَالَ كَانُوا يَسْتَنْجُونَ بِالْمَاءِ فَنَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةُ ـ

بَابُ مَنْ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ بَعْدَ الْاِسْتِنْجَاءِ

۳۸۷ ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ اسْتَنْجَى مِنْ تَوْرٍ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ ـ

۳۸۸ ـ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا أَبُو

يحب المطهرين[1] نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے جماعت انصار تمہاری وہ کونسی پاکی ہے جس کی خدا نے تعریف کی ہے؟ وہ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ ہم نماز کے لیے وضو کرتے اور جنابت کے لیے غسل کرتے اور پانی سے استنجا کرتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا یہ بات درست ہے لہذا اسے پکڑے رہو

علی بن محمد، وکیع، شریک، جابر، زید العمی، ابو الصدیق الناجی، حضرت عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مقعد کو تین بار دھوتے، ابن عمر فرماتے ہیں۔ ہم نے اس پر عمل کیا تو ہم نے اسے دوا اور پاکی پایا

ابوالحسن بن سلمہ، ابو حاتم، ابراہیم بن سلیمان الواسطی، ابو نعیم۔ شریک، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

ابو کریب۔ معاویہ بن ہشام، یونس بن الحارث، ابراہیم بن ابی میمونہ، ابو صالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ آیت قبا والوں کے بارے میں اتری ہے۔ فيه رجال يحبون ان يتطهروا والله يحب المطهرين کیونکہ وہ پانی سے استنجا کیا کرتے تھے اُن کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی

استنجا کے بعد زمین پر ہاتھ رگڑنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، شریک۔ ابراہیم بن جریر، ابو زرعہ بن عمرو بن جریر، ابوہریرہ سے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے قضائے حاجت سے فارغ ہو کر پانی سے استنجا کیا، اور پھر اپنے ہاتھ کو زمین پر رگڑا۔

ابوالحسن بن سلمہ، ابو حاتم، سعید بن سلیمان

[1] ان صحابہ کرام میں جو پاک صاف ہونے کو پسند کرتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ بھی پاک ہونے والوں کو پسند کرتا ہے، سورہ توبہ آیت ۱۰۸ پارہ ۱۱ ۔

حاتم ثنا سعید بن سلیمان الواسطی عن شریک نحوہ۔

الواسطی، شریک اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے (بعض احادیث سے ثابت ہے کہ عضو پر تیمم کے تمام مقامات پاک ہیں)۔

۳۸۹۔ حدثنا محمد بن یحیی ثنا ابو نعیم ثنا ابان ابن عبد اللہ حدثنی ابراھیم بن جریر عن ابیہ ان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دخل الغیضۃ فقضی حاجتہ فاتاہ جریر باداوۃ من ماء فاستنجی منھا ومسح یدہ بالتراب

محمد بن یحیی، ابو نعیم، ابان بن عبد اللہ، ابراہیم بن جریر، جریر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جھاڑیوں میں داخل ہوئے اور قضائے حاجت سے فارغ ہوئے جریر آپ کی خدمت میں پانی کا لوٹا لے کر گئے آپ نے استنجا فرمایا اور زمین سے اپنے ہاتھ کو صاف کیا۔

باب تغطیۃ الاناء

برتن ڈھانپنے کا بیان

۳۹۰۔ حدثنا محمد بن یحیی ثنا یعلی بن عبید ثنا عبد الملک بن ابی سلیمان عن ابی الزبیر عن جابر قال امرنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان نوکی اسقیتنا ونغطی انیتنا۔

محمد بن یحیی، یعلی بن عبید، عبد الملک بن ابی سلیمان ابو الزبیر، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اپنی مشکوں کا منہ باندھ دیا کریں اور برتنوں کو ڈھانپ دیا کریں۔

۳۹۱۔ حدثنا عصمۃ بن الفضل ویحیی ابن حکیم قالا ثنا حرمی بن عمارۃ بن ابی حفصۃ ثنا حریش بن خریت انا ابن ابی ملیکۃ عن عائشۃ قالت کنت اضع لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلثۃ انیۃ من اللیل مخمرۃ اناء لطھورہ واناء لسواکہ واناء لشرابہ۔

عصمۃ بن الفضل، یحیی بن حکیم، حرمی بن عمارہ ابن ابی حفصہ، حریش بن خریت، ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تین برتن منہ بند کر کے رات کے لیے رکھتی تھی۔ ایک وضو کے واسطے دوسرا مسواک کے لیے اور تیسرا پینے کے لیے

۳۹۲۔ حدثنا ابو بدر عباد بن الولید ثنا مطھر بن الھیثم ثنا علقمۃ بن ابی جمرۃ الضبعی عن ابیہ عن ابی جمرۃ الضبعی عن ابن عباس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یکل طھورہ الی احد ولا صدقتہ التی یتصدق بھا یکون ھو الذی یتولاہ بنفسہ۔

ابو بدر عباد بن الولید، مطہر بن الہیثم، علقمہ بن ابی جمرۃ الضبعی، ابو جمرہ، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا وضو کا لوٹا کسی کے حوالے نہ فرماتے اور نہ وہ مال جو صدقہ دینا ہوتا بلکہ انہیں خود اپنے دست خاص سے سرانجام دیا کرتے تھے۔

باب غسل الاناء من ولوغ الکلب

کتے کے جھوٹے برتن کو پاک کرنے کا بیان

۳۹۳۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ ثنا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو

أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَضْرِبُ جَبْهَتَهُ بِيَدِهِ وَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ أَنْتُمْ تَزْعُمُونَ أَنِّي أَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ لَكُمُ الْمَهْنَأُ وَعَلَيَّ الْإِثْمُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

رزین کہتے ہیں میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ اپنا ہاتھ پیشانی پر مار کر فرمایا کرتے تھے اے اہل عراق تم یہ سمجھتے ہو کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر جھوٹ بول رہا ہوں، اس سے تمہارا یہ مطلب ہے کہ تمہیں نفع حاصل نہ ہو اور میں گناہ گار ہوں میں قسم کھا کر کہتا ہوں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جب کتا تمہارے برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات دفعہ دھولو۔

۳۶۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

محمد بن یحییٰ، روح بن عبادہ، مالک بن انس، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات دفعہ دھولو

۳۶۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوا الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابو التیاح، مطرف، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات بار دھوؤ اور آٹھویں دفعہ مٹی سے رگڑلو۔

۳۶۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات بار دھوئو۔

بَابُ الْوُضُوءِ بِسُؤْرِ الْهِرَّةِ وَالرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ

بلی کے جھوٹے سے وضو کرنے کا بیان

۳۶۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، مالک

ثنا زيد بن الحباب انبأ مالك بن أنس أخبرني إسحاق بن عبد الله بن أبي طلحة الأنصاري عن حميدة بنت عبيد بن رفاعة عن كبشة بنت كعب وكانت تحت بعض ولد أبي قتادة أنها صبت لأبي قتادة ماء يتوضأ به فجاءت هرة تشرب فأصغى لها الإناء فجعلت أنظر إليه فقال يا ابنة أخي أتعجبين قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنها ليست بنجس هي من الطوافين أو الطوافات.

بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ الانصاری، حمیدہ بنت عبید بن رفاعہ، کبشہ بنت کعب بن مالک ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کسی صاحبزادے کی منکوحہ تھیں۔ انہوں نے ابو قتادہ کے وضو کے لیے پانی ڈالنا شروع کیا۔ ایک بلی پانی پینے لگی ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے آگے وہ برتن جھکا دیا۔ کبشہ کہتی ہیں میں ادھر دیکھ رہی تھی۔ ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے فرمایا میری بھتیجی کیا تجھے اس بات پر تعجب ہو رہا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ناپاک نہیں ہے کیونکہ یہ گھروں میں ہر وقت آتی جاتی رہتی ہیں۔

۳۹۸- حدثنا عمرو بن رافع وإسماعيل بن توبة قالا ثنا يحيى بن زكريا بن أبي زائدة عن حارثة عن عمرة عن عائشة قالت كنت أتوضأ أنا ورسول الله صلى الله عليه وسلم من إناء واحد قد أصابت منه الهرة قبل ذلك.

عمرو بن رافع، اسماعیل بن توبہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حارثہ، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے وضو کیا کرتے تھے حالانکہ اس برتن سے پہلے بلی پانی پی چکی ہوتی تھی۔ اس روایت میں حارثہ بن ابی الرجال ضعیف ہے۔

۳۹۹- حدثنا محمد بن بشار ثنا عبيد الله بن عبد المجيد يعني أبا بكر الحنفي ثنا عبد الرحمن بن أبي الزناد عن أبيه عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الهرة لا تقطع الصلاة لأنها من متاع البيت.

محمد بن بشار، عبید اللہ بن عبد المجید ابو بکر الحنفی، عبد الرحمن بن ابی الزناد، ابو الزناد، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلی سے نماز فاسد نہیں ہوتی کیونکہ یہ گھر کے لوازمات میں سے ہے۔

باب الرخصة بفضل وضوء المرأة.

عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کا بیان

۴۰۰- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو الأحوص عن سماك بن حرب عن عكرمة عن ابن عباس قال اغتسل بعض أزواج النبي صلى الله عليه وسلم في جفنة فجاء

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ نے ایک لگن سے غسل کیا نبی کریم صلی

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْتَسِلَ أَوْ يَتَوَضَّأَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُجْنِبُ۔

اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے اس سے غسل یا وضو کا ارادہ فرمایا آپ کی زوجہ مطہرہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں جنبی تھی آپ نے فرمایا پانی جنبی نہیں ہوتا۔

۴۰۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَتْ مِنْ جَنَابَةٍ فَتَوَضَّأَ أَوِ اغْتَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهَا۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سماک، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ نے غسل اور وضو کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے غسل فرمایا۔

۴۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالُوا ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِفَضْلِ غُسْلِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ۔

محمد بن المثنیٰ، محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، ابوداؤد، شریک، سماک، عکرمہ، ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے غسل جنابت کے بچے ہوئے پانی سے وضو فرمایا۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ ذٰلِكَ

عورت کا بچا ہوا پانی استعمال نہ کرنے کا بیان

۴۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ۔

محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، عاصم الاحول، ابوحاجب، حکم بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۴۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ وَلٰكِنْ يَشْرَعَانِ جَمِيعًا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ مَاجَةَ الصَّحِيحُ هُوَ

محمد بن یحییٰ، معلیٰ بن اسد، عبدالعزیز بن المختار، عاصم الاحول، عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے مرد کو غسل کرنے اور عورت کو مرد کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے سے منع فرمایا ہے ہاں ایک ساتھ دونوں شروع کر سکتے

الأَوَّلِ وَالثَّانِي وَهُوَ۔

۳۷۵۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا أَبُو حَاتِمٍ وَأَبُو عُثْمَانَ الْمُحَارِبِيُّ قَالَا ثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ نَحْوَهُ۔

ہیں ابو عبداللہ بن ماجہ فرماتے ہیں کہ یہ پہلی روایت ہے اور دوسری روایت ہم سے ابوالحسن بن سلمہ، ابوحاتم، ابوعثمان المحاربی۔ معلی بن اسد دا ابن سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۳۷۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَلَا يَغْتَسِلُ أَحَدُهُمَا بِفَضْلِ صَاحِبِهِ۔

محمد بن یحییٰ۔ عبیداللہ، اسرائیل، ابواسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے گھر والے ایک ہی برتن سے غسل فرمایا کرتے تھے لیکن ایک دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل نہیں کیا کرتے تھے۔

بَابُ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

مرد و عورت کا ایک برتن سے غسل کر لینے کا بیان

۳۷۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ۔

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب ح ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ارشاد ہے کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

۳۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

۳۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ وَمَيْمُونَةُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فِي قَصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ۔

ابو عامر اشعری عبداللہ بن عامر یحییٰ بن ابی بکیر، ابراہیم بن نافع، ابن ابی نجیح، مجاہد ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک ایسے برتن سے غسل کیا جس میں آٹے کے نشان لگے ہوئے تھے

۳۸۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن الحسن الاسدی، شریک، عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواج مطہرات ایک ہی برتن سے غسل فرمایا کرتے۔

۳۸۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسمٰعیل بن علیہ، ہشام الدستوائی، یحیےٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ وہ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل فرمایا کرتے۔

بَابُ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يَتَوَضَّآنِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

مرد اور عورت کا ایک برتن سے وضو کر لینے کا بیان

۳۸۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَالِكُ ابْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَتَوَضَّئُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ۔

ہشام بن عمار، مالک بن انس، نافع، (رضی اللہ عنہ)، ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ طہر میں مرد و عورت ایک ہی برتن سے وضو کر لیا کرتے تھے۔

۳۸۳- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ثَنَا أُسَامَةُ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النُّعْمَانِ وَهُوَ ابْنُ سَرْجٍ عَنْ أُمِّ صُبَيَّةَ الْجُهَنِيَّةِ قَالَتْ رُبَّمَا اخْتَلَفَتْ يَدِي وَيَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ أُمُّ صُبَيَّةَ هِيَ خَوْلَةُ بِنْتُ قَيْسٍ فَذَكَرْتُ لِأَبِي زُرْعَةَ فَقَالَ صَدَقَ۔

عبداللہ بن ابراہیم الدمشقی، انس بن عیاض، اسامہ بن زید، ابوالنعمان سالم بن سرج، ام صبیہ الجہنیہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ اکثر اوقات میرے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ وضو کرتے وقت ایک برتن میں ٹکراتے تھے ابن ماجہ فرماتے ہیں میں نے محمد سے سنا وہ فرماتے تھے ام صبیہ کا نام خولہ بنت قیس ہے میں نے اس کا ذکر ابوزرعہ سے کیا۔ انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

۳۸۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ ثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو

محمد بن یحیےٰ، داؤد بن شبیب، حبیب بن حبیب، عمرو بن ہرم، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ

ابن حزم عن عمرة عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم أنهما كانا يتوضآن جميعا للصلاة۔

عنہا نے فرمایا کہ وہ اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے ایک ہی برتن سے وضو کیا کرتے تھے۔

باب الوضوء بالنبيذ

نبیذ سے وضو کرنے کا بیان

۳۸۵ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن أبيه ح وحدثنا محمد بن يحيى ثنا عبد الرزاق عن سفيان عن أبي فزارة العبسي عن أبي زيد مولى عمرو بن حريث عن عبد الله بن مسعود أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال له ليلة الجن عندك طهور قال لا إلا شيء من نبيذ في إداوة قال تمرة طيبة وماء طهور فتوضأ هذا حديث وكيع

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع جراح ح۔ محمد بن یحیی، عبد الرزاق، سفیان، ابو فزارۃ العبسی، ابو زید مولے عمرو بن حریث عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے لیلۃ الجن میں فرمایا کیا تمہارے پاس وضو کے لیے پانی موجود ہے۔ عبد اللہ نے جواب دیا نہیں البتہ ایک برتن میں نبیذ ہے۔ آپ نے فرمایا کھجور بھی پاک ہے اور پانی بھی پاک ہے۔

۳۸۶ - حدثنا العباس بن الوليد الدمشقي ثنا مروان بن محمد ثنا ابن لهيعة ثنا قيس بن الحجاج عن حنش الصنعاني عن عبد الله بن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لابن مسعود ليلة الجن معك ماء قال لا إلا نبيذا في سطيحة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم تمرة طيبة وماء طهور صب علي قال فصببت عليه فتوضأ به۔

عباس بن الولید الدمشقی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ قیس بن الحجاج، حنش الصنعانی۔ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لیلۃ الجن میں فرمایا کیا تمہارے پاس پانی موجود ہے انہوں نے جواب دیا نہیں البتہ ایک برتن میں نبیذ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھجور بھی پاک ہے اور پانی بھی پاک ہے۔ مجھ پر ڈالو، عبد اللہ کا کہنا ہے کہ میں نے ڈالنا شروع کیا اور آپ نے اس سے وضو فرمایا۔

باب الوضوء بماء البحر

سمندر کے پانی سے وضو کرنے کا بیان

۳۸۷ - حدثنا هشام بن عمار ثنا مالك بن أنس حدثني صفوان بن سليم عن سعيد بن سلمة هو من آل ابن الأزرق أن المغيرة بن أبي بردة وهو من بني عبد الدار حدثه أنه سمع أبا هريرة يقول جاء رجل إلى رسول

ہشام بن عمار، مالک بن انس، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، مغیرہ بن ابی بردہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ۔ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! ہم سمندری سفر کیا کرتے ہیں

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ۔

۴۱۸۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ قَالَ كُنْتُ أَصِيدُ وَكَانَتْ لِي قِرْبَةٌ أَجْعَلُ فِيهَا مَاءً وَإِنِّي تَوَضَّأْتُ بِمَاءِ الْبَحْرِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ۔

۴۱۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ۔

۴۲۰۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِسِنْجَانِيُّ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

بَابُ ۳۸ الرَّجُلِ يَسْتَعِينُ عَلَى وُضُوئِهِ فَيُصَبُّ عَلَيْهِ

۴۲۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ

اور ہمارے پاس بہت تھوڑا سا پانی ہوتا ہے اگر ہم اس سے وضو کریں تو پیاسے رہ جاتے ہیں کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر سکتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا پانی پاک اور اس کا مردار حلال ہے۔

سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن بکیر، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، بکر بن سوادہ، مسلم بن المخشی، ابن الفراسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میں شکار کے لیے جایا کرتا تھا اور میرے پاس پانی کی ایک مشک ہوتی اور میں سمندر کے پانی سے وضو کیا کرتا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا تو آپ نے فرمایا اس کا پانی پاک اور مردار حلال ہے۔

محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، ابوالقاسم بن ابی الزناد، اسحاق بن حازم، عبید اللہ بن مقسم، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سمندری پانی کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ آپ نے فرمایا اس کا پانی پاک اور مردار حلال ہے۔

ابوالحسن بن سلمہ، علی بن الحسن الہسنجانی، احمد بن حنبل، ابوالقاسم، ابن ابی الزناد، اسحاق بن حازم، عبید اللہ بن مقسم، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پھر مذکورہ حدیث کی طرح روایت کی۔

دوسرے شخص سے وضو میں مدد لینا اور اس کا پانی ڈالنا

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، مسلم

يُونُسَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّيْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَتِ الْجُبَّةُ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى بِنَا.

۳۴۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيضَأَةٍ فَقَالَ اسْكُبِي فَسَكَبْتُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَأَخَذَ مَاءً جَدِيدًا فَمَسَحَ بِهِ رَأْسَهُ مُقَدَّمَهُ وَمُؤَخَّرَهُ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا.

۳۴۳ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي حُذَيْفَةُ بْنُ أَبِي حُذَيْفَةَ الْأَزْدِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ صَبَبْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءَ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ فِي الْوُضُوءِ.

۳۴۴ - حَدَّثَنَا كُرْدُوسُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ رَوْحٍ ثَنَا أَبِي رَوْحُ بْنُ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ أَبِيهِ أُمِّ عَيَّاشٍ وَكَانَتْ أَمَةً لِرُقَيَّةَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ أُوَضِّئُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بن صبیح، مسروق، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے جب آپ واپس تشریف لائے تو میں لوٹا لے کر گیا۔ میں پانی ڈالتا جاتا تھا آپ نے دست گرامی دھوئے، پھر چہرۂ مبارک دھویا جب بازو دھونا چاہے تو جبہ کی آستینیں تنگ پڑ گئیں آپ نے اپنے ہاتھ کو جبے کے نیچے سے نکال کر انہیں دھویا اور موزوں پر مسح فرمایا پھر ہمیں نماز پڑھائی۔

محمد بن یحیٰی، ہیثم بن جمیل، شریک، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے فرمایا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں وضو کے لیے پانی لائی، آپ نے فرمایا ڈالو میں نے پانی ڈالا، آپ نے اپنے ہاتھ اور بازو دھوئے پھر نیا پانی لیا اور سر کے اگلے اور پچھلے حصہ کا مسح فرمایا اور اپنے پاؤں تین تین مرتبہ دھوئے۔

بشر بن آدم، زید بن الحباب، ولید بن عقبہ، حذیفہ بن ابی حذیفہ الازدی، صفوان بن عسال رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو سفر و حضر کے دوران وضو کرایا ہے۔ یعنی وضو کرانے کے لئے پانی ڈالا کرتا تھا۔

کردوس بن ابی عبد اللہ الواسطی، عبد الکریم بن روح، روح بن عنبسہ، عنبسہ، ام عیاش رضی اللہ تعالٰی عنہا نے فرمایا جو رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی لونڈی تھیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرایا کرتی میں کھڑی ہوتی اور آپ بیٹھے ہوتے۔

إِنَاءً فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ قَاعِدٌ.

بَابُ الرَّجُلِ يَسْتَيْقِظُ مِنْ مَنَامِهِ هَلْ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا

جاگنے کے بعد برتن میں دھونے سے پہلے ہاتھ ڈالنے کا بیان

۴۲۵ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يُفْرِغَ عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي فِيمَ بَاتَتْ يَدُهُ.

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سعید بن المسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی رات کو سو کر جاگے تو اپنے ہاتھ کو اس وقت تک برتن میں نہ ڈالے جب تک اسے دو تین مرتبہ دھو نہ لے کیونکہ تم میں سے کوئی یہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے کہاں رات گزاری ہے۔

۴۲۶ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَجَابِرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا.

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، جابر بن اسماعیل، عقیل، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی سو کر اٹھے تو دھونے سے پہلے اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے۔

۴۲۷ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ النَّوْمِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي وَضُوئِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ وَلَا عَلَى مَا وَضَعَهَا.

اسماعیل بن توبہ، زیاد بن عبداللہ البکائی، عبدالملک بن ابی سلیمان، ابوالزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی سو کر جاگے اور وضو کا ارادہ کرے تو ہاتھ دھوئے بغیر پانی میں نہ ڈالے کیونکہ اسے نہیں معلوم کہ اس کے ہاتھ نے کہاں رات گزاری اور اسے کہاں رکھا۔

۴۲۸ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ قَالَ دَعَا عَلِيٌّ بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پانی منگایا اور برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھوں کو

إِلَّا قَدْ تَوَضَّأَ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ ۔

وضو کیا اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّسْمِيَةِ فِي الْوُضُوءِ

وضو کے وقت بسم اللہ پڑھنے کا بیان

۴۲۹ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالُوا ثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۔

ابوکریب، محمد بن العلاء، زید بن الحباب۔ ح محمد بن بشار، ابو عامر العقدی، ح احمد بن منیع، ابو احمد الزبیری، کثیر بن زید، ربیح بن عبد الرحمان بن ابی سعید۔ عبد الرحمان، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو وضو سے پہلے اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے اس کا وضو نہیں ہوتا۔

۴۳۰ ۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ ثَنَا أَبُو ثِفَالٍ عَنْ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّتَهُ بِنْتَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ تَذْكُرُ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۔

حسن بن علی الخلال، یزید بن ہارون، یزید بن عیاض، ابو ثفال، رباح بن عبد الرحمان بن ابی سفیان بنت سعید بن زید، سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کا وضو نہیں اس کی نماز بھی نہیں اور جو وضو پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو نہیں ہوتا

۴۳۱ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۔

ابوکریب، عبد الرحمٰن بن ابراہیم ابن ابی فدیک محمد بن موسیٰ بن ابی عبد اللہ یعقوب بن سلمۃ اللیثی، سلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں، جو وضو پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو نہیں ہوتا

۴۳۲ ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ

عبد الرحمان، ابن ابی فدیک، عبد المہیمن بن عباس بن سہل بن سعد، عباس، سہل بن سعد رضی

اِبْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا وُضُوْءَ لَهُ وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَلَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا يُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ وَلَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ۔

اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں، جو وضو پہ اللہ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو نہیں ہوتا جو حضور پہ درود نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی اور جو انصار سے محبت نہیں رکھتا اس کی بھی نماز نہیں ہوتی۔

۴۳۳۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا عِيْسَى بْنُ مَرْحُوْمٍ الْعَطَّارُ ثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، عیسیٰ بن مرحوم، العطار، عبد المہیمن بن عباس، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ التَّيَمُّنِ فِي الْوُضُوْءِ

دائیں جانب سے وضو کرنے کا بیان

۴۳۴۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ح وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي الطُّهُوْرِ إِذَا تَطَهَّرَ وَفِي تَرَجُّلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ وَفِي انْتِعَالِهِ إِذَا انْتَعَلَ۔

ہناد بن السری، ابو الاحوص، اشعث بن ابی الشعثاء ح۔ سفیان بن وکیع، عمر بن الطنافسی، اشعث، ابو الشعثاء، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو فرماتے یا کنگھی کرتے یا جوتے پہنتے، تو دائیں جانب سے شروع کرنا پسند فرماتے۔

۴۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَءُوْا بِمَيَامِنِكُمْ۔

محمد بن یحییٰ، ابو جعفر النفیلی، زہیر بن معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جب تم وضو کرو تو دائیں جانب سے ابتداء کیا کرو۔

۴۳۶۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا يَحْيٰى بْنُ صَالِحٍ وَابْنُ نُفَيْلٍ وَغَيْرُهُمَا قَالُوْا ثَنَا زُهَيْرٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، یحییٰ بن صالح، ابن نفیل، زہیر، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ الْمَضْمَضَةِ وَالْاِسْتِنْشَاقِ مِنْ كَفٍّ وَّاحِدٍ

ایک ہی چلو سے کلی اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان

۴۳۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ

عبد اللہ بن الجراح، ابو بکر بن خلاد الباہلی، عبد العزیز بن محمد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار،

زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ غَرْفَةٍ وَاحِدَةٍ۔

۴۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ۔

۴۳۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَنَا وَضُوءًا فَأَتَيْنَاهُ بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ۔

بَابُ الْمُبَالَغَةِ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ وَالْاِسْتِنْثَارِ

۴۴۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْثُرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ۔

۴۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ قَالَ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَبَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا۔

۴۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا

ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی چلو سے ناک میں پانی ڈالا اور کلی فرمائی۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، خالد بن علقمہ، عبد خیر، حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک چلو سے تین بار کلی فرمائی اور تین بار ہی ناک میں پانی ڈالا ہے۔

علی بن محمد، ابوالحسن العکلی، خالد بن عبد اللہ، عمرو بن یحیٰے، یحییٰ، عبداللہ بن زید الانصاری رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے آپ سے وضو کے بارے میں دریافت کیا ہم پانی لائے آپ نے ایک ہی چلو سے کلی فرمائی اور ناک میں پانی ڈالا

اچھی طرح کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، منصور، ح۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، منصور، ہلال بن یساف، سلمہ بن قیس رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تم وضو کرو تو ناک میں پانی اچھی طرح ڈالا کرو اور جب تم استنجا کرو تو طاق بار کیا کرو۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیٰے بن سلیم الطائفی اسمٰعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ، لقیط بن صبرہ رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھ سے وضو کی کیفیت بیان کیجئے آپ نے فرمایا پورا وضو کیا کرو اور ناک میں اچھی طرح پانی ڈالا کرو مگر تم روزے سے ہو۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن سلیمان، ح۔

إسحاق بن سليمان ح وحدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن ابن أبي ذئب عن قارظ بن شيبة عن أبي غطفان المري عن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استنثروا مرتين بالغتين أو ثلاثا۔ 10

۴۴۳۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا زيد بن الحباب وداود بن عبد الله قالا ثنا مالك بن أنس عن ابن شهاب عن أبي إدريس الخولاني عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ فليستنثر ومن استجمر فليوتر۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ مَرَّةً مَرَّةً

۴۴۴۔ حدثنا عبد الله بن عامر بن زرارة ثنا شريك عن ثابت بن أبي صفية الثمالي قال سألت أبا جعفر قلت له حدثت عن جابر بن عبد الله أن النبي صلى الله عليه وسلم توضأ مرة مرة قال نعم قلت ومرتين مرتين وثلاثا ثلاثا قال نعم۔

۴۴۵۔ حدثنا أبو بكر بن خلاد الباهلي ثنا يحيى بن سعيد القطان عن سفيان عن زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار عن ابن عباس قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ غرفة غرفة۔

۴۴۶۔ حدثنا أبو كريب ثنا رشدين بن سعد أنبأنا الضحاك بن شرحبيل عن زيد بن أسلم عن أبيه عن عمر قال رأيت رسول الله

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، قارظ بن شیبہ، ابو غطفان المری، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ناک میں دو یا تین بار پانی دینا چاہیے، اور کلی بھی دو تین بار کرنی چاہیے ناک میں پانی اچھی طرح سے ڈالنا چاہیے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، داؤد بن عبداللہ، مالک، ابن شہاب، ابوادریس الخولانی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو وضو کرے وہ ناک میں اچھی طرح پانی ڈالے اور جو استنجا کرے تو طاق بار کرے۔

ایک ایک بار وضو کرنے کا بیان

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، شریک بن عبداللہ النخعی، ثابت بن صفیۃ الثمالی، ابوجعفر، ثابت کہتے ہیں۔ میں نے ابوجعفر سے دریافت کیا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو فرمایا، ابوجعفر نے جواب دیا ہاں میں نے دریافت کیا دو دو اور تین تین مرتبہ بھی انہوں نے جواب دیا ہاں۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، یحییٰ بن سعید القطان سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ایک چلو سے ہر عضو کو وضو فرماتے دیکھا ہے۔

ابوکریب، رشدین بن سعد، ضحاک بن شرحبیل، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ

10

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ تَوَضَّأَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً.

صلے اللہ علیہ وسلم کو غزوۂ تبوک کے موقع پر ایک ایک مرتبہ ہر عضو کو دھوتے دیکھا ہے۔

بَابُ الْوُضُوءِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

تین تین بار وضو کرنے کا بیان۔

٤٤٦- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ وَعَلِيًّا يَتَوَضَّآنِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَيَقُولَانِ هٰكَذَا كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

محمود بن خالد الدمشقی، ولید بن مسلم الدمشقی ابن ثوبان، عبدۃ بن ابی لبابہ، شقیق بن سلمہ سے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت عثمان اور حضرت علی کو تین تین بار وضو کرتے دیکھا ہے اور وہ فرماتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو کرنا اس طرح تھا۔

٤٤٧- قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَاهُ أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

ابوالحسن بن سلمہ، ابو حاتم، ابو نعیم، عبدالرحمان بن ثابت بن ثوبان، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

٤٤٨- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَرَفَعَ ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم اوزاعی، مطلب بن عبداللہ بن حنطب، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالے عنہما نے تین تین بار وضو فرمایا اور اسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فعل قرار دیا۔

٤٤٩- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا.

ابو کریب، خالد بن حیان، سالم ابو المہاجر میمون بن مہران، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین تین مرتبہ وضو فرمایا ہے۔

٤٥٠- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ فَائِدٍ أَبِي الْوَرْقَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً.

سفیان بن وکیع، عیسٰی بن یونس، فائد ابوالورقاء بن عبدالرحمان، عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو تین مرتبہ وضو اور ایک بار مسح کرتے دیکھا ہے۔

٤٥١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، لیث، شہر بن حوشب، ابو مالک الاشعری رضی اللہ تعالیٰ

ابن حوشب عن أبي مالك الأشعري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ ثلاثا ثلاثا.

عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین تین مرتبہ وضو فرماتے تھے۔

۴۵۳ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن سفيان عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن الربيع بنت معوذ ابن عفراء أن رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ ثلاثا ثلاثا.

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفرا رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ وضو فرماتے تھے۔

بَابٌ ٩٢ مَا جَاءَ فِي الْوُضُوْءِ مَرَّةً وَمَرَّتَيْنِ وَثَلَاثًا

ایک ایک بار، دو دو بار، تین تین بار وضو کرنے کا بیان

۴۵۴ - حدثنا أبو بكر بن خلاد الباهلي حدثني مرحوم بن عبد العزيز العطار حدثني عبد الرحيم ابن زيد العمي عن أبيه عن معاوية بن قرة عن ابن عمر قال توضأ رسول الله صلى الله عليه وسلم واحدة واحدة فقال هذا وضوء من لا يقبل الله منه صلوة إلا به ثم توضأ ثنتين ثنتين فقال هذا وضوء القدر من الوضوء وتوضأ ثلاثا ثلاثا وقال هذا أسبغ الوضوء وهو وضوئي ووضوء خليل الله إبراهيم ومن توضأ هكذا ثم قال عند فراغه أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا عبده ورسوله فتح له ثمانية أبواب الجنة يدخل من أيها شاء.

ابو بکر بن خلاد الباہلی، مرحوم بن عبد العزیز العطار، عبد الرحیم بن زید العمی، زید العمی، معاویہ بن قرہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو فرمایا اور ارشاد فرمایا یہ وہ وضو ہے کہ جس کے بغیر اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں کرتا، پھر دو دو بار وضو کیا اور فرمایا یہ وضو کافی ہے اور پھر تین تین بار وضو کر کے فرمایا یہ مکمل وضو ہے اور میرا اور ابراہیم خلیل اللہ کا یہی وضو ہے، پھر فرمایا جو شخص اس طرح وضو کرے اور اس کے بعد پڑھے اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس سے اس کا جی چاہے وہ جنت میں داخل ہو جائے۔

۴۵۵ - حدثنا جعفر بن مسافر ثنا إسماعيل بن قعنب أبو بشر ثنا عبد الله بن عرادة الشيباني عن زيد بن الحواري عن معاوية ابن قرة عن عبيد بن عمير عن أبي بن كعب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم دعا بماء

جعفر بن مسافر، ابو بشر اسمٰعیل بن قعنب، عبداللہ بن عرادہ الشیبانی، زید بن الحواری، معاویہ بن قرہ، عبید بن عمیر، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا اور ایک ایک بار وضو کیا

تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً فَقَالَ هٰذَا وَظِيفَةُ الْوُضُوءِ أَوْ قَالَ وُضُوءُ مَنْ لَمْ يَتَوَضَّأْهُ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهُ صَلٰوةً ثُمَّ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوءُ مَنْ تَوَضَّأَهُ أَعْطَاهُ اللّٰهُ كِفْلَيْنِ مِنَ الْأَجْرِ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا فَقَالَ هٰذَا وُضُوئِي وَوُضُوءُ الْمُرْسَلِينَ مِنْ قَبْلِي.

اور فرمایا یہ وضو ضروری ہے اور فرمایا اس وضو کے بغیر اللہ تعالےٰ نماز قبول نہیں فرماتا۔ پھر دو دو بار وضو کیا اور فرمایا جو یہ وضو کرے گا اس کے لیے دگنا اجر ہے، پھر تین تین بار وضو کیا اور فرمایا یہ میرا اور مجھ سے پہلے تمام رسولوں کا وضو ہے۔

بَابُ ۹۳ مَا جَاءَ فِي الْقَصْدِ فِي الْوُضُوءِ وَكَرَاهِيَةِ التَّعَدِّي فِيهِ

وضو میں زیادتی کرنے کی کراہت کا بیان

۴۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيِّ بْنِ ضَمْرَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْوُضُوءِ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ وَلَهَانُ فَاتَّقُوا وَسْوَاسَ الْمَاءِ.

محمد بن بشار، ابو داؤد، خارجہ بن مصعب، یونس بن عبید، حسن، عتی بن ضمرہ السعدی، ابی بن کعب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ وضو میں ایک شیطان ہوتا ہے جس کا نام ولہان ہے۔ تم پانی کے وسوسوں سے بچنے کی کوشش کرو۔

۴۵۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا خَالِي يَعْلٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوُضُوءِ فَأَرَاهُ ثَلٰثًا ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا الْوُضُوءُ فَمَنْ زَادَ عَلٰى هٰذَا فَقَدْ أَسَاءَ أَوْ تَعَدّٰى أَوْ ظَلَمَ.

علی بن محمد، یعلیٰ، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک اعرابی حاضر ہوا اور آپ سے وضو کے بارے میں دریافت کیا آپ نے اسے تین بار وضو کر کے دکھایا پھر فرمایا یہ وضو ہے جو اس سے زیادہ کرے اس نے برا کیا اور ظلم کیا۔

۴۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ كُرَيْبًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ مِنْ شَنَّةٍ وُضُوءًا يُقَلِّلُهُ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ كَمَا صَنَعَ.

ابو اسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد بن العباس، سفیان، عمرو، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ کے پاس رات گذاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور مشک سے آہستہ آہستہ وضو فرمایا میں نے بھی کھڑے ہو کر حضور کی طرح وضو کیا۔

۴۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، محمد بن الفضل، فضل، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول

سالم عن ابن عمر قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا يتوضأ فقال لا تسرف لا تسرف .

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو وضو کرتے دیکھا تو فرمایا فضول خرچی نہ کرو فضول خرچی نہ کرو۔

۴۲۵ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا قتيبة ثنا ابن لهيعة عن حيي بن عبد الله المعافري عن أبي عبد الرحمن الحبلي عن عبد الله بن عمرو أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بسعد وهو يتوضأ فقال ما هذا السرف فقال أفي الوضوء إسراف قال نعم وإن كنت على نهر جار .

محمد بن یحیی، قتیبہ، ابن لہیعہ، یحیی بن عبداللہ المعافری، ابوعبدالرحمان الحبلی، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سعد کے پاس سے گزرے اور وہ وضو کر رہے تھے آپ نے فرمایا یہ اسراف ہے سعد نے عرض کیا کیا وضو میں بھی فضول خرچی ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں چاہے تم بہنے والی نہر پر کیوں نہ ہو۔

باب ما جاء في إسباغ الوضوء

کامل وضو کرنے کا بیان

۴۲۶ - حدثنا أحمد بن عبدة ثنا حماد بن زيد ثنا موسى بن سالم أبو جهضم ثنا عبد الله بن عبيد الله بن عباس عن ابن عباس قال أمرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بإسباغ الوضوء .

محمد بن عبدہ، حماد بن زید، موسیٰ بن سالم، ابوجہضم، عبداللہ بن عبیداللہ بن عباس، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں وضو پورا کرنے کا حکم فرمایا تھا۔

۴۲۷ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يحيى بن أبي بكير ثنا زهير بن محمد عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن سعيد بن المسيب عن أبي سعيد الخدري أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ألا أدلكم على ما يكفر الله به الخطايا ويزيد به في الحسنات قالوا بلى يا رسول الله قال إسباغ الوضوء على المكاره وكثرة الخطا إلى المساجد وانتظار الصلاة بعد الصلاة .

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیے بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابن المسیب، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جس سے گناہ ختم ہو جائیں اور نیکیاں بڑھ جائیں؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تکلیف کی حالت میں پورا وضو کرنا، مسجدوں کی جانب کثرت سے جانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

۴۲۸ - حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا سفيان بن حمزة عن كثير بن زيد عن الوليد بن رباح عن أبي هريرة

یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن حمزہ، کثیر بن زید، ولید بن رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَاتُ الْخَطَايَا إِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَإِعْمَالُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

وسلم نے فرمایا گناہوں کا کفارہ تین چیزیں ہیں سختی اور شدت کے وقت کامل وضو کرنا نماز کے لئے مسجد کی طرف قدم بڑھانا۔ ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

بَابُ ۹۵ مَا جَاءَ فِي تَخْلِيلِ اللِّحْيَةِ

داڑھی میں خلال کرنے کا بیان

۴۶۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ۔

محمد بن ابی عمر العدنی، سفیان، عبد الکریم ابوامیہ، حسان بن بلال، عمار بن یاسر ح، ابن ابی عمر، سفیان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسان بن بلال، عمار بن یاسر رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ریش مبارک میں خلال کرتے دیکھا ہے۔

۴۶۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ الْقَزْوِينِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عُثْمَانَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ۔

محمد بن ابی خالد القزوینی، عبد الرزاق، اسرائیل، عامر بن شقیق الاسدی، ابو وائل، عثمان رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو ریش مبارک میں خلال فرمایا۔

۴۶۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو النَّضْرِ صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ وَفَرَّجَ أَصَابِعَهُ مَرَّتَيْنِ۔

محمد بن عبد اللہ بن حفص بن ہشام بن زید بن انس بن مالک، یحیٰی بن کثیر ابو النضر صاحب البصری، یزید الرقاشی، انس بن مالک رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو ریش مبارک میں خلال فرمایا۔ اپنی انگشت ہائے مبارک کو دو مرتبہ کھول کر خلال فرمایا۔

۴۶۷ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ عَرَكَ عَارِضَيْهِ بَعْضَ الْعَرْكِ ثُمَّ شَبَّكَ لِحْيَتَهُ بِأَصَابِعِهِ مِنْ تَحْتِهَا۔

ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب، اوزاعی، عبد الواحد بن قیس، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب وضو فرماتے تو دونوں مبارک رخساروں کو آہستہ آہستہ ملتے۔ پھر ریش مبارک کا نیچے کی طرف سے خلال فرماتے۔

۴۶۸- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ ثَنَا وَاصِلُ بْنُ السَّائِبِ الرَّقَاشِيُّ عَنْ أَبِي سَوْرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ۔ ت

اسماعیل بن عبداللہ الرقی۔ محمد بن ربیعۃ الکلابی، واصل بن سائب الرقاشی، ابو سورہ، ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو وضو میں ریش مبارک کا خلال کرتے دیکھا ہے۔

بَابُ ۶۱ مَا جَاءَ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ،

سر کے مسح کرنے کا بیان

۴۶۹- حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ۔

ربیع بن سلیمان، حرملہ بن یحییٰ۔ محمد بن اسماعیل الشافعی، مالک بن انس، عمرو بن یحییٰ المازنی۔ یحییٰ المازنی نے عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کیا آپ مجھے یہ بتلا سکتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے وضو فرمایا کرتے تھے عبداللہ بن زید نے فرمایا اچھا پھر انہوں نے وضو کے لیے پانی طلب کیا۔ اپنے ہاتھوں پر پانی کو ڈال کر انہیں دو بار دھویا۔ پھر کلی کی اور ناک میں تین بار دیا۔ پھر کہنیوں تک دو دو مرتبہ ہاتھ دھوئے پھر اپنے سر کا مسح کیا۔ ہاتھوں کو آگے لائے اور پھر پیچھے لے گئے۔ سر کے اگلے حصہ سے شروع کرکے گدی تک ہاتھ لے گئے۔ پھر انہیں لوٹا کر وہیں لائے جہاں سے مسح شروع کیا تھا۔ پھر اپنے پاؤں دھوئے۔

۴۷۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن العوام، حجاج، عطاء، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا آپ نے ایک مرتبہ سر کا مسح فرمایا۔

۴۷۱- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً۔

ہناد بن السری، ابو الاحوص، ابو اسحاق، ابو حیہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کا مسح ایک مرتبہ فرمایا۔

۴۷۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ

محمد بن الحارث المصری۔ یحییٰ بن راشد البصری

ثنا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً۔

یزید مولیٰ سلمہ رضی اللہ عنہ، سلمہ بن الاکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا، آپ نے سر کا ایک مرتبہ مسح فرمایا۔

٤٧٣۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّتَيْنِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو سر کا دو مرتبہ مسح فرمایا۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي مَسْحِ الْأُذُنَيْنِ

کانوں کے مسح کا بیان

٤٧٤۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ أُذُنَيْهِ دَاخِلَهُمَا بِالسَّبَّابَتَيْنِ وَخَالَفَ إِبْهَامَيْهِ إِلَى ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ فَمَسَحَ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کانوں کا مسح کیا شہادت کی دونوں انگلیوں کو کانوں میں داخل فرمایا اور انگوٹھوں کو کانوں کے بیرونی حصہ پر رکھا اس طرح اندر اور باہر دونوں حصوں کا مسح فرمایا

٤٧٥۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ ظَاهِرَ أُذُنَيْهِ وَبَاطِنَهُمَا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ربیع رضی اللہ عنہا، ربیع بنت معوذ بن عفراء سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو کانوں کے اندر اور باہر کا مسح فرمایا۔

٤٧٦۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي جُحْرَيْ أُذُنَيْهِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ۔ علی بن محمد۔ وکیع، حسن بن صالح، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو آپ نے انگلیوں کو کانوں کے سوراخ میں داخل فرمایا۔

٤٧٧۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ ثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ

ہشام بن عمار، ولید، حریز بن عثمان، عبد الرحمان بن میسرہ، مقدام بن معدی کرب

الْبِيضُ اُمُّ بَنِي مَعْدِي يَكْرِبَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَاُذُنَيْهِ ظَاهِرِهِمَا وَبَاطِنِهِمَا۔

رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، سر کا مسح کیا اور کانوں کے اندر اور باہر کا مسح فرمایا۔

بَابُ ۹۸ اَلْاُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ۔

کان کو سر میں شامل کرنے کا بیان

۴۷۸ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا ابْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ۔

سوید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، شعبہ، حبیب بن زید، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان سر کا ایک حصہ ہیں۔

۴۷۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ اَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ وَكَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ مَرَّةً وَكَانَ يَمْسَحُ الْمَاقَيْنِ۔

محمد بن زیاد، حماد بن زید، سنان بن ربیعہ، شہر بن حوشب، ابوامامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان سر کا ایک حصہ ہیں۔ اور آپ سر کا ایک بار مسح فرماتے اور آنکھوں کے حلقوں میں انگلی پھیرتے۔

۴۸۰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ۔

محمد بن یحییٰ، عمرو بن الحصین، محمد بن عبداللہ بن علاثہ، عبدالکریم الجزری، سعید بن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان سر کا ایک حصہ ہیں۔

بَابُ ۹۹ تَخْلِيْلِ الْاَصَابِعِ۔

انگلیوں میں خلال کرنے کا بیان

۴۸۱ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيُّ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ اَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصَرِهِ۔

محمد بن المصفی الحمصی، محمد بن حمیر، ابن لہیعہ، یزید بن عمرو المعافری، ابوعبدالرحمان الحبلی، مستورد بن شداد رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا آپ نے اپنی چھنگلی سے پیروں کی انگلیوں کا خلال فرمایا۔

۴۸۲ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ ثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ فَذَكَرَ

ابوالحسن بن سلمہ، خلاد بن یحییٰ الحلوانی قتیبہ، ابن لہیعہ اس سند سے بھی یہ روایت

نحوہ۔

۴۸۳۔ حدثنا ابراہیم بن سعید الجوہری ثنا سعد بن عبد الحمید بن جعفر عن ابن ابی الزناد عن موسی بن عقبۃ عن صالح مولی التوأمۃ عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قمت الی الصلوۃ فاسبغ الوضوء واجعل الماء بین اصابع یدیک ورجلیک۔

۴۸۴۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ ثنا یحیی ابن سلیم الطائفی عن اسمعیل بن کثیر عن عاصم بن لقیط بن صبرۃ عن ابیہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسبغ الوضوء وخلل بین الاصابع۔

۴۸۵۔ حدثنا عبد الملک بن محمد الرقاشی ثنا معمر عن محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع ثنی ابی عن عبید اللہ بن ابی رافع عن ابیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا توضأ حرک خاتمہ۔

باب غسل العراقیب

۴۸۶۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ وعلی ابن محمد قالا ثنا وکیع عن سفیان عن منصور عن ہلال بن یساف عن ابی یحیی عن عبد اللہ بن عمرو قال رای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قوما یتوضؤن واعقابہم تلوح فقال ویل للاعقاب من النار اسبغوا الوضوء۔

۴۸۷۔ قال القطان ثنا ابو حاتم ثنا عبد المؤمن ابو علی ثنا عبد السلام بن حرب عن ہشام ابن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ قالت قال

مروی ہے۔

ابراہیم بن سعید الجوہری، سعد بن عبد الحمید بن جعفر، ابن ابی الزناد، موسیٰ بن عقبہ، صالح مولی التوامہ۔ ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نماز کے لیے کھڑے ہوا کرو تو وضوء پورا کیا کرو، پیروں اور ہاتھوں کی انگلیوں کے درمیان پانی دیا کرو۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سلیم الطائفی، اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ، لقیط بن صبرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پورا وضو کیا کرو، اور انگلیوں کے درمیان خلال کیا کرو۔

عبد الملک بن محمد الرقاشی، معمر بن محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ، ابو رافع رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب وضو فرماتے تھے تو انگوٹھی کو ہلاتے تھے۔

ایڑیاں دھونے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، ہلال بن یساف، ابو یحییٰ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے دیکھا ان کی ایڑیاں چمک رہی تھیں آپ نے فرمایا افسوس ایڑیوں کے لیے آگ سے بربادی ہے۔ وضو پورا کیا کرو۔

حاتم، عبد المؤمن بن علی، عبد السلام بن حرب، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم ويل للأعقاب من النار

۴۸۸ - حدثنا محمد بن الصباح ثنا عبد الله ابن رجاء المكي عن ابن عجلان ح وحدثنا أبو بكر ابن أبي شيبة ثنا يحيى بن سعيد وأبو خالد الأحمر عن محمد بن عجلان عن سعيد بن أبي سعيد عن أبي سلمة قال رأت عائشة عبد الرحمن وهو يتوضأ فقالت أسبغ الوضوء فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ويل للعراقيب من النار

۴۸۹ - حدثنا محمد بن عبد الملك بن أبي الشوارب ثنا عبد العزيز بن المختار ثنا سهيل عن أبيه عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ويل للأعقاب من النار

۴۹۰ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو الأحوص عن أبي إسحاق عن سعيد بن أبي كرب عن جابر بن عبد الله قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ويل للعراقيب من النار

۴۹۱ - حدثنا العباس بن عثمان وعثمان بن إسماعيل الدمشقيان قالا ثنا الوليد بن مسلم ثنا شيبة بن الأحنف عن أبي سلام الأسود عن أبي صالح الأشعري حدثني أبو عبد الله الأشعري عن خالد بن الوليد ويزيد بن أبي سفيان وشرحبيل ابن حسنة وعمرو بن العاص كل هؤلاء سمعوا من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أتموا الوضوء ويل للأعقاب من النار

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔ (ویل جہنم کے اندر ایک وادی ہے)

محمد بن الصباح۔ عبد اللہ بن رجاء المکی، ابن عجلان، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابو خالد الاحمر، محمد بن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عبد الرحمن کو وضو کرتے دیکھا تو فرمایا وضو پورا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد العزیز بن المختار، سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، احوص، ابواسحاق، سعید بن ابی کریب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔

عباس بن عثمان، بن اسماعیل الدمشقی، ولید بن مسلم، شیبہ بن الاحنف، ابو سلام الاسود، ابو صالح الاشعری، ابو عبد اللہ الاشعری، خالد بن ولید، یزید بن ابی سفیان، شرحبیل بن حسنہ اور عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وضو پورا کیا کرو ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔

بَابُ ۱۱ مَا جَاءَ فِي غَسْلِ الْقَدَمَيْنِ

۴۹۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ أَرَدْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ طُهُورَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۴۹۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا۔

۴۹۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ قَالَتْ أَتَانِي ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَأَلَنِي عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ تَعْنِي حَدِيثَهَا الَّذِي ذَكَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ النَّاسَ أَبَوْا إِلَّا الْغَسْلَ وَلَا أَجِدُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ إِلَّا الْمَسْحَ۔

بَابُ ۱۲ مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ عَلَى مَا أَمَرَ اللّٰهُ تَعَالَى

۴۹۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ أَبِي صَخْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ يُحَدِّثُ أَبَا بُرْدَةَ فِي الْمَسْجِدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ فَالصَّلَوَاتُ الْمَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ۔

قدم دھونے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، ابوحیہ کہتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وضو کرتے دیکھا انہوں نے اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھو کر فرمایا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو کرنا دکھانا چاہتا ہے۔

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حریز بن عثمان، عبدالرحمان بن میسرہ، مقدام بن معدیکرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا تو اپنے پیر تین تین مرتبہ دھوئے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، روح بن القاسم، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میرے پاس ابن عباس آئے اور انہوں نے مجھ سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور اپنے پیروں کو دھویا ابن عباس نے فرمایا لوگ تو پیروں کے دھونے کے علاوہ انکار کرتے ہیں اور میں بھی قرآن میں مسح کے علاوہ

حکم خداوندی کے مطابق وضو کرنے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد ابوصخرہ کہتے ہیں میں نے حمران کو مسجد میں ابوبردہ سے یہ حدیث بیان کرتے سنا ہے کہ حضرت عثمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ کے حکم کے مطابق پورا وضو کرے تو فرض نمازیں ایک دوسرے کے درمیانی وقفے میں سرزد ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہیں۔

۴۹۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا حَجَّاجٌ ثَنَا هَمَّامٌ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهَا لَا تَتِمُّ صَلَاةٌ لِأَحَدٍ حَتَّى يُسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَيَمْسَحُ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ.

محمد بن یحییٰ، حجاج، ہمام، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، علی بن یحییٰ بن خلاد، یحییٰ، رفاعہ بن رافع نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کسی کی نماز اس وقت تک کمل نہیں ہوتی جب تک وہ حکم خداوندی کے مطابق پورا وضو نہ کرے وہ اپنے چہرے اور ہاتھوں کو کہنیوں تک دھوئے، سر کا مسح کرے اور پیروں کو ٹخنوں تک دھوئے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّضْحِ بَعْدَ الْوُضُوءِ

وضو کے بعد پانی کے چھینٹے دینے کا بیان

۴۹۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ قَالَ مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا بن ابی زائدہ، منصور، مجاہد، حکم بن سفیان الثقفی، فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو فرماتے دیکھا۔ آپ نے وضو کرنے کے بعد ہتھیلی میں پانی لے کر اپنی رومالی پر چھڑکا۔

۴۹۸ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ ثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنِي جِبْرَائِيلُ الْوُضُوءَ وَأَمَرَنِي أَنْ أَنْضَحَ تَحْتَ ثَوْبِي لِمَا يَخْرُجُ مِنَ الْبَوْلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ.

ابراہیم بن محمد الفریابی، حسان بن عبداللہ ابن لہیعہ، عقیل، زہری، عروہ، اسامہ بن زید، زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مجھے جبرئیل نے وضو کرنے کا طریقہ بتلایا اور وضو کے بعد کپڑے پر پیشاب کے شک وشبہ سے بچنے کے لیے پانی چھڑکنے کا حکم دیا ہے۔

۴۹۹ - قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

ابوالحسن بن سلمہ، ابو حاتم، عبداللہ بن یوسف التنیسی، ابن لہیعہ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۵۰۰ - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ الْيَحْمَدِيُّ ثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

حسین بن سلمۃ الحمیدی، سلم بن قتیبہ حسن بن علی الہاشمی، عبدالرحمان الاعرج، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَضِحْ۔

ارشاد فرمایا جب تم وضو کرو تو اپنی رومالی پر پانی چھڑک لیا کرو۔

۵۰۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا قَيْسٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تَوَضَّأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَضَحَ فَرْجَهٗ۔

محمد بن یحیے، عاصم بن علی، قیس بن عاصم ابن ابی لیلے، ابوالزبیر، جابر رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم وضو کرو تو رومالی پر پانی چھڑک لیا کرو۔

بَابُ الْمِنْدِيْلِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ وَبَعْدَ الْغُسْلِ

وضو یا غسل کے بعد بدن رومال وغیرہ سے پونچھنے کا بیان

۵۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ اَنَّ اَبَا مُرَّةَ مَوْلٰى عَقِيْلٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ اُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ اَبِيْ طَالِبٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهٗ لَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى غُسْلِهٖ فَسَتَرَتْ عَلَيْهِ فَاطِمَةُ ثُمَّ اَخَذَ ثَوْبَهٗ فَالْتَحَفَ بِهٖ۔

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب سعید بن ابی ہند، ابومرہ، مولے عقیل، ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ فتح مکہ کے روز رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم غسل کرنے کے لیے کھڑے ہوئے۔ اور فاطمۃ الزہرا نے پردہ کیا غسل سے فارغ ہوکر آپ نے کپڑا لے کر اسے جسم اطہر سے لپیٹ لیا۔

۵۰۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا ابْنُ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهٗ مَاءً فَاغْتَسَلَ ثُمَّ اَتَيْنَاهُ بِمِلْحَفَةٍ وَرْسِيَّةٍ فَاشْتَمَلَ بِهَا فَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى اَثَرِ الْوَرْسِ عَلٰى عُكَنِهٖ۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلے، محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ، محمد بن شرحبیل، قیس بن سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے آپ کے غسل کے لیے پانی تیار کیا آپ نے غسل فرمایا ہم ایک کسم کی رنگی ہوئی چادر لے کر آئے آپ نے اس کو جسم اطہر سے لپیٹ لیا گویا کہ میں آپ کے شکم مبارک پر ورس کے نشان دیکھ رہا ہوں۔

۵۰۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ ثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهٖ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبٍ حِيْنَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَرَدَّهٗ وَجَعَلَ يَنْفُضُ الْمَاءَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس، میمونہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کپڑا لے کر آئی اور آپ نے جنابت سے غسل فرمایا تھا آپ نے اسے واپس فرما دیا اور پانی کو جسم اطہر سے جھاڑنے لگے۔

۵۰۵۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ وَاَحْمَدُ بْنُ

عباس بن الولید، احمد بن الازہر، مروان

الأزهر قالا ثنا مروان بن محمد ثنا يزيد بن السمط ثنا الوضين بن عطاء عن محفوظ بن علقمة عن سلمان الفارسي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ فقلب جبة صوف كانت عليه فمسح بها وجهه.

بن محمد، یزید بن سمط، وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، سلمان فارسی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور اپنے زیب تن کئے ہوئے جبے کو پلٹ کر اپنا چہرۂ اقدس پونچھا۔

باب ما يقال بعد الوضوء

وضو کے بعد پڑھنے کا بیان

٥٠٦ - حدثنا موسى بن عبد الرحمن ثنا الحسين بن علي وزيد بن الحباب ح وحدثنا محمد بن يحيى ثنا أبو نعيم ثنا عمرو بن عبد الله بن وهب أبو سليمان النخعي قال حدثني زيد العمي عن أنس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من توضأ فأحسن الوضوء ثم قال ثلاث مرات أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله فتح له ثمانية أبواب الجنة من أيها شاء دخل.

موسیٰ بن عبدالرحمان، حسین بن علی، زید بن الحباب، ح، محمد بن یحییٰ، ابونعیم، عمرو بن عبداللہ بن وہب ابوسلیمان النخعی، زید العمی، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بہتر طریقہ سے وضو کرے اور وضو کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات کہے اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ اس کے لیے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے بہشت میں داخل ہو جائے۔

٥٠٧ - قال أبو الحسن بن سلمة القطان ثنا إبراهيم بن نصر ثنا أبو نعيم بنحوه.

ابوالحسن بن سلمۃ القطان، ابراہیم بن نصر، ابونعیم اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

٥٠٨ - حدثنا علقمة بن عمرو الدارمي ثنا أبو بكر بن عياش عن أبي إسحاق عن عبد الله بن عطاء البجلي عن عقبة بن عامر الجهني عن عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يتوضأ فيحسن الوضوء ثم يقول أشهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا عبده ورسوله إلا فتحت له ثمانية أبواب الجنة يدخل من أيها شاء.

علقمہ بن عمرو الدارمی، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق عبداللہ بن عطاء البجلی، عقبہ بن عامر الجہنی، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان بہتر طریقہ پر وضو کرتا ہے۔ اور اس کے بعد یہ کہتا ہے۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ تو اس کے لیے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

باب الوضوء بالصفر

پیتل کے برتن سے وضو کرنے کا بیان

٥٠٩ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أحمد بن عبد الله عن عبد العزيز بن الماجشون ثنا عمرو بن يحيى عن أبيه عن عبد الله بن زيد

ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبداللہ عبدالعزیز بن الماجشون، عمرو بن یحییٰ المازنی یحییٰ عبداللہ بن زید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صاحبوا النبي صلى الله عليه وسلم قال أتانا رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخرجنا له ماء في تور من صفر فتوضأ به.

وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے پیتل کے ایک برتن میں آپ کی خدمت میں وضو کا پانی پیش کیا تو آپ نے اس سے وضو فرمایا۔

٥١٠- حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا عبد العزيز بن محمد الدراوردي عن عبيد الله ابن عمر عن إبراهيم بن محمد بن عبد الله بن جحش عن أبيه عن زينب بنت جحش أنه كان لها مخضب من صفر قالت كنت أرجل رأس رسول الله صلى الله عليه وسلم فيه.

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد الدراوردی، عبید اللہ بن عمر، ابراہیم بن محمد بن عبد اللہ بن جحش، محمد بن عبد اللہ، زینب بنت جحش نے فرمایا کہ میرے پاس پیتل کا ایک تھال تھا۔ میں اسی میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سر اقدس میں کنگھی کیا کرتی تھی۔

٥١١- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن شريك عن إبراهيم بن جرير عن أبي زرعة بن عمرو بن جرير عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم توضأ في تور.

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، شریک، ابراہیم بن جریر، ابو زرعہ بن عمر بن جریر، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پیتل کے ایک برتن میں وضو فرمایا۔

باب: الوضوء من النوم

سو کر وضو کرنے کا بیان

٥١٢- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع ثنا الأعمش ثنا إبراهيم عن الأسود عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينام حتى ينفخ ثم يقوم فيصلي ولا يتوضأ قال الطنافسي قال وكيع تعني وهو ساجد.

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو جاتے حتی کہ خراٹے لینے لگتے، پھر اٹھ کر وضو کیے بغیر نماز شروع کر دیتے اور وضو نہ فرماتے۔ طنافسی کہتے ہیں وکیع فرمایا کرتے تھے کہ یہ سونا بعض اوقات سجدے کی حالت میں ہوا کرتا تھا۔

٥١٣- حدثنا عبد الله بن عامر بن زرارة ثنا يحيى بن زكريا بن أبي زائدة عن حجاج عن فضيل ابن عمرو عن إبراهيم عن علقمة عن عبد الله أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نام حتى نفخ ثم قام فصلى.

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حجاج، فضیل بن عمرو، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو جاتے حتی کہ خراٹے لینے لگتے، پھر اٹھ کر نماز شروع فرما دیتے۔

٥١٤- حدثنا عبد الله بن عامر بن زرارة عن ابن أبي زائدة عن حريث بن أبي مطر عن يحيى ابن عباد أبي هبيرة الأنصاري عن سعيد بن

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، ابن ابی زائدہ، حریث، ابو مطر، یحییٰ بن عباد ابو ہبیرہ الانصاری، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جبیر عن ابن عباس قال کان نومه ذلک و هو جالس یعنی النبی صلی الله علیه وسلم. 11

۵۱۵ - حدثنا محمد بن المصفی الحمصی ثنا بقیة عن الوضین بن عطاء عن محفوظ بن علقمة عن عبد الرحمن بن عائذ الازدی عن علی بن ابی طالب ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال العین وکاء السه فمن نام فلیتوضأ.

۵۱۶ - حدثنا ابو بکر بن ابی شیبة ثنا سفیان بن عیینة عن عاصم عن زر عن صفوان بن عسال قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یأمرنا ان لا ننزع خفافنا ثلثة ایام الا من جنابة لکن من غائط وبول ونوم.

باب ۱۰۸ الوضوء من مس الذکر

۵۱۷ - حدثنا محمد بن عبد الله بن نمیر ثنا عبد الله بن ادریس عن هشام بن عروة عن ابیه عن مروان بن الحکم عن بسرة بنت صفوان قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا مس احدکم ذکره فلیتوضأ.

۵۱۸ - حدثنا ابراهیم بن المنذر الحزامی ثنا معن بن عیسی ح وحدثنا عبد الرحمن بن ابراهیم الدمشقی ثنا عبد الله بن نافع جمیعا عن ابن ابی ذئب عن عقبة بن عبد الرحمن عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا مس احدکم ذکره فعلیه الوضوء.

۵۱۹ - حدثنا ابو بکر بن ابی شیبة ثنا المعلی بن منصور ح وحدثنا عبد الله بن احمد بن

نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا سونا کبھی کبھار قعدے کی حالت میں ہوتا تھا۔

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، عبدالرحمان بن عائذ الازدی، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آنکھیں سرینوں کا بندھن ہیں جو شخص سو جائے اسے وضو کرنا چاہیے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم، زر، صفوان بن عسال نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم موزے جنابت کے علاوہ نہ اتاریں، نہ پیشاب سے نہ پاخانہ اور نیند سے۔

پیشاب گاہ کو چھوکر وضو کرنے کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس، ہشام بن عروہ، عروہ، مروان بن الحکم، بسرہ بنت صفوان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی پیشاب گاہ کو ہاتھ لگائے تو وضو کرے۔

ابراہیم بن المنذر الحزامی، معن بن عیسے، ح، عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، عبداللہ بن نافع، ابن ابی ذئب، عقبہ بن عبدالرحمان، محمد بن عبدالرحمان بن ثوبان، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی پیشاب گاہ کو ہاتھ لگائے تو اس پر وضو لازم ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، معلے بن منصور، ح، عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان

بَشِيرُ بْنُ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

11 الدمشقی، مروان بن محمد، ہیثم بن حمید، علاء بن الحارث مکحول، عنبسہ بن ابی سفیان، ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جو شخص اپنی پیشاب گاہ کو چھوئے تو اُسے وضو کرنا چاہیے۔

۵۲۰ - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

سفیان بن وکیع، عبد السلام بن حرب، اسحٰق بن ابی فروہ، زہری، عبد اللہ بن عبد القاری، حضرت ابو ایوب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی اپنی پیشاب گاہ کو ہاتھ لگائے تو اُسے وضو کرنا چاہیے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ

پیشاب گاہ کو چھونے سے وضو لازم نہ آنے کا بیان

۵۲۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ طَلْقٍ الْحَنَفِيَّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ لَيْسَ فِيهِ وُضُوءٌ إِنَّمَا هُوَ مِنْكَ.

علی بن محمد، وکیع، محمد بن جابر، قیس بن طلق الحنفی طلق الحنفی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پیشاب گاہ کو چھونے کے بارے میں دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا اس میں وضو لازم نہیں آتا کیونکہ وہ بھی تیرے جسم کا ایک جزو ہے۔

۵۲۲ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ جُزْءٌ مِنْكَ.

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی مروان بن معاویہ، جعفر بن الزبیر، قاسم ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پیشاب کو چھونے کے بارے میں دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا اس سے وضو نہیں کیونکہ یہ بھی تیرے جسم کا ایک جزو ہے

بَابُ الْوُضُوءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

آگ پر پکی ہوئی شے کھا کر وضو کرنے کا بیان

۵۲۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَوَضَّأُ مِنَ الْحَمِيمِ فَقَالَ لَهُ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا سَمِعْتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ پر پکی ہوئی شے کھا کر وضو کیا کرو، ابن عباس نے جواباً فرمایا تو کیا ہم گرم پانی سے بھی وضو کیا کریں ابو ہریرہ نے فرمایا اے میرے بھتیجے جب تم رسول اللہ صلی اللہ

حديثا فلا تضرب له الامثال۔

٥٢٤ - حدثنا حرملة بن يحيى ثنا ابن وهب انا يونس بن يزيد عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم توضئوا مما مست النار۔

٥٢٥ - حدثنا هشام بن خالد الازرق ثنا خالد بن يزيد بن ابي مالك عن ابيه عن انس بن مالك قال كان يضع يديه على اذنيه ويقول صمتا ان لم اكن سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول توضئوا مما مست النار۔

باب الرخصة في ذلك

٥٢٦ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا ابو الاحوص عن سماك بن حرب عن عكرمة عن ابن عباس قال اكل النبي صلى الله عليه وسلم كتفا ثم مسح يديه بمسح كان تحته ثم قام الى الصلوة فصلى۔

٥٢٧ - حدثنا محمد بن الصباح انبانا سفيان عن محمد بن المنكدر وعمرو بن دينار وعبد الله بن محمد بن عقيل عن جابر بن عبد الله قال اكل النبي صلى الله عليه وسلم وابو بكر وعمر خبزا ولحما ولم يتوضئوا۔

٥٢٨ - حدثنا عبد الرحمن بن ابراهيم الدمشقي ثنا الوليد بن مسلم ثنا الاوزاعي ثنا الزهري قال حضرت عشاء الوليد او عبد الملك فلما حضرت الصلوة قمت لاتوضا فقال جعفر بن عمرو بن امية اشهد على ابي انه شهد على رسول الله صلى الله عليه وسلم انه اكل طعاما مما غيرت النار ثم

علیہ وسلم کی کوئی حدیث سنو تو اس کے سامنے مثالیں بیان نہ کیا کرو۔

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ پر پکی ہوئی شئے کھا کر وضو کر لیا کرو۔

ہشام بن خالد الازرق، خالد بن یزید بن ابی مالک، یزید بن ابی مالک (رباعی) انس بن مالک اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ کر فرماتے کہ یہ بہرے ہو جائیں اگر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے نہ سنا ہو آگ پر پکی ہوئی شئے کو کھا کر وضو کر لیا کرو۔

پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنے کے جواز کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بکری کا شانہ کھایا پھر اپنے نیچے بچھے ہوئے کپڑے سے ہاتھ صاف کر کے نماز کے لیے کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھائی۔

محمد بن الصباح، سفیان بن محمد بن المنکدر، عمرو بن دینار، عبد اللہ بن محمد بن عقیل (رباعی) جابر بن عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابو بکر اور عمر نے روٹی اور گوشت کھا کر وضو نہیں فرمایا۔

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری کہتے ہیں ولید یا عبد الملک کے سامنے رات کا کھانا رکھا گیا تو اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا میں وضو کے لیے کھڑا ہوا۔ جعفر بن امیہ نے کہا میں قسم کھا کر کہتا ہوں میرے والد نے یہ بیان فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگ پر پکی ہوئی شئے کھائی اور وضو نہیں فرمایا۔ علی بن

صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي بِمِثْلِ ذٰلِكَ۔

٥٢٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَتِفِ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهُ وَصَلَّى وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً۔

٥٣٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَا سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالصَّهْبَاءِ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِأَطْعِمَةٍ فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِسَوِيقٍ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ فَاهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ۔

٥٣١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ ثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ فَمَضْمَضَ وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَصَلَّى۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ

٥٣٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّئُوا مِنْهَا۔

٥٣٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

عبداللہ بن عباس نے فرمایا میں بھی قسم کھا کر کہتا ہوں میرے والد ابن عباس نے بھی یہی فرمایا ہے۔

محمد بن الصباح، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد الباقر، علی بن الحسین، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بکری کا شانہ لایا گیا آپ نے اسے تناول فرما کر پانی کو ہاتھ لگانے بغیر نماز پڑھائی۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یحییٰ بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن النعمان الانصاری نے فرمایا کہ صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف گئے۔ مقام صہبا میں پہنچ کر آپ نے نماز عصر پڑھائی، پھر کھانا طلب فرمایا تو سوائے ستو کے کچھ دستیاب نہ ہوا ہم سب نے ستو کھائے۔ پھر آپ نے پانی منگا کر صرف کلی فرمائی پھر کھڑے ہو کر ہمیں نماز مغرب پڑھائی۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالعزیز بن المختار، سہیل، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا شانہ کھایا پھر کلی فرمائی اور ہاتھ دھوئے اور نماز پڑھائی۔

اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابو معاویہ، اعمش، عبداللہ بن عبداللہ، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا اسے کھا کر وضو کیا کرو۔

محمد بن بشار، عبدالرحمان بن مہدی، زائدہ

ابْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا زَائِدَةُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ۔

اسرائیل، اشعث بن ابی الشعثاء، جعفر بن ابی ثور، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ جب ہم اونٹ کا گوشت کھائیں تو وضو کریں اور بہر حال بکری کا گوشت کھانے سے وضو کرنے کی ضرورت نہیں۔

٥٣٤ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ وَكَانَ ثِقَةً وَكَانَ الْحَكَمُ يَأْخُذُ عَنْهُ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْغَنَمِ وَتَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ۔

ابو اسحٰق الہروی، ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، عباد بن العوام، حجاج، عبد اللہ بن عبد اللہ مولیٰ بنی ہاشم، عبد الرحمان بن ابی لیلیٰ، اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بکری کا گوشت کھانے سے وضو کی ضرورت نہیں البتہ اونٹ کا۔ گوشت کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

٥٣٥ ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ هُبَيْرَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَتَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ وَلَا تَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْغَنَمِ وَصَلُّوا فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ۔

محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ بن الولید، خالد بن یزید بن عمرو بن ہبیرۃ الفزاری، عطاء بن السائب، محارب بن دثار، عبد اللہ بن عمرو بن العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرو۔ بکری کے گوشت سے وضو ضروری نہیں، اسی طرح اونٹ کا دودھ پی کر وضو کرو بکری کا دودھ پی کر وضو نہ کرو، جہاں بکریاں بند کی جاتی ہوں وہاں تم نماز پڑھ سکتے ہو۔ لیکن جہاں اونٹ بندھے جاتے ہوں وہاں نماز نہ پڑھو۔

بَابُ ٣ الْمَضْمَضَةِ مِنْ شُرْبِ اللَّبَنِ

دودھ پی کر کلی کرنے کا بیان

٥٣٦ ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَضْمِضُوا مِنَ اللَّبَنِ فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا۔

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دودھ پینے کے بعد کلی کر لیا کرو کیونکہ اس میں چکنا ہٹ ہوتی ہے۔

۵۳۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبْتُمُ اللَّبَنَ فَمَضْمِضُوا فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن محمد، موسیٰ بن یعقوب، ابو عبیدہ بن عبداللہ بن زمعہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دودھ پی کر کلی کر لینی چاہیے کیونکہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

۵۳۸ - حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ ثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَضْمِضُوا مِنَ اللَّبَنِ فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا۔

ابو مصعب، عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد، عباس بن سہل ساعدی، سہل بن سعد سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دودھ سے کلی کیا کرو، کیونکہ دودھ میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

۵۳۹ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّوَّاقُ ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَلَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً وَشَرِبَ مِنْ لَبَنِهَا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ فَاهُ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا۔

اسحاق بن ابراہیم السواق، ضحاک بن مخلد، زمعہ بن صالح، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا دودھ دوہ کر دودھ پیا، پھر پانی منگا کر کلی کی اور فرمایا اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْقُبْلَةِ

بوسہ لینے کے بعد وضو کرنے کا بیان

۵۴۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قُلْتُ مَا هِيَ إِلَّا أَنْتِ فَضَحِكَتْ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروہ بن الزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی زوجۂ مطہرہ کو بوسہ دیا پھر نماز کے لیے تشریف لے گئے اور وضو نہیں کیا عروہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا وہ آپ ہی ہوں گی حضرت عائشہ ہنس پڑیں۔

۵۴۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ زَيْنَبَ السَّهْمِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُقَبِّلُ وَيُصَلِّي

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حجاج، عمرو بن شعیب، زینب السہمیہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرماتے۔ پھر پیار لیتے اور بغیر وضو کئے نماز پڑھاتے اور اکثر میرے

وَلَا يَتَوَضَّأُ وَرُبَّمَا فَعَلَهُ۔

ساتھ ایسا ہوا کرتا۔

بَابُ ۱۱ الْوُضُوءِ مِنَ الْمَذْيِ

مذی سے وضو کرنے کا بیان

۵۴۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمان بن ابی لیلے، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا مذی میں وضو اور منی میں غسل کرنا چاہیے۔

۵۴۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْنُو مِنِ امْرَأَتِهِ فَلَا يُنْزِلُ قَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ يَعْنِي لِيَغْسِلْهُ وَيَتَوَضَّأْ۔

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، مالک بن انس، سالم ابوالنضر، سلیمان بن یسار، مقداد بن الاسود کہتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا جو اپنی بیوی کے قریب جائے اور انزال نہ ہو آپ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو یہ صورت پیش آئے تو پیشاب گاہ کو دھوئے اور وضو کرے۔

۵۴۴- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كُنْتُ أَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً فَأُكْثِرُ مِنْهُ الْاِغْتِسَالَ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا يُجْزِيكَ مِنْ ذٰلِكَ الْوُضُوءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ بِمَا يُصِيبُ ثَوْبِي قَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ كَفٌّ مِنْ مَاءٍ تَنْضَحُ بِهِ مِنْ ثَوْبِكَ حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَ۔

ابو کریب، عبداللہ بن المبارک، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، سعید بن عبید بن السباق، عبید، سہل بن حنیف سے فرمایا کہ مجھے بہت کثرت سے مذی آیا کرتی تھی، اور میں اس کی وجہ سے غسل کیا کرتا۔ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق میں دریافت کیا آپ نے فرمایا تیرے لیے وضو کافی ہے میں نے عرض کیا اگر وہ کپڑے کو لگ جائے آپ نے فرمایا تو ایک چلو پانی بھر کر اس پر ڈال لیا کرو۔

۵۴۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي حَبِيبِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَتَى أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَمَعَهُ عُمَرُ فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مَذْيًا فَغَسَلْتُ ذَكَرِي وَتَوَضَّأْتُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، مصعب بن شیبہ، ابو حبیب بن یعلی بن منیہ نے ابن عباس سے روایت کی کہ وہ حضرت عمر کے ساتھ ابی بن کعب کے پاس گئے ابی جب باہر آئے تو فرمانے لگے مجھے مذی آگئی تھی چنانچہ میں نے پیشاب گاہ کو دھو کر وضو کیا ہے

فَقَالَ عُمَرُ اَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اٰيْمَنُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ۔

(یعنی اس باعث یا ہرنے میں دیر ہوئی حضرت عمر نے فرمایا کیا یہ کافی ہے انہوں نے جواب دیا ہاں حضرت عمر نے فرمایا کیا آپ نے یہ بات حضور سے سنی ہے انہوں نے فرمایا ہاں۔

بَابُ الْوُضُوْءِ لِلنَّوْمِ

سوتے وقت وضو کرنے کا بیان

۴۷۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُوْلُ لِزَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ يَا اَبَا الصَّلْتِ هَلْ سَمِعْتَ فِيْ هٰذَا شَيْئًا فَقَالَ ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَدَخَلَ الْخَلَاءَ فَقَضٰى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ ثُمَّ نَامَ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، زائدۃ بن قدامہ ابوالصلت۔ سلمۃ بن کہیل، کریب، کریب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو بیدار ہوتے اور بیت الخلاء میں تشریف لے جاتے قضائے حاجت پوری فرماتے پھر اپنے چہرہ اقدس اور ہاتھوں کو دھو لیتے۔

۴۷۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا شُعْبَةُ اَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ اَنَا بُكَيْرٌ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ لَقِيْتُ كُرَيْبًا فَحَدَّثَنِيْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، یحیٰی بن سعید سلمۃ بن کہیل، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو بیدار ہوتے اور بیت الخلاء تشریف لے جاتے اور حاجت پوری فرماتے تھے۔

بَابُ الْوُضُوْءِ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَالصَّلَوَاتُ كُلُّهَا بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ

ہر نماز کے لیے وضو کرنا اور ایک وضو سے تمام نمازیں پڑھنا

۴۷۸۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَكُنَّا نَحْنُ نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ۔

سوید بن سعید، شریک، عمرو بن عامر ہاشمی۔ انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو فرماتے اور ہم ساری نمازیں ایک وضو سے پڑھا کرتے تھے۔

۴۷۹۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّاُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ۔ علی بن محمد، وکیع، سفیان، محارب بن دثار، سلیمان بن بریدہ، بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو فرماتے لیکن فتح مکہ کے دن آپ نے تمام نمازیں ایک ہی وضو سے پڑھائیں۔

۴۸۰۔ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا زِيَادُ بْنُ

اسماعیل بن توبہ، زیاد بن عبد اللہ، فضل بن

عُبَيْدِ اللهِ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُبَشِّرٍ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوْءٍ وَاحِدٍ فَقُلْتُ مَا هٰذَا فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ هٰذَا فَأَنَا أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ ۱۱۸ اَلْوُضُوْءِ عَلٰى طَهَارَةٍ

۵۱۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي غُطَيْفٍ الْهُذَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي مَجْلِسِهِ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلّٰى ثُمَّ عَادَ إِلٰى مَجْلِسِهِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلّٰى ثُمَّ عَادَ إِلٰى مَجْلِسِهِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْمَغْرِبُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلّٰى ثُمَّ عَادَ إِلٰى مَجْلِسِهِ فَقُلْتُ أَصْلَحَكَ اللهُ أَفَرِيْضَةٌ أَمْ سُنَّةٌ الْوُضُوْءُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ قَالَ أَوَفَطِنْتَ إِلَيَّ وَإِلٰى هٰذَا مِنِّي فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لَا لَوْ تَوَضَّأْتُ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ لَصَلَّيْتُ بِهِ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا مَا لَمْ أُحْدِثْ وَلٰكِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّأَ عَلٰى كُلِّ طُهْرٍ فَلَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَإِنَّمَا رَغِبْتُ فِي الْحَسَنَاتِ۔

بَابُ ۱۱۹ لَا وُضُوْءَ إِلَّا مِنْ حَدَثٍ

۵۱۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ لَا حَتّٰى يَجِدَ رِيْحًا أَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا۔

۵۱۳- حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنْبَأَنَا سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ

مبشر، فضل کا بیان ہے کہ میں نے جابر کو متعدد نمازیں ایک وضو سے پڑھتے دیکھا میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ایسا کرتے دیکھا سو میں ویسے ہی کرتا ہوں جیسے حضور کیا کرتے تھے۔

وضو پر وضو کرنے کا بیان۔

محمد بن یحییٰ، عبداللہ بن یزید المقری، عبدالرحمٰن بن زیاد الافریقی، ابو غطیف الہذلی، عبداللہ بن عمر مسجد میں منعقدہ ایک مجلس میں تشریف فرما تھے جب نماز کا وقت ہوا تو انہوں نے اٹھ کر وضو کیا اور نماز پڑھی پھر مجلس میں شامل ہو گئے۔ جب عصر کا وقت ہوا تو انہوں نے وضو فرمایا اور نماز پڑھی پھر مجلس میں شریک ہو گئے۔ مغرب کے وقت بھی ایسا ہی ہوا۔ ابو غطیف کہتے ہیں میں نے عرض کیا کیا ہر نماز کے لیے وضو فرض ہے یا سنت انہوں نے فرمایا کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ یہ کام میں اپنی جانب سے کرتا ہوں میں نے عرض کیا جی ہاں، انہوں نے فرمایا اگر میں وضو کرتا تو اسی سے صبح تک کی تمام نمازیں پڑھ لیتا لیکن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص وضو پر وضو کرے اس کے لیے دس نیکیاں ہیں اور میں نیکیوں کا طلب گار ہوں۔

بغیر وضو ٹوٹے وضو کا بیان

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، عباد بن تمیم کے چچا نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ انہیں نماز میں کچھ شک ہوتا ہے آپ نے فرمایا شک سے وضو نہیں ٹوٹتا جب تک بو محسوس نہ کر لیا آواز نہ سنے۔

ابو کریب، محاربی، معمر بن راشد، زہری، ابن المسیب، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ رسول

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّشَبُّہِ فِی الصَّلٰوۃِ فَقَالَ لَا یَنْصَرِفْ حَتّٰی یَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ یَجِدَ رِیْحًا۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے نماز میں شک کے بارے میں دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا اس وقت تک نماز نہ توڑو جب تک آواز نہ سن لو یا بو نہ پالو۔

۵۵۴۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَکِیْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالُوْا ثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ سُہَیْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ صَوْتٍ اَوْ رِیْحٍ۔

علی بن محمد وکیع ، ح۔ محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبد الرحمان، شعبہ، سہل بن ابی صالح۔ ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آواز یا ہوا کے بغیر وضو نہیں ٹوٹتا۔

۵۵۵۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عَیَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ رَاَیْتُ السَّائِبَ بْنَ یَزِیْدَ یَشُمُّ ثَوْبَہٗ فَقُلْتُ مِمَّا ذٰلِکَ قَالَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ رِیْحٍ اَوْ سَمَاعٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ اسماعیل بن عیاش عبد العزیز بن عبید اللہ، محمد بن عمرو بن عطاء، سائب بن یزید رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آواز یا ہوا کے بغیر وضو نہیں ٹوٹتا۔

بَابُ مِقْدَارِ الْمَآءِ الَّذِیْ لَا یَنْجُسُ

پاک پانی کی مقدار کا بیان

۵۵۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاہِلِیُّ ثَنَا یَزِیْدُ بْنُ ہَارُوْنَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَآءِ یَکُوْنُ بِالْفَلَاۃِ مِنَ الْاَرْضِ وَمَا یَنُوْبُہٗ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا بَلَغَ الْمَآءُ قُلَّتَیْنِ لَمْ یُنَجِّسْہُ شَیْءٌ۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن الزبیر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے جنگل میں واقع گڑھوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جن سے مویشی اور درندے پانی پیتے ہوں، نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب پانی دو قلہ ہو تو ناپاک نہیں ہوتا۔

۵۵۷۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِیْہِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَحْوَہٗ۔

عمرو بن رافع۔ عبد اللہ بن المبارک، محمد بن اسحاق۔ محمد بن جعفر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے یا اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

٥٥٨۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ۔

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، عاصم بن المنذر، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب پانی دو یا تین قلے ہو تو اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

٥٥٩۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَبُو سَلَمَةَ وَابْنُ عَائِشَةَ الْقُرَشِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، ابو الولید، ابو سلمہ، ابن عائشۃ القرشی، حماد بن سلمہ اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ الْحِيَاضِ

تالابوں کا بیان

٥٦٠۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْحِيَاضِ الَّتِي بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ تَرِدُهَا السِّبَاعُ وَالْكِلَابُ وَالْحُمُرُ عَنِ الطَّهَارَةِ مِنْهَا فَقَالَ لَهَا مَا حَمَلَتْ فِي بُطُونِهَا وَلَنَا مَا غَبَرَ طَهُورٌ۔

ابو مصعب المدنی، عبد الرحمان بن زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان تالابوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جو مکہ اور مدینہ کے درمیان واقع ہیں جن سے درندے گدھے اور کتے پانی پیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا جو کچھ انہوں نے پی لیا وہ ان کا حصہ تھا اور جو کچھ بچا وہ ہمارے واسطے طاہر ہے۔

٥٦١۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَرِيفِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ انْتَهَيْنَا إِلَى غَدِيرٍ فَإِذَا فِيهِ جِيفَةُ حِمَارٍ قَالَ فَكَفَفْنَا عَنْهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ فَاسْتَقَيْنَا وَأَرْوَيْنَا وَحَمَلْنَا۔

احمد بن سنان، یزید بن ہارون، شریک، طریف بن شہاب، ابو نضرہ، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں ہم ایک تالاب پر پہنچے، جس میں ایک مردار گدھا پڑا تھا۔ ہم نے اسے استعمال نہ کیا اور حضور سے بیان کیا آپ نے فرمایا کوئی شے پانی کو ناپاک نہیں کرتی پھر ہم نے پانی بھرا اور اسے رکھ بھی لیا۔

٥٦٢۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا رِشْدِينُ أَنْبَأَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ إِلَّا مَا غَلَبَ عَلَى رِيحِهِ وَطَعْمِهِ وَلَوْنِهِ۔

محمد بن خالد، عباس بن الولید الدمشقی، مروان بن محمد، رشدین، معاویۃ بن صالح، راشد بن سعد، ابو امامۃ الباہلی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شے پانی کو ناپاک نہیں کرتی جب تک اس کا مزہ اس کی خوشبو اور رنگ بدل نہ جائے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي بَوْلِ الصَّبِيِّ الَّذِي لَمْ يُطْعَمْ

۵۲۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ بَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْطِنِي ثَوْبَكَ وَالْبَسْ ثَوْبًا غَيْرَهُ فَقَالَ إِنَّمَا يُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْأُنْثَى۔

۵۲۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَأَتْبَعَهُ الْمَاءَ وَلَمْ يَغْسِلْهُ۔

۵۲۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّ عَلَيْهِ۔

۵۲۶ - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَا ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَوْلِ الرَّضِيعِ يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ۔

۵۲۷ - قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ مَعْقِلٍ ثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْمِصْرِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الشَّافِعِيَّ عَنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

چھوٹے بچے کا پیشاب کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سماک، قابوس بن ابی المخارق، لبابہ بنت الحارث نے فرمایا کہ حسین بن علی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آغوش میں پیشاب کر دیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اپنا کپڑا مجھے دے دیجیے اور دوسرا کپڑا پہن لیجیے آپ نے فرمایا لڑکے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بچہ لایا گیا اس نے آپ پر پیشاب کر دیا آپ نے اس پر پانی بہایا اور اسے دھویا نہیں۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محصن نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے ایک شیر خوار بچے کو لے کر گئی اس نے آپ پر پیشاب کر دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر اس پر پانی بہا دیا۔

حوثرہ بن محمد، محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، ابو حرب بن ابی الاسود الدیلی، ابو الاسود، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑکے کے پیشاب پر پانی بہایا جائے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے۔

ابو الحسن بن سلمہ، احمد بن موسیٰ بن معقل، ابو الیمان المصری کہتے ہیں میں نے اس حدیث کے بارے میں امام شافعی سے دریافت کیا کہ کیا وجہ ہے کہ لڑکے کے پیشاب

وَسَلَّمَ يُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَالْمَاءَانِ جَمِيعًا وَاحِدٌ قَالَ لِأَنَّ بَوْلَ الْغُلَامِ مِنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ وَبَوْلَ الْجَارِيَةِ مِنَ اللَّحْمِ وَالدَّمِ ثُمَّ قَالَ لِي فَهِمْتَ أَوْ قَالَ لَقِنْتَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَمَّا خَلَقَ آدَمَ خُلِقَتْ حَوَّاءُ مِنْ ضِلَعِهِ الْقَصِيرِ فَصَارَ بَوْلُ الْغُلَامِ مِنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ وَصَارَ بَوْلُ الْجَارِيَةِ مِنَ اللَّحْمِ وَالدَّمِ قَالَ قَالَ لِي فَهِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ نَفَعَكَ اللّٰهُ بِهِ۔

۵۲۸ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ خَادِمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِيءَ بِالْحَسَنِ أَوِ الْحُسَيْنِ فَبَالَ عَلَى صَدْرِهِ فَأَرَادُوا أَنْ يَغْسِلُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُشَّهُ فَإِنَّهُ يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ۔

۵۲۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَوْلُ الْغُلَامِ يُنْضَحُ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ۔

بَابُ ۷۸ الْأَرْضِ يُصِيبُهَا الْبَوْلُ كَيْفَ تُغْسَلُ۔

۵۳۰ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَوَثَبَ عَلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوهُ ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصُبَّ عَلَيْهِ۔

پر پانی بہایا جاتا ہے اور لڑکی کا پیشاب دھویا جاتا ہے حالانکہ پیشاب ہونے میں دونوں برابر ہیں انہوں نے فرمایا لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے بنا ہے اور لڑکی کا خون اور گوشت سے اس کے بعد مجھ سے فرمایا کچھ سمجھے بھی میں نے جواب دیا نہیں انہوں نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا فرمایا تو ان کی چھوٹی پسلی سے حوا پیدا کی گئیں تو لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے ہوا اور لڑکی کا پیشاب خون اور گوشت سے ہوا۔ پھر امام شافعی نے مجھ سے فرمایا کچھ سمجھے میں نے جواب دیا جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس کے ذریعہ منفعت بخشے۔

عمرو بن علی، مجاہد بن موسیٰ، عباس بن عبد العظیم، عبدالرحمن بن مہدی، یحییٰ بن الولید، محل بن خلیفہ، ابوالسمح نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا خدمت گار تھا۔ آپ کی خدمت اقدس میں حسن یا حسین کو لایا گیا۔ اس نے آپ کے سینۂ اقدس پر پیشاب کر دیا لوگوں نے آپ کا کپڑا دھونے کا ارادہ کیا۔ آپ نے فرمایا اس پر پانی بہا دو۔ کیونکہ بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا اور بچی کا پیشاب دھویا جاتا ہے۔

محمد بن بشار، ابوبکر الحنفی، اسامۃ بن زید، عمرو بن شعیب، ام کرز کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا ہے اور بچی کا پیشاب دھویا جاتا ہے۔

زمین پاک کرنے کا بیان

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت روایتی، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگ اسے مارنے کے لیے جھپٹے آپ نے فرمایا اس کا پیشاب منقطع نہ کرو پھر ایک ڈول پانی منگا کر اس پر بہا دیا۔

۵۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِمُحَمَّدٍ وَلَا تَغْفِرْ لِأَحَدٍ مَعَنَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَقَدِ احْتَظَرْتَ وَاسِعًا ثُمَّ وَلَّى حَتَّى إِذَا كَانَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَشَجَ يَبُولُ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ بَعْدَ أَنْ فَقِهَ فَقَامَ إِلَيَّ بِأَبِي وَأُمِّي فَلَمْ يُؤَنِّبْ وَلَمْ يَسُبَّ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الْمَسْجِدَ لَا يُبَالُ فِيهِ وَإِنَّمَا بُنِيَ لِذِكْرِ اللَّهِ وَلِلصَّلَاةِ ثُمَّ أَمَرَ بِسَجْلٍ مِنْ مَاءٍ فَأُفْرِغَ عَلَى بَوْلِهِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ نے فرمایا کہ ایک دیہاتی مسجد میں داخل ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے کہنے لگا اے اللہ میری اور رسول اللہ کی مغفرت فرما اور دوسرے کسی کی مغفرت نہ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہنسنے لگے اور فرمایا تو نے ایک کشادہ شئے کو تنگ کر دیا ہے پھر وہ واپس چلا اور مسجد کے ایک گوشہ میں بیٹھ کر پیشاب کرنے لگا اس اعرابی نے بات سمجھنے کے بعد کہا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں نہ تو آپ نے مجھے ڈانٹا نہ برا بھلا کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد پیشاب کے لیے نہیں بنائی جاتی بلکہ اللہ کے ذکر اور نماز کیلئے بنائی جاتی ہے پھر آپ نے پانی کا ایک ڈول منگوا کر اس پر بہا دیا۔

۵۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْهُذَلِيِّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى هُوَ عِنْدَنَا ابْنُ أَبِي حُمَيْدٍ أَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الْهُذَلِيُّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تُشْرِكْ فِي رَحْمَتِكَ إِيَّانَا أَحَدًا فَقَالَ لَقَدْ حَظَرْتَ وَاسِعًا وَيْحَكَ أَوْ وَيْلَكَ قَالَ فَشَجَ يَبُولُ فَقَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ ثُمَّ دَعَا بِسَجْلٍ مِنْ مَاءٍ فَصُبَّ عَلَيْهِ۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبداللہ، عبیداللہ الہذلی، ابو الملیح الہذلی، واثلہ بن الاسقع نے فرمایا کہ ایک دیہاتی حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے اللہ مجھ پر اور محمد پر رحم فرما اور اس رحمت میں ہمارے ساتھ کسی کو شامل نہ کر تو آپ نے فرمایا تجھ پر افسوس ہے کہ تو نے ایک وسیع شئے کو تنگ کر دیا ہے واثلہ کہتے ہیں وہ پیشاب کرنے لگا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صحابہ کرام نے اسے روکا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑ دو، پھر پانی کا ایک ڈول منگا کر اس پہ بہا دیا۔

بَابُ ۷۹ الْأَرْضُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا

زمین کا ایک حصہ دوسرے کو پاک کرتا۔

۵۳۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ أُطِيلُ ذَيْلِي فَأَمْشِي فِي الْمَكَانِ الْقَذِرِ فَقَالَتْ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، محمد بن عمارہ بن عمرو بن حزم، محمد بن ابراہیم بن الحارث التیمی ام ولد ابراہیم بن عبدالرحمان بن عوف حضور کی زوجہ مطہرہ ام سلمہ سے آپ کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرا دامن بہت لمبا ہوتا ہے اور گندی جگہ میں بھی چلنا پڑتا ہے رسول اللہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ.

۵۷۴ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْيَشْكُرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرِيدُ الْمَسْجِدَ فَنَطَأُ الطَّرِيقَ النَّجِسَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا.

۵۷۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ طَرِيقًا قَذِرَةً قَالَ فَبَعْدَهَا طَرِيقٌ أَنْظَفُ مِنْهَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَهَذِهِ بِهَذِهِ.

بَابُ مُصَافَحَةِ الْجُنُبِ

۵۷۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ لَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْسَلَّ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ حَتَّى أَغْتَسِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لَا يَنْجُسُ.

۵۷۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا دوسرا حصہ اسے پاک کر دیتا ہے۔

ابو کریب، ابراہیم بن اسماعیل الیشکری، ابن ابی حبیبہ، داؤد بن الحصین، ابو سفیان، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ ہمیں مسجد آتے ہوئے ناپاک زمین پر بھی چلنا پڑتا ہے تو آپ نے فرمایا زمین کا دوسرا حصہ اسے پاک کر دیتا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، عبداللہ بن عیسیٰ، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید، بنو عبدالاشہل کی ایک عورت کا بیان ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے اور مسجد کے مابین ناپاک راستہ ہے آپ نے فرمایا اس کے بعد کا حصہ تو پاک ہوگا میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا یہ دونوں برابر ہو گئے۔

جنبی سے مصافحہ کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، حمید، بکر بن عبداللہ، ابو رافع، حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ان کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے مدینہ کی راہ میں ملاقات ہوگئی چونکہ میں جنبی تھا تو میں کھسک گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظروں سے اوجھل ہو گیا جب میں آیا تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ تم کہاں چلے گئے تھے میں نے عرض کیا میں جنبی تھا اور نہانے سے قبل میں نے آپ کے پاس بیٹھنا مناسب نہ سمجھا۔ آپ نے فرمایا مومن نجس نہیں ہوتا۔

علی بن محمد، وکیع، ح، اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید، مسعر، واصل الاحدب، ابو وائل، حذیفہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے میری سر راہ ملاقات ہو گئی۔ میں جنبی تھا اس لیے کھسک گیا۔

تَلْقِيَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَحِدْتُ عَنْهُ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ مَا لَكَ قُلْتُ كُنْتُ جُنُبًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ.

بَابُ (٧٦) الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ

٥٧٨- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الثَّوْبِ يُصِيبُهُ الْمَنِيُّ أَنَغْسِلُهُ أَوْ نَغْسِلُ الثَّوْبَ كُلَّهُ قَالَ سُلَيْمَانُ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصِيبُ ثَوْبَهُ فَيَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فِي ثَوْبِهِ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَنَا أَرَى أَثَرَ الْغَسْلِ فِيهِ.

بَابُ (٧٧) فِي فَرْكِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ

٥٧٩- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي.

٥٨٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ نَزَلَ بِعَائِشَةَ ضَيْفٌ فَأَمَرَتْ لَهُ بِمِلْحَفَةٍ لَهَا صَفْرَاءَ فَاحْتَلَمَ فِيهَا فَاسْتَحْيَى أَنْ يُرْسِلَ بِهَا وَفِيهَا أَثَرُ الِاحْتِلَامِ فَغَمَسَهَا فِي الْمَاءِ ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَ أَفْسَدَ عَلَيْنَا ثَوْبَنَا إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَفْرُكَهُ بِإِصْبَعِهِ رُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِصْبَعِي.

٥٨١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَجِدُهُ فِي ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

غسل کر کے آیا۔ آپ نے فرمایا کہاں تھے۔ کیا ہو گیا تھا؟ میں نے عرض کیا میں جنبی تھا آپ نے فرمایا مومن نجس نہیں ہوتا۔

کپڑے پر منی لگ جانے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدة بن سلیمان، عمرو بن میمون کہتے ہیں میں نے سلیمان بن یسار سے دریافت کیا کہ اگر کپڑے پر منی لگ جائے تو کپڑے کا اتنا ہی حصہ دھویا جائے گا یا پورا کپڑا؟ انہوں نے جواب دیا حضرت عائشہ نے فرمایا کہ حضور کے کپڑے کو ناپاکی لگ جاتی تو اس حصہ کو دھو دیتی پھر آپ اسے پہن کر نماز کے لیے تشریف لے جاتے اور میں گیلا نشان دیکھتی رہتی تھی۔

منی کو رگڑنے کا بیان۔

علی بن محمد، معاویہ، ح، محمد بن طریف، عبدہ بن سلیمان، اعمش، ابراہیم، ہمام بن الحارث حضرت عائشہ نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے پر جو منی نظر آتی تھی اسے ہاتھ سے کھرچ دیا کرتی تھی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، ہمام بن الحارث کہتے ہیں حضرت عائشہ کے ہاں ایک مہمان کا قیام ہوا انہوں نے اس کے لیے ایک پیلی چادر بچھوائی اسے رات کو احتلام ہو گیا اسے اس بات سے شرم آئی کہ وہ چادر کو اس حالت میں بھیجے کہ اس پر ناپاکی لگی ہوئی ہو اس نے اسے پانی میں بھگو کر حضرت عائشہ کے پاس بھیجا حضرت عائشہ نے فرمایا کیوں ہمارے کپڑے کو برباد کیا اسے انگلی سے رگڑ دینا کافی تھا میں بسا اوقات حضور کے کپڑوں کو انگلی سے رگڑ دیا کرتی تھی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، مغیرہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے پر نشان دیکھتی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ عَنْهُ.

تو اسے انگلی سے رگڑ دیتی۔

بَابُ ۲۸ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ

مجامعت کے کپڑوں میں نماز پڑھنے کا بیان

۵۸۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَأَلَ أُخْتَهُ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ قَالَتْ نَعَمْ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ أَذًى.

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن حدیج، معاویہ بن ابی سفیان نے فرمایا کہ انہوں نے اپنی بہن ام حبیبہ سے دریافت کیا۔ کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجامعت کے کپڑوں میں بھی نماز پڑھتے تھے، انہوں نے فرمایا ہاں بشرطیکہ اس میں ناپاکی نہ ہوتی۔

۵۸۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلَّى بِنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُصَلِّي بِنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ نَعَمْ أُصَلِّي فِيهِ وَفِيهِ أَيْ قَدْ جَامَعْتُ فِيهِ.

ہشام بن خالد الازرق، حسن بن یحییٰ الخشنی، زید بن واقد، بسر بن عبید اللہ، ابو ادریس الخولانی، ابو الدرداء نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس اس حال میں تشریف لائے کہ آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا اور آپ نے ایک کپڑے میں نماز پڑھائی جس کے کنارے ایک دوسرے کے مخالف ڈال لیے تھے۔ نماز کے بعد حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ ہمیں ایک کپڑے میں نماز پڑھاتے ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں میں ایک کپڑے میں نماز پڑھاتا ہوں اور اسی کپڑے میں مجامعت بھی کی ہے۔

۵۸۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ الزِّمِّيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي آتِي فِيهِ أَهْلِي قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ.

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن یوسف الزمی، ح، احمد بن عثمان بن حکیم سلیمان بن عبید اللہ، عبید اللہ بن عمرو، عبد الملک بن عمیر، جابر بن سمرہ سے روایت ہے ایک شخص نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کیا وہ اس کپڑے میں جس میں بیوی کے پاس جاتا ہو نماز پڑھ سکتا ہے آپ نے فرمایا ہاں مگر اس میں کوئی نجاست دیکھے تو دھو ڈالے۔

بَابُ ۲۹ مَا جَاءَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

۵۸۵ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ بَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ أَتَفْعَلُ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، ہمام بن الحارث نے کہا کہ جریر بن عبد اللہ نے پیشاب کیا اس کے بعد وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا ان سے عرض کیا گیا آپ بھی مسح کرتے ہیں انہوں نے فرمایا مجھے اس سے کونسی شے

هَذَا قَالَ وَمَا يَمْنَعُنِي وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانَ يُعْجِبُهُمْ حَدِيثُ جَرِيرٍ لِأَنَّ إِسْلَامَهُ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ۔

مانع ہے جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے ابراہیم کہتے ہیں لوگوں کو جریر کی حدیث سے تعجب ہوتا تھا کیونکہ انہوں نے اسلام سورہ مائدہ کے نزول کے بعد قبول کیا تھا اور سورۂ مائدہ میں پیروں کے دھونے کا ذکر ہے

۵۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ قَالَ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي مُنْذِرٌ ثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَتَوَضَّأُ وَيَغْسِلُ خُفَّيْهِ فَقَالَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ دَفَعَهُ إِنَّمَا أُمِرْتَ بِالْمَسْحِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ هَكَذَا مِنْ أَطْرَافِ الْأَصَابِعِ إِلَى أَصْلِ السَّاقِ وَخَطَّطَ بِالْأَصَابِعِ۔

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، جریر بن یزید، منذر، محمد بن المنکدر، جابر بن عبد اللہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو وضو کر رہا تھا اور موزے دھو رہا تھا آپ نے اپنے ہاتھ سے منع کر دیا اور فرمایا مجھے مسح کا حکم دیا گیا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلیوں سے لکیریں کھینچتے ہوئے پنڈلیوں تک لے گئے۔

۵۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي خَثْعَمٍ الثُّمَالِيُّ قَالَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الطُّهُورُ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، زید بن الحباب، عمر بن عبد اللہ بن ابی خثعم، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر مسح کتنے عرصے کے لیے ہوگا۔ آپ نے فرمایا مسافر کیلئے تین دن تین رات اور مقیم کیلئے ایک دن ایک رات کر سکتے ہیں۔

۵۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَبِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ ثَنَا الْمُهَاجِرُ أَبُو مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمُسَافِرِ إِذَا تَوَضَّأَ وَلَبِسَ خُفَّيْهِ ثُمَّ أَحْدَثَ وُضُوءًا أَنْ يَمْسَحَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً۔

محمد بن بشار، بشر بن ہلال الصواف، عبد الوہاب بن عبد المجید، مہاجر ابو مخلد، عبد الرحمان بن ابی بکرہ، ابو بکرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی اجازت عطا فرمائی ہے کہ مسافر جب وضو کرکے موزے پہنے اور پھر اس کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ تین دن رات اور مقیم ایک دن ایک رات مسح کر سکتا ہے۔

۵۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ فَرَأَى رَجُلًا يَنْزِعُ خُفَّيْهِ لِلْوُضُوءِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، داؤد بن ابی الفرات، محمد بن زید، ابو شریح، ابو مسلم مولیٰ زید بن صوحان نے فرمایا کہ میں سلمان کے ساتھ تھا۔ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ جو وضو کے لیے موزے نکال

فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ امْسَحْ عَلَى خُفَّيْكَ وَعَلَى خِمَارِكَ وَامْسَحْ بِنَاصِيَتِكَ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ۔

۵۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ قِطْرِيَّةٌ فَأَدْخَلَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ وَلَمْ يَنْقُضِ الْعِمَامَةَ۔

۵۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَلَوِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ مِصْرَ فَقَالَ مُنْذُ كَمْ لَمْ تَنْزِعْ خُفَّيْكَ قَالَ مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ قَالَ أَصَبْتَ السُّنَّةَ۔

۵۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ وَبِشْرُ بْنُ آدَمَ قَالَا ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عِيسَى بْنِ سِنَانٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ قَالَ الْمُعَلَّى فِي حَدِيثِهِ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَالنَّعْلَيْنِ۔

۵۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ ثَنَا أَبِي وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ۔

تو حضرت سلمان نے اس سے کہا، موزے، عمامہ اور پیشانی پر مسح کر لیا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

ابو طاہر احمد بن عمرو بن السرح، عبداللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، عبدالعزیز بن مسلم، ابو معقل، انس نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا اور قطری عمامہ باندھے ہوئے تھے آپ نے اپنا ہاتھ عمامہ کے نیچے داخل کر کے سر کے اگلے حصہ کا مسح فرمایا اور عمامہ کو نہیں اتارا۔

محمد بن یوسف السلمی، ابو عاصم، حیوۃ بن شریح، یزید بن ابی حبیب، حکم بن عبداللہ البلوی، علی بن رباح اللخمی، عقبہ بن عامر الجہنی نے فرمایا کہ وہ مصر سے حضرت عمر کی خدمت میں پہنچے انہوں نے فرمایا تم موزے کب اتارتے ہو عقبہ نے فرمایا ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک حضرت عمر نے فرمایا تمہارا یہ عمل سنت کے مطابق ہے۔

محمد بن یحییٰ، معلی بن منصور، بشر بن آدم، عیسیٰ بن یونس، عیسیٰ بن سنان، ضحاک بن عبدالرحمن بن عرزب، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو جرابوں اور جوتوں پر مسح فرمایا۔ معلی نے اپنی حدیث میں کہا کہ مجھے جوتوں کے علاوہ اور کسی چیز کا علم نہیں ہے۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع۔ ح ابو ہمام الولید بن شجاع الولید، شجاع ابن عیینہ، ابن ابی زائدہ، اعمش، ابو وائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو موزوں پر مسح فرمایا۔

۵۹۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيرَةُ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ حَتَّى فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ۔

محمد بن رمح، لیث، یحییٰ بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر، عروۃ بن المغیرہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ مغیرہ پانی کا لوٹا لے کر چلے، جب آپ حاجت سے فارغ ہو چکے تو آپ نے وضو فرمایا اور موزوں پہ مسح کیا۔

۵۹۵- حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ ذَلِكَ فَاجْتَمَعَا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ سَعْدٌ لِعُمَرَ أَفْتِ ابْنَ أَخِي فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ عُمَرُ كُنَّا نَمْسَحُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمْسَحُ عَلَى خِفَافِنَا لَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَإِنْ جَاءَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ نَعَمْ۔

عمران بن موسی اللیثی، محمد بن سواء، سعید بن ابی عروبہ، ایوب، نافع، عبداللہ بن عمر نے سعد بن ابی وقاص کو موزوں پہ مسح کرتے دیکھا انہوں نے فرمایا تم بھی یہ کام کرتے ہو، دونوں حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے پاس پہنچے سعد نے فرمایا اے عمر اپنے فرزند کو موزوں پہ مسح کے بارے میں مسئلہ بتا دو، حضرت عمر نے فرمایا ہم رسول اکرم کے ساتھ موزوں پہ مسح کرتے اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے، ابن عمر نے فرمایا خواہ بیت الخلاء سے آئیں حضرت عمر نے فرمایا اں چاہے بیت الخلاء سے آؤ۔

۵۹۶- حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَأَمَرَنَا بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ۔

ابو مصعب المدنی، عبد المہیمن بن عباس بن سہل عباس، دادا ابی سہل نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے موزوں پہ مسح کیا اور ہمیں بھی مسح کرنے کا حکم فرمایا۔

۵۹۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ هَلْ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ لَحِقَ بِالْجَيْشِ فَأَمَّهُمْ۔

محمد بن عبداللہ نمیر، عمر بن عبید الطنافسی، عمر بن المثنی، عطاء الخراسانی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھا۔ آپ نے فرمایا کیا پانی ہے؟ پھر وضو کیا، اور موزوں پہ مسح کیا۔ اس کے بعد لشکر میں شامل ہوئے اور ان کی امامت فرمائی۔

۵۹۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنْدِيِّ

علی بن محمد، وکیع، دلہم بن صالح الکندی، حجیر بن عبداللہ الکندی، ابن بریدہ اپنے والد سے روایت

عن ابن بريدة عن ابيه ان النجاشي اهدى للنبي صلى الله عليه وسلم خفين اسودين ساذجين فلبسهما ثم توضأ ومسح عليهما۔

باب ۱۳۰ في مسح اعلى الخف واسفله

۵۹۹- حدثنا هشام بن عمار ثنا الوليد بن مسلم ثنا ثور بن يزيد عن رجاء بن حيوة عن وراد كاتب المغيرة بن شعبة عن المغيرة بن شعبة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مسح اعلى الخف واسفله۔

باب ۱۳۱ ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر

۶۰۰- حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن الحكم قال سمعت القاسم بن مخيمرة عن شريح بن هانئ قال سألت عائشة عن المسح على الخفين فقالت ائت عليا فسله فانه اعلم بذلك مني فاتيت عليا فسألته عن المسح فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمرنا ان نمسح للمقيم يوما وليلة وللمسافر ثلاثة ايام۔

۶۰۱- حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا سفيان عن ابيه عن ابراهيم التيمي عن عمرو بن ميمون عن خزيمة بن ثابت قال جعل رسول الله صلى الله عليه وسلم للمسافر ثلاثا ولو مضى السائل على مسألته لجعلها خمسا۔

۶۰۲- حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن سلمة بن كهيل قال سمعت ابراهيم التيمي يحدث عن الحارث بن سويد عن عمرو بن ميمون عن خزيمة بن ثابت عن النبي صلى الله

کرتے ہیں کہ نجاشی نے حضور کی خدمت اقدس میں دو سیاہ و سادہ موزے تحفتاً بھیجے آپ نے انہیں پہنا پھر وضو کیا اور ان پر مسح فرمایا۔

موزوں کے اوپر اور نیچے مسح کرنے کا بیان

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، رجاء بن حیوہ، وراد کاتب المغیرہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے موزوں کے اوپر نیچے مسح فرمایا۔

مقیم اور مسافر کے لیے مسح کی مدت کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، قاسم بن مخیمرہ، شریح بن ہانی کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے موزوں پر مسح کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا تم علی سے جا کر دریافت کرو کیونکہ وہ اس بات کو مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ میں علی کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ مقیم ایک دن ایک رات مسح کرے اور مسافر تین دن۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سعید بن مسروق، ابراہیم التیمی، عمرو بن میمون، خزیمہ بن ثابت نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لیے تین روز مقرر فرمائے ہیں اور اگر سائل درخواست کرتا رہتا تو شاید آپ پانچ روز مقرر فرما دیتے۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابراہیم التیمی، حارث بن سوید، عمرو بن میمون بن خزیمہ بن ثابت، عمرو بن میمون رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے تین دن فرمائے، میرا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَحْسِبُهُ قَالَ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ فِي الْمَسْحِ الْخُفَّيْنِ

بَابُ ۳۲ مَا جَاءَ فِي الْمَسْحِ بِغَيْرِ تَوْقِيتٍ۔

۶۰۳ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ قَطَنٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ عِمَارَةَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ الْقِبْلَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَوْمًا قَالَ وَيَوْمَيْنِ قَالَ وَثَلَاثًا حَتَّى بَلَغَ سَبْعًا قَالَ لَهُ وَمَا بَدَا لَكَ ۔ ط

بَابُ ۳۳ الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ

۶۰۴ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَنِ الْهُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ۔

بَابُ ۳۴ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ۔

۶۰۵ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

۶۰۶ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ۔

خیال ہے آپ کا مطلب یہ تھا کہ مسافر موزوں پہ مسح تین دن تین رات تک کر سکتا ہے۔

بلا تعیین مسح کرنے کا بیان۔

حرملہ بن یحیٰی، عمرو بن سواد المصریان، عبداللہ بن وہب، یحیٰی بن ایوب، عبدالرحمٰن بن رزین، محمد بن یزید بن ابی زیاد، ایوب بن قطن، عبادۃ بن نسی، ابی بن عمارہ جن کے گھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھی تھی، انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں موزوں پہ مسح کرتا ہوں، آپ نے فرمایا درست ہے۔ انھوں نے عرض کیا ایک دن۔ دو دن تین دن، حتیٰ کہ سات دن تک تعداد پہنچائی، آپ (صلے اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا جب تک تمہارا جی چاہے۔

پاتابوں اور جوتوں پہ مسح کرنا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوقیس الاودی، ہزیل بن شرحبیل، مغیرہ بن شعبہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کر کے جرابوں اور جوتوں پہ مسح فرمایا۔

عمامہ پہ مسح کرنے کا بیان

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، حکم، عبدالرحمٰن بن ابی لیلے، کعب بن عجرہ، بلال کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے موزوں اور عمامہ پہ مسح فرمایا۔

دحیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحیٰی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو، عمرو بن امیہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پہ مسح کرتے دیکھا

بَابُ مَا جَاءَ فِي السَّبَبِ

۷۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّهُ قَالَ سَقَطَ عِقْدُ عَائِشَةَ فَتَخَلَّفَتْ لِالْتِمَاسِهِ فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَائِشَةَ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا فِي حَبْسِهَا النَّاسَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الرُّخْصَةَ فِي التَّيَمُّمِ قَالَ فَمَسَحْنَا يَوْمَئِذٍ إِلَى الْمَنَاكِبِ قَالَ فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ مَا عَلِمْتُ إِنَّكِ لَمُبَارَكَةٌ۔

۷۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَنَاكِبِ۔

۷۰۹۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِيعًا عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا۔

۷۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَاءَ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنَاسًا فِي طَلَبِهَا فَأَدْرَكَتْهُمُ الصَّلَاةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوءٍ فَلَمَّا أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللَّهُ خَيْرًا فَوَاللَّهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ قَطُّ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ لَكِ مِنْهُ مَخْرَجًا وَجَعَلَ لِلْمُسْلِمِينَ

تیمم کے ابتدا کا بیان

محمد بن رمح، لیث، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ عمار بن یاسر نے فرمایا کہ عائشہ کا ہار ٹوٹ کر بکھر گیا، وہ اسے ڈھونڈنے کے لیے پیچھے رہ گئیں، ابو بکر، عائشہ کے پاس گئے اور انہیں مسلمانوں کے روکنے پر جھڑکنے لگے اللہ تعالیٰ نے تیمم کی اجازت کا حکم نازل فرمایا ہم نے اس وقت مونڈھوں تک مسح کیا۔ ابو بکر عائشہ کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا مجھے پتہ نہ تھا کہ تو اتنی مبارک ہے۔

محمد بن ابی عمر العدنی، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عتبہ، عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مونڈھوں تک تیمم کیا۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی حازم، ح، ابو اسحاق الہروی، اسمٰعیل بن جعفر، علاء، یعقوب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے لیے روئے زمین مسجد اور پاک بنا دی گئی ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ انہوں نے اسماء سے ایک ہار عاریۃً لیا جو گم ہو گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ڈھونڈنے کے لیے لوگوں کو بھیجا، اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا لوگوں نے بغیر وضو کے نماز پڑھی، جب وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے تو انہوں نے حضور سے اس بات کی شکایت کی، تیمم کی آیت نازل ہوئی، اسید بن حضیر نے فرمایا اے عائشہ اللہ تمہیں جزائے خیر عطا کرے خدا کی قسم جب بھی تم پر کسی قسم کی سختی نازل ہوئی اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے

فِيهِ بَرَكَةً .

بَابُ ۱۳ مَا جَاءَ فِي التَّيَمُّمِ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

٦١١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَقَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ أَمَا تَذْكُرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَصَلَّيْتُ فَلَمَّا أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ وَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ ،

٦١٢ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ أَنَّهُمَا سَأَلَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنِ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّارًا أَنْ يَفْعَلَ هَكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَضَهُمَا وَمَسَحَ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ الْحَكَمُ وَيَدَيْهِ وَقَالَ سَلَمَةُ وَمِرْفَقَيْهِ ،

بَابُ ۱۴ فِي التَّيَمُّمِ ضَرْبَتَيْنِ .

٦١٣ - حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ حِينَ تَيَمَّمُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ الْمُسْلِمِينَ فَضَرَبُوا بِأَكُفِّهِمُ التُّرَابَ وَلَمْ يَقْبِضُوا مِنَ التُّرَابِ شَيْئًا فَمَسَحُوا بِوُجُوهِهِمْ مَسْحَةً وَاحِدَةً

اس سے نجات کا راستہ پیدا فرما دیا اور مسلمانوں کیلئے اس میں برکت پیدا فرما دی

تیمم میں زمین پر ایک بار ہاتھ مارنے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذر بن سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، عبدالرحمن بن ابزی نے فرمایا کہ ایک شخص حضرت عمر کی خدمت میں آکر کہنے لگا مجھے غسل کی حاجت پیش آ گئی ہے۔ اور پانی نہیں ملتا۔ حضرت عمر نے فرمایا تم نماز نہ پڑھو۔ عمار بن یاسر بولے امیر المومنین کیا آپ کو وہ واقعہ یاد نہیں جب کہ آپ اور میں ایک لشکر میں تھے اور ہم دونوں جنبی ہو گئے تھے۔ تو آپ نے تو نماز نہ پڑھی اور میں نے زمین پر لوٹ لگا کر نماز پڑھی، جب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ سے یہ واقعہ عرض کیا۔ آپ نے فرمایا تجھے یہی کافی تھا۔ اور یہ فرما کر آپ نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے اور ان پر پھونک مار کر اپنے چہرہ مبارک اور ہاتھوں پر مسح فرما لیا۔

عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبدالرحمن، ابن ابی لیلیٰ، حکم اور سلمہ بن کہیل نے عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے تیمم کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمار کو اس طرح تیمم کرنے کا حکم فرمایا تھا۔ پھر عبداللہ نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے انہیں جھاڑ کر پھر اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مل لیا۔

تیمم میں زمین پر دو بار ہاتھ مارنے کا بیان

ابو الطاہر، احمد بن عمرو بن السرح المصری، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ عمار بن یاسر نے فرمایا کہ جب لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تیمم کیا تو مسلمانوں کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اپنے ہاتھ مٹی پر ماریں اور مٹی ہاتھ میں نہ لیں۔ پھر اسے اپنے چہروں پر مل لیں

ثم عادوا فضربوا بأكفهم الصعيد مرة أخرى فمسحوا بأيديهم.

باب ١٣٨: في المجروح تصيبه الجنابة فيخاف على نفسه إن اغتسل

٦١٤ - حدثنا هشام بن عمار ثنا عبد الحميد بن حبيب بن أبي العشرين ثنا الأوزاعي عن عطاء بن أبي رباح قال سمعت ابن عباس يخبر أن رجلا أصابه الجرح في رأسه على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم أصابه احتلام فأمر بالاغتسال فاغتسل فكز فمات فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فقال قتلوه قتلهم الله أولم يكن شفاء العي السؤال قال عطاء وبلغنا أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لو غسل جسده وترك رأسه حيث أصابه الجراح

باب ١٣٩: ما جاء في الغسل من الجنابة

٦١٥ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن الأعمش عن سالم بن أبي الجعد عن كريب مولى ابن عباس ثنا ابن عباس عن خالته ميمونة قالت وضعت للنبي صلى الله عليه وسلم غسلا فاغتسل من الجنابة فأكفأ الإناء بشماله على يمينه فغسل كفيه ثلاثا ثم أفاض على فرجه ثم دلك يده بالأرض ثم تمضمض واستنشق وغسل وجهه ثلاثا وذراعيه ثلاثا ثم أفاض الماء على سائر جسده ثم تنحى فغسل رجليه.

٦١٦ - حدثنا محمد بن عبد الملك بن أبي الشوارب ثنا عبد الواحد بن زياد ثنا صدقة بن سعيد الحنفي ثنا جميع بن عمير التيمي قال انطلقت مع عمتي وخالتي فدخلنا على عائشة فسألناها كيف

پھر دوبارہ اپنے ہاتھ مٹی پہ مار کر انہیں اپنے ہاتھوں پر مل لیں۔

زخمی کو غسل کی حاجت پیش آ جانے کا بیان

ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب بن ابی العشرین، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص کے سر میں چوٹ لگی پھر اسے احتلام ہو گیا۔ لوگوں نے اسے غسل کا حکم دیا اس نے غسل کیا۔ وہ سردی سے اکڑ کر فوت ہو گیا۔ یہ خبر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی۔ آپ نے فرمایا اللہ انہیں ہلاک کرے انہوں نے ایک آدمی کو ہلاک کر دیا۔ کیا بیماری کا علاج سوال نہ تھا۔ عطاء کہتے ہیں ہمیں یہ خبر پہنچی ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا اگر یہ پورا جسم دھو لیتا اور زخم والی جگہ کو چھوڑ دیتا تو اچھا تھا۔

غسل جنابت کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب مولی ابن عباس، ابن عباس، میمونہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پانی تیار کیا۔ آپ نے جنابت سے غسل فرمایا تو برتن کو اپنے بائیں ہاتھ سے جھکا کر دائیں پر پانی ڈالا۔ اپنے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے۔ پھر اپنی پیشاب گاہ کو دھویا۔ پھر اپنے ہاتھ کو زمین پر ملا پھر کلی کی ناک میں پانی دیا، اپنا چہرہ اور اپنے بازو تین تین بار دھوئے۔ پھر پورے جسم پہ پانی ڈالا پھر ہٹ کے اپنے پاؤں دھوئے۔

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد الواحد بن زیاد، صدقہ بن سعید الحنفی، جمیع بن عمیر التیمی نے کہا میں اپنی پھوپھی اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہ کی خدمت میں گیا۔ اور ہم نے ان سے دریافت کیا کہ رسول اللہ

يَسْمَعُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ غُسْلِهِ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يُفِيضُ عَلَى كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُدْخِلُهُمَا الْإِنَاءَ ثُمَّ يَغْسِلُ رَأْسَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى جَسَدِهِ ثُمَّ يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَمَّا نَحْنُ فَإِنَّا نَغْسِلُ رُءُوسَنَا خَمْسَ مِرَارٍ مِنْ أَجْلِ الضَّفْرِ

بَابٌ فِي الْوُضُوءِ بَعْدَ الْغُسْلِ

۶۱۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالُوا ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ۔

بَابٌ فِي الْجُنُبِ يَسْتَدْفِئُ بِامْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ

۶۱۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُرَيْثٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَسْتَدْفِئُ بِي قَبْلَ أَنْ أَغْتَسِلَ۔

بَابٌ فِي الْجُنُبِ يَنَامُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً

۶۱۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً حَتَّى يَقُومَ بَعْدَ ذَلِكَ فَيَغْتَسِلَ۔

۶۲۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ إِلَى أَهْلِهِ حَاجَةٌ قَضَاهَا ثُمَّ يَنَامُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً۔

صلے اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کے موقع پر کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا اپنے ہاتھ پر پہلے تین مرتبہ پانی ڈالتے، پھر ہاتھ برتن میں داخل فرماتے۔ پھر اپنے سر کو تین مرتبہ دھوتے۔ پھر اپنے سارے بدن پر پانی ڈالتے اور نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے۔ اور ہم اپنے سر کو چوٹیوں کی بنا پر پانچ بار دھوتیں

غسل کے بعد وضو کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسے السدی، شریک، ابواسحاق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کرنے کے بعد وضو نہ فرماتے تھے۔

غسل جنابت سے پہلے عورت کے پاس لیٹنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، حریث، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم غسل جنابت سے پہلے مجھ سے گرمی حاصل فرمایا کرتے تھے۔

حالت جنابت میں سونے کا بیان

محمد بن الصباح، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابواسحٰق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے اور آپ پانی کو چھوئے بغیر سو جاتے، پھر اٹھ کر غسل فرماتے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی کسی زوجہ سے کوئی حاجت ہوتی تو اسے پوری فرماتے، پھر پانی کو چھوئے بغیر سو جاتے۔

٦٢١۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً حَتَّى يَسْتَيْقِظَ قَالَ سُفْيَانُ فَذَكَرْتُ الْحَدِيثَ يَوْمًا فَقَالَ لِي إِسْمَعِيلُ يَا فَتَى يُشَدُّ هَذَا الْحَدِيثُ بِشَيْءٍ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے اور پانی کو چھوئے بغیر سو جاتے۔ سفیان کہتے ہیں میں نے ایک روز یہ حدیث بیان کی مجھ سے اسماعیل نے کہا اس حدیث کو کسی شئے کے ساتھ مضبوط کرو۔

بَابٌ ٣٣ مَنْ قَالَ لَا يَنَامُ الْجُنُبُ حَتَّى يَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلٰوةِ

حالت جنابت میں بغیر وضو کے نہ سونے کا بیان

٦٢٢۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلٰوةِ۔

محمد بن رمح المصری، لیث، زہری، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں محو خواب ہونے کا ارادہ فرماتے تو نماز جیسا وضو فرمایا کرتے۔

٦٢٣۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَرْقُدُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ۔

نصر بن علی الجہضمی، عبدالاعلیٰ، عبید اللہ بن عمر، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضرت عمر عرض گزار ہوئے یا رسول اللہ کیا ہم حالت جنابت میں سو سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہاں جب کہ وضو کر لو۔

٦٢٤۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ بِاللَّيْلِ فَيُرِيدُ أَنْ يَنَامَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَنَامَ۔

ابو مروان العثمانی محمد بن عثمان، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبداللہ بن الہاد، عبداللہ بن خباب، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ انہیں رات کو نہانے کی حاجت ہو جاتی، پھر وہ سونے کا ارادہ کرتے تو انہیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کر کے سونے کا حکم دیا۔

بَابٌ ٣٤ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ۔

غسل جنابت کا بیان

٦٢٥۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابو اسحاق، سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے غسل جنابت کے بارے میں جھگڑنا شروع کیا۔ آپ نے فرمایا میں تو اپنے سر پر ہاتھ میں تین بار پانی بھر کر

على رأسي ثلاث أكف۔

۴۲۶۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع ح وثنا أبو كريب ثنا ابن فضيل جميعا عن فضيل بن مرزوق عن عطية عن أبي سعيد أن رجلا سأله عن الغسل من الجنابة فقال ثلاثا فقال الرجل إن شعري كثير فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كان أكثر شعرا منك وأطيب۔

۴۲۷۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة قال ثنا حفص بن غياث عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جابر قال قلت يا رسول الله إنا في أرض باردة فكيف الغسل من الجنابة فقال صلى الله عليه وسلم أما أنا فأحثو على رأسي ثلاثا

۴۲۸۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو خالد الأحمر عن ابن عجلان عن سعيد بن أبي سعيد عن أبي هريرة سأله رجل كم أفيض على رأسي وأنا جنب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحثو على رأسه ثلاث حثيات قال الرجل إن شعري طويل قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم أكثر شعرا منك وأطيب۔

باب في الجنب إذا أراد العود توضأ

۴۲۹۔ حدثنا محمد بن عبد الملك بن أبي الشوارب ثنا عبد الواحد بن زياد ثنا عاصم الأحول عن أبي المتوكل عن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أتى أحدكم أهله ثم أراد أن يعود فليتوضأ۔

ڈالتا ہوں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع۔ ح، ابو کریب، ابن فضیل، فضیل بن مرزوق، عطیہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے کسی نے غسل جنابت کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا تین بار، اس شخص نے عرض کیا میرے بال زیادہ ہیں، ابوسعید نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بال تم سے بھی زیادہ تھے اور آپ تمہاری نسبت زیادہ پاکیزہ تھے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، محمد الباقر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں عرض گزار ہوا کہ یارسول اللہ میں سرد زمین میں ہوتا ہوں تو غسل جنابت کیوں کر کروں۔ آپ نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین بار ہاتھ میں پانی بھر کر ڈالتا ہوں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابوہریرہ سے کسی نے دریافت کیا میں اپنے سر پر حالت جنابت میں کتنی بار پانی ڈالوں؟ انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر پر تین بار ہاتھ میں پانی بھر کر ڈالتے تھے اس شخص نے کہا میرے بال لمبے ہیں، ابوہریرہ نے جواباً فرمایا رسول اللہ کے بال بھی تم سے زیادہ تھے اور آپ تمہاری نسبت زیادہ پاکیزہ بھی تھے

بیوی سے دوبارہ ہم بستر ہونے کا بیان

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم الاحول، ابوالمتوکل، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی بیوی سے ہمبستر ہونے کے بعد دوبارہ ہم بستر ہونا چاہے تو وضو کرے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ يَغْتَسِلُ مِنْ جَمِيعِ نِسَائِهِ غُسْلًا وَاحِدًا

٦٣٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ.

کئی بیویوں سے ہمبستری کے بعد ایک ہی غسل کرنے کا بیان

محمد بن المثنیٰ، عبد الرحمٰن بن مہدی، ابو احمد، سفیان، معمر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی غسل میں مختلف بیویوں کے پاس چلے جاتے تھے۔

٦٣١ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ مِنْ جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ.

علی بن محمد، وکیع، صالح بن ابی الاخضر، زہری، حضرت انس نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل کے لیے پانی رکھا، آپ نے ایک رات میں تمام بیویوں سے شب باشی کا ایک ہی غسل فرمایا۔

بَابٌ فِيمَنْ يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ غُسْلًا

ہمبستری کے وقت ہر بار غسل کرنے کا بیان

٦٣٢ - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ثَنَا حَمَّادٌ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمَى عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ فَكَانَ يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا تَجْعَلُهُ غُسْلًا وَاحِدًا فَقَالَ هُوَ أَزْكَى وَأَطْيَبُ وَأَطْهَرُ.

اسحاق بن منصور، عبد الصمد، حماد، عبد الرحمٰن بن ابی رافع، سلمیٰ، ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات میں تمام ازواج کے پاس جاتے اور ہر بار غسل کرتے۔ آپ سے عرض کیا گیا کیا ایک غسل کافی نہیں آپ نے فرمایا یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہے۔

بَابٌ فِي الْجُنُبِ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ

حالت جنابت میں کھانے پینے کا بیان

٦٣٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَغُنْدَرٌ وَوَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، غندر، وکیع، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں کھانا کھانے کا ارادہ فرماتے تو وضو فرمالیتے۔

٦٣٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ ثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ ثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجُنُبِ هَلْ يَنَامُ أَوْ يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ.

محمد بن عمر بن ہیاج، اسمٰعیل بن صبیح، ابو اویس، شرحبیل بن سعد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کیا جنبی کھا پی سکتا ہے یا نہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں جب نماز جیسا وضو کرلے۔

بَابُ ۹ مَنْ قَالَ يُجْزِئُهُ غَسْلُ يَدَيْهِ

۶۳۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ يَدَيْهِ۔

کھانے پینے کے لیے صرف ہاتھ کا دھو لینا کافی ہے

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن المبارک، یونس، زہری، ابو سلمہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں کھانے کا ارادہ فرماتے تو ہاتھ دھو لیتے۔

بَابُ ۱۵ مَا جَاءَ فِي قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ

۶۳۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلِمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الْخَلَاءَ فَيَقْضِي الْحَاجَةَ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَأْكُلُ مَعَنَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا يَحْجُبُهُ وَرُبَّمَا قَالَ وَلَا يَحْجُزُهُ عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ إِلَّا الْجَنَابَةُ۔

۶۳۷ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ الْجُنُبُ وَلَا الْحَائِضُ۔

۶۳۸ - حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ ثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ الْجُنُبُ وَلَا الْحَائِضُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ۔ ف

بغیر وضو کے قرآن پڑھنے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن سلمہ کہتے ہیں میں حضرت علی کی خدمت میں گیا، انھوں نے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء تشریف لے جاتے، حاجت پوری فرماتے پھر باہر آکر ہمارے ساتھ روٹی، گوشت کھاتے اور قرآن پڑھتے رہتے۔ اور آپ کو قرآن پڑھنے سے بجز جنابت کے کوئی شے نہ روکتی۔

ہشام بن عمار، اسمٰعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنبی اور حائضہ قرآن نہ پڑھے۔

ابو الحسن القطان، ابو حاتم، ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسےٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنبی اور حائضہ ذرا سا بھی قرآن نہ پڑھیں۔

بَابُ ۱۵ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ۔

۶۳۹ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ فَاغْسِلُوا

ہر بال کے نیچے جنابت ہے۔

نصر بن علی الجہضمی، حارث بن وجیہ، مالک بن دینار، محمد بن سیرین، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر بال کے نیچے جنابت ہے، بالوں کو دھویا کرو اور کھال کو

الشَّعْرَ وَنَقُّوا الْبَشَرَةَ.

صاف کیا کرو۔

۵۹۸ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَأَدَاءُ الْأَمَانَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهَا قُلْتُ وَمَا أَدَاءُ الْأَمَانَةِ قَالَ غُسْلُ الْجَنَابَةِ فَإِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةً.

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، عتبہ بن ابی حکیم، طلحہ بن نافع، ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ پانچوں نمازیں، جمعہ دوسرے جمعہ تک اور امانت کا ادا کرنا ان کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہے۔ میں نے عرض کیا امانت سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا غسل جنابت کیونکہ ہر بال کے نیچے جنابت ہے۔

۵۹۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ شَعْرَةً مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يَغْسِلْهَا فُعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعْرِي وَكَانَ يَجُزُّهُ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، عطاء بن السائب، زاذان، علی بن ابی طالب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے غسل جنابت کے وقت ایک بال بھی بغیر دھوئے چھوڑا تو اسے آگ کا اتنا اتنا یعنی بالتفصیل عذاب دیا جائیگا حضرت علی فرماتے تھے اسی واسطے میں اپنے بالوں کا دشمن ہوں اور حضرت علی سر منڈایا کرتے تھے

بَابٌ ۱۲۲ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ

عورت کو بدخوابی ہو جانے کا بیان

۶۰۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ فَقُلْتُ فَضَحْتِ النِّسَاءَ وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَبِمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا إِذًا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت سلمہ، ام سلمہ فرماتی ہیں ام سلیم حضور کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا اگر عورت بھی مردوں کی طرح برا۔۔خواب دیکھے تو کیا کرے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب پانی دیکھے تو غسل کرے۔ ام سلمہ فرماتی ہیں میں نے ام سلیم سے کہا تم نے عورتوں کو رسوا کر دیا۔ کیا عورتوں کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم پر افسوس ہے پھر یہ بچہ کی ماں سے مشابہت کیونکر ہوتی ہے۔

۶۰۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتْ رَسُولَ

محمد بن المثنیٰ، ابن ابی عدی، عبدالاعلیٰ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ام سلیم نے حضور سے دریافت کیا اگر عورت کو احتلام ہو تو کیا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَتْ ذٰلِكَ فَأَنْزَلَتْ فَعَلَيْهَا الْغُسْلُ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيَكُونُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ فَأَيُّهُمَا سَبَقَ أَوْ عَلَا أَشْبَهَهُ الْوَلَدُ۔

کرے۔ آپ نے فرمایا اگر ایسی صورت ہو تو غسل کرے ام سلمہ کہنے لگیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ایسا بھی ہو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں مرد کا پانی سفید اور غلیظ ہوتا ہے اور عورت کا پانی زرد اور پتلا ہوتا ہے جو بھی ان میں سے سبقت کر جاتا ہے بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔

٦٠٢- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ لَيْسَ عَلَيْهَا غُسْلٌ حَتَّى تُنْزِلَ كَمَا أَنَّهُ لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ غُسْلٌ حَتَّى يُنْزِلَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، علی بن زید، سعید بن المسیب، خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اگر عورت کو بدخوابی ہو تو کیا کرے؟ آپ نے فرمایا جب تک انزال نہ ہو تو غسل نہیں جیسے مرد پر بغیر انزال کے غسل نہیں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي غُسْلِ النِّسَاءِ مِنَ الْجَنَابَةِ

عورت کے لیے غسل جنابت کا بیان

٦٠٣- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي أَفَأَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِي عَلَيْهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ تُفِيضِي عَلَيْكِ مِنَ الْمَاءِ فَتَطْهُرِينَ أَوْ قَالَ فَإِذَا أَنْتِ قَدْ طَهُرْتِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، سعید بن ابی سعید المقبری، عبداللہ بن رافع۔ ام سلمہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنی مینڈھیاں بہت سختی سے باندھتی ہوں، کیا انہیں غسل جنابت کے لیے کھولا کروں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کو اپنے سر پر تین ہاتھ بھر کر پانی ڈال لیا کرو، پھر سر پر پانی بہا لیا کرو۔ تو اس صورت میں تم پاک ہو جاؤ گی۔

٦٠٤- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ بَلَغَ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَأْمُرُ نِسَاءَهُ أَنْ يَنْقُضْنَ رُءُوسَهُنَّ فَقَالَتْ يَا عَجَبًا لِابْنِ عَمْرٍو هٰذَا أَفَلَا يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَحْلِقْنَ رُءُوسَهُنَّ لَقَدْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابوالزبیر، عبید اللہ بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ خبر پہنچی کہ عبداللہ بن عمرو اپنی عورتوں کو چوٹیاں کھولنے کا حکم دیتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا افسوس وہ انہیں سر منڈانے کا حکم کیوں نہیں دیتے، میں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی

وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَلَا أَزِيدُ عَلَى أَنْ 13
أُفْرِغَ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ إِفْرَاغَاتٍ . ف

بَابُ الْجُنُبِ يَنْغَمِسُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ أَيُجْزِئُهُ

٦٤٧ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ فَقَالَ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَتَنَاوَلُهُ تَنَاوُلًا .

بَابُ الْمَاءِ مِنَ الْمَاءِ

٦٤٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَقَالَ لَعَلَّنَا أَعْجَلْنَاكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ أُقْحِطْتَ فَلَا غُسْلَ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ الْوُضُوءُ .

٦٤٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُعَادٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ .

بَابُ مَا جَاءَ فِي وُجُوبِ الْغُسْلِ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ

٦٥٠ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔ تو میں سر پر صرف تین بار ہاتھ میں پانی لے کر ڈالتی تھی۔

جنبی کا ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگالینا کافی ہے۔

احمد بن عیسٰی، حرملہ بن یحیٰی المصری، ابن وہب۔ عمرو بن الحارث، بکیر بن عبداللہ بن الاشج، ابوالسائب مولیٰ ہشام بن زہرہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی ٹھہرے ہوئے پانی میں جنابت کی حالت میں غسل نہ کرے۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے کسی نے دریافت کیا پھر کیا کرے؟ انھوں نے فرمایا پانی کسی چیز میں لے کر غسل کرلے۔

انزال سے غسل واجب ہونے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، غندر، محمد بن جعفر شعبہ، حکم، ذکوان، ابوسعید خدری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے پاس گئے۔ اور اسے بلوایا۔ جب وہ آیا تو اس کے سر سے قطرے ٹپک رہے تھے۔ آپ نے فرمایا شاید ہم نے تم پر جلدی کی ہے اس نے کہا ہاں۔ آپ نے فرمایا جب تم پر جلدی کی جائے یا انزال نہ ہو تو غسل واجب نہیں بلکہ تمہارے لیے وضو کافی ہے۔

محمد بن الصباح۔ سفیان بن عیینہ۔ عمرو بن دینار، ابن السائب، عبدالرحمٰن بن سعاد، ابوایوب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انزال سے غسل واجب ہوتا ہے

مرد اور عورت کی شرمگاہیں متصل ہوجانے پر غسل واجب ہونیکا بیان۔

علی بن محمد الطنافسی، عبدالرحمان ابراہیم الدمشقی۔ ولید بن مسلم اوزاعی، عبدالرحمان بن القاسم، قاسم بن محمد

13

ثنا الأوزاعي أنبأنا عبد الرحمن بن القاسم أخبرنا القاسم بن محمد عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت إذا التقى الختانان فقد وجب الغسل فعلته أنا ورسول الله صلى الله عليه وسلم فاغتسلنا.

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں جب دونوں شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے میں اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم یہ فعل کرتے اور غسل کرتے۔

۶۵۱- حدثنا محمد بن بشار ثنا عثمان بن عمر أنبأنا يونس عن الزهري قال قال سهل بن سعد الساعدي أنبأنا أبي بن كعب قال إنما كانت رخصة في أول الإسلام ثم أمرنا بالغسل بعد.

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، یونس، زہری، سہل بن سعد، ابی بن کعب نے فرمایا کہ یہ رخصت (کہ انزال سے غسل واجب ہوتا ہے) شروع اسلام میں تھی پھر ہمیں بعد میں غسل کا حکم دیا گیا۔

۶۵۲- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا الفضل بن دكين عن هشام الدستوائي عن قتادة عن الحسن عن أبي رافع عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا جلس بين شعبها الأربع ثم جهدها فقد وجب الغسل.

ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، ہشام الدستوائی، قتادہ، حسن، ابو رافع، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! جب عورت سے صحبت کرنا چاہے تو شرمگاہوں کے اتصال سے غسل واجب ہو جاتا ہے۔

۶۵۳- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو معاوية عن حجاج عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا التقى الختانان وتوارت الحشفة فقد وجب الغسل.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب شرمگاہیں مل جائیں اور حشفہ غائب ہو جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

باب ١٥٤: من احتلم ولم ير بللا

اگر احتلام ہو اور تری نظر نہ آئے

۶۵۴- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا حماد بن خالد عن العمري عن عبيد الله عن القاسم عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا استيقظ أحدكم من نومه فرأى بللا ولم ير أنه احتلم اغتسل وإذا رأى أنه قد احتلم ولم ير بللا فلا غسل عليه.

ابوبکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، عمری، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی سو کر اٹھے اور اسے تری نظر آئے لیکن احتلام یاد نہ ہو تو غسل کرے گا اور جسے خواب میں احتلام ہوا لیکن تری نظر نہ آئے تو اس پر غسل نہیں۔

باب ١٥٥: ما جاء في الاستتار عند الغسل

غسل کے وقت پردہ کرنے کا بیان

۶۵۵- حدثنا عباس بن عبد العظيم العنبري ثنا ...

عباس بن عبد العظیم العنبری، ابو حفص عمرو بن علی

وَاَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالُوْا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ الْوَلِيْدِ اَخْبَرَنِيْ مُحِلُّ بْنُ خَلِيْفَةَ حَدَّثَنِيْ اَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ اَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّغْتَسِلَ قَالَ وَلِّنِيْ قَفَاكَ فَاُوَلِّيْهِ قَفَايَ وَاَنْشُرُ الثَّوْبَ فَاَسْتُرُهُ بِهٖ۔

الفلاس، مجاہد بن موسیٰ، عبد الرحمان بن مہدی، یحییٰ بن الولید محل بن خلیفہ، ابو السمح نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا۔ تو جب آپ غسل کا ارادہ فرماتے تو فرماتے میری جانب پشت کرلو۔ میں آپ کی جانب پشت کر کے کپڑا پھیلا دیتا اور اس سے پردہ کرتا۔

٦٥٦۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَوْفَلٍ اَنَّهٗ قَالَ سَاَلْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ فِيْ سَفَرٍ فَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا يُخْبِرُنِيْ حَتّٰى اَخْبَرَتْنِيْ اُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّهٗ قَدِمَ عَامَ الْفَتْحِ فَاَمَرَ بِسِتْرٍ فَسُتِرَ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ سَبَّحَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ۔

محمد بن رمح المصری، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن نوفل کہتے ہیں میں نے نماز چاشت کے بارے میں بہت لوگوں سے دریافت کیا لیکن سوائے ام ہانی کے مجھے کسی اور سے یہ نہیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز چاشت پڑھی سیدہ ام ہانی فرماتی ہیں فتح مکہ کے روز حضور نے پردہ کا حکم دیا آپ پر پردہ کیا گیا اور غسل کر کے آٹھ رکعت نماز پڑھی۔

٦٥٧۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحِمَّانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ اَبُوْ يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلَنَّ اَحَدُكُمْ بِاَرْضِ فَلَاةٍ وَلَا فَوْقَ سَطْحٍ لَا يُوَارِيْهِ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ يَرٰى فَاِنَّهٗ يُرٰى۔

محمد بن عبید بن ثعلبۃ الحمانی، عبد الحمید ابو یحییٰ الحمانی، حسن بن عمارہ، منہال بن عمرو، ابو عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی کھلے میدان میں یا چھت پر ہرگز غسل نہ کرے جب تک کسی چیز کا پردہ نہ ہو۔ کیونکہ اگرچہ تم اسے نہیں دیکھتے لیکن وہ تو تمہیں دیکھتا ہے۔

بَابُ ١٥٩ مَا جَاءَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ الَّتِيْ قَدْ عَدَّتْ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا قَبْلَ اَنْ يَّسْتَمِرَّ بِهَا الدَّمُ۔

ایام حیض گذر جانے کے بعد خون جاری رہنے کا بیان

٦٥٨۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ اِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبد اللہ، منذر بن مغیرہ، عروہ، فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ تعالے عنہا نے حضور کی خدمت اقدس میں خون آنے کی شکایت کی۔ آپ نے ارشاد فرمایا یہ ایک رگ ہے۔ جب تمہیں حیض آئے تو نماز مت پڑھو اور جب حیض کے دن گذر جائیں تو پاک ہو کر ایک

فَانْظُرِي إِذَا أَتَى قُرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّي فَإِذَا مَرَّ الْقُرْءُ فَتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقُرْءِ إِلَى الْقُرْءِ.

٦٥٩ـ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي هٰذَا حَدِيثُ وَكِيعٍ.

٦٦٠ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَمْلَاهُ عَلَيَّ مِنْ كِتَابِهِ وَكَانَ السَّائِلُ غَيْرِي أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً طَوِيلَةً قَالَتْ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَفْتِيهِ وَأُخْبِرُهُ قَالَتْ فَوَجَدْتُهُ عِنْدَ أُخْتِي زَيْنَبَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً قَالَ وَمَا هِيَ أَيْ هَنْتَاهُ قُلْتُ إِنِّي أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً طَوِيلَةً كَبِيرَةً وَقَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلَاةَ وَالصَّوْمَ فَمَا تَأْمُرُنِي فِيهَا قَالَ أَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ فَإِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ قُلْتُ هُوَ أَكْثَرُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شَرِيكٍ.

٦٦١ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلَتْ

حیض سے لے کر دوسرے حیض تک نماز پڑھتی رہو۔

عبداللہ بن الجراح، حماد بن زید، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ فاطمہ بنت ابی حبیش حضور کی خدمت اقدس میں آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھے ایام حیض کے بعد بھی خون آتا رہتا ہے تو اس طرح میں کبھی بھی پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز ترک کر دوں، آپ نے فرمایا یہ خون ایک رگ سے آتا ہے حیض نہیں ہے، جب حیض آئے تو نماز ترک کر دو اور جب حیض رک جائے تو خون دھو کر نماز پڑھتی رہو۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریج، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عمر بن طلحہ، ام حبیبہ بنت جحش فرماتی ہیں مجھے بہت زیادہ استحاضہ ہو جایا کرتا تھا چنانچہ میں حضور سے ملاقات کرنے کے لیے آئی اور اس وقت آپ میری بہن زینب کے پاس موجود تھے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے آپ سے کام ہے۔ آپ نے فرمایا اے میری سالی کیا کام ہے؟ میں نے عرض کیا مجھے بہت زیادہ استحاضہ کا خون آتا ہے جو مجھے نماز اور روزہ سے روکنے کا سبب بنتا ہے۔ آپ کا اس بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا روئی رکھ لیا کر اس سے رک جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا اس سے بہت زیادہ آتا ہے۔ پھر راوی نے شریک جیسی روایت بیان کی۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، سلیمان بن یسار، ام سلمہ نے فرمایا کہ ایک عورت نے حضور سے سوال کیا کہ میں مستحاضہ رہتی

امْرَأَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا وَلٰكِنْ دَعِي قَدْرَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كُنْتِ تَحِيضِينَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَقَدْرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَصَلِّي۔

ہوں۔ کبھی پاک نہیں ہوتی کیا نماز ترک کر دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں۔ بلکہ جن دنوں میں تمہیں حیض آتا ہے ان کو گن لیا کرو اس کے بعد غسل کر کے کپڑا باندھو اور نماز پڑھو۔

۶۲۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ اجْتَنِبِي الصَّلٰوةَ أَيَّامَ مَحِيضِكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَتَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ۔

علی بن محمد، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فاطمہ بنت ابی حبیش حضور کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے استحاضہ آتا ہے میں کبھی پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز ترک کر دوں؟ آپ (حضور صلے اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا نہیں یہ تو ایک رگ ہے حیض نہیں، حیض کے دنوں میں نماز ترک کر دو پھر غسل کرو، ہر نماز کے لیے وضو کر لیا کرو چاہے خون چٹائی پر گرتا رہے۔

۶۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسٰى قَالَا ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلٰوةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَتَصُومُ وَتُصَلِّي۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسمٰعیل بن موسیٰ، شریک، ابوالیقظان، عدی بن ثابت، حضرت ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مستحاضہ حیض کے دنوں میں نماز ترک کر دے گی پھر غسل کرے گی، اور ہر نماز کے لیے وضو کرے گی الغرض نماز بھی پڑھے گی اور روزے بھی رکھے گی۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ إِذَا اخْتَلَطَ عَلَيْهَا الدَّمُ فَلَمْ تَقِفْ عَلٰى أَيَّامِ حَيْضِهَا

حیض اور استحاضہ میں فرق نہ کر سکنے کا بیان

۶۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ فَشَكَتْ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحییٰ، ابوالمغیرہ، اوزاعی، زہری، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ام حبیبہ بنت جحش کو استحاضہ شروع ہو گیا اور وہ عبدالرحمٰن بن عوف کی منکوحہ تھیں، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی آپ نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ ہے۔ جس وقت حیض

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ ثُمَّ تُصَلِّي وَكَانَتْ تَقْعُدُ فِي مِرْكَنٍ لِأُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتّٰى إِنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ.

بَابُ ١٦١ مَا جَاءَ فِي الْبِكْرِ إِذَا ابْتَدَأَتْ مُسْتَحَاضَةً أَوْ كَانَ لَهَا أَيَّامُ حَيْضٍ فَنَسِيَتْهَا

٦٢٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي اسْتُحِضْتُ حَيْضَةً مُنْكَرَةً شَدِيدَةً قَالَ لَهَا احْتَشِي كُرْسُفًا قَالَتْ لَهُ إِنَّهُ أَشَدُّ مِنْ ذٰلِكَ إِنِّي أَثُجُّ ثَجًّا قَالَ تَلَجَّمِي وَتَحَيَّضِي فِي كُلِّ شَهْرٍ فِي عِلْمِ اللّٰهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اغْتَسِلِي غُسْلًا فَصَلِّي وَصُومِي ثَلَاثَةً وَعِشْرِينَ أَوْ أَرْبَعَةً وَعِشْرِينَ وَأَخِّرِي الظُّهْرَ وَقَدِّمِي الْعَصْرَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَأَخِّرِي الْمَغْرِبَ وَعَجِّلِي الْعِشَاءَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَهٰذَا أَحَبُّ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ.

بَابُ ١٦٢ مَا جَاءَ فِي دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

٦٢٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ هُرْمُزَ أَبِي الْمِقْدَامِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ

شروع ہو جائے تو اس وقت نماز ترک کر دو۔ جب حیض گذر جائے تو غسل کرو اور نماز پڑھو وہ ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھیں۔ پھر نماز پڑھتیں۔ اور اپنی بہن زینب کے طباق (ٹب) میں بیٹھتیں حتی کہ خون کی سرخی پانی کے اوپر آجاتی۔

اس کنواری عورت کا بیان جسکو ابتداء ہی استحاضہ ہو یا حیض کے ایام یاد نہ رہیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شریک، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عمران بن طلحہ، حمنہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ انہیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں استحاضہ شروع ہو گیا۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے بری طرح حیض آتا ہے۔ آپ نے فرمایا روئی باندھ لو۔ میں نے عرض کیا وہ بہت زیادہ ہے۔ برابر جاری رہتا ہے۔ آپ نے فرمایا کپڑا باندھ لو اور ہر مہینہ میں چھ یا سات دن تک رک جاؤ، پھر غسل کر کے روزہ بھی رکھو اور نماز بھی پڑھو، تئیس یا چوبیس دن۔ ظہر میں تاخیر کیا کرو اور عصر میں جلدی کیا کرو، اور ان دونوں کے واسطے ایک غسل کر لیا کرو، اسی طرح مغرب اور عشاء کے لیے غسل کر لیا کرو، مجھے یہ شکل زیادہ پسند ہے۔

کپڑے کو حیض لگ جانے کا بیان

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن، سفیان، ثابت بن ہرمز ابی المقدام، عدی بن دینار، ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اگر حیض کپڑے پر لگ جائے تو کیا کیا جائے، آپ نے فرمایا رگڑ کر

اغْسِلِيهِ بِالْمَاءِ وَالسِّدْرِ وَحُكِّيهِ وَلَوْ بِضِلَعٍ۔

٦٢٧۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ قَالَ اقْرُصِيهِ وَاغْسِلِيهِ وَصَلِّي فِيهِ۔

٦٢٨۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَتْ إِحْدَانَا لَتَحِيضُ ثُمَّ تَقْرُصُ الدَّمَ مِنْ ثَوْبِهَا عِنْدَ طُهْرِهَا فَتَغْسِلُهُ وَتَنْضَحُ عَلَى سَائِرِهِ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ۔

بَابُ ۱۲۳ الْحَائِضِ لَا تَقْضِي الصَّلٰوةَ۔

٦٢٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهَا أَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلٰوةَ قَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَطْهُرُ وَلَمْ يَأْمُرْنَا بِقَضَاءِ الصَّلٰوةِ۔

بَابُ ۱۲۴ الْحَائِضِ تَتَنَاوَلُ الشَّيْءَ مِنَ الْمَسْجِدِ

٦٣٠۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِي يَدِكِ۔

٦٣١۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پانی اور بیری سے دھو لو۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد الاحمر، ہشام، فاطمہ بنت المنذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضور سے دریافت کیا گیا اگر کپڑے پر حیض لگ جائے تو کیا کریں۔ آپ نے فرمایا اسے رگڑ کر دھولو اور اس میں نماز پڑھ لو۔

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن الحارث، عبدالرحمان بن القاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ہم میں سے جب کسی کو حیض آتا تو فارغ ہونے کے بعد کپڑے کو رگڑ کر دھو لیتیں اور نماز پڑھ لیتیں۔

حائضہ کا نماز قضا کرنے کا بیان۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، معاذۃ العدویہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک عورت نے دریافت کیا۔ کیا حائضہ نماز کی قضا کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجیہ ہے؟ ہمیں حضور کے زمانہ میں حیض آتا تو پاک ہونے کے بعد حضور ہمیں نمازیں قضا کرنے کا حکم نہ دیتے۔

حائضہ کا ہاتھ بڑھا کر مسجد سے چیز اٹھانے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق بہی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے مسجد سے چادر اٹھا دو۔ میں نے عرض کیا میں حائضہ ہوں۔ آپ نے فرمایا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف سر اقدس بڑھا دیتے اور میں حائضہ ہوتی

يدني الي راسه وانا حائض وهو مجاور يعني معتكفا فاغسله وارجله۔

اور آپ مسجد میں اعتکاف میں ہوتے۔ کہ میں آپ کا سر دھوتی اور کنگھی کرتی۔

٦٧٢۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا عبد الرزاق انبانا سفيان عن منصور بن صفية عن امه عن عائشة قالت لقد كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يضع راسه في حجري وانا حائض ويقرا القرآن۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان، منصور بن صفیہ، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میری گود میں سر رکھ کر قرآن شریف کی تلاوت کرتے رہتے اور میں حائضہ ہوتی۔

باب ١٢١ ما للرجل من امراته اذا كانت حائضا

جب عورت کو حیض آئے تو مرد کے لیے احکامات کا بیان

٦٧٣۔ حدثنا عبد الله بن الجراح ثنا ابو الاحوص عن عبد الكريم ح وحدثنا ابو سلمة يحيى بن خلف ثنا عبد الاعلى عن محمد بن اسحق ح وحدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا علي بن مسهر عن الشيباني جميعا عن عبد الرحمن بن الاسود عن ابيه عن عائشة قالت كانت احدانا اذا كانت حائضا امرها النبي صلى الله عليه وسلم ان تاتزر في فور حيضتها ثم يباشرها وايكم يملك اربه كما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يملك اربه۔

عبداللہ بن الجراح، ابوالاحوص، عبدالکریم۔ ح۔ ابو سلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق۔ ح۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، عبدالرحمٰن بن الاسود، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں جب ہم میں سے کسی کو حیض آتا تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم انہیں حکم دیتے کہ اپنے مقام حیض پر ازار باندھ لیں پھر زوجہ کے پاس استراحت فرماتے اور تم میں سے اپنی خواہش پر ایسی قدرت کسے ہے جیسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو حاصل تھی؟

٦٧٤۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا جرير عن منصور عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت كانت احدانا اذا حاضت امرها النبي صلى الله عليه وسلم ان تاتزر بازار ثم يباشرها۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ہم میں سے جب کوئی زوجہ حائضہ ہوتی تو اسے حضور ازار باندھنے کا حکم دیتے پھر اس کے پاس استراحت فرماتے۔

٦٧٥۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا محمد بن بشر ثنا محمد بن عمرو ثنا ابو سلمة عن ام سلمة قالت كنت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في لحافه فوجدت ما تجد النساء من الحيضة فانسللت من اللحاف فقال رسول الله صلى الله

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشیر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے لحاف میں ہوتی، تو میں حیض محسوس کر کے وہاں سے کھسک جاتی، نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے شاید تمہیں حیض آگیا ہے؟

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَفِسْتِ قُلْتُ وَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَاءُ مِنَ الْحَيْضَةِ قَالَ ذَلِكِ مَا كُتِبَ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ قَالَتْ فَانْسَلَلْتُ فَأَصْلَحْتُ مِنْ شَأْنِي ثُمَّ رَجَعْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَيْ فَادْخُلِي مَعِي فِي اللِّحَافِ قَالَتْ فَدَخَلْتُ مَعَهُ.

٦٣٨ - حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَأَلَهَا كَيْفَ كُنْتِ تَصْنَعِينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَيْضِ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا فِي فَوْرِهَا أَوَّلَ مَا تَحِيضُ تَشُدُّ عَلَيْهَا إِزَارًا إِلَى أَنْصَافِ فَخِذَيْهَا ثُمَّ تَضْطَجِعُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بَاب ١٢٢ النَّهْيِ عَنْ إِتْيَانِ الْحَائِضِ

٦٣٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَكِيمٍ الْأَثْرَمِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى حَائِضًا أَوِ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ.

بَاب ١٢٣ فِي كَفَّارَةِ مَنْ أَتَى حَائِضًا

٦٤٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ.

میں عرض کیا جس طرح عورتوں کو آتا ہے مجھے بھی آگیا ہے۔ آپ فرماتے یہ تو ایسی چیز ہے جو آدم کی بیٹیوں کے لیے لکھ دی گئی ہے۔ میں جاتی اور اپنی حالت ٹھیک کر کے واپس آتی۔ آپ فرماتے میرے پاس لحاف میں آجاؤ تو میں لحاف میں آپ کے ساتھ لیٹ جاتی۔

خلیل بن عمرو، ابن سلمہ۔ محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، سوید بن قیس۔ معاویہ بن خدیج، امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ام حبیبہ سے دریافت کیا تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حالت حیض میں کس طرح گزر کرتی تھیں؟ انہوں نے فرمایا ہم میں سے جب کسی کو حیض آتا تو وہ اپنی چادر رانوں پر باندھ لیتی۔ پھر حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لیٹ جاتی (ام حبیبہ رضی اللہ تعالے عنہا امیر معاویہ کی بہن ہیں)

حائضہ سے ہم بستر ہونے کی ممانعت

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، حکیم الاثرم، ابوتمیمہ الہجیمی، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! جو حائضہ سے مجامعت کرے، یا عورت کے دُبر میں فعل کرے یا کاہن کے پاس جائے تو وہ اس کی تصدیق کرتا ہے اور محمد رسول اللہ کے لائے ہوئے احکامات کی تکفیر کرتا ہے۔

حائضہ سے ہم بستری کے کفارہ کا بیان

محمد بن بشار، یحیٰی بن سعید، محمد بن جعفر، ابن ابی عدی، شعبہ، حکم، عبدالحمید، مقسم، حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص حیض کی حالت میں عورت سے مجامعت کرے تو وہ ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرے۔

بَابٌ ۱۲۸ : فِي الْحَائِضِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ

٦٢٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا وَكَانَتْ حَائِضًا انْقُضِي شَعْرَكِ وَاغْتَسِلِي قَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ انْقُضِي رَأْسَكِ .

حائضہ کے طریقہ غسل کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اور وہ حائضہ تھیں کہ اپنے بال کھول کر غسل کرلو۔

٦٣٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْمَحِيضِ فَقَالَتْ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا وَسِدْرَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تَبْلُغُ فِي الطُّهُورِ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ دَلْكًا شَدِيدًا حَتَّى يَبْلُغَ شُئُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ أَسْمَاءُ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ سُبْحَانَ اللهِ تَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ كَأَنَّهَا تُخْفِي ذَلِكَ تَتَبَّعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ قَالَتْ وَسَأَلَتْهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تَبْلُغُ فِي الطُّهُورِ حَتَّى تَصُبَّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ حَتَّى يَبْلُغَ شُئُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى جَسَدِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ نِعْمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ لَمْ يَمْنَعْهُنَّ الْحَيَاءُ أَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِي الدِّينِ .

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم بن مہاجر، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ اسماء نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے غسل حیض کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا تم پانی اور بیری لو اور اس سے خوب اچھی طرح صفائی کرو، پھر اپنے سر پہ پانی ڈالو۔ اور خوب اچھی طرح ملو حتی کہ جڑوں تک پہنچ جائے۔ پھر ایک مشک کا ٹکڑا لے کر اس سے پاکی حاصل کرو۔ اسماء نے کہا اس سے کیسے پاکی حاصل کروں، آپ نے فرمایا سبحان اللہ اس سے پاکی حاصل کرو۔ حضرت عائشہ نے فرمایا اسے چھپا لو اور خون کی جگہ رکھ لو۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے آپ سے غسل جنابت کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا پانی لے کر اس سے خوب اچھی طرح صفائی کرو پھر سر پہ پانی ڈال کر سر کو ملو حتی کہ بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچ جائے پھر سارے بدن پہ پانی بہاؤ۔ حضرت عائشہ فرماتی تھیں سب سے اچھی عورتیں انصار کی عورتیں ہیں، وہ دین کو سمجھنے میں جھجکتی نہیں تھیں۔

بَابٌ ۱۲۹ : مَا جَاءَ فِي مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَسُؤْرِهَا

٦٣١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَظْمَ وَأَنَا حَائِضٌ فَيَأْخُذُهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حائضہ کے ساتھ کھانا کھانا اور اس کا جھوٹا پینے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مقدام بن شریح بن ہانی، شریح بن ہانی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں حالت حیض میں ہڈی چوسا کرتی تھی، پھر اسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لے لیتے

فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فِيَّ وَأَشْرَبُ مِنَ الْإِنَاءِ فَيَأْخُذُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فِيَّ وَأَنَا حَائِضٌ.

اور اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں میں نے رکھا تھا میں پانی پیتی تو آپ برتن میرے ہاتھ سے لے کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں میں نے رکھا تھا۔

٦٤٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا لَا يَجْلِسُونَ مَعَ الْحَائِضِ فِي بَيْتٍ وَلَا يَأْكُلُونَ وَلَا يَشْرَبُونَ قَالَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ {وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ} فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الْجِمَاعَ.

محمد بن یحییٰ، ابو الولید، حماد بن سلمہ، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہودی حائضہ کے ساتھ نہ تو گھر میں بیٹھتے، نہ کھاتے، نہ پیتے، حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر آیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی "اور تجھ سے پوچھتے ہیں حیض کا حکم، تم فرما دو وہ ناپاکی ہے" (سورۃ البقرہ آیت ۲۲۲)[1] آپ نے فرمایا ان سے سوائے جماع کے ہر کام کر سکتے ہو۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي اجْتِنَابِ الْحَائِضِ الْمَسْجِدَ

حائضہ کا مسجد میں داخل نہ ہونے کا بیان

٦٤٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ الْهَجَرِيِّ عَنْ مَحْدُوجٍ الذُّهْلِيِّ عَنْ جَسْرَةَ قَالَتْ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرْحَةَ هَذَا الْمَسْجِدِ فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ إِنَّ الْمَسْجِدَ لَا يَحِلُّ لِجُنُبٍ وَلَا لِحَائِضٍ. ف

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، ابن ابی غنیہ، ابو الخطاب الہجری، محدوج الذہلی، جسرہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مسجد کے صحن میں داخل ہوئے اور بلند آواز سے اعلان فرمایا کہ مسجد کسی جنبی اور حائضہ کے لیے حلال نہیں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْحَائِضِ تَرَى بَعْدَ الطُّهْرِ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ

پاکی حیض کے بعد زردی اور گدلا رنگ نظر آنے کا بیان

٦٤٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ النَّحْوِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ أَنَّهَا أُخْبِرَتْ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى مَا يَرِيبُهَا بَعْدَ الطُّهْرِ قَالَ إِنَّمَا هِيَ عِرْقٌ أَوْ عُرُوقٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى يُرِيدُ بَعْدَ

محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان النحوی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، ام بکر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پاکی کے بعد خون دیکھنے والی عورت کے متعلق فرمایا وہ حیض نہیں ہے بلکہ وہ ایک رگ ہے۔ یا رگیں۔ محمد بن یحییٰ کا بیان ہے کہ طہر

ف - یہ زوائد میں ہے اس کی سند ضعیف ہے۔ کسی نے اس کی سند کی توثیق نہیں کی۔ اور ابو الخطاب مجہول ہے۔ مجھے کسی اور کتاب میں بھی یہ حدیث نظر نہیں آئی۔ باقی معنے دیگر احادیث سے ثابت ہیں۔ اور اس پر علماء کا اتفاق ہے۔

[1] سورہ بقرہ آیت ۲۲۲ پارہ ۲۔

التُّطْهُرِ بَعْدَ الْغُسْلِ۔

٦٨٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمْ نَكُنْ نَرَى الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا۔

کے بعد سے مراد غسل کے بعد ہے۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت ام عطیہ کا ارشاد ہے کہ ہم زردی یا میلے پن کو حیض نہ سمجھتے تھے۔ (یعنی ایام حیض گزرنے کے بعد۔

٦٨٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيُّ ثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا لَا نَعُدُّ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وُهَيْبٌ أَوْلَاهُمَا عِنْدَنَا بِهَذَا۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبداللہ الرقاشی، وہیب، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا کہنا ہے کہ ہم زردی یا میلے پن کو حیض نہ سمجھتے تھے۔

بَابُ النُّفَسَاءِ كَمْ تَجْلِسُ

مدت نفاس کا بیان

٦٨٧ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مُسَّةَ الْأَزْدِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتِ النُّفَسَاءُ تَجْلِسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجْلِسُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَكُنَّا نَطْلِي وُجُوهَنَا بِالْوَرْسِ مِنَ الْكَلَفِ۔

نصر بن علی الجہضمی، شجاع بن الولید، علی بن عبدالاعلیٰ، ابو سہل، مسۃ الازدیہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نفاس والی عورتیں چالیس دن تک بیٹھا کرتی تھیں۔ اور ہم اپنے چہروں پر ورس ملا کرتی تھیں۔

٦٨٨ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ سَلَّامِ بْنِ سُلَيْمٍ أَوْ سَلْمٍ شَكَّ أَبُو الْحَسَنِ وَأَظُنُّهُ هُوَ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِلنُّفَسَاءِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا إِلَّا أَنْ تَرَى الطُّهْرَ قَبْلَ ذَلِكَ

عبداللہ بن سعید محاربی، ابوالاحوص سلام بن سلیم، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نفاس والی عورت کے لیے چالیس دن مقرر فرمائے ہیں مگر یہ کہ وہ اس سے پہلے پاک ہو جائے۔

بَابُ مَنْ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ

حالت حیض میں بیوی سے مجامعت کا بیان

٦٨٩ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ إِذَا وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِنِصْفِ دِينَارٍ۔

عبداللہ بن الجراح، ابوالاحوص، عبدالکریم بن ابی المخارق، مقسم، حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص حیض کی حالت میں بیوی سے مجامعت کرے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے نصف دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا ہے۔

بَابٌ فِي مُوَاكَلَةِ الْحَائِضِ

۶۵۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُوَاكَلَةِ الْحَائِضِ فَقَالَ وَاكِلْهَا۔

حائضہ کے ساتھ کھانا کھانے کا بیان۔

ابو بشر، بکر بن خلف، عبدالرحمان، معاویہ بن صالح، علاء بن الحارث، حزام بن حکیم، عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ میں نے حضور سے حائضہ کے ساتھ کھانا کھانے کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا کھالیا کرو۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ لِلْحَاقِنِ أَنْ يُصَلِّيَ

۶۵۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ وَأُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيَبْدَأْ بِهِ۔

پیشاب پاخانہ روک کر نماز نہ پڑھنے کا بیان

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، عروہ، عبداللہ بن الارقم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کسی کو قضائے حاجت کی ضرورت ہو اور تکبیر ہو رہی ہو تو پہلے قضائے حاجت سے فراغت حاصل کرو۔

۶۵۲ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ السَّفْرِ بْنِ نُسَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ حَاقِنٌ۔

بشر بن آدم، زید بن الحباب، معاویہ بن صالح، سفر بن نسیر، یزید بن شریح، ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب، پاخانہ روک کر نماز پڑھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۶۵۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ وَبِهِ أَذًى۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابوادریس الاودی، اودی، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب قضائے حاجت پیش آ رہی ہو تو نماز کے لیے نہ کھڑے ہوا کرو۔

۶۵۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقُومُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَهُوَ حَاقِنٌ حَتَّى يَتَخَفَّفَ

محمد بن مصفی الحمصی، بقیہ، حبیب بن ابی صالح، ابی حی المؤذن، ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی مسلمان حاجت روک کر نماز کے لیے اس وقت تک کھڑا نہ ہو جب تک وہ ہلکا نہ ہو جائے۔

بَابُ الصَّلٰوةِ فِي ثَوْبِ الْحَائِضِ

۶۵۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ

حیض کے کپڑوں میں نماز پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، طلحہ بن یحیی، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رہتے درانحالیکہ حائضہ ہوکر میں آپ کے پہلو میں اس طرح ہوتی کہ میرے

مرط وعليه بعضه.

٦٩٦ - حدثنا سهل بن أبي سهل ثنا سفيان بن عيينة ثنا الشيباني عن عبد الله بن شداد عن ميمونة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى وعليه مرط عليه بعضه وعليها بعضه وهي حائض،

باب إذا حاضت الجارية لم تصل إلا بخمار

٦٩٧ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن سفيان عن عبد الكريم عن عمرو بن سعيد عن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها فاختبأت مولاة لها فقال النبي صلى الله عليه وسلم حاضت فقالت نعم فشق لها من عمامته فقال اختمري بهذا.

٦٩٨ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا أبو الوليد وأبو النعمان ثنا حماد بن سلمة عن قتادة عن محمد بن سيرين عن صفية بنت الحارث عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تقبل صلاة حائض إلا بخمار.

باب ١٧٨ الحائض تختضب

٦٩٩ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا حجاج ثنا يزيد بن إبراهيم ثنا أيوب عن معاذة أن امرأة سألت عائشة قالت تختضب الحائض فقالت قد كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم ونحن نختضب فلم يكن ينهانا عنه.

باب ١٧٩ المسح على الجبائر

٧٠٠ - حدثنا محمد بن أبان البلخي ثنا عبد الرزاق أنبأنا إسرائيل عن عمرو بن خالد عن زيد بن علي عن أبيه عن جده عن علي بن أبي طالب قال انكسرت

اوپر ایک چادر ہوتی جس کا کچھ حصہ حضور پر ہوتا۔

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، شیبانی، عبداللہ بن شداد حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر اوڑھ کر نماز پڑھی اس چادر کا کچھ حصہ آپ پر تھا اور کچھ مجھ پر حالانکہ میں حائضہ تھی۔

بالغ لڑکی کا بغیر چادر اوڑھے نماز پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالکریم، عمرو بن سعید، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے۔ میری کنیز نے آپ کو دیکھ کر پردہ کر لیا۔ آپ نے فرمایا شاید یہ بالغ ہو گئی ہے۔ حضرت عائشہ نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے اپنے عمامہ میں سے ایک ٹکڑا سے پھاڑ کر دیا اور فرمایا سے سر پر ڈال لیا کرو۔

محمد بن یحییٰ، ابوالولید، ابوالنعمان، حماد بن سلمہ، قتادہ، محمد بن سیرین، صفیہ بنت الحارث، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بغیر چادر کے بالغہ کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

حائضہ کا مہندی لگا سکنے کا بیان۔

محمد بن یحییٰ، حجاج بن منہال، یزید بن ابراہیم، ایوب معاذہ ایک عورت نے حضرت عائشہ صدیقہ سے دریافت کیا کیا حائضہ مہندی لگا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مہندی لگاتے تھے آپ نے ہمیں اس کی ممانعت نہیں فرمائی۔

پٹی پر مسح کرنے کا بیان

محمد بن ابان البلخی، عبدالرزاق، اسرائیل، عمرو بن خالد زید بن علی، علی بن حسین، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرے ایک بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ میں نے حضور

زَخْدِی زَبِیْرٍی قَالَتْ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنِیْ اَنْ اَمْسَحَ عَلَی الْجَبَائِرِ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَۃَ اَنْبَاَنَا الدَّبَرِیُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ نَحْوَہٗ۔

بَابُ ۸۰ اللُّعَابِ یُصِیْبُ الثَّوْبَ

۷۰۱۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَۃَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَامِلَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلٰی عَاتِقِہٖ وَلُعَابُہٗ یَسِیْلُ عَلَیْہِ۔

بَابُ ۸۱ الْمَجِّ فِی الْاِنَاءِ

۷۰۲۔ حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ ثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ عَنْ مِسْعَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ کَرَامَۃَ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَۃَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِدَلْوٍ فَمَضْمَضَ مِنْہُ فَمَجَّ فِیْہِ مِسْکًا اَوْ اَطْیَبَ مِنَ الْمِسْکِ وَاسْتَنْثَرَ خَارِجًا مِنَ الدَّلْوِ۔

۷۰۳۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ ثَنَا اِبْرَاہِیْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّہْرِیِّ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِیْعِ وَکَانَ قَدْ عَقَلَ مَجَّۃً مَجَّہَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ دَلْوٍ مِنْ بِئْرٍ لَہُمْ۔

بَابُ ۸۲ النَّہْیِ اَنْ یَرَی عَوْرَۃَ اَخِیْہِ

۷۰۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ الضَّحَّاکِ بْنِ عُثْمَانَ ثَنَا زَیْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْظُرُ الْمَرْاَۃُ اِلٰی عَوْرَۃِ الْمَرْاَۃِ وَلَا یَنْظُرُ الرَّجُلُ اِلٰی عَوْرَۃِ الرَّجُلِ

۷۰۵۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا وَکِیْعٌ ثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُوْسَی بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ

صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ نے مجھے پٹیوں پہ مسح کرنے کا حکم دیا۔ ابوالحسن کہتے ہیں دبری نے عبدالرزاق سے اس قسم کی روایت کی ہے۔

کپڑے پر تھوک لگ جانے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد۔ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ کو دیکھا کہ آپ حسن بن علی کو اپنے کندھوں پر اٹھائے ہوئے تھے اور حسن کا لعاب آپ کے کپڑوں پہ بہہ رہا تھا۔

پانی میں لعاب دہن ڈالنے کا بیان

سوید بن سعید، ابن عیینہ، مسعر، ح۔ محمد بن عثمان بن کرامہ، ابواسامہ، مسعر، عبدالجبار بن وائل، وائل بن حجر نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں پانی کا ایک ڈول لایا گیا۔ آپ نے اس سے کلی فرمائی اور اس میں لعاب دہن ڈالا جس سے مشک کے مانند خوشبو پھیل رہی تھی اور آپ کا لعاب ڈول سے باہر پھیل رہا تھا۔

ابومروان، ابراہیم بن سعد، زہری، محمود بن الربیع رضی اللہ تعالے عنہ نے وہ ڈول اٹھا کر رکھ لیا تھا جس سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کے منہ پہ چھینٹے مارے تھے۔

دوسرے کی پیشاب گاہ کی جانب دیکھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، ضحاک بن عثمان، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابی سعید، ابوسعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کی شرم گاہ کی طرف نہ دیکھے۔ اور اسی طرح نہ کوئی مرد دوسرے مرد کی شرمگاہ کو دیکھے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید، موسلے عائشہ، حضرت عائشہ

يَزِيدَ عَنْ مَوْلًى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ كَانَ أَبُو نُعَيْمٍ يَقُولُ عَنْ مَوْلَاةٍ لِعَائِشَةَ

بَابُ ۱۲۳ مَنِ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَبَقِيَ مِنْ جَسَدِهِ لُمْعَةٌ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ

۷۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الرَّحَبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ فَرَأَى لُمْعَةً لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ فَقَالَ بِجُمَّتِهِ فَبَلَّهَا عَلَيْهَا قَالَ إِسْحٰقُ فِي حَدِيثِهِ فَعَصَرَ شَعْرَهُ عَلَيْهَا.

۷۰۷۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي اغْتَسَلْتُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ ثُمَّ أَصْبَحْتُ فَرَأَيْتُ قَدْرَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتَ مَسَحْتَ عَلَيْهِ بِيَدِكَ أَجْزَأَكَ،

بَابُ ۱۲۴ مَنْ تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعًا لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ

۷۰۸۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَوَضَّأَ وَتَرَكَ مَوْضِعَ الظُّفُرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ

۷۰۹۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَا ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شرمگاہ کی جانب کبھی نہیں دیکھا ابوبکر کا بیان ہے کہ ابو نعیم نے حضرت عائشہ کی لونڈی سے روایت کی ہے۔

غسل جنابت میں کوئی جگہ خشک رہ جانے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، مستلم بن سعید، ابو علی الرحبی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنابت کا غسل فرمایا تو تھوڑی جگہ خشک نظر آئی چنانچہ آپ نے اس پر پانی ڈالا۔

سوید بن سعید، ابو الاحوص، محمد بن عبید اللہ حسن بن سعد، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے غسل جنابت کیا اور صبح کی نماز پڑھی۔ پھر صبح کو ناخن برابر خشک دیکھی آپ نے فرمایا اگر تو اپنے ہاتھ سے اس پر مسح کر لیتا تو تیرے لیے کافی تھا

وضو میں کوئی جگہ خشک رہ جانے کا بیان۔

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، جریر بن حازم قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص وضو کر کے حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کے ناخن کے برابر جگہ خشک تھی۔ آپ نے فرمایا جاؤ اچھی طرح وضو کرو۔

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، ابن حمید، زید بن الحباب ابن لہیعہ، ابو الزبیر، جابر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ نے ایک شخص کو دیکھا جو وضو کر کے آیا تھا اور اپنے پیروں پر اس نے ناخن کے

14 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ الظُّفُرِ عَلَى قَدَمِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلٰوةَ قَالَ فَرَجَعَ۔

كِتَابُ الصَّلٰوةِ

أَبْوَابُ مَوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ

٦٦٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ مَعَنَا هٰذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْيَوْمِ الثَّانِي أَمَرَهُ فَأَذَّنَ الظُّهْرَ فَأَبْرَدَ بِهَا وَأَنْعَمَ أَنْ يُبْرِدَ بِهَا ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ أَخَّرَهَا فَوْقَ الَّذِي كَانَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَاءَ بَعْدَ مَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ وَصَلَّى الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَقْتُ صَلٰوتِكُمْ بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ۔

٦٦٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ

برابر جگہ چھوڑ دی تھی۔ آپ نے اسے وضو اور نماز لوٹانے کا حکم دیا۔ اس نے وضو دوبارہ کیا اور نماز بھی دوبارہ پڑھی۔

کتاب الصلوٰۃ

اوقات نماز کا بیان

محمد بن الصباح، احمد بن سنان، اسحاق بن یوسف الازرق، سفیان۔ ح۔ علی بن میمون الرقی، مخلد بن یزید سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور آپ سے اوقات نماز کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا یہ دو دن نماز ہمارے ساتھ پڑھو جب زوال ہوا تو آپ نے بلالؓ کو اذان کا حکم دیا۔ پھر تکبیر کا حکم دیا ظہر پڑھی پھر عصر کے لیے کھڑے ہوئے تو سورج بلندی پر تھا۔ سفید اور صاف تھا۔ مغرب سورج غروب ہوتے ہی پڑھائی اور عشاء اس وقت جب شفق غائب ہو گئی۔ اور صبح کی نماز اس وقت جب صبح صادق ہوئی۔ دوسرے روز ظہر کی نماز خوب ٹھنڈے وقت میں پڑھائی۔ عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب کہ سورج اگرچہ اونچا تھا۔ لیکن پہلے روز کے مقابلے میں ڈھل چکا تھا۔ مغرب کی نماز شفق غائب ہونے سے پہلے پڑھائی۔ عشاء کی نماز تہائی رات گذر جانے کے بعد اور صبح کی نماز جب روشنی پھیل گئی تھی۔ پھر فرمایا سائل کہاں ہے؟ اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میں حاضر ہوں۔ آپ نے فرمایا جس طرح تم نے دیکھا نمازوں کا وقت اس کے درمیان ہے۔

محمد بن رمح المصری، اللیث، ابن شہاب کہتے ہیں کہ

ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عَلَى مَيَاثِرِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي إِمَارَتِهِ عَلَى الْمَدِينَةِ وَمَعَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَأَخَّرَ عُمَرُ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ أَمَا إِنَّ جِبْرِيلَ نَزَلَ فَصَلَّى أَمَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اعْلَمْ مَا تَقُولُ يَا عُرْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ أَبِي مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسُبُ بِأَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ۔

14 وہ عمر بن عبد العزیز کے گدوں پہ بیٹھے ہوئے تھے جب کہ وہ مدینہ کے امیر تھے ان کے ساتھ عروۃ بن الزبیر بھی تھے۔ عمر بن عبد العزیز نے عصر میں کچھ دیر کر دی ان سے عروہ نے کہا جبرئیل نازل ہوئے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھائی۔ عمر نے کہا اسے عروہ سوچ سمجھ کر کہو عروۃ نے جواب دیا میں نے بشیر بن ابی مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جبرئیل نازل ہوئے اور انھوں نے مجھے نماز پڑھائی میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی اور اس طرح پانچ نمازیں گنائیں۔

بَابُ وَقْتِ صَلَاةِ الْفَجْرِ

صبح کی نماز کے وقت کا بیان

۶۱۲ – حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ نِسَاءُ الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِهِنَّ فَلَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ تَعْنِي مِنَ الْغَلَسِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مسلمان عورتیں صبح کی نماز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتیں، پھر اپنے گھروں کو واپس ہوتیں تو اندھیرے کی وجہ سے ہم کو کوئی پہچان نہ سکتا تھا۔

۶۱۳ – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ ثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا قَالَ تَشْهَدُهُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ۔

عبید بن اسباط بن القرشی، اسباط، اعمش، ابراہیم، عبید اللہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی "اور صبح کا قرآن بیشک صبح کے قرآن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں" آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نماز میں رات اور دن کے فرشتے موجود رہتے ہیں۔

۶۱۴ – حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا نَهِيكُ بْنُ يَرِيمَ الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا مُغِيثُ بْنُ سُمَيٍّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ الصُّبْحَ بِغَلَسٍ فَلَمَّا سَلَّمَ أَقْبَلْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ قَالَ هَذِهِ صَلَاتُنَا كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، نہیک بن یریم الاوزاعی، مغیث بن سمی کہتے ہیں میں نے صبح کی نماز عبد اللہ بن الزبیر کے ساتھ پڑھی۔ جب انھوں نے سلام پھیرا تو میں ابن عمر کے پاس گیا اور ان سے عرض کیا یہ کون سی نماز ہے انھوں نے فرمایا یہ وہ نماز ہے جو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتے تھے اسی طرح ابو بکر و عمر

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَلَمَّا طُعِنَ عُمَرُ أَسْفَرَ بِهَا عُثْمَانُ۔

کے ساتھ ، اور جب عمر کو زخمی کیا گیا تو عثمان نے اجالے میں نماز پڑھنی شروع فرما دی۔

۱۵ ۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَجَدُّهُ بَدْرِيٌّ يُخْبِرُ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ أَوْ لِأَجْرِكُمْ

محمد بن الصباح ، ابن عیینہ ، ابن عجلان ، عاصم بن عمر بن قتادہ محمود بن لبید ، رافع بن خدیج کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ صبح کو اچھی طرح روشن ہو جانے دو ، یہ ثواب کو زیادہ کرتا ہے۔

بَابُ وَقْتِ صَلٰوةِ الظُّهْرِ

ظہر کے وقت کا بیان

۷۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ۔

محمد بن بشار ، یحییٰ بن سعید ، شعبہ ، سماک ، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سورج ڈھلنے لگ جاتا تب ظہر کی نماز ادا فرماتے۔

۷۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلٰوةَ الْهَجِيرِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ۔

محمد بن بشار ، یحییٰ بن سعید ، عوف بن ابی جمیلہ ، سیار بن سلامہ ، ابو برزۃ الاسلمی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے جب سورج ڈھلنے لگ جاتا۔

۷۱۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا۔

علی بن محمد ، وکیع ، اعمش ، ابو اسحاق ، حارثہ بن مضرب العبدی ، خباب نے فرمایا کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے گرمی کی زیادتی کی شکایت کی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری شکایت کو شرف قبولیت نہ بخشا۔

۷۱۹۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا عَوْفٌ نَحْوَهُ

ابو الحسن القطان ، ابو حاتم ، انصاری ، عوف اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۷۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ خَشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ

ابو کریب ، معاویہ بن ہشام ، سفیان ، زید بن جبیر ، خشف بن مالک ، مالک ، عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گرمی کی شکایت کی آپ نے ہماری یہ شکایت

فلم يشكنا۔

قبول نہیں فرمائی۔

باب ۱۸۸ الإبراد بالظهر في شدة الحر

سخت گرمیوں میں ظہر کو دیر سے پڑھنے کا بیان

۷۲۱۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا مالك بن أنس ثنا أبو الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا اشتد الحر فأبردوا بالصلاة فإن شدة الحر من فيح جهنم۔

ہشام بن عمار، مالک بن انس، ابو الزناد، اعرج۔ حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب گرمی زیادہ ہو تو ظہر کو ٹھنڈا ہو جانے دو، کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کے دہکائے جانے سے پیدا ہوتی ہے۔

۷۲۲۔ حدثنا محمد بن رمح أنبأنا الليث بن سعد عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وأبي سلمة بن عبد الرحمن عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا اشتد الحر فأبردوا بالظهر فإن شدة الحر من فيح جهنم۔

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، سعید بن المسیب، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب گرمی زیادہ ہو تو ظہر کو ٹھنڈا ہو جانے دو، کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کے دہکائے جانے سے پیدا ہوتی ہے۔

۷۲۳۔ حدثنا أبو كريب ثنا أبو معاوية عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أبردوا بالظهر فإن شدة الحر من فيح جهنم۔

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو سعید رضی اللہ تعالے عنہ سے بھی اسی قسم کی روایت مروی ہے۔

۷۲۴۔ حدثنا تميم بن المنتصر الواسطي ثنا إسحاق بن يوسف عن شريك عن بيان عن قيس بن أبي حازم عن المغيرة بن شعبة قال كنا نصلي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة الظهر بالهاجرة فقال لنا أبردوا بالصلاة فإن شدة الحر من فيح جهنم۔

تمیم بن المنتصر الواسطی، اسحاق بن یوسف، شریک، بیان، قیس بن ابی حازم، مغیرۃ بن شعبہ رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں۔ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز دوپہر میں پڑھتے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت آتش دوزخ کے جوش سے ہے۔

۷۲۵۔ حدثنا عبد الرحمن بن عمر ثنا عبد الوهاب الثقفي عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أبردوا بالظهر۔

عبد الرحمان بن عمر، عبد الوہاب الثقفی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ظہر کو ٹھنڈا کر لیا کرو۔

باب ۱۸۹ وقت صلاة العصر

نماز عصر کے وقت کا بیان

۷۲۶۔ حدثنا محمد بن رمح أنبأنا الليث ابن

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، [illegible]

سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ۔

بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے۔ سورج بلند اور موجود ہوتا۔ اگر کوئی جانے والا مقام عوالی کو جاتا تو عوالی پہنچ جاتا اور تب بھی سورج بلند نظر آتا تھا۔

٦٢٧۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِي لَمْ يُظْهِرْهَا الْفَيْءُ بَعْدُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے اور دھوپ میرے گھر میں ہوتی اور ابھی سایہ چڑھا نہ ہوتا۔

بَابُ ١٩ الْمُحَافَظَةِ عَلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ

نماز عصر کی پابندی کرنے کا بیان۔

٦٢٨۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَلَأَ اللّٰهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، عاصم بن بہدلہ، زر بن حبیش، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خندق کے روز ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے جنہوں نے ہمیں درمیانی نماز سے روک دیا۔

٦٢٩۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کی عصر کی نماز قضا ہو جائے تو گویا کہ اس کے گھر والے اور اس کا مال ہلاک ہو گئے۔

٦٣٠۔ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَبَسَ الْمُشْرِكُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ حَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى مَلَأَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا۔

حفص بن عمرو، ابن مہدی، ح، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، محمد بن طلحہ، زبید، مرہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مشرکین نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو عصر کی نماز سے روک لیا حتیٰ کہ سورج غائب ہو گیا آپ نے فرمایا انہوں نے ہمیں درمیانی نماز سے روکا ہے اللہ تعالیٰ ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے۔

بَابُ ١٩ وَقْتِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

نماز مغرب کے وقت کا بیان

٦٣١۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابوالنجاشی، رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ

ثَنَا أَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ: كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ۔

۷۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الزَّعْفَرَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى نَحْوَهُ۔

۷۳۳۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ إِذَا تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ۔

۷۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ اضْطَرَبَ النَّاسُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بِبَغْدَادَ فَذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ الْأَعْيَنُ إِلَى الْعَوَّامِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ فَأَخْرَجَ إِلَيْنَا أَصْلَ أَبِيهِ فَإِذَا الْحَدِيثُ فِيهِ۔

بَابُ ۱۹۲ وَقْتِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ۔

۷۳۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ۔

۷۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

حضرت نے فرمایا کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مغرب کی نماز پڑھتے جب لوٹ کر آتے تو ہماری نگاہیں اتنی دور تک کام کرتیں جتنی دور پر تیر جاتا ہے۔

ابو یحییٰ الزعفرانی، ابراہیم بن موسٰے اس سند سے یہ روایت مروی ہے۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبدالرحمٰن، یزید بن ابی عبید (رباعی) سلمۃ بن الاکوع نے فرمایا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز اس وقت پڑھتے جب کہ سورج غروب ہو جاتا۔

محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن موسٰے، عباد بن العوام، عمرو بن ابراہیم، قتادہ، حسن، احنف بن قیس، عباس بن عبدالمطلب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت اس وقت تک فطرت پر رہے گی، جب تک مغرب کی نماز تارے چمکنے سے پہلے پڑھتی رہے گی۔ ابن ماجہ فرماتے ہیں میں نے محمد بن یحییٰ سے سنا ہے کہ لوگوں نے بغداد میں اس حدیث میں اختلاف کیا، میں اور ابوبکر الاعین، عوام بن عباد بن العوام کے پاس گئے اس نے اپنے باپ کی بیاض نکالی تو اس میں یہ حدیث تھی۔

نماز عشاء کے وقت کا بیان

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، ابوالزناد، اعرج۔ ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مجھے اس امر کا خیال نہ ہوتا کہ میری امت پریشان ہو جائیگی تو میں انھیں عشاء کی نماز کو تہائی رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، سعید بن ابی سعید المقبری، حضرت ابوہریرہ

ابي سعيد عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا ان اشق على امتي لاخرت صلوة العشاء الى ثلث الليل او نصف الليل.

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مجھے امت کی مصیبت کا خیال نہ ہوتا تو میں تہائی یا آدھی رات تک عشاء کی نماز مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔

٦٩٢ - حدثنا محمد بن المثنى ثنا خالد بن الحارث ثنا حميد قال سئل انس بن مالك هل اتخذ النبي صلى الله عليه وسلم خاتما قال نعم اخر ليلة صلوة العشاء الى قريب من شطر الليل فلما صلى اقبل علينا بوجهه فقال ان الناس قد صلوا وناموا وانكم لن تزالوا في صلوة ما انتظرتم الصلوة قال انس كاني انظر الى وبيص خاتمه.

محمد بن المثنیٰ، خالد بن الحارث، حمید روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس سے دریافت کیا گیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی بنوائی تھی؟ انہوں نے فرمایا ایک بار آپ نے عشاء کی نماز آدھی رات کے قریب پڑھی، نماز کے بعد ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا دیگر لوگ نمازیں پڑھ پڑھ کر سو چکے اور تم اب تک نماز ہی میں ہو کیونکہ تک نماز کا انتظار کرتے رہو گے۔ انس فرماتے ہیں گویا میں آپ کی انگوٹھی کے نگینہ کی جانب دیکھ رہا ہوں۔

٦٩٣ - حدثنا عمران بن موسى الليثي ثنا عبد الوارث بن سعيد ثنا داود بن ابي هند عن ابي نضرة عن ابي سعيد قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة المغرب ثم لم يخرج حتى ذهب شطر الليل فخرج فصلى بهم ثم قال ان الناس قد صلوا وناموا وانتم لم تزالوا في صلوة ما انتظرتم الصلوة ولولا الضعيف والسقيم احببت ان اؤخر هذه الصلوة الى شطر الليل.

عمران بن موسیٰ اللیثی، عبدالوارث بن سعید، داؤد بن ابی ہند، ابوالنضرہ، ابوسعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی پھر آدھی رات تک باہر تشریف نہیں لائے، آدھی رات کو باہر تشریف لا کر لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھائی، پھر فرمایا لوگ تو نمازیں پڑھ پڑھ کر سو چکے۔ اور تم اس وقت تک نماز میں ہو کیونکہ تک نماز کا انتظار کرتے رہو گے اگر ضعیف اور بیمار لوگوں کا خیال نہ ہوتا تو میں یہ نماز آدھی رات تک مؤخر کر دیتا۔

باب ٣١: ميقات الصلوة في الغيم.

بادل کے روز نماز پڑھنے کا بیان

٦٩٤ - حدثنا عبد الرحمن بن ابراهيم ومحمد بن الصباح قالا ثنا الوليد بن مسلم ثنا الاوزاعي حدثني يحيى بن ابي كثير عن ابي قلابة عن ابي المهاجر عن بريدة الاسلمي قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة فقال بكروا بالصلوة في اليوم الغيم فانه من

عبدالرحمان بن ابراہیم، محمد بن الصباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوقلابہ، ابوالمہاجر، بریدۃ الاسلمی کہتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے۔ آپ نے فرمایا بادل والے دن نماز میں جلدی کیا کرو، کیونکہ جس کی عصر کی نماز فوت ہو جاتی ہے اس کے اعمال ضائع

فَاتَتْهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ .

بَابُ ۱۰ مَنْ نَامَ عَنِ الصَّلٰوةِ أَوْ نَسِيَهَا

۶۹۵ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا حَجَّاجٌ ثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَغْفُلُ عَنِ الصَّلٰوةِ أَوْ يَرْقُدُ عَنْهَا قَالَ يُصَلِّيهَا إِذَا ذَكَرَهَا .

۶۹۶ - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا .

۶۹۷ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ثَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ فَسَارَ لَيْلَةً حَتّٰى إِذَا أَدْرَكَهُ الْكَرٰى عَرَّسَ وَقَالَ لِبِلَالٍ اكْلَأْ لَنَا اللَّيْلَ فَصَلّٰى بِلَالٌ مَا قُدِّرَ لَهُ وَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَنَدَ بِلَالٌ إِلٰى رَاحِلَتِهِ مُوَاجِهَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلٰى رَاحِلَتِهِ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ بِلَالٌ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتّٰى ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَهُمُ اسْتِيْقَاظًا فَفَزِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْ بِلَالُ فَقَالَ أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِيْ أَخَذَ بِنَفْسِكَ بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اقْتَادُوْا فَاقْتَادُوْا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلّٰى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ قَالَ وَكَانَ

کر دیے جاتے ہیں۔

نماز بھول جانے کا بیان

نصر بن علی الجہضمی، یزید بن زریع، حجاج، قتادہ انس بن مالک سے روایت ہے کہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو نماز بھول جائے یا وہ سو جائے آپ نے فرمایا جب اسے یاد آئے تو پڑھ لے۔

جبارہ بن المغلس، ابو عوانہ، قتادہ روایت ہے انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو نماز بھول جائے تو جب یاد آئے اس وقت پڑھ لے

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب سعید بن المسیب، حضرت ابو ہریرہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوۂ خیبر سے واپس تشریف لائے تو ساری رات چلتے رہے جب نیند نے گھیرا تو نیچے اترے اور بلال سے فرمایا ہمارے لیے رات کا خیال کرنا۔ تو جتنی دیر بلال سے ہو سکا اتنی دیر نماز پڑھتے رہے۔ پھر بلال نے کجاوے سے ٹیک لگا کر آسمان کی جانب آنکھیں لگائیں نہ تو بلال کی آنکھ کھلی اور نہ کسی اور صحابی کی حتیٰ کہ دھوپ اچھی طرح پھیل گئی سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ کھلی۔ آپ گھبرائے اور فرمایا اے بلال! بلال نے عرض کیا یا رسول اللہ جس چیز نے آپ کو گھیر لیا تھا اسی نے مجھے گھیر لیا آپ نے فرمایا اپنے کجاووں کو کچھ دور لے جاؤ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور بلال کو تکبیر کا حکم دیا تکبیر ہوئی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی آپ نے نماز پوری کرنے کے بعد فرمایا جو نماز بھول جائے تو جس وقت یاد آئے اس وقت پڑھ لے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ

ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَؤُهَا لِلذِّكْرَى.

۴۳۷ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرُوا تَفْرِيطَهُمْ فِي النَّوْمِ فَقَالَ نَامُوا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقَظَةِ فَإِذَا سَهَا أَحَدُكُمْ عَنْ صَلَاةٍ أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَلِوَقْتِهَا مِنَ الْغَدِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ فَسَمِعَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَأَنَا أُحَدِّثُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ يَا فَتَى انْظُرْ كَيْفَ تُحَدِّثُ فَإِنِّي شَاهِدٌ لِلْحَدِيثِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَنْكَرَ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا.

بَابُ ۹۵ وَقْتِ الصَّلَاةِ فِي الْعُذْرِ وَالضَّرُورَةِ

۴۳۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنِ الْأَعْرَجِ يُحَدِّثُونَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَهَا.

۴۳۹ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا.

۴۴۰ - حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى

(للذکری) بلکہ ابن شہاب اسے للذکری پڑھتے۔

احمد بن عبدة، حماد بن زید، ثابت، عبد اللہ بن رباح، ابو قتادہ (زمانے میں) لوگوں نے کثرت خواب کا ذکر کیا ابو قتادہ کہتے ہیں لوگ سو گئے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سونے میں گناہ نہیں گناہ تو جاگنے میں ہے جب تم میں سے کوئی نماز بھول جائے یا اس سے سو جائے تو جس وقت اسے یاد آئے اس وقت پڑھے یا اگلے روز پڑھے عبد اللہ بن رباح کہتے ہیں مجھے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے عمران بن حصین نے سنا تو فرمایا اے جوان ذرا غور کر کہ تم کیسے حدیث بیان کر رہے ہو اس واقعہ کے وقت میں خود حضور کے ساتھ موجود تھا اور عمران نے اس میں سے کسی بات کا انکار نہیں فرمایا۔

حالت عذر میں نماز کے وقت کا بیان

محمد بن الصباح، عبد العزیز بن محمد الدراوردی، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے سورج ڈوبنے سے قبل عصر کی ایک رکعت پائی اس نے عصر کی نماز پالی، اور جس نے صبح کی ایک رکعت پائی اس نے صبح کی نماز پالی۔

احمد بن عمرو بن السرح، حرملة بن یحییٰ المصری، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے سورج نکلنے سے قبل صبح کی ایک رکعت پالی اس نے صبح کی نماز پالی جس نے عصر کی ایک رکعت پائی اس نے عصر کی نماز پالی۔

جمیل بن الحسن، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، ابو سلمہ،

لے اور میری یاد کی نماز پڑھا کرو (سورہ طٰہٰ آیت ۱۴)

ثنا معمر عن الزهري عن أبي سلمة عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل نحوه.

باب ۱۹۶ النهي عن النوم قبل صلاة العشاء وعن الحديث بعدها

۷۰۱ - حدثنا محمد بن بشار ثنا يحيى بن سعيد ومحمد بن جعفر وعبد الوهاب قالوا ثنا عوف عن أبي المنهال سيار بن سلامة عن أبي برزة الأسلمي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يستحب أن يؤخر العشاء وكان يكره النوم قبلها والحديث بعدها.

۷۰۲ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو نعيم ح وحدثنا محمد بن بشار ثنا أبو عامر قالا ثنا عبد الله بن عبد الرحمن بن يعلى الطائفي عن عبد الرحمن ابن القاسم عن أبيه عن عائشة قالت ما نام رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل العشاء ولا سمر بعدها.

۷۰۳ - حدثنا عبد الله بن سعيد وإسحق بن إبراهيم بن حبيب وعلي بن المنذر قالوا ثنا محمد بن فضيل ثنا عطاء بن السائب عن شقيق عن عبد الله بن مسعود قال جدب لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم السمر بعد العشاء يعني زجرنا.

باب ۱۹۷ النهي أن يقال صلاة العتمة

۷۰۴ - حدثنا هشام بن عمار ومحمد بن الصباح قالا ثنا سفيان بن عيينة عن عبد الله ابن أبي لبيد عن أبي سلمة عن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تغلبنكم الأعراب على اسم صلاتكم فإنها العشاء

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ایسی روایت مروی ہے۔

عشاء کی نماز سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد باتیں کرنے کا بیان

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، عبد الوہاب، عوف، ابو المنہال، سیار بن سلامہ، ابو برزۃ الاسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز کو مؤخر کرنا پسند فرماتے اور اس سے پہلے سونے کو اور بعد میں بات چیت کرنے کو معیوب سمجھتے تھے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو نعیم، محمد بن بشار، ابو عامر، عبد اللہ بن عبد الرحمان الطائفی، عبد الرحمان القاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو کبھی عشاء سے پہلے سوئے اور نہ اس کے بعد کبھی باتیں فرمائیں۔

عبد اللہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، علی بن المنذر، محمد بن فضیل، عطاء بن السائب، شقیق، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عشاء کے بعد باتیں کرنے کی ممانعت فرمائی یعنی سختی سے منع فرمایا ہے۔

نماز عشاء کو عتمہ نہ کہنے کا بیان

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عبد اللہ بن ابی لبید، ابو سلمہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری نماز کے نام پر بدو اعراب لوگ غالب نہ آ جائیں کیونکہ اس کا نام عشاء ہے اور یہ لوگ اس وقت

فَإِنَّهُمْ لَيُعْتِمُونَ بِالْإِبِلِ۔

۷۰۵- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ ابْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ زَادَ ابْنُ حَرْمَلَةَ فَإِنَّمَا هِيَ الْعِشَاءُ وَإِنَّمَا يَقُولُونَ الْعَتَمَةَ لِإِعْتَامِهِمْ بِالْإِبِلِ۔

اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبد الرحمان، محمد بن عجلان، مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ح۔ یعقوب بن حمید، ابن ابی حازم، عبد الرحمٰن بن حرملہ، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری نماز کے نام پر یہ اعراب لوگ غالب نہ آجائیں، کیوں کہ اس کا نام عشاء ہے اور یہ لوگ اس وقت اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں۔

اَبْوَابُ الْأَذَانِ وَالسُّنَّةِ فِيهَا

ابواب الاذان والسنۃ فیہا

بَابُ ۱۹۸ بَدْءِ الْأَذَانِ

۷۰۶- حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْمَدِينِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ هَمَّ بِالْبُوقِ وَأَمَرَ بِالنَّاقُوسِ فَنُحِتَ فَأُرِيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ فِي الْمَنَامِ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ يَحْمِلُ نَاقُوسًا فَقُلْتُ لَهُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ تَبِيعُ النَّاقُوسَ قَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِهِ قُلْتُ أُنَادِي بِهِ إِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلَى خَيْرٍ مِنْ ذٰلِكَ قُلْتُ وَمَا هُوَ قَالَ تَقُولُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ

ابتداء اذان کا بیان

ابو عبید، محمد بن عبید بن میمون المدینی، محمد بن سلمۃ الحرانی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم التیمی، محمد بن عبد اللہ بن زید، عبد اللہ بن زید فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بوق کا ارادہ کیا اور ناقوس بجانے کا حکم دیا عبد اللہ بن زید فرماتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص دو سبز کپڑے پہنے اور ہاتھ میں ناقوس اٹھائے ہے میں نے اس سے کہا اے اللہ کے بندے کیا تو ناقوس بیچتا ہے اس نے پوچھا تم کیا کرو گے میں نے جواب دیا لوگوں کو نماز کے لیے بلاؤں گا اس نے جواب دیا کیا میں تجھے اس سے بہتر نہ بتاؤں میں نے پوچھا وہ کیا اس نے جواب دیا یوں کہا کرو اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر۔ آخیر تک عبد اللہ بن زید، حضور کی خدمت میں پہنچے اور آپ سے تمام خواب بیان کیا، نبی کریم صلے اللہ علیہ

عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَخَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ
حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ
بِمَا رَأَى قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ رَجُلًا عَلَيْهِ
ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ يَحْمِلُ نَاقُوسًا فَقَصَّ عَلَيْهِ
الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ
صَاحِبَكُمْ قَدْ رَأَى رُؤْيَا فَاخْرُجْ مَعَ بِلَالٍ
إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَلْقِهَا عَلَيْهِ وَلْيُنَادِ بِلَالٌ فَإِنَّهُ
أَنْدَى صَوْتًا مِنْكَ قَالَ فَخَرَجْتُ مَعَ بِلَالٍ إِلَى
الْمَسْجِدِ فَجَعَلْتُ أُلْقِيهَا عَلَيْهِ وَهُوَ يُنَادِي بِهَا
قَالَ فَسَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالصَّوْتِ فَخَرَجَ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَأَى
قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ الْحَكَمِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ
بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ فِي ذَلِكَ ؎

أَحْمَدُ اللَّهَ ذَا الْجَلَالِ وَذَا الْإِكْـ
ـرَامِ حَمْدًا عَلَى الْأَذَانِ كَثِيرًا
إِذْ أَتَانِي بِهِ الْبَشِيرُ مِنَ اللَّهِ
فَأَكْرِمْ بِهِ لَدَيَّ بَشِيرًا
فِي لَيَالٍ وَالَى بِهِنَّ ثَلَاثٌ
كُلَّمَا جَاءَ زَادَنِي تَوْقِيرًا

وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے ساتھی نے ایک خواب دیکھا ہے اے عبد اللہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مسجد جاؤ اور انہیں بتاتے جاؤ۔ اور بلال اذان دیں کیونکہ ان کی آواز بلند ہے عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں بلال کے ساتھ مسجد گیا اور انہیں بتانے لگا اور وہ اذان دیتے جاتے تھے حتیٰ کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس آواز کو سنا وہ باہر آئے اور بولے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا ہے ابو عبید کہتے ہیں ابو بکر الحکمی کہا کرتے تھے عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس واقعہ کے متعلق یہ اشعار کہے ہیں ؎

مجھ کو اذاں سکھائی میرے ذوالجلال نے
احسان ہے خاص خدائے قدیر کا
بھیجا سکھانے اپنے فرشتے کو تین رات
توقیر خدا بڑھائے اُس اپنے بشیر کا
وہ تین رات آ کے سکھاتا رہا مجھے
اعزاز یوں بڑھتا رہا تیرے حقیر کا

٧٥٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ
ثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ
عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اسْتَشَارَ النَّاسَ لِمَا يُهِمُّهُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَذَكَرُوا
الْبُوقَ فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ الْيَهُودِ ثُمَّ ذَكَرُوا
النَّاقُوسَ فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ النَّصَارَى فَأُرِيَ النِّدَاءَ
تِلْكَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ زَيْدٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَطَرَقَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولَ

محمد بن خالد بن عبد اللہ الواسطی، خالد، عبد الرحمن بن اسحاق، زہری، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے لیے جمع کرنے کے طریقہ پر لوگوں سے مشورہ کیا تو انہوں نے بوق کا ذکر کیا آپ نے اسے یہود سے نسبت کے باعث برا سمجھا پھر لوگوں نے ناقوس کا ذکر کیا آپ نے اسے نصاریٰ سے تعلق کے باعث برا سمجھا تو ایک انصاری کو یہ اذان خواب میں دکھائی گئی جن کا نام عبد اللہ بن زید تھا اور حضرت عمر نے خواب میں دیکھا انصاری رسول اللہ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا بِهِ فَأَذَّنَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَزَادَ بِلَالٌ فِي نِدَاءِ صَلَاةِ الْفَجْرِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فَأَقَرَّهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَأَى وَلَكِنَّهُ سَبَقَنِي۔

بَابُ ١٩٩ التَّرْجِيعِ فِي الْأَذَانِ

٧٠٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ أَبِي مَحْذُورَةَ بْنِ مِعْيَرٍ حِينَ جَهَّزَهُ إِلَى الشَّامِ فَقُلْتُ لِأَبِي مَحْذُورَةَ أَيْ عَمِّ إِنِّي خَارِجٌ إِلَى الشَّامِ وَإِنِّي أُسْأَلُ عَنْ تَأْذِينِكَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ قَالَ خَرَجْتُ فِي نَفَرٍ فَكُنَّا فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ عَنْهُ مُتَنَكِّبُونَ فَصَرَخْنَا نَحْكِيهِ نَهْزَأُ بِهِ فَسَمِعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا قَوْمًا فَأَقْعَدُونَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَيُّكُمُ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ قَدِ ارْتَفَعَ فَأَشَارَ إِلَيَّ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَصَدَقُوا فَأَرْسَلَ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِي وَقَالَ لِي قُمْ فَأَذِّنْ فَقُمْتُ وَلَا شَيْءَ أَكْرَهُ إِلَيَّ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مِمَّا يَأْمُرُنِي بِهِ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْقَى عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّأْذِينَ هُوَ بِنَفْسِهِ فَقَالَ قُلِ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ثُمَّ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رات ہی کو پہنچے آپ نے بلال کو حکم دیا انھوں نے اذان دی زہری کہتے ہیں بلال نے صبح کی نماز میں الصلوٰۃ خیر من النوم کا اضافہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے برقرار رکھا حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ان کی طرح میں نے بھی خواب دیکھا ہے لیکن وہ مجھ سے سبقت لے گئے۔

اذان میں ترجیع کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، ابن جریج، عبد العزیز بن عبد الملک بن ابی محذورہ، عبد اللہ بن محیریز ابو محذورہ بن معیر کے ہاں زیر پرورش تھے۔ عبد اللہ نے شام جانے کا ارادہ کیا تو انھوں نے ابو محذورہ سے کہا اے چچا میں شام جا رہا ہوں میں آپ سے اذان کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں ابو محذورہ نے فرمایا میں ایک جماعت کے ساتھ راستے سے گذر رہا تھا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے موذن نے اذان دی ہم نے موذن کی آواز سنی تو اذان سے نفرت کی وجہ سے اذان کی نقلیں اتارنا شروع کر دیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہماری آواز کو سنا۔ ہماری جانب کچھ لوگوں کو بھیجا جو ہمیں پکڑ کر لے گئے اور حضور کے پاس لے جا کر بٹھا دیا آپ نے فرمایا تم میں سے اونچی آواز کس کی تھی۔ لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا۔ آپ نے سب کو چھوڑ دیا اور مجھے پکڑ کر حکم دیا اذان دو۔ اور میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے حکم سے سخت نفرت کرتا تھا۔ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہوا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خود مجھے اذان بتانی شروع فرمائی۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ۔ اشہد ان محمد

لِي ارْفَعْ مِنْ صَوْتِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللهِ حَيَّ عَلَى الصَّلوٰةِ حَيَّ عَلَى الصَّلوٰةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ثُمَّ دَعَانِي حِينَ قَضَيْتُ التَّأْذِينَ فَأَعْطَانِي صُرَّةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ فِضَّةٍ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى نَاصِيَةِ أَبِي مَحْذُورَةَ ثُمَّ أَمَرَّهَا عَلَى وَجْهِهِ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ ثُمَّ عَلَى كَبِدِهِ ثُمَّ بَلَغَتْ يَدُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُرَّةَ أَبِي مَحْذُورَةَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَمَرْتَنِي بِالتَّأْذِينِ بِمَكَّةَ قَالَ نَعَمْ قَدْ أَمَرْتُكَ فَذَهَبَ كُلُّ شَيْءٍ كَانَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرَاهِيَةٍ وَعَادَ ذٰلِكَ كُلُّهُ مَحَبَّةً لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمْتُ عَلَى عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ عَامِلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَأَذَّنْتُ مَعَهُ بِالصَّلوٰةِ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ذٰلِكَ مَنْ أَدْرَكَ أَبَا مَحْذُورَةَ عَلَى مَا أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَيْرِيزٍ۔

۷۵۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ أَنَّ مَكْحُولًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُحَيْرِيزٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ حَدَّثَهُ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً الْأَذَانُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ

رسول اللہ، اشہد ان محمد رسول اللہ آپ نے فرمایا دوبارہ ان کلمات کو بلند آواز سے کہو۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ، اشہد ان لا الٰہ الا اللہ، اشہد ان محمد رسول اللہ، اشہد ان محمد رسول اللہ۔ حی علی الصلوٰۃ الخ جب میں اذان پوری کر چکا تو آپ نے مجھے بلایا۔ اور ایک تھیلی دی جس میں کچھ چاندی تھی پھر آپ نے ابو محذورہ کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر چہرے پر پھیرا، پھر اپنا ہاتھ سینے پر پھیرا حتیٰ کہ ناف تک پھیرا پھر فرمایا اللہ برکت دے اور تجھ پر برکت نازل فرمائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے مکہ میں مؤذن متعین فرما دیجئے۔ آپ نے فرمایا ہاں میں تمہیں امیر بنا دوں گا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی جانب سے میرے دل میں جو نفرت تھی وہ دور ہو گئی۔ اور اس کی جگہ آپ کی محبت آ گئی۔ میں عتاب بن اسید کے پاس آیا جو مکہ میں حضور کے عامل تھے۔ تو میں نے ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے اذان دی۔ عبدالعزیز بن عبدالملک کہتے ہیں جیسے عبداللہ بن محیریز نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے ایسے ہی ابو محذورہ سے ملنے والے نے بھی یہ حدیث مجھ سے بیان کی ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، ہمام بن یحییٰ عامر الاحول، مکحول، عبداللہ بن محیریز، ابو محذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے اذان کے ۱۹ کلمے اور تکبیر کے سترہ کلمات سکھلائے اللہ اکبر اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، اشہد ان لا الٰہ الا اللہ۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ، اشہد ان محمد رسول اللہ اشہد ان محمد رسول اللہ۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ، اشہد ان محمد رسول اللہ اشہد ان محمد رسول اللہ۔ حی علی الصلوٰۃ۔ حی علی الصلوٰۃ، حی علی الفلاح۔ حی علی الفلاح۔ اللہ اکبر

محمدا رسول الله حي على الصلوة حي على الصلوة حي على الفلاح حي على الفلاح الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والاقامة سبع عشرة كلمة الله اكبر الله اكبر الله اكبر الله اكبر اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان محمدا رسول الله اشهد ان محمدا رسول الله حي على الصلوة حي على الصلوة حي على الفلاح حي على الفلاح قد قامت الصلوة قد قامت الصلوة الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله.

باب السنة في الاذان۔

۷۵۶ - حدثنا هشام بن عمار ثنا عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد مؤذن رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثني ابي عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بلالا ان يجعل اصبعيه في اذنيه وقال انه ارفع لصوتك.

۷۵۷ - حدثنا ايوب بن محمد الهاشمي ثنا عبد الواحد بن زياد عن حجاج بن ارطاة عن عون بن ابي جحيفة عن ابيه قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بالابطح وهو في قبة حمراء فخرج بلال فاذن فاستدار في اذانه وجعل اصبعيه في اذنيه.

۷۵۸ - حدثنا محمد بن المصفى الحمصي ثنا بقية عن مروان بن سالم عن عبد العزيز بن ابي رواد عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خصلتان معلقتان في اعناق المؤذنين للمسلمين صلوتهم وصيامهم۔

۷۵۹ - حدثنا محمد بن المثنى ثنا ابو داود ثنا شريك عن سماك بن حرب عن جابر بن سمرة قال كان بلال لا يؤخر الاذان عن الوقت وربما

اللہ اکبر۔ لا الہ الا اللہ۔ اور تکبیر کے سترہ کلمات تھے اللہ اکبر اللہ اکبر، اللہ اکبر اللہ اکبر، اشہد ان لا الہ الا اللہ، اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ، اشہد ان محمدا رسول اللہ۔ حی علی الصلوۃ۔ حی علی الصلوۃ۔ حی علی الفلاح۔ حی علی الفلاح۔ قد قامت الصلوۃ۔ قد قامت الصلوۃ۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ لا الہ الا اللہ۔

اذان کی سنت کا بیان

ہشام بن عمار، عبد الرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن تھے کہ۔ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو حکم دیا کہ وہ اپنے کانوں میں انگلیاں دیا کریں (فرمایا) اس سے تمہاری آواز بلند ہو جائیگی

ابو ایوب بن محمد الہاشمی، عبد الواحد بن زیاد، حجاج بن ارطاۃ، عون بن ابی جحیفہ، ابو جحیفہ نے فرمایا کہ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس وادی منا میں آیا اور آپ ایک سرخ قبے میں تشریف فرما تھے بلال نے اذان دینی شروع کی وہ اپنے منارے میں گھومتے جاتے تھے اور انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے رکھی تھیں

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، مروان بن سالم، عبد العزیز بن ابی داؤد، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤذن کی گردنوں میں مسلمانوں کی دو چیزیں معلق ہیں ایک ان کی نماز دوسرے ان کا روزہ۔

محمد بن المثنی، ابو داؤد، شریک، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، بلال اذان کے وقت میں تاخیر نہ کرتے ہاں اقامت میں گاہے

أجراً كاقامة شيئاً.

ثوب، دیر کر دیا کرتے تھے۔

۷۱۰۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا حفص بن غياث عن أشعث عن الحسن عن عثمان بن أبي العاص قال كان آخر ما عهد إلي النبي صلى الله عليه وسلم أن لا أتخذ مؤذنا يأخذ على الأذان أجرا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، حسن عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے جو آخری عہد لیا وہ یہ تھا کہ ایسا مؤذن نہ مقرر کرنا جو اذان کہنے پر اجرت لے۔

۷۱۱۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا محمد بن عبد الله الأسدي عن أبي إسرائيل عن الحكم عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن بلال قال أمرني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أثوب في الفجر ونهاني أن أثوب في العشاء.

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ الاسدی، ابو اسرائیل، حکم بن عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ بلال سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صبح کی اذان میں الصلوۃ خیر من النوم کہنے کا حکم دیا اور عشاء میں اس سے منع فرمایا۔

۷۱۲۔ حدثنا عمرو بن رافع ثنا عبد الله بن المبارك عن معمر عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن بلال أنه أتى النبي صلى الله عليه وسلم يؤذنه بصلاة الفجر فقيل هو نائم فقال الصلاة خير من النوم الصلاة خير من النوم فأقرت في تأذين الفجر فثبت الأمر على ذلك.

عمرو بن رافع، عبداللہ بن المبارک، معمر، زہری، سعید بن المسیب حضرت بلال نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی نماز کی اطلاع دینے کے لیے آئے معلوم ہوا کہ ابھی حضور محو خواب ہیں بلال نے کہا الصلوۃ خیر من النوم الصلوۃ خیر من النوم تو یہ الفاظ صبح کی اذان میں زیادہ کر دیے گئے اور اسی پر عمل شروع ہو گیا۔

۷۱۳۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يعلى بن عبيد ثنا الأفريقي عن زياد بن نعيم عن زياد بن الحارث الصدائي قال كنت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فأمرني فأذنت فأراد بلال أن يقيم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أخا صداء قد أذن ومن أذن فهو يقيم.

ابوبکر بن ابی شیبہ، یعلی بن عبید، افریقی، زیاد بن نعیم، زیاد بن الحارث الصدائی فرماتے ہیں، ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے آپ نے مجھے اذان دینے کا حکم دیا۔ بلال نے تکبیر کہنے کا ارادہ کیا آپ نے فرمایا تیرے صدائی بھائی نے اذان دی ہے اور جو اذان دے وہی تکبیر کہے۔

باب ما يقال إذا أذن المؤذن

اذان کے وقت کہنے کا بیان

۷۱۴۔ حدثنا أبو إسحاق الشافعي إبراهيم بن محمد بن العباس ثنا عبد الله بن رجاء عن عباد بن إسحاق عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ابواسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد بن عباس عبداللہ بن رجاء، عباد بن اسحاق، ابن شہاب، سعید بن المسیب، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب مؤذن اذان دے تو تم بھی انہی الفاظ

15 إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقُولُوا مِثْلَ قَوْلِهِ ۔

٧٦٥ - حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو الْفَضْلِ قَالَ ثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي أُمُّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ عِنْدَهَا فِي يَوْمِهَا وَلَيْلَتِهَا فَسَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ قَالَ كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ ۔

٧٦٦ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ ۔

٧٦٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْحُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ ۔

٧٦٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ قَالُوا ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْأَلْهَانِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ إِلَّا حَلَّتْ لَهُ

کو دہرایا کرو۔

شجاع بن مخلد ابوالفضل، ہشیم، ابوبشر، ابوالملیح بن اسامہ، عبداللہ بن عتبہ بن ابی سفیان، ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شب وروز میں جب بھی ان کے پاس ہوتے اور اذان ہوتی۔ تو آپ وہی الفاظ ادا فرماتے جو مؤذن کہتا۔

ابوکریب، ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، مالک، زہری، عطاء بن یزید اللیثی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم اذان سنو تو وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے۔

محمد بن رمح، لیث، حکیم بن عبداللہ بن قیس، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اذان سننے کے ساتھ یہ کہے اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ رضیت باللہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد نبیا تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں

محمد بن یحییٰ، عباس بن الولید الدمشقی، محمد بن ابی الحسین، علی بن عیاش الالہانی، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن المنکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اذان سننے کے ساتھ یہ کہے اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلوۃ القائمۃ آت محمد الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقاما محمود

15

الشفاعة يوم القيامة.

یا الذی وعدتہ اس کے لیے قیامت کے دن شفاعت حلال ہو جائے گی

باب: فضل الأذان وثواب المؤذنين

اذان اور مؤذن کی فضیلت کا بیان

۷۶۹۔ حدثنا محمد بن الصباح ثنا سفيان بن عيينة عن عبد الله بن عبد الرحمن بن أبي صعصعة عن أبيه وكان أبوه في حجر أبي سعيد قال قال لي أبو سعيد إذا كنت في البوادي فارفع صوتك بالأذان فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يسمعه جن ولا إنس ولا شجر ولا حجر إلا شهد له.

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں ان کے والد ابو سعید کی پرورش میں تھے کہ فرماتے ہیں مجھ سے ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جب تم جنگل میں ہو تو اذان بلند آواز سے دیا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ اذان کو انسان، جنات، درخت اور پتھر جو بھی سنیں گے وہ قیامت کے دن اس کی گواہی دیں گے۔

۷۷۰۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا شبابة ثنا شعبة عن موسى بن أبي عثمان عن أبي يحيى عن أبي هريرة قال سمعته من في رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول المؤذن يغفر له مدى صوته ويستغفر له كل رطب ويابس وشاهد الصلاة يكتب له خمس وعشرون حسنة ويكفر عنه ما بينهما.

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، موسیٰ بن ابی عثمان، ابو یحییٰ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤذن کی جہاں تک آواز پہنچتی ہے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے اس کے لیے ہر خشک و تر شے استغفار کرتی ہے اور نماز میں حاضر ہونے والے کے لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے مابین کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

۷۷۱۔ حدثنا محمد بن بشار وإسحق بن منصور قالا ثنا أبو عامر ثنا سفيان عن طلحة بن يحيى عن عيسى بن طلحة قال سمعت معاوية بن أبي سفيان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤذنون أطول الناس أعناقا يوم القيامة.

محمد بن بشار، اسحاق بن منصور، ابو عامر، سفیان، طلحہ بن یحییٰ، عیسیٰ بن طلحہ، امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن مؤذنوں کی گردنیں لمبی ہوں گی۔

۷۷۲۔ حدثنا عثمان بن أبي شيبة ثنا حسين بن عيسى أخو سليم القاري عن الحكم بن أبان عن عكرمة عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليؤذن لكم خياركم وليؤمكم قراؤكم.

عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن عیسیٰ، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں شریف ترین شخص اذان دیں اور قاری امامت کیا کریں۔

۷۷۳۔ حدثنا أبو كريب ثنا مختار بن غسان ثنا حفص بن عمر الأزرق البرجمي عن جابر عن عكرمة عن ابن عباس ح وحدثنا روح بن الفرج ثنا علي

ابو کریب، مختار بن غسان، حفص بن عبداللہ ازرق البرجمی، جابر، عکرمہ رضی اللہ عنہ۔ ح۔ روح بن الفرج، علی بن الحسین بن شقیق، ابو حمزہ

بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ ثَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذَّنَ مُحْتَسِبًا سَبْعَ سِنِينَ كُتِبَ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ۔

جابر، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سات سال تک ثواب کی نیت سے اذان دے اس کے لیے جہنم سے نجات لکھ دی جاتی ہے۔

۷۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذَّنَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَكُتِبَ لَهُ بِتَأْذِينِهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ سِتُّونَ حَسَنَةً وَبِكُلِّ إِقَامَةٍ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً۔ ف

محمد بن یحیٰی، حسن بن علی الخلال، عبداللہ بن صالح، یحیٰی بن ایوب، ابن جریج، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بارہ سال تک اذان دے اس کے لیے بہشت واجب ہو جاتی ہے ہر اذان پہ ساٹھ نیکیاں اور ہر تکبیر پر تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

بَابُ ۳۲ إِفْرَادِ الْإِقَامَةِ

ایک ایک بار تکبیر کہنے کا بیان

۷۲۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ الْتَمَسُوا شَيْئًا يُؤْذِنُونَ بِهِ عِلْمًا لِلصَّلَاةِ فَأُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ۔

عبداللہ بن الجراح، معتمر بن سلیمان، خالد الحذاء، ابوقلابہ، انس بن مالک نے فرمایا کہ لوگ نماز کے معلوم کرنے کے لیے طریقہ تلاش کرتے پھرتے آپ نے بلال کو اذان میں ہر کلمہ دو بار اور تکبیر میں ایک ایک بار کہنے کا حکم دیا۔

۷۳۰۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

نصر بن علی الجہضمی، عمر بن خالد، خالد الحذاء، ابوقلابہ، انس نے فرمایا کہ بلال کو اذان میں ہر کلمہ دو دو بار اور تکبیر میں ایک ایک بار کہنے کا حکم دیا گیا۔

۷۳۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَذَانَ بِلَالٍ كَانَ مَثْنَى مَثْنَى وَإِقَامَتَهُ مُفْرَدَةً۔

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اذان دو دو کلمے اور تکبیر ایک ایک کلمہ کی ہوتی تھی۔

۷۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي مُعَمَّرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ بِلَالًا يُؤَذِّنُ

ابو بدر، عباد بن الولید، معمر بن محمد بن عبیداللہ بن ابی رافع، محمد عبیداللہ، ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو دو

ف ابن عباس کی روایت میں جابر الجعفی ہے جسے یحیٰی بن سعید اور عبدالرحمان بن مہدی ضعیف قرار دیتے ہیں اور شعبہ، شعبی اور ابوحنیفہ کذاب فرماتے ہیں اور یہ روایت ترمذی میں بھی اسی جابر کے ذریعہ مروی ہے اگرچہ ترمذی نے اسے غریب قرار دیا ہے لیکن یہ روایت کم از کم منکر ورنہ موضوع ہے اور ابن عمر کی روایت میں عبداللہ بن صالح ضعیف ہے۔

بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنٰى مَثْنٰى وَيُقِيْمُ وَاحِدَةً ۔ ف

بار اذان کے کلمات کہتے تھے اور تکبیر کا ایک ایک بار کہتے تھے

بَابُ ۲: إِذَا أَذَّنَ وَأَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا تَخْرُجْ

اذان کے بعد مسجد سے نکلنے کی ممانعت کا بیان

۷۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ كُنَّا قُعُوْدًا فِي الْمَسْجِدِ مَعَ أَبِيْ هُرَيْرَةَ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ يَمْشِيْ فَأَتْبَعَهُ أَبُوْ هُرَيْرَةَ بَصَرَهُ حَتّٰى خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ أَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابراہیم بن المہاجر، ابو الشعثاء کہتے ہیں ہم مسجد میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ مؤذن نے اذان دی، مسجد سے ایک شخص باہر جانے لگا۔ ابوہریرہ اسے دیکھتے رہے۔ حتیٰ کہ وہ مسجد سے نکل گیا۔ ابوہریرہ نے فرمایا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

۷۸۰۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِيْ فَرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ مَوْلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَهُ الْأَذَانُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ لَمْ يَخْرُجْ لِحَاجَةٍ وَهُوَ لَا يُرِيْدُ الرَّجْعَةَ فَهُوَ مُنَافِقٌ۔ ف

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عبدالجبار بن عمر، ابن ابی فروہ، محمد بن یوسف مولیٰ عثمان، یوسف، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد میں اذان ہو جانے کے بعد اگر کوئی شخص بلا ضرورت چلا جائے اور واپسی کا ارادہ نہ ہو تو وہ منافق ہے۔

أَبْوَابُ الْمَسَاجِدِ وَالْجَمَاعَاتِ

ابواب المساجد والجماعات

بَابُ ۲۵: مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا

اللہ کے لیے مسجد بنانے کا بیان

۷۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَعْفَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُسَامَةَ ابْنِ الْهَادِ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيْدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد، ح۔۔۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، داؤد بن عبداللہ الجعفری عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن الہاد، ولید بن ابی الولید، عثمان بن عبداللہ بن سراقہ العدوی، حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من بنى مسجدا يذكر فيه اسم الله بنى الله له بيتا في الجنة۔

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے ذکر کے لیے جو مسجد بنائے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔

۷۸۲ حدثنا محمد بن بشار ثنا أبو بكر الحنفي ثنا عبد الحميد بن جعفر عن أبيه عن محمود بن لبيد عن عثمان بن عفان قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من بنى مسجدا بنى الله له مثله في الجنة۔

محمد بن بشار، ابو بکر الحنفی، عبد الحمید بن جعفر، جعفر، محمود بن لبید، عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے لیے جو کوئی مسجد بنائے اللہ اس کے لیے اسی جیسا ایک گھر جنت میں بناتا ہے۔

۷۸۳ حدثنا العباس بن عثمان الدمشقي ثنا الوليد بن مسلم عن ابن لهيعة حدثني أبو الأسود عن عروة عن علي بن أبي طالب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من بنى لله مسجدا بنى الله له بيتا في الجنة۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، ابوالاسود، عروہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کسی نے اللہ کے لیے مسجد بنائی تو اللہ جنت میں اس کے لیے گھر بناتا ہے۔

۷۸۴ حدثنا يونس بن عبد الأعلى ثنا عبد الله بن وهب عن إبراهيم بن نشيط عن عبد الله بن عبد الرحمن بن أبي حسين النوفلي عن عطاء بن أبي رباح عن جابر بن عبد الله أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من بنى مسجدا لله كمفحص قطاة أو أصغر بنى الله له بيتا في الجنة

یونس بن عبدالاعلی، عبداللہ بن وہب، ابراہیم بن نشیط، عبداللہ بن عبدالرحمان بن ابی حسین النوفلی، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ کے لیے چڑی کے ڈھیر جتنی یا اس سے بھی چھوٹی مسجد بنائی تو اللہ تعالےٰ اس کے لیے جنت میں مکان تیار فرماتا ہے۔

باب تشييد المساجد

مسجدوں کو آراستہ کرنے کا بیان

۷۸۵ حدثنا عبد الله بن معاوية الجمحي ثنا حماد بن سلمة عن أيوب عن أبي قلابة عن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى يتباهى الناس في المساجد۔

عبداللہ بن معاویۃ الجمحی، حماد بن سلمۃ، ایوب، ابو قلابہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ اس وقت تک قائم رہیں گے (یعنی قیامت قریب آ جائے گی) جب مسجد کے معاملہ میں فخر کرنے لگ جائیں گے۔

۷۸۶ حدثنا جبارة بن المغلس ثنا عبد الكريم بن عبد الرحمن البجلي عن ليث عن عكرمة عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه و

جبارۃ بن مغلس، عبدالکریم بن عبدالرحمان البجلی، لیث، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا خیال ہے تم

سلم أراكم ستشرفون مساجدكم بعدي كما
شرفت اليهود كنائسها وكما شرفت النصارى بيعها

٧٨٧ - حدثنا جبارة بن المغلس ثنا عبد الكريم
ابن عبد الرحمن عن أبي إسحق عن عمرو بن
ميمون عن عمر بن الخطاب قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم ما ساء عمل قوم قط
إلا زخرفوا مساجدهم.

باب ٢: أين يجوز بناء المساجد

٧٨٨ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن حماد
ابن سلمة عن أبي التياح الضبعي عن أنس بن
مالك قال كان موضع مسجد النبي صلى الله عليه
وسلم لبني النجار وكان فيه نخل ومقابر للمشركين
فقال لهم النبي صلى الله عليه وسلم ثامنوني
به قالوا لا نأخذ له ثمنا أبدا قال فكان النبي
صلى الله عليه وسلم يبنيه وهم يناولونه
والنبي صلى الله عليه وسلم يقول ألا إن العيش
عيش الآخرة فاغفر للأنصار والمهاجرة قال
وكان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي قبل أن
يبني المسجد حيث أدركته الصلوة.

٧٨٩ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا أبو همام الدلال
ثنا سعيد بن السائب عن محمد بن عبد الله بن
عياض عن عثمان بن أبي العاص أن رسول الله
صلى الله عليه وسلم أمره أن يجعل مسجد الطائف
حيث كان طاغيتهم.

٧٩٠ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا عمرو بن عثمان
ثنا موسى بن أعين ثنا محمد بن إسحق عن نافع
عن ابن عمر وسئل عن الحيطان تلقى فيها العذرات
فقال إذا سقيت مرارا فصلوا فيها يرفعه إلى النبي

اپنی مسجدوں کو ایسے ہی بلند و بالا بناؤ گے جیسے نصاریٰ
اور یہود اپنے کنیساؤں اور گرجوں کو بناتے ہیں۔

جبارۃ بن المغلس، عبدالکریم بن عبدالرحمٰن، ابو
اسحٰق، عمرو بن میمون، حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قوم کے برے اعمال میں
سے سب سے برا عمل یہ ہے کہ وہ اپنی مسجدوں میں سونے کا
پانی پھیرنے لگ جائیں گے۔

مسجد کس جگہ بنانا جائز ہے۔

علی بن محمد، وکیع، حماد بن ابی سلمہ، ابو التیاح
الضبعی، انس سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کی مسجد کی جگہ بنو نجار کی تھی، جس میں کچھ
کھجور کے درخت اور مشرکین کی قبریں تھیں، رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نجار سے فرمایا اسے میرے
ہاتھ فروخت کر دو، انہوں نے جواب دیا ہم اس کی قیمت
نہیں لیں گے، انس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مسجد بناتے جاتے تھے، اور صحابہ آپ کو گارا اور مٹی دیتے
جاتے تھے، اور آپ فرماتے جاتے تھے الا ان العیش عیش
الآخرۃ. فاغفر الانصار والمہاجرہ اور اس سے قبل نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم جہاں نماز کا وقت ہو جاتا وہاں نماز پڑھ لیتے۔

محمد بن یحییٰ، ابو ہمام الدلال، سعید بن السائب
محمد بن عبداللہ بن عیاض، عثمان بن ابی العاص سے
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف
والوں کے لیے مجھے وہاں مسجد بنانے کا حکم دیا جہاں
ان کے بت رکھے جاتے تھے۔

محمد بن یحییٰ، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن اعین
محمد بن اسحاق، نافع، ابن عمر سے کوڑا کرکٹ
ڈالنے والے مقامات کے بارے میں دریافت کیا
گیا، انہوں نے فرمایا حضور کا ارشاد ہے کہ اگر وہاں

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

بَابُ الْمَوَاضِعِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلٰوةُ

۷۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ أَبِيهِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبُرَةَ وَالْحَمَّامَ۔

۷۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلّٰى فِي سَبْعِ مَوَاطِنَ فِي الْمَزْبَلَةِ وَالْمَجْزَرَةِ وَالْمَقْبُرَةِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ وَالْحَمَّامِ وَمَعَاطِنِ الْإِبِلِ وَفَوْقِ الْكَعْبَةِ۔

۷۹۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ قَالَا ثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعُ مَوَاطِنَ لَا تَجُوزُ فِيهَا الصَّلَاةُ ظَاهِرُ بَيْتِ اللهِ وَالْمَقْبُرَةُ وَالْمَزْبَلَةُ وَالْمَجْزَرَةُ وَالْحَمَّامُ وَعَطَنُ الْإِبِلِ وَمَحَجَّةُ الطَّرِيقِ۔

بَابُ مَا يُكْرَهُ فِي الْمَسَاجِدِ۔

۷۹۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِصَالٌ لَا تَنْبَغِي فِي الْمَسْجِدِ لَا يُتَّخَذُ طَرِيقًا وَلَا يُشْهَرُ فِيهِ سِلَاحٌ وَلَا يُنْبَضُ فِيهِ بِقَوْسٍ وَلَا يُنْثَرُ

پانی کئی بار بہ جائے تو نماز پڑھ لو

نماز کس جگہ مکروہ ہے

محمد بن یحیٰی، یزید بن ہارون، سفیان عمرو بن یحیٰی، یحیٰی، حماد بن سلمہ، عمرو بن یحیٰی، یحیٰی، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبرستان اور حمام کے سوا تمام کی تمام زمین مسجد ہے

محمد بن ابراہیم الدمشقی، عبداللہ بن یزید، یحیٰی بن ایوب، زید بن جبیرہ، داؤد بن الحصین، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات مقامات پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔ کوڑی پر۔ مذبح خانہ میں قبرستان، راستہ کے درمیان، حمام، اونٹوں کے باندھنے کی جگہ اور کعبہ کے اوپر۔

علی بن داؤد، محمد بن ابی الحسین، ابو صالح لیث، نافع، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سات جگہوں میں نماز جائز نہیں، بیت اللہ کی چھت پر، قبرستان، کوڑی، مذبح خانہ، حمام، اونٹوں کے باندھنے کی جگہ اور راستے کے درمیان۔

مسجد میں مکروہ افعال کا بیان

یحیٰی بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی، محمد بن حمیر، زید بن جبیرۃ الانصاری، داؤد بن الحصین نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چند باتیں مسجد میں نہیں ہونی چاہئیں اسے نہ تو راستہ بنایا جائے نہ اس میں اسلحہ کی نمائش کی جائے نہ اس میں کمان سے نبائی جائے نہ تیر ڈالا جائے نہ کچا گوشت نہ اس

فيه نبل ولا يمر فيه بلحم نيّ ولا يضرب فيه حد ولا يقتص فيه من احد ولا يتخذ سوقا۔

میں کسی سے قصاص لیا جائے اور نہ اسے بازار بنایا جائے۔

۷۹۵۔ حدثنا عبد الله بن سعيد الكندي ثنا ابو خالد الاحمر عن ابن عجلان عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن البيع والابتياع وعن تناشد الاشعار في المساجد۔

عبد اللہ بن سعید الکندی، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں خرید و فروخت اور اشعار پڑھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۷۹۶۔ حدثنا احمد بن يوسف السلمي ثنا مسلم بن ابراهيم ثنا الحارث بن نبهان ثنا عتبة بن يقظان عن ابي سعيد عن مكحول عن واثلة بن الاسقع ان النبي صلى الله عليه وسلم قال جنبوا مساجدكم صبيانكم ومجانينكم وشراءكم وبيعكم وخصوماتكم ورفع اصواتكم واقامة حدودكم وسل سيوفكم واتخذوا على ابوابها المطاهر وجمروها في الجمع۔

احمد بن یوسف السلمی، مسلم بن ابراہیم، حارث بن نبہان، عتبہ بن یقظان، ابو سعید، مکحول، واثلہ بن الاسقع کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی مسجدوں کو بچوں، دیوانوں، تاجروں، شور کرنے، حد جاری کرنے، ہتھیار ننگے کرنے سے محفوظ رکھو، دروازے کے پاس استنجے کے لیے ڈھیلے رکھ دیا کرو، جمعہ کے روز مسجدوں میں خوشبو جلایا کرو۔

باب ۲۱ النوم في المسجد

مسجد میں سونے کا بیان

۷۹۷۔ حدثنا اسحق بن منصور ثنا عبد الله بن نمير انبا عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال كنا ننام في المسجد على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم۔

اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں ہم حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مسجد میں سویا کرتے تھے۔

۷۹۸۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا الحسن بن موسى ثنا شيبان بن عبد الرحمن عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة بن عبد الرحمن ان يعيش بن قيس بن طخفة حدثه عن ابيه وكان من اصحاب الصفة قال قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم انطلقوا فانطلقنا الى بيت عائشة واكلنا وشربنا فقال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان شئتم نمتم ههنا وان

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، شیبان بن عبد الرحمان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، یعیش بن قیس بن طخفہ، قیس بن طخفہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کے گھر چلو، چنانچہ ہم وہاں گئے ہم نے کھایا پیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاہے تم یہاں سو جاؤ اور چاہے مسجد میں چلے جاؤ

بيت ثم انطلقتم إلى المسجد قال فقلنا بل ننطلق إلى المسجد.

ہم نے عرض کیا ہم مسجد چلے جائیں گے۔

بَابُ ٢١ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلُ

۷۹۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلُ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ عَامًا ثُمَّ الْأَرْضُ لَكَ مُصَلًّى فَصَلِّ حَيْثُ مَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ۔ ب

سب سے پہلے تیار ہونے والی مسجد کا بیان

علی بن میمون الرقی، محمد بن عبید، ح۔ علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم التیمی، تیمی، ابو ذر غفاری نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی؟ آپ نے فرمایا مسجد حرام میں نے عرض کیا اس کے بعد آپ نے فرمایا مسجد اقصیٰ میں نے عرض کیا ان دونوں کے درمیان کتنا فرق ہے آپ نے فرمایا چالیس سال کا، اب تمہارے لیے تمام زمین مسجد ہے جہاں نماز کا وقت ہو جائے نماز پڑھ لو۔

بَابُ ٢٢ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ

۸۰۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ قَدْ عَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دَلْوٍ فِي بِئْرٍ لَهُمْ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ السَّالِمِيِّ وَكَانَ إِمَامَ قَوْمِهِ بَنِي سَالِمٍ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ مِنْ بَصَرِي وَإِنَّ السَّيْلَ يَأْتِي فَيَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي وَيَشُقُّ عَلَيَّ اجْتِيَازُهُ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْتِيَنِي فَتُصَلِّيَ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مُصَلًّى فَافْعَلْ قَالَ أَفْعَلُ فَغَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ وَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنْتُ لَهُ وَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى قَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ لَكَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ

قبائل میں مسجدیں بنانے کا بیان

ابو مروان محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، محمود بن الربیع، عتبان بن مالک السالمی جو اپنی قوم بنی سالم کے امام تھے اور بدر میں حضور کے ساتھ شریک تھے فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بصارت زائل ہو گئی ہے راہ میں نالے ہیں جو میرے گھر اور مسجد کے درمیان حائل ہیں جنہیں پار کرنا میرے لیے دشوار ہے اگر آپ میرے گھر تشریف لا کر نماز پڑھ دیں تو میں اسے مصلےٰ بنا لوں آپ نے فرمایا بہت اچھا اگلے روز دوپہر کے وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ تشریف لائے۔ میں نے آپ کو اندر آنے کی اجازت دی آپ نے بغیر تشریف رکھے فرمایا تم کس جگہ نماز پڑھوانا چاہتے ہو میں نے جو اپنے پسندیدہ مقام کی جانب اشارہ کیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہم نے آپ کے پیچھے صف بنائی۔ آپ نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی

ب ابن ہشام نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ خانہ کعبہ کی پہلی بنیاد آدم نے رکھی پھر انہیں بیت المقدس جانے اور بنانے کا حکم دیا گیا۔

بيت لنا فأمر رسول الله صلى الله عليه وسلم و صففنا خلفه فصلى بنا ركعتين ثم احتبسناه على خزيرة تصنع لهم۔

٨٠١۔ حدثنا يحيى بن الفضل المقرئ ثنا أبو عامر ثنا حماد بن سلمة عن عاصم عن أبي صالح عن أبي هريرة أن رجلا من الأنصار أرسل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن تعال فخط لي مسجدا في داري أصلي فيه وذلك بعد ما عمي فجاء ففعل۔

٨٠٢۔ حدثنا يحيى بن حكيم ثنا ابن أبي عدي عن ابن عون عن أنس بن سيرين عن عبد الحميد بن المنذر بن الجارود عن أنس بن مالك قال صنع بعض عمومتي للنبي صلى الله عليه وسلم طعاما فقال للنبي صلى الله عليه وسلم إني أحب أن تأكل في بيتي وتصلي فيه قال فأتاه وفي البيت فحل من هذه الفحول فأمر بناحية منه فكنس ورش فصلى وصلينا معه قال أبو عبد الله بن ماجة الفحل هو الحصير الذي قد اسود۔

باب تطهير المساجد وتطييبها

٨٠٣۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا عبد الرحمن بن سليمان بن أبي الجون ثنا محمد بن صالح المدني ثنا مسلم بن أبي مريم عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أخرج أذى من المسجد بنى الله له بيتا في الجنة۔

٨٠٤۔ حدثنا عبد الرحمن بن بشر بن الحكم وأحمد بن الأزهر قالا ثنا مالك بن سعير أنبأنا هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر بالمساجد أن تبنى في الدور وأن تطهر وتطيب۔

اس کے بعد ہم نے آپ کی خدمت میں حریرہ پیش کیا جو ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے تیار کیا تھا۔

یحییٰ بن الفضل المقرئ، ابو عامر، حماد بن سلمہ، عاصم، ابو صالح، ابوہریرہ نے فرمایا کہ ایک انصاری نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص بھیجا کہ آپ تشریف لا کر میرے لیے گھر میں مسجد کا خط کھینچ دیجیے تاکہ میں اس میں نماز پڑھ لیا کروں کیونکہ وہ انصاری نابینا ہو گئے تھے۔ آپ تشریف لے گئے اور مسجد کا خط کھینچا۔

یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی، ابن عون، انس بن سیرین، عبدالحمید بن منذر بن الجارود، انس بن مالک نے فرمایا کہ میری بعض پھوپھیوں نے حضور کے لیے کھانا تیار کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا ہماری خواہش ہے کہ آپ ہمارے گھر طعام تناول فرمائیں اور وہاں نماز پڑھیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہمارے گھر ایک سیاہ بوریہ تھا اسے ہم نے صاف کیا اور پانی ڈالا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔

مسجد کو صاف کرنے اور اس میں خوشبو لگانے کا بیان

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سلیمان بن ابی الجون، محمد بن صالح المدنی، مسلم بن ابی مریم، ابوسعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسجد سے غلاظت دور کرے اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔

عبدالرحمان بن بشر بن الحکم، احمد بن الازہر، مالک بن سعیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محلوں میں مسجدیں تعمیر کرنے انہیں صاف رکھنے اور ان میں خوشبو لگانے کا حکم دیا۔

٨٠٥ - حَدَّثَنَا رِزْقُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيُّ ثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ فِي الدُّورِ وَأَنْ تُطَهَّرَ وَتُطَيَّبَ.

رزق اللہ بن موسیٰ، یعقوب بن اسحاق الحضرمی، زائدۃ بن قدامہ، ہشام بن عروہ، عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے محلوں میں مساجد تعمیر کرنے اور انہیں پاک رکھنے اور ان میں خوشبو لگانے کا حکم دیا۔

٨٠٦ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَوَّلُ مَنْ أَسْرَجَ فِي الْمَسَاجِدِ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ.

احمد بن سنان، ابو معاویہ، خالد بن ایاس، یحییٰ بن عبدالرحمان بن حاطب، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ سب سے پہلے مسجدوں میں چراغ تمیم داری نے روشن کئے۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ النُّخَامَةِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں تھوکنے کی کراہت کا بیان

٨٠٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ أَبُو مَرْوَانَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي جِدَارِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَكَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْزُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى.

محمد بن عثمان ابو مروان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمان بن عوف، ابوہریرہ اور ابو سعید خدری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک روز مسجد کی دیوار پہ تھوک لگا ہوا دیکھا۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک کنکری سے صاف کیا، اور فرمایا جب تم میں سے کوئی تھوکے تو سامنے اور دائیں نہ تھوکے بلکہ بائیں جانب یا بائیں قدم کے نیچے تھوکے۔

٨٠٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ ثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَحَكَّتْهَا وَجَعَلَتْ مَكَانَهَا خَلُوقًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْسَنَ هٰذَا.

محمد بن طریف، عائذ بن حبیب، حمید، انس بن مالکؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی دیوار پہ تھوک کا نشان دیکھا آپ اس قدر ناراض ہوئے کہ آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا اتنے میں ایک انصاری عورت آئی اسے اس نے مٹا کر اس کی جگہ مشک لگا دی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ کتنی اچھی بات ہے۔

٨٠٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يُصَلِّي بَيْنَ يَدَيِ النَّاسِ فَحَتَّهَا ثُمَّ

محمد بن رمح، لیث، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی جانب مسجد میں تھوک دیکھا۔ آپ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ جب آپ نے نماز کا سلام پھیر

قَالَ حِيْنَ انْصَرَفَ مِنَ الصَّلٰوةِ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا كَانَ فِي الصَّلٰوةِ كَانَ اللّٰهُ قِبَلَ وَجْهِهٖ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ اَحَدُكُمْ قِبَلَ وَجْهِهٖ فِي الصَّلٰوةِ۔

٨١٠۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَّ بُزَاقًا فِيْ جِدَارِ الْمَسْجِدِ۔

بَابُ ٢١٥ النَّهْيِ عَنْ اِنْشَادِ الضَّوَالِّ فِي الْمَسْجِدِ

٨١١۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مَنْ دَعَا اِلَى الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَهٗ اِنَّمَا بُنِيَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهٗ۔

٨١٢۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَانَا ابْنُ لَهِيْعَةَ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اِنْشَادِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ۔

٨١٣۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَسَدِيِّ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ فَاِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا۔

بَابُ ٢١٦ الصَّلٰوةِ فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ

٨١٤۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ

تو فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز میں ہوتا ہے تو اللہ اس کے سامنے ہوتا ہے تو کوئی تم میں سے اپنے سامنے کی جانب نہ تھوکے۔

علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ کی دیوار سے تھوک صاف فرمایا۔

مسجد میں گم شدہ شئے کو تلاش کرنے کی ممانعت کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ابوسنان سعید بن سنان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز نماز پڑھائی تو ایک شخص کھڑے ہو کر بولا میرا سرخ اونٹ گم ہو گیا کسی نے دیکھا ہو تو بتا دے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا کرے وہ نہ ملے مساجد اسی لیے نہیں بنائی گئیں

محمد بن رمح، ابن لہیعہ، ح۔ ابوکریب، حاتم بن اسماعیل، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو۔ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں کھوئی ہوئی چیز کا اعلان کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد اللہ بن وہب، حیوۃ بن شریح، محمد بن عبد الرحمان الاسدی، ابو الاسود، ابو عبد اللہ مولیٰ شداد بن الہاد، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسجد میں کسی کو گم شدہ شئے کا اعلان کرتے سنے تو اسے کہنا چاہیے کہ خدا کرے تیری شئے تجھے نہ ملے، کیوں کہ مسجد اس لیے نہیں بنائی گئی ہے۔

اونٹ باندھے جانے والی جگہ میں نماز پڑھنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ح۔ ابو

هَارُوْنُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَا ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَمْ تَجِدُوْا إِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَأَعْطَانَ الْإِبِلِ فَصَلُّوْا فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوْا فِيْ أَعْطَانِ الْإِبِلِ.

۸۱۵ - حَدَّثَنَا أَبُوْبَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا أَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوْا فِيْ أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِيْنِ.

۸۱۶ - حَدَّثَنَا أَبُوْبَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ أَخْبَرَنِيْ أَبِيْ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلَّى فِيْ أَعْطَانِ الْإِبِلِ وَيُصَلَّى فِيْ مُرَاحِ الْغَنَمِ.

بَابُ ۲۱۷ الدُّعَاءِ عِنْدَ دُخُوْلِ الْمَسْجِدِ،

۸۱۷ - حَدَّثَنَا أَبُوْبَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيْلُ ابْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَأَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ فَضْلِكَ.

۸۱۸ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ

بکر بن خلف یزید بن زریع، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے نماز کے لیے کوئی اور جگہ نہ ملے سوائے بکریوں اور اونٹ باندھنے کی جگہ کے تو وہ بکریاں باندھنے کی جگہ نماز پڑھ لے۔ لیکن جہاں اونٹ بندھتے ہوں وہاں نماز نہ پڑھے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، یونس، حسن، عبداللہ بن المغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بکریاں باندھنے کی جگہ نماز پڑھ لیا کرو لیکن اونٹ باندھنے کی جگہ نہ پڑھو، کیوں کہ وہ شیاطین سے پیدا کیے گئے ہیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، عبدالملک بن الربیع بن سبرۃ بن معبد الجہنی، ربیع، سبرۃ الجہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونٹ باندھنے کی جگہ کوئی نماز نہ پڑھے اور بکریاں باندھنے کی جگہ میں پڑھ لیا کرو۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، ابومعاویہ، لیث، عبداللہ بن الحسن، ام عبداللہ، فاطمہ بنت رسول اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے بسم اللہ والسلام علی رسول اللہ اللھم اغفر لی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتک اور جب باہر تشریف لاتے تو فرماتے بسم اللہ والسلام علی رسول اللہ اللھم اغفر لی ذنوبی وافتح لی ابواب فضلک۔

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، عمارۃ

قالا ثنا إسماعيل بن عياش عن عمارة بن غزية عن ربيعة بن أبي عبد الرحمن عن عبد الملك بن سعيد بن سويد الأنصاري عن أبي حميد الساعدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دخل أحدكم المسجد فليسلم على النبي صلى الله عليه وسلم ثم ليقل اللهم افتح لي أبواب رحمتك وإذا خرج فليقل اللهم إني أسألك من فضلك۔

٨١٩ - حدثنا محمد بن بشار ثنا أبو بكر الحنفي ثنا الضحاك بن عثمان حدثني سعيد المقبري عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا دخل أحدكم المسجد فليسلم على النبي وليقل اللهم افتح لي أبواب رحمتك وإذا خرج فليسلم على النبي وليقل اللهم اعصمني من الشيطان الرجيم۔

باب المشي إلى الصلوة

٨٢٠ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو معاوية عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا توضأ أحدكم فأحسن الوضوء ثم أتى المسجد لا ينهزه إلا الصلوة لا يريد إلا الصلوة لم يخط خطوة إلا رفعه الله بها درجة وحط عنه بها خطيئة حتى يدخل المسجد فإذا دخل المسجد كان في صلوة ما كانت الصلوة تحبسه۔

٨٢١ - حدثنا أبو مروان العثماني محمد بن عثمان ثنا إبراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وأبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أقيمت الصلوة

بن غزیہ، ربیعہ بن ابی عبدالرحمان، عبدالملک بن سعید بن سوید الانصاری، ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو پہلے حضور پر سلام بھیجے پھر اللھم افتح لی ابواب رحمتک کہے اور جب باہر نکلے تو کہے اللھم انی اسئلک من فضلک۔

محمد بن بشار، ابو بکر الحنفی، ضحاک بن عثمان، سعید المقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو پہلے حضور پر سلام بھیجے اور کہے اللھم افتح لی ابواب رحمتک اور جب نکلے تو حضور پر سلام بھیجے اور کہے اللھم اعصمنی من الشیطان الرجیم۔

نماز کے لیے جانے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اچھی طرح وضو کر کے مسجد آتا ہے اور صرف نماز کی غرض سے آتا ہو تو جو قدم بھی وہ اٹھاتا ہے اللہ اس کے ذریعہ ایک درجہ بلند فرماتا اور ایک گناہ مٹاتا ہے حتیٰ کہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے اور جب مسجد میں داخل ہو جاتا ہے تو جبتک نماز کے لیے رکا رہے گا تو وہ نماز میں شمار رہے گا۔

ابو مروان العثمانی محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابن المسیب، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نماز کھڑی ہو جائے تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ سکون

فلا تأتوها وأنتم تسعون وأتوها تمشون وعليكم السكينة فما أدركتم فصلوا وما فاتكم فأتموا۔

۸۲۲۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يحيى بن أبي بكير ثنا زهير بن محمد عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن سعيد بن المسيب عن أبي سعيد الخدري أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ألا أدلكم على ما يكفر الله به الخطايا ويزيد به في الحسنات قالوا بلى يا رسول الله قال إسباغ الوضوء عند المكاره وكثرة الخطا إلى المساجد وانتظار الصلوة بعد الصلوة۔

۸۲۳۔ حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن إبراهيم الهجري عن أبي الأحوص عن عبد الله قال من سره أن يلقى الله غدا مسلما فليحافظ على هؤلاء الصلوات الخمس حيث ينادى بهن فإنهن من سنن الهدى وإن الله شرع لنبيكم صلى الله عليه وسلم سنن الهدى ولعمري لو أن كلكم صلى في بيته لتركتم سنة نبيكم ولو تركتم سنة نبيكم لضللتم ولقد رأيتنا وما يتخلف عنها إلا منافق معلوم النفاق ولقد رأيت الرجل يهادى بين الرجلين حتى يدخل في الصف وما من رجل يتطهر فيحسن الطهور فيعمد إلى المسجد فيصلي فيه فما يخطو خطوة إلا رفع الله له بها درجة وحط عنه بها خطيئة۔

۸۲۴۔ حدثنا محمد بن سعيد بن يزيد بن إبراهيم التستري ثنا الفضل بن الموفق أبو الجهم ثنا فضيل بن مرزوق عن عطية عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خرج من بيته إلى الصلوة فقال اللهم

اور طمانیت سے آؤ۔ جو مل جائے اسے پڑھ لو جو باقی رہے پوری کر لو۔

ابوبکر بن ابی شیبہ یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابن المسیب، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں ایسی شئے نہ بتاؤں جو گناہ مٹائے اور نیکیاں زیادہ کرے۔ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ! آپ نے فرمایا تکلیف کے وقت پورا وضو کرنا مسجدوں کی جانب کثرت سے جانا اور ایک نماز بعد دوسری نماز کا منتظر رہنا۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم الہجری، ابوالاحوص، عبداللہ نے فرمایا کہ جس شخص کی یہ آرزو ہو کہ کل اللہ سے راضی خوشی ملے، تو ان پانچوں نمازوں کی اذان کے ساتھ پابندی کرے، کیونکہ یہ ہدایت کا طریقہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کو ہدایت کے طریقے بتائے ہیں مجھے میری عمر کی قسم اگر تم اپنے گھروں میں نماز پڑھنے لگو گے اور اپنے نبی کی سنت کو ترک کر دو گے گمراہ ہو جاؤ گے ہم دیکھتے تھے کہ کوئی جماعت سے پیچھے نہ رہتا تھا سوائے اس کے جس کا نفاق ظاہر ہو۔ اور میں نے اس شخص کو بھی دیکھا جو دو آدمیوں کے درمیان گھسٹ کر آتا تھا حتیٰ کہ صف میں داخل ہوتا اور جو آدمی اچھی طرح وضو کرے پھر مسجد کا قصد کر کے اس میں جا کے نماز پڑھے تو جو بھی وہ قدم اٹھائے گا اللہ اس کے لیے ایک درجہ بلند فرمائے گا اور ایک برائی مٹائے گا۔

محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم التستری، فضل بن الموفق ابوالجہم، فضیل بن مرزوق، عطیہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے گھر سے نماز کے لیے نکلے اور کہے۔ اللهم انی اسألك۔

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَمْشَايَ هَذَا فَإِنِّي لَمْ أَخْرُجْ أَشَرًا وَلَا بَطَرًا وَلَا رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً وَخَرَجْتُ اتِّقَاءَ سُخْطِكَ وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُعِيذَنِي مِنَ النَّارِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ۔

بحق السائلین علیک واسالک بحق ممشای ھذا فانی لم اخرج اشرا ولا بطرا ولا ریاء ولا سمعۃ خرجت اتقاء سخطک وابتغاء مرضاتک فاسالک ان تعیذنی من النار وان تغفرلی ذنوبی انہ لا یغفر الذنوب الا انت اللہ تعالیٰ اس کی جانب متوجہ ہو جاتا ہے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں۔

۸۲۵۔ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ الرَّمْلِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَشَّاءُونَ إِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ أُولَئِكَ الْخَوَّاضُونَ فِي رَحْمَةِ اللَّهِ۔

راشد بن سعید بن راشد الرملی، ولید بن مسلم، ابو رافع، سمی مولیٰ ابی بکر، صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تاریکیوں میں مسجد جانے والے خدا کی رحمت میں غوطہ زن ہوتے ہیں۔

۸۲۶۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الشِّيرَازِيُّ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَشَّرِ الْمَشَّاءُونَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِنُورٍ تَامٍّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

ابراہیم بن محمد الحلبی، یحییٰ بن الحارث الشیرازی، زہیر بن محمد التمیمی، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تاریکیوں میں مسجد جانے والوں کو قیامت کے دن کامل نور کی خوشخبری سنائی جائے گی۔

۸۲۷۔ حَدَّثَنَا مَجْزَأَةُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدٍ مَوْلَى ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الصَّائِغُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

مجزاۃ بن سفیان بن اسید مولیٰ ثابت البنانی، سلیمان بن داؤد الصائغ، ثابت البنانی رباحی، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اندھیرے میں مسجد جانے والوں کو قیامت کے روز کامل نور کی بشارت سنا دو۔

بَابُ ۲۱۹ الْأَبْعَدِ فَالْأَبْعَدِ مِنَ الْمَسْجِدِ أَعْظَمُ أَجْرًا

مسجد سے جتنا زیادہ فاصلہ ہو اتنا ہی اجر زیادہ ملتا ہے

۸۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی ذئب، عبدالرحمن بن مہران، عبدالرحمن بن سعد، حضرت ابو ہریرہ

عبد الرحمن بن سعد عن أبي هريرة قال قال 16
رسول الله صلى الله عليه وسلم الأبعد فالأبعد
من المسجد أعظم أجرا ۔

رضی اللہ تعالٰے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد سے جتنا زیادہ فاصلہ ہوگا اتنا ہی ثواب زیادہ ہوگا ۔

۸۲۹ ۔ حدثنا أحمد بن عبدة ثنا عباد بن عباد المهلبي ثنا عاصم الأحول عن أبي عثمان النهدي عن أبي بن كعب قال كان رجل من الأنصار بيته أقصى بيت بالمدينة وكان لا تخطئه الصلوة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فتوجعت له فقلت يا فلان لو أنك اشتريت حمارا يقيك الرمض ويرفعك من الوقع ويقيك هوام الأرض فقال والله ما أحب أن بيتي بطنب بيت محمد صلى الله عليه وسلم قال فحملت به حملا حتى أتيت النبي صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فدعاه فسأله فذكر له مثل ذلك وذكر أنه يرجو في أثره فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن لك ما احتسبت ۔

احمد بن عبدہ، عباد بن عباد المہلبی، عاصم الاحول، ابو عثمان النہدی، ابی بن کعب نے فرمایا کہ ایک انصاری کا گھر مدینہ کے بالکل آخر میں تھا لیکن وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کسی نماز پڑھنے سے غیر حاضر نہیں رہتے تھے ابی کہتے ہیں مجھے ان کی اس بات سے دکھ ہوتا تھا چنانچہ میں نے ان سے کہا اگر آپ ایک مکان خرید لیں تو گرمی سے بچاؤ ہو جائے گا نیز مصیبتوں اور تکالیف سے نجات پائیں گے انہوں نے کہا مجھے اس سے زیادہ کوئی بات محبوب نہیں کہ میرا مکان حضور کے قریب ہو میں انہیں لے کر حضور کی خدمت میں آیا اور آپ سے ذکر کیا آپ نے ان سے دریافت فرمایا انہوں نے وہی جواب دیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہارا یہ خیال ہے تو ایسا ہوگا

۸۳۰ ۔ حدثنا أبو موسى محمد بن المثنى ثنا خالد بن الحارث ثنا حميد عن أنس بن مالك قال أرادت بنو سلمة أن يتحولوا من ديارهم إلى قرب المسجد فكره النبي صلى الله عليه وسلم أن يعروا المدينة فقال يا بني سلمة ألا تحتسبون آثاركم فأقاموا

ابو موسٰی محمد بن المثنٰی، خالد بن الحارث، حمید، روایت انس بن مالک نے فرمایا کہ بنو سلمہ نے اپنے مکانات مسجد کے قریب تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ خالی ہونے کو مناسب نہ سمجھا اور فرمایا بنو سلمہ کیا تم اپنے قدموں کا کچھ ثواب نہیں سمجھتے چنانچہ وہ وہیں ٹھہر گئے۔

۸۳۱ ۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا إسرائيل عن سماك عن عكرمة عن ابن عباس قال كانت الأنصار بعيدة منازلهم من المسجد فأرادوا أن يقتربوا فنزلت ونكتب ما قدموا وآثارهم قال فثبتوا ۔

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، سماک، عکرمہ، ابن عباس فرماتے ہیں انصار کے مکانات مسجد سے فاصلہ پر تھے انہوں نے قریب ہونے کا ارادہ کیا تو یہ آیت نازل ہوئی ونکتب ما قدموا وآثارھم[1]۔ ابن عباس کہتے ہیں وہ اپنی جگہ ٹھہر گئے ۔

[1] اور ہم لکھ رہے ہیں، جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑیں (سورۃ یٰس، آیت ۱۲)

16

باب ۲۲: فضل الصلوة في جماعة

جماعت کی فضیلت کا بیان

۸۳۲- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو معاوية عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الرجل في جماعة تزيد على صلاته في بيته وصلاته في سوقه بضعا وعشرين درجة.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کا جماعت سے نماز پڑھنے کا درجہ تنہا گھر یا بازار میں پڑھنے سے بیس گنا سے زیادہ ہے۔

۸۳۳- حدثنا أبو مروان محمد بن عثمان العثماني ثنا إبراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فضل الجماعة على صلوة أحدكم وحده خمس وعشرون جزءا.

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت کی فضیلت اکیلے کی نماز سے پچیس درجے زیادہ ہے۔

۸۳۴- حدثنا أبو كريب ثنا أبو معاوية عن هلال بن ميمون عن عطاء بن يزيد عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الرجل في جماعة تزيد على صلاته في بيته خمسا وعشرين درجة.

ابوکریب، ابو معاویہ، ہلال بن میمون، عطاء بن یزید، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز گھر کی نماز پر پچیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

۸۳۵- حدثنا عبد الرحمن بن عمر رسته ثنا يحيى بن سعيد ثنا عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الرجل في جماعة تفضل على صلوة الرجل وحده بسبع وعشرين درجة.

عبدالرحمان بن عمر رستہ، یحییٰ بن سعید، عبیداللہ بن عمر، نافع، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت کی فضیلت اکیلے کی نماز پر ستائیس درجے زیادہ ہے۔

۸۳۶- حدثنا محمد بن معمر ثنا أبو بكر الحنفي ثنا يونس بن أبي إسحق عن أبيه عن عبد الله بن أبي بصير عن أبيه عن أبي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الرجل في جماعة تزيد على صلوة الرجل وحده أربعا وعشرين أو خمسا وعشرين درجة.

محمد بن معمر، ابوبکر الحنفی، یونس بن ابی اسحاق، عبداللہ بن ابی بصیر، ابو بصیر، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت کے ساتھ نماز کی فضیلت اکیلے کی نماز سے چوبیس یا پچیس درجے زیادہ ہے۔

باب ۲۳: التغليظ في التخلف عن الجماعة

جماعت سے پیچھے رہنے کے گناہ کا بیان

۸۳۷- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو معاوية

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش،

عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَتُقَامَ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَنْطَلِقَ بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمٌ مِنْ حَطَبٍ إِلَى قَوْمٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلٰوةَ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ۔

ابو صالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے قصد کیا تھا کہ نماز کھڑی کرا دوں اور دوسرے کو نماز پڑھانے کا حکم دوں پھر کچھ لوگوں کو لے کر جن کے پاس ایندھن ہو ایسے لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز میں نہیں آتے اور ان کے گھروں میں آگ لگا دوں۔

۸۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كَبِيرٌ ضَرِيرٌ شَاسِعُ الدَّارِ وَلَيْسَ لِي قَائِدٌ يُلَاوِمُنِي فَهَلْ تَجِدُ لِي مِنْ رُخْصَةٍ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا أَجِدُ لَكَ رُخْصَةً۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، زائدہ، عاصم، ابو رزین، ابن ام مکتوم نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میں ضعیف العمر ہوں، نابینا ہوں مکان دور ہے اور مجھے کوئی یہاں تک لانے والا بھی نہیں کیا آپ مجھے جماعت سے غیر حاضری کی رخصت دیتے ہیں آپ نے فرمایا کیا تم اذان سنتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا تمہارے لیے کوئی رخصت نہیں۔

۸۳۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَأْتِهِ فَلَا صَلٰوةَ لَهُ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ۔

عبد الحمید بن بیان الواسطی، ہشیم، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اذان سنے اور بغیر عذر نماز میں حاضر نہ ہو اس کی نماز نہیں۔

۸۴۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ عُمَرَ أَنَّهُمَا سَمِعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجَمَاعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ۔

علی بن محمد، ابواسامہ، ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، حکم بن میناء، ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر ارشاد فرمایا کہ لوگ جماعت چھوڑنے سے باز آ جائیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا پھر وہ غافلین میں سے ہو جائیں گے۔

۸۴۱۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْهُذَلِيُّ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزِّبْرِقَانِ بْنِ عَمْرٍو الضَّمْرِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْتَهِيَنَّ رِجَالٌ عَنْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ أَوْ لَأُحَرِّقَنَّ بُيُوتَهُمْ۔

عثمان بن اسماعیل الہذلی الدمشقی، ولید بن مسلم، ابن ابی ذئب، زبرقان بن عمرو الضمری، اسامہ بن زید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا تو لوگ جماعت چھوڑنے سے باز آ جائیں ورنہ میں ان کے گھروں میں آگ لگا دوں گا۔

بَابُ ۲۲ صَلَوٰةِ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ فِي جَمَاعَةٍ

۸۴۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي صَلَوٰةِ الْعِشَاءِ وَصَلَوٰةِ الْفَجْرِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا۔

صبح اور عشا کی نماز با جماعت پڑھنے کا بیان

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم التیمی، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ عشاء اور صبح کی نمازیں کتنا ثواب ہے تو وہ گھٹنوں کے بل گھسٹ کر نماز میں آئیں۔

۸۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَوٰةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَوٰةُ الْعِشَاءِ وَصَلَوٰةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منافقین کے لیے سب سے زیادہ سخت عشا اور صبح کی نمازیں ہیں اور اگر یہ لوگ جان لیں کہ ان دونوں نمازوں میں کتنا ثواب ہے تو گھٹنوں کے بل گھسٹ کر ان دونوں نمازوں میں آئیں۔

۸۴۴۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدٍ جَمَاعَةً أَرْبَعِينَ لَيْلَةً لَا تَفُوتُهُ الرَّكْعَةُ الْأُولَى مِنْ صَلَوٰةِ الْعِشَاءِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا عِتْقًا مِنَ النَّارِ۔

عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عمارہ بن غزیہ، انس بن مالک، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسجد میں جماعت سے چالیس روز تک نماز پڑھے کہ اس کی پہلی رکعت بھی عشاء کی نماز سے فوت نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوزخ سے نجات لکھ دیتا ہے۔

بَابُ ۲۳ لُزُومِ الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارِ الصَّلَوٰةِ

۸۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلَوٰةٍ مَا كَانَتِ الصَّلَوٰةُ تَحْبِسُهُ وَالْمَلَائِكَةُ يُصَلُّونَ عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ يَقُولُونَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ۔

نماز کے انتظار کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتا ہے تو جب تک اسے وہاں نماز روکے رکھے گی وہ نماز میں شامل رہیگا اور اگر نماز پڑھ کر اسی جگہ بیٹھا رہے تو فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعا کرتے ہیں اور کہتے ہیں اللھم اغفر لہ، اللھم ارحمہ۔ اللھم تب علیہ اور یہ اس وقت تک ہوتا رہتا ہے جب تک اس کا وضو فاسد نہیں ہوتا۔

۸۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب۔

ثنا ابن ابی ذئب عن المقبری عن سعید بن یسار عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما توطن رجل مسلم المساجد للصلوۃ والذکر الا تبشبش اللہ کما یتبشبش اھل الغائب بغائبھم اذا قدم علیھم۔

مقبری، سعید بن یسار، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تک بندہ مسجد میں رہ کر خدا کا ذکر کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے رضامندی کا اظہار فرماتا رہتا ہے جیسا کہ جب کوئی غائب آتا ہے تو اس کے گھر والے اس سے خوش ہوتے ہیں۔

۸۴۷- حدثنا احمد بن سعید الدارمی ثنا النضر بن شمیل ثنا حماد عن ثابت عن ابی ایوب عن عبد اللہ بن عمرو قال صلینا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المغرب فرجع من رجع وعقب من عقب فجاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسرعا قد حفزہ النفس وقد حسر عن رکبتیہ فقال ابشروا ھذا ربکم قد فتح بابا من ابواب السماء یباھی بکم الملائکۃ یقول انظروا الی عبادی قد قضوا فریضۃ وھم ینتظرون اخری۔

احمد بن سعید الدارمی، نضر بن شمیل، حماد، ثابت، ابو ایوب، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی جو بیٹھنے والے حضرات تھے وہ بیٹھ گئے اور جو جانے والے تھے چلے گئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس تیزی سے تشریف لائے کہ آپ کا سانس پھولا ہوا تھا اور اپنے گھٹنوں کے سہارے بیٹھ کر فرمایا تم خوش ہو جاؤ کہ تمہارے رب نے آسمان کا ایک دروازہ کھولا ہے اور تمہارا ذکر فرشتوں سے فخریہ فرما رہا ہے کہ میرے بندوں کی جانب دیکھو ایک فریضہ پورا کر کے دوسرے فریضہ کا انتظار کر رہے ہیں۔

۸۴۸- حدثنا ابو کریب ثنا رشدین بن سعد عن عمرو بن الحارث عن دراج عن ابی الھیثم عن ابی سعید عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا رایتم الرجل یعتاد المساجد فاشھدوا لہ بالایمان قال اللہ تعالیٰ انما یعمر مساجد اللہ من امن باللہ الایۃ۔

ابو کریب، رشدین بن سعد، عمرو بن الحارث، دراج، ابو الہیثم، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی ایسے شخص کو دیکھو جو مسجد کو آباد کرتا ہو تو اس کے ایمان کے گواہ ہو جاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں[۱] (سورۃ توبہ آیت ۱۸)

ابواب اقامۃ الصلوات والسنۃ فیھا

اقامت نماز اور نماز کی سنتوں کا بیان

باب ۲۲۲ افتتاح الصلوۃ

نماز کے شروع کرنے کا طریقہ

۸۴۹- حدثنا علی بن محمد الطنافسی ثنا ابو اسامۃ حدثنی عبد الحمید بن جعفر ثنا

علی بن محمد الطنافسی، ابو اسامہ، عبد الحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابو حمید ساعدی

۱؎ جب اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنا ان لوگوں کا کام ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لائیں (سورۃ التوبہ آیت ۱۸ پارہ ۱۰)

محمد بن عمرو بن عطاء قال سمعت ابا حميد الساعدي يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوة استقبل القبلة ورفع يديه وقال الله اكبر.

نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو قبلہ کی جانب رُخ کرتے، اپنے ہاتھ اٹھاتے اور پھر اللہ اکبر کہتے تھے۔

۸۵۰۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا زيد بن الحباب حدثني جعفر بن سليمان الضبعي حدثني علي بن علي الرفاعي عن ابي المتوكل عن ابي سعيد الخدري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يستفتح صلوته يقول سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك.

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، جعفر بن سلیمان الضبعی، علی بن الرفاعی، ابو المتوکل، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو پڑھتے سبحانک اللھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالیٰ جدک ولا الٰہ غیرک۔

۸۵۱۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا محمد بن فضيل عن عمارة بن القعقاع عن ابي زرعة عن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كبر سكت بين التكبير والقراءة قال فقلت بابي انت وامي ارايت سكوتك بين التكبير والقراءة فاخبرني ما تقول قال اقول اللهم باعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب اللهم نقني من خطاياي كما ينقى الثوب الابيض من الدنس اللهم اغسلني من خطاياي بالماء والثلج والبرد.

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن الفضیل، عمارۃ بن القعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب تکبیر فرماتے تو تکبیر اور قرات کے درمیان کچھ دیر سکوت فرماتے۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا۔ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔ آپ تکبیر اور قرات کے مابین کیا پڑھتے ہیں آپ نے فرمایا میں یہ پڑھتا ہوں اللھم باعد بینی وبین خطایای کما باعدت بین المشرق والمغرب الخ۔

۸۵۲۔ حدثنا علي بن محمد وعبد الله بن عمران قالا ثنا ابو معاوية ثنا حارثة بن ابي الرجال عن عمرة عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا افتتح الصلوة قال سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك.

علی بن محمد، عبداللہ بن عمران، ابو معاویہ، حارثہ بن ابی الرجال، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو پڑھتے سبحانک اللھم وبحمدک الخ

باب ۲۲۵ الاستعاذة في الصلوٰة۔ نماز میں پناہ چاہنے کا بیان

۸۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَاصِمٍ الْعَنَزِيِّ عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ثَلَاثًا الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا ثَلَاثًا سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ قَالَ عَمْرٌو هَمْزُهُ الْمُوتَةُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عاصم العنزی، ابن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ نماز شروع فرماتے تو کہتے اللہ اکبر کبیرا تین مرتبہ الحمد للہ کثیرا تین مرتبہ۔ سبحان اللہ بکرۃ واصیلا تین مرتبہ اللھم انی اعوذ بک الخ ہمزہ سے مراد جنون (دیوانہ پن) نفث سے اشعار اور نفخ سے غرور ہے۔

۸۵۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَهَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ قَالَ هَمْزُهُ الْمُوتَةُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ۔

علی بن المنذر، ابن فضیل، عطاء بن السائب، ابو عبدالرحمان السلمی، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے اللھم انی اعوذ بک من الشیطان الرجیم وھمزہ ونفخہ ونفثہ۔ الخ۔

بَابُ وَضْعِ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنے کا بیان

۸۵۵۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّنَا فَيَأْخُذُ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ۔

عثمان بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک، قبیصہ بن ہلب، ہلب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری امامت فرماتے تو اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے۔

۸۵۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَا ثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَأَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ۔

علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس۔ ح۔ بشر بن معاذ الضریر، بشر بن المفضل، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں بائیں ہاتھ کو دائیں سے پکڑتے دیکھا۔

۸۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو اسحاق الہروی، ابراہیم بن عبداللہ بن حاتم، ہشیم، حجاج بن ابی زینب، ابو عثمان النہدی، عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب سے گزرے

وَأَنَا وَاضِعٌ يَدِي الْيُسْرَى عَلَى الْيُمْنَى فَأَخَذَ بِيَدِي الْيُمْنَى فَوَضَعَهَا عَلَى الْيُسْرَى۔

میں نے بایاں ہاتھ داہنے ہاتھ پر رکھ دیا تو آپ نے میرا دایاں ہاتھ پکڑ کر بائیں پر رکھ دیا۔

بَابُ ۲۳۴ افْتِتَاحِ الْقِرَاءَةِ

قرات شروع کرنے کا بیان

۸۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ،

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین المعلم، بدیل بن میسرہ، ابو الجوزاء، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرات الحمد للہ رب العالمین۔ سے شروع فرماتے۔

۸۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

محمد بن الصباح، سفیان، ایوب، قتادہ، ح۔ جبارۃ بن المغلس، ابو عوانہ، قتادہ، انس بن مالک، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر وعمر قرات الحمد للہ رب العالمین سے شروع فرماتے۔

۸۶۰۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَبَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالُوا ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمِّ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

نصر بن علی الجہضمی، بکر بن خلف، عقبۃ بن مکرم، صفوان بن عیسٰی، بشر بن رافع، ابو عبید اللہ ابن عم ابی ہریرہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قرات الحمد للہ رب العالمین سے شروع فرماتے۔

۸۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَقَلَّمَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَشَدَّ عَلَيْهِ فِي الْإِسْلَامِ حَدَثًا مِنْهُ فَسَمِعَنِي وَأَنَا أَقْرَأُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ إِيَّاكَ وَالْحَدَثَ فَإِنِّي صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَ عُمَرَ وَمَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعْ رَجُلًا مِنْهُمْ يَقُولُهُ فَإِذَا قَرَأْتَ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، جریری، قیس بن عبایہ، ابن عبد اللہ بن مغفل نے فرمایا کہ میرے والد سے زیادہ دین میں نئی باتیں ایجاد کرنے کو کوئی معیوب نہ سمجھتا تھا انہوں نے مجھے نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے سنا تو فرمایا اے میرے بیٹے بدعات سے بچو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، ابو بکر، عمر، اور عثمان کے ساتھ نماز پڑھی ان میں سے میں نے کسی کو بسم اللہ پڑھتے نہیں سنا جب تم قرات شروع کیا کرو الحمد للہ رب العالمین سے شروع کیا کرو۔

بَابُ ۲۳۵ الْقِرَاءَةِ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ

نماز فجر میں قرات کا بیان

۸۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، ابن عیینہ، زیاد

وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ[1] -

بن علاقہ رزیاد، قطبہ بن مالک نے فرمایا کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی نماز میں والنخل باسقات لھا طلع نضید پڑھتے سنا۔

٨٢٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَصْبَغَ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ كَأَنِّي أَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ[2] -

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، اسمٰعیل بن ابی خالد، اصبغ مولی عمرو بن حریث، عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ صبح کی نماز میں فلا اقسم بالخنس الجوار الکنس پڑھ رہے تھے اور میں سن رہا تھا۔

٨٢٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ح وَحَدَّثَنَا سُوَيْدٌ ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ -

محمد بن الصباح، عباد بن العوام، عوف، ح، سوید، معتمر، سلیمان، ابوالمنہال، ابوبرزۃ الاسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں ساٹھ آیات سے سو آیات تک پڑھا کرتے۔

٨٢٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا فَيُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الظُّهْرِ وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَذَلِكَ فِي الصُّبْحِ -

ابو بشر بکر بن خلف، ابن ابی عدی، حجاج الصواف، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوسلمہ، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھاتے تو ظہر کی پہلی رکعت لمبی فرماتے اور دوسری مختصر اور اسی طرح نماز فجر میں کرتے۔

٨٢٦ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِالْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا أَتَى عَلَى ذِكْرِ عِيسَى أَصَابَتْهُ شَرْقَةٌ فَرَكَعَ يَعْنِي سَعْلَةً -

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عبداللہ بن السائب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں سورت مومنون تلاوت فرمائی جس وقت حضرت عیسیٰ کے ذکر پر پہنچے تو آپ کو کھانسی ہونے لگی آپ نے رکوع فرما دیا۔

بَابُ ٢٢٩ الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے روز صبح کی قرأت کا بیان

[1] سورۃ ق آیت ۱۰ ، [2] سورۃ التکویر آیت ۱۶

۸۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمّٓ تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، وکیع، ابن مہدی، سفیان، مخول، مسلم البطین، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل اتی علی الانسان تلاوت فرماتے۔

۸۶۸۔ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمّٓ تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ۔

ازہر بن مروان، حارث بن نبہان، عاصم بن بہدلہ، مصعب بن سعد، سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل اتی علی الانسان تلاوت فرماتے۔

۸۶۹۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمّٓ تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ۔

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابراہیم بن سعد، سعد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل اتی علی الانسان تلاوت فرماتے۔

۸۷۰۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَ إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَ عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمّٓ تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ قَالَ إِسْحَاقُ هَكَذَا ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَا أَشُكُّ فِيهِ۔

اسحاق بن منصور، اسحاق بن سلیمان، عمرو بن ابی قیس، ابو فروہ، ابوالاحوص، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل اتی علی الانسان تلاوت فرماتے

بَابُ ۲۳۰ الْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر وعصر میں قرات کا بیان

۸۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ ثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ فِي ذَلِكَ خَيْرٌ فَقُلْتُ بَيِّنْ رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ كَانَتْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، قزعہ کہتے ہیں میں نے ابوسعید خدری سے حضور کی نماز کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا تمہارے لیے اس میں کوئی خیر نہیں میں نے عرض کیا اللہ آپ پر رحم فرمائے بیان کیجئے

الصلاة تقام لرسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر فيخرج أحدنا إلى البقيع فيقضي حاجته فيجيء فيتوضأ فيجد رسول الله صلى الله عليه وسلم في الركعة الأولى من الظهر.

۸۷۲ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا الأعمش عن عمارة بن عمير عن أبي معمر قال قلت لخباب بأي شيء كنتم تعرفون قراءة رسول الله صلى الله عليه وسلم في الظهر والعصر قال باضطراب لحيته.

۸۷۳ - حدثنا محمد بن بشار ثنا أبو بكر الحنفي ثنا الضحاك بن عثمان حدثني بكير بن عبد الله بن الأشج عن سليمان بن يسار عن أبي هريرة قال ما رأيت أحدا أشبه صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم من فلان قال وكان يطيل الأوليين من الظهر ويخفف الأخريين ويخفف العصر.

۸۷۴ - حدثنا يحيى بن حكيم ثنا أبو داود الطيالسي ثنا المسعودي ثنا زيد العمي عن أبي نضرة عن أبي سعيد الخدري قال اجتمع ثلاثون بدريا من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا تعالوا حتى نقيس قراءة رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما لم يجهر فيه من الصلاة فما اختلف منهم رجلان فقاسوا قراءته في الركعة الأولى من الظهر بقدر ثلاثين آية وفي الركعة الأخرى قدر النصف من ذلك وقاسوا ذلك في العصر على قدر النصف من الركعتين الأخريين من الظهر.

باب ۲۳: الجهر بالآية أحيانا في صلاة الظهر والعصر

۸۷۵ - حدثنا بشر بن هلال الصواف ثنا يزيد

انھوں نے فرمایا حضور کے لیے نماز ظہر کی تکبیر ہو جاتی تھی اور ہم میں سے بقیع جانے والا بقیع جا کر قضاء حاجت سے فارغ ہوتا اور آ کر وضو کرتا تو حضورؐ کو ظہر کی پہلی رکعت میں پاتا۔

علی بن محمد، وکیع، اعمش، عمارۃ بن عمیر، ابو معمرؒ کہتے ہیں میں نے خبابؓ سے دریافت کیا کہ تم ظہر و عصر میں حضورؐ کی قراءت کو کیسے پہچانتے تھے، انھوں نے فرمایا آپ کی ریش مبارک کی حرکت سے معلوم ہو جایا کرتا تھا۔

محمد بن بشار، ابو بکر الحنفی، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبد اللہ الاشج، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے فلاں سے زیادہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے مشابہ کسی کی نماز نہیں دیکھی، آپ ظہر کی پہلی دو رکعتیں لمبی فرماتے اور دوسری ہلکی اور عصر بھی ہلکی پڑھتے۔

یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد الطیالسی، مسعودی، زید العمی، ابو نضرہ، ابو سعید خدریؓ نے فرمایا کہ تیس بدری ایک جگہ جمع ہوئے، اور بولے ہم یہ اندازہ لگائیں کہ حضورؐ ظہر و عصر میں کتنی قراءت فرماتے تھے۔ ان میں دو شخصوں نے بھی باہم اختلاف نہ کیا۔ اور سب کا اندازہ ظہر کی پہلی رکعت میں تیس آیات اور دوسری میں اس کا نصف اور عصر میں ظہر کی آخری رکعتوں کے برابر۔

ظہر و عصر میں کسی کسی آیت کو بلند آواز سے پڑھنے کا بیان

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، ہشام

ابن کثیر ثنا هشام الدستوائي عن يحيى بن أبي كثير عن عبد الله بن أبي قتادة عن أبيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ بنا في الركعتين الأوليين من صلاة الظهر ويسمعنا الآية أحيانا.

الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں کوئی کوئی آیت سنا دیا کرتے تھے۔

۸۲۶۔ حدثنا عقبة بن مكرم ثنا سلم بن قتيبة عن هاشم بن البريد عن أبي إسحق عن البراء ابن عازب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي بنا الظهر فنسمع منه الآية بعد الآيات من سورة لقمان والذاريات.

عقبہ بن مکرم، سلم بن قتیبہ، ہاشم بن البرید ابو اسحاق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ظہر کی نماز پڑھاتے تو ہم سورت لقمان اور ذاریات کی کوئی کوئی آیت سن لیتے۔

باب ۲۳۲ القراءة في صلوة المغرب

مغرب کی نماز میں قرات کا بیان

۸۲۷۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وهشام بن عمار قالا ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس عن أمه قال أبو بكر بن أبي شيبة هي لبابة أنها سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في المغرب بالمرسلات عرفا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، لبابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں والمرسلات عرفا پڑھتے سنا ہے۔

۸۲۸۔ حدثنا محمد بن الصباح أنبأنا سفيان عن الزهري عن محمد بن جبير بن مطعم عن أبيه قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في المغرب بالطور قال جبير في غير هذا الحديث فلما سمعته يقرأ أم خلقوا من غير شيء أم هم الخالقون إلى قوله فليأت مستمعهم بسلطان مبين كاد قلبي يطير.

محمد بن الصباح، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم۔ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورۃ طور پڑھتے سنا ہے، جبیر دوسری حدیث میں فرماتے ہیں جب میں نے آپ سے یہ آیت ام خلقوا من غیر شئ ام هم الخالقون سے فلیات مستمعھم بسلطان مبین[1] تک سنی تو قریب تھا کہ میرا دل نکل جائے۔

۸۲۹۔ حدثنا أحمد بن بديل ثنا حفص بن غياث ثنا عبيد الله بن نافع عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في المغرب قل يا أيها الكافرون وقل هو الله أحد.

احمد بن بدیل، حفص بن غیاث، عبید اللہ نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز میں قل یا ایها الکافرون اور قل هو اللہ احد پڑھتے۔

باب ۲۳۳ القراءة في صلوة العشاء

عشاء کی نماز میں قرات کا بیان

[1] سورۃ الطور آیت ۳۵ تا ۳۸ پارہ ۲۷

۸۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ح۔ عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، یحییٰ بن سعید، عدی بن ثابت، براء بن عازب فرماتے ہیں انھوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی تو میں نے آپ کو والتین والزیتون پڑھتے سنا۔

۸۸۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ مِثْلَهُ قَالَ فَمَا سَمِعْتُ إِنْسَانًا أَحْسَنَ صَوْتًا أَوْ قِرَاءَةً مِنْهُ۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ح۔ عبد اللہ بن زرارہ، ابن ابی زائدہ، مسعر، عدی، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے اور اس میں اتنا اضافہ ہے کہ میں نے آپ سے بہتر قرأت کرنے والا اور اچھی آواز والا نہیں سنا۔

۸۸۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ۔

محمد بن رمح، لیث، ابو الزبیر (رباعی)، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو عشاء کی نماز پڑھائی۔ اور اسے بہت طول دیا۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سبح اسم ربک الاعلیٰ، والضحیٰ والیل اذا یغشیٰ اور اقرأ باسم ربک پڑھا کرو۔

بَابُ ۲۳ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ۔

امام کے پیچھے پڑھنے کا بیان

۸۸۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ۔

ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، اسحاق بن اسماعیل، ابن عیینہ، زہری، محمود بن الربیع (رباعی)، عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے سورت فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی۔

۸۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَإِنِّي أَكُونُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن جریج، علاء بن عبد الرحمان بن یعقوب، ابو السائب۔ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو نماز پڑھے اور سورت فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ناقص ہے۔ ابو السائب کہتے ہیں میں نے ابو ہریرہ سے کہا میں کبھی امام کے پیچھے بھی ہوتا ہوں

أحيانا وراء الإمام فغمز ذراعي وقال يا فارسي اقرأ بها في نفسك.

انہوں نے میرا بازو دبا کر فرمایا اے فارسی دل میں پڑھ لیا کرو۔

۸۸۵ - حدثنا أبو كريب ثنا محمد بن الفضيل ح وحدثنا سويد بن سعيد ثنا علي بن مسهر جميعا عن أبي سفيان السعدي عن أبي نضرة عن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا صلاة لمن لم يقرأ في كل ركعة بالحمد وسورة في فريضة أو غيرها. ف

ابوکریب محمد بن فضیل، ح، سوید بن سعید علی بن مسہر، ابوسفیان السعدی، ابونضرہ، ابوسعید رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو فرض اور غیر فرض میں سورت فاتحہ اور سورت نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

۸۸۶ - حدثنا الفضل بن يعقوب الجزري ثنا عبد الأعلى عن محمد بن إسحاق عن يحيى بن عباد بن عبد الله بن الزبير عن أبيه عن عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كل صلاة لا يقرأ فيها بأم الكتاب فهي خداج.

فضل بن یعقوب الجزری، عبدالاعلی، محمد بن اسحاق، یحیی بن عباد بن عبداللہ بن الزبیر، عباد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نماز میں سورت فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے۔

۸۸۷ - حدثنا الوليد بن عمرو بن سكين ثنا يوسف بن يعقوب السلعي ثنا حسين المعلم عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كل صلاة لا يقرأ فيها بفاتحة الكتاب فهي خداج فهي خداج.

ولید بن عمرو بن سکین، یوسف بن یعقوب السلعی، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالٰی عنہ سے بھی ایسی ہی روایت مروی ہے اس حدیث میں خداج (ناقص) کا لفظ دو مرتبہ ہے۔

۸۸۸ - حدثنا علي بن محمد ثنا إسحاق بن سليمان ثنا معاوية بن يحيى عن يونس بن ميسرة عن أبي إدريس الخولاني عن أبي الدرداء قال سأله رجل فقال أقرأ والإمام يقرأ قال سأل رجل النبي صلى الله عليه وسلم أفي كل صلاة قراءة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم فقال رجل من القوم وجب هذا.

علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، معاویہ بن یحیی، یونس بن میسرہ، ابوادریس الخولانی، ابوالدرداء سے کسی نے دریافت کیا جب امام پڑھ رہا ہو تب بھی قرات ہونی چاہیے، انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے دریافت کیا کیا ہر رکعت میں قرات ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا ہاں لوگوں میں سے ایک شخص بولا واجب ہو گئی۔

۸۸۹ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا سعيد بن عامر ثنا شعبة عن مسعر عن يزيد الفقير عن جابر بن عبد الله قال كنا نقرأ في الظهر والعصر خلف

محمد بن یحیی، سعید بن عامر، شعبہ، مسعر، یزید الفقیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الْإِمَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ،

بَابُ ٢٣٥ فِي سَكْتَتَيِ الْإِمَامِ

٨٩٠ ـ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ جَمِيلٍ الْعَتَكِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ سَكْتَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ فَكَتَبْنَا إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ بِالْمَدِينَةِ فَكَتَبَ أَنَّ سَمُرَةَ قَدْ حَفِظَ قَالَ سَعِيدٌ فَقُلْنَا لِقَتَادَةَ مَا هَاتَانِ السَّكْتَتَانِ قَالَ إِذَا دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ وَإِذَا قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُ إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ أَنْ يَسْكُتَ حَتَّى يَتَرَادَّ إِلَيْهِ نَفَسُهُ ،

٨٩١ ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِشْكَابٍ قَالَا ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ حَفِظْتُ سَكْتَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ سَكْتَةً قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَسَكْتَةً عِنْدَ الرُّكُوعِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ فَكَتَبُوا إِلَى الْمَدِينَةِ إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَصَدَّقَ سَمُرَةَ ،

بَابُ ٢٣٦ إِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ فَأَنْصِتُوا

٨٩٢ ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا وَإِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

کے پیچھے ظہر و عصر میں سورت فاتحہ اور سورت پڑھتے اور آخری رکعتوں میں صرف سورت فاتحہ۔

امام کے خاموش رہنے کے مقامات کا بیان

جمیل بن الحسن بن جمیل العتکی، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن، سمرۃ بن جندب نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے دو سکتے محفوظ رکھے ہیں، عمران بن حصین نے اس کا انکار کیا، ہم نے مدینہ ابی بن کعب کے پاس تحریر کیا، انہوں نے لکھا سمرہ نے بات یاد رکھی، سعید کہتے ہیں میں نے قتادہ سے دریافت کیا وہ دو سکتے کون ہیں انہوں نے جواب دیا جب نماز شروع کرتے اور جب غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہتے، لوگوں کو حضور کے اس آخری سکتے سے بہت تعجب ہوتا۔ اور آپ اس میں سانس مجتمع فرما لیا کرتے تھے۔

محمد بن خالد بن خراش، علی بن الحسین بن اشکاب، اسماعیل بن علیہ، یونس، حسن، سمرہ کہتے ہیں میں نے نماز میں دو سکتے محفوظ رکھے ہیں، ایک قرأت سے قبل اور ایک رکوع کے وقت، عمران بن حصین نے اس کا انکار کیا، تو لوگوں نے مدینہ ابی کو یہ بات لکھ کر بھیجی انہوں نے سمرہ کی تصدیق کی۔

امام جب پڑھے تو خاموش رہو

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد الاحمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، ابو صالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ اللہ اکبر کہے تم اللہ اکبر کہو جب وہ قرأت کرے تو خاموش رہو جب وہ ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو جب وہ رکوع کرے تم رکوع کرو جب سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللھم ربنا لک الحمد کہو جب

فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ۔

سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۸۹۳۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي غَلَّابٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ فَأَنْصِتُوا فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ ذِكْرِ أَحَدِكُمُ التَّشَهُّدُ۔

یوسف بن موسیٰ القطان، جریر، سلیمان التیمی، قتادہ، ابو غلاب، حطان بن عبد اللہ الرقاشی، ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب امام قراءت کرے تو تم خاموش رہو، جب وہ قعدہ میں ہو تو تم پہلے التحیات پڑھا کرو۔

۸۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ صَلَاةً نَظُنُّ أَنَّهَا الصُّبْحُ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ قَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، ابن اکیمہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی نماز کے بعد فرمایا کیا تم میں سے کوئی پڑھ رہا تھا، ایک شخص نے عرض کیا میں پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا میں حیران تھا کہ قرآن پڑھنے میں مجھے رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔

۸۹۵۔ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ فَسَكَتُوا بَعْدُ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ الْإِمَامُ۔

جمیل بن الحسن، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، ابن اکیمہ اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ لوگوں نے زور سے قرآن پڑھی جانے والی نمازوں میں قراءت ترک کر دی۔

۸۹۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقِرَاءَةُ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ۔

علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، حسن بن صالح، جابر، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے لیے امام ہو تو امام کی قراءت اس کی قراءت ہے۔

بَابُ ۲۳ الْجَهْرِ بِآمِينَ۔

آمین زور سے کہنے کا بیان

۸۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو

17 الْقَارِئُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

جن کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل جائے گی اس کے گزرے ہوئے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

٨٩٨۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ الْحَرَّانِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمِّنُوا فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

بکر بن خلف، جمیل بن الحسن، عبدالاعلیٰ معمر، ح، احمد بن عمرو بن السرح المصری ہاشم بن قاسم الحرانی، عبداللہ بن وہب یونس زہری، ابن المسیب، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب قاری آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، کیونکہ جس کی آمین فرشتوں سے مل جائے گی اس کے گناہ معاف کر دئیے جائیں گے۔

٨٩٩۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمِّ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَرَكَ النَّاسُ التَّأْمِينَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ حَتَّى يَسْمَعَهَا أَهْلُ الصَّفِّ الْأَوَّلِ فَيَرْتَجُّ بِهَا الْمَسْجِدُ۔

محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع ابو عبداللہ ابن عم ابی ہریرہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لوگوں نے آمین کہنی ترک کر دی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب ولا الضالین کہتے تو آمین کہتے حتیٰ کہ پہلی صف والے اسے سن لیتے اور اس سے مسجد گونج اٹھتی۔

٩٠٠۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ۔

عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبدالرحمان، ابن ابی لیلیٰ، سلمہ بن کہیل، حجیہ بن عدی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ولا الضالین فرماتے تو آمین کہتے۔

٩٠١۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ فَسَمِعْنَاهَا مِنْهُ۔

محمد بن الصباح، عمار بن خالد الواسطی، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، عبدالجبار بن وائل، وائل نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھی آپ جب ولا الضالین فرماتے تو آمین کہتے اور میں نے آپ کو کہتے سنا

17

۹۰۲- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَسَدَتْكُمُ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ مَا حَسَدَتْكُمْ عَلَى السَّلَامِ وَالتَّأْمِينِ۔

اسحاق بن منصور، عبدالصمد بن عبدالوارث، حماد بن سلمہ، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہود تم سے کسی شئے پر اتنا نہیں جلتے جتنا کہ سلام اور آمین پر جلتے ہیں۔

۹۰۳- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو مُسْهِرٍ قَالَا ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ الْمُرِّيُّ ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَسَدَتْكُمُ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ مَا حَسَدَتْكُمْ عَلَى آمِينَ فَأَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ آمِينَ۔

عباد بن ولید الخلال الدمشقی، مروان بن محمد، ابومسہر، خالد بن یزید بن صبیح المری، طلحہ بن عمرو، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ آمین کی کثرت کیا کرو۔

بَابُ ۲۳۸ رَفْعِ الْيَدَيْنِ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرنے کا بیان

۹۰۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ۔

علی بن محمد، ہشام بن عمار، ابوعمر والضریر، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جب رکوع فرماتے تب بھی جب رکوع سے اٹھتے تب بھی اور دونوں سجدوں کے مابین رفع یدین نہ فرماتے۔

۹۰۵- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ۔

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، ہشام، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن الحویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر کہتے تو کانوں کے قریب تک ہاتھ اٹھاتے جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے واپس اٹھتے تب بھی ایسا ہی عمل فرمایا کرتے۔

۹۰۶- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ

عثمان بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار

عَمَّارٍ ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلٰوةِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ حِيْنَ يَفْتَتِحُ الصَّلٰوةَ وَحِيْنَ يَرْكَعُ وَحِيْنَ يَسْجُدُ۔

اسماعیل بن عیاش، صالح بن کیسان، عبد الرحمان الاعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نماز میں نماز شروع کرتے وقت رکوع کرتے وقت سجدہ کرتے وقت کندھوں تک رفع یدین کرتے دیکھا ہے۔

۹۰۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا رِفْدَةُ بْنُ قُضَاعَةَ الْغَسَّانِيُّ ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عُمَيْرِ بْنِ حَبِيْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ تَكْبِيْرَةٍ فِي الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ۔

ہشام بن عمار، رفدۃ بن قضاعۃ الغسانی: اوزاعی، عبد اللہ بن عبید بن عمیر، عبید، عمیر بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

۹۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُهٗ وَهُوَ فِيْ عَشَرَةٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدُهُمْ اَبُوْ قَتَادَةَ بْنُ رِبْعِيٍّ قَالَ اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَامَ فِي الصَّلٰوةِ اعْتَدَلَ قَائِمًا وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ فَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَفَعَ يَدَيْهِ فَاعْتَدَلَ فَاِذَا قَامَ مِنَ الثِّنْتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ حِيْنَ افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ حضور کے دس صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے جن میں ابو قتادہ بن ربعی بھی تھے۔ ابو حمید نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ آپ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو بالکل سیدھے کھڑے ہوتے پھر کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور اللہ اکبر فرماتے جب رکوع کا ارادہ فرماتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جب سمع اللہ لمن حمدہ فرماتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور سیدھے کھڑے ہو جاتے اور جب دوسری رکعت سے کھڑے ہوتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے۔

۹۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ اجْتَمَعَ اَبُوْ حُمَيْدٍ وَاَبُوْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرُوْا صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْ حُمَيْدٍ اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محمد بن بشار، ابو عامر، فلیح بن سلیمان، عباس بن سہل الساعدی، ابو حمید ساعدی۔ ابو اسید، سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ ایک جگہ جمع ہوئے، اور حضور کی نماز کا آپس میں ذکر کرنے لگے۔ ابو حمید نے فرمایا میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز کو زیادہ جانتا ہوں آپ کھڑے ہوتے تو

وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَكَبَّرَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ حِيْنَ كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاسْتَوٰى حَتّٰى رَجَعَ كُلُّ عَظْمٍ اِلٰى مَوْضِعِهٖ۔

تکبیر کہتے ہیں رفع یدین کرتے، جب رکوع میں جاتے تب بھی ایسا ہی کرتے اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی ایسا ہی کرتے اور سیدھے کھڑے ہو جاتے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ پر آ جاتا۔

٩١٠۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ اَبُوْ اَيُّوْبَ الْهَاشِمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يَكُوْنَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

عباس بن عبدالعظیم العنبری، سلیمان بن داؤد ابوایوب الہاشمی، عبدالرحمان بن ابی الزناد، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن الفضل، عبدالرحمان الاعرج، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تکبیر کہتے اور مونڈھوں تک ہاتھ اٹھاتے۔ رکوع میں جاتے وقت بھی ایسا ہی کرتے اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی اور جب دونوں سجدوں سے اٹھتے تب بھی ایسا ہی کرتے

٩١١۔ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ رِيَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ كُلِّ تَكْبِيْرَةٍ۔

ایوب بن محمد الہاشمی، عمر بن ریاح، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر تکبیر کے وقت ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

٩١٢۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ وَاِذَا رَكَعَ۔

محمد بن بشار، عبدالوہاب، حمید، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے اور جب رکوع میں جاتے تو رفع یدین کرتے۔

٩١٣۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيْرُ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّيْ فَقَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى حَاذَتَا اُذُنَيْهِ فَلَمَّا رَكَعَ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ۔

بشر بن معاذ الضریر، بشر بن المفضل، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل بن حجر نے فرمایا کہ میں نے دل میں سوچا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز کو دیکھوں گا آپ کیسے پڑھتے ہیں آپ نے کھڑے ہو کر قبلہ کی جانب منہ کیا اور کانوں تک ہاتھ اٹھائے جب رکوع فرمایا تب بھی ایسا ہی کیا اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی ایسے ہی کیا۔

۹۱۴۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا ابو حذيفة ثنا ابراهيم بن طهمان عن ابي الزبير انّ جابر بن عبد الله كان اذا افتتح الصلوة رفع يديه واذا ركع واذا رفع رأسه من الركوع فعل مثل ذلك ويقول رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فعل مثل ذلك ورفع ابراهيم بن طهمان يديه الى اذنيه۔

محمد بن یحییٰ، ابو حذیفہ، ابراہیم بن طہمان، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے، جب رکوع کرتے تب بھی اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اور جابر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کانوں تک ہاتھ اٹھاتے دیکھا ہے۔ ابراہیم نے بھی اپنے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر بتایا۔

باب ۲۹: الركوع في الصلوة

نماز میں رکوع کرنے کا بیان

۹۱۵۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا يزيد بن هارون عن حسين المعلم عن بديل عن ابي الجوزاء عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ركع لم يشخص رأسه ولم يصوبه ولكن بين ذلك۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین المعلم، بدیل، ابو الجوزاء، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رکوع میں نہ اپنا سر جھکاتے اور نہ اٹھاتے بلکہ برابر رکھا کرتے۔

۹۱۶۔ حدثنا علي بن محمد وعمرو بن عبد الله قالا ثنا وكيع عن الاعمش عن عمارة عن ابي معمر عن ابي مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجزئ صلوة لا يقيم الرجل فيها صلبه في الركوع والسجود۔

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اعمش، عمارہ، ابو معمر، ابو مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو رکوع میں اور سجدے میں اپنی پیٹھ کو سیدھا نہ رکھے اس کی نماز مکمل نہیں۔

۹۱۷۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا ملازم بن عمرو عن عبد الله بن بدر اخبرني عبد الرحمن بن علي بن شيبان عن ابيه علي بن شيبان وكان من الوفد قال خرجنا حتى قدمنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فبايعناه وصلينا خلفه فلمح بمؤخر عينيه رجلا لا يقيم صلوته يعني صلبه في الركوع والسجود فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم الصلوة قال يا معشر المسلمين لا صلوة لمن لا يقيم صلبه في الركوع والسجود۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبد اللہ بن بدر، عبد الرحمان بن علی بن شیبان، علی بن شیبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم وفد کے ساتھ حضور کی خدمت اقدس میں پہنچے آپ سے بیعت کی اور آپ کی اقتدا میں نماز پڑھی، حضور نے کنکھیوں سے ایک شخص کو دیکھا جو رکوع اور سجدے میں پشت برابر نہیں رکھتا تھا آپ نے نماز پوری کرنے کے بعد فرمایا اے مسلمانو! جو رکوع اور سجدے میں پشت برابر نہ رکھے اس کی نماز کامل نہیں۔

۹۱۸۔ حدثنا ابراهيم بن محمد بن يوسف الفريابي ثنا عبد الله بن عثمان بن عطاء ثنا طلحة بن زيد

ابراہیم بن محمد بن یوسف الفریابی، عبد اللہ بن عثمان بن عطاء، طلحہ بن زید، راشد، وابصہ بن معبد فرماتے

عَنْ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ وَابِصَةَ بْنَ مَعْبَدٍ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَكَانَ إِذَا رَكَعَ سَوَّى ظَهْرَهُ حَتَّى لَوْ صُبَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ لَاسْتَقَرَّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو رکوع میں اپنی پشت ایسی سیدھی رکھتے کہ اگر اس پہ پانی ڈالا جاتا تو وہیں رک جاتا۔

بَابُ وَضْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ

گھٹنوں پہ دونوں ہاتھ رکھنے کا بیان

٩١٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَكَعْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي فَطَبَّقْتُ فَضَرَبَ يَدِي وَقَالَ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هٰذَا ثُمَّ أُمِرْنَا أَنْ نَرْفَعَ إِلَى الرُّكَبِ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسمٰعیل بن ابی خالد، زبیر بن عدی، مصعب بن سعد کہتے ہیں میں نے اپنے والد کے پہلو میں رکوع کیا اور ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ میں ڈال لیا میرے والد نے میرے ہاتھ پہ ہاتھ مارا اور فرمایا ہم پہلے ایسا ہی کیا کرتے تھے پھر ہمیں گھٹنوں پہ ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا۔

٩٢٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، حارثہ بن ابی الرجال، عمرہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رکوع فرماتے تو گھٹنوں پہ ہاتھ رکھ لیتے اور اپنے بازو پھیلا لیتے

بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

رکوع سے سر اٹھاتے وقت کیا پڑھنا چاہیئے

٩٢١ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابن المسیب، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب سمع اللہ لمن حمدہ فرماتے تو ربنا ولک الحمد کہتے۔

٩٢٢ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، (دربا علی) انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد کہو۔

٩٢٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیٰی بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابن المسیب

عقیل عن سعید بن المسیب عن ابی هریرة انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول اذا قال الامام سمع الله لمن حمده فقولوا اللهم ربنا ولک الحمد۔

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالے عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ لیکن اس میں اللھم ربنا ولک الحمد کے الفاظ ہیں۔

۹۲۴۔ حدثنا محمد بن عبد الله بن نمیر ثنا وکیع ثنا الاعمش عن عبید بن الحسن عن ابن ابی اوفی قال کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا رفع راسه من الرکوع قال سمع الله لمن حمده اللهم ربنا لک الحمد ملء السموات وملء الارض وملء ما شئت من شیء بعد۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، عبید بن الحسن، عبداللہ بن ابی اوفیٰ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اقدس اٹھاتے تو فرماتے سمع اللہ لمن حمدہ اللھم ربنا لک الحمد ملأ السموات وملأ الارض وملأ ما شئت من شیٔ بعد۔

۹۲۵۔ حدثنا اسماعیل بن موسی السدی ثنا شریک عن ابی عمر قال سمعت ابا جحیفة یقول ذکرت الجدود عند رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو فی الصلوة فقال رجل جد فلان فی الخیل وقال آخر جد فلان فی الابل وقال آخر جد فلان فی الغنم وقال آخر جد فلان فی الرقیق فلما قضی رسول الله صلی الله علیه وسلم صلوته ورفع راسه من آخر الرکعة قال اللهم ربنا لک الحمد ملء السموات وملء الارض وملء ما شئت من شیء بعد اللهم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذا الجد منک الجد وطول رسول الله صلی الله علیه وسلم صوته بالجد لیعلموا انه لیس کما یقولون۔

اسمٰعیل بن موسی السدی، شریک، ابو عمر، ابو جحیفہ فرماتے ہیں ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا فرما رہے تھے کہ لوگوں میں مال و دولت کا ذکر ہونے لگا کسی نے کہا فلاں کے پاس گھوڑے بہت ہیں دوسرے نے کہا فلاں کے پاس اونٹ بہت ہیں ایک نے کہا فلاں کے پاس بکریاں بہت ہیں ایک شخص بولا فلاں کے پاس غلام بہت ہیں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری رکعت کے رکوع سے اٹھے تو فرمایا اللھم ربنا لک الحمد ملأ السموات وملأ الارض وملأ ما شئت من شیٔ بعد اللھم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذا الجد اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لفظ جد کے ساتھ اپنی آواز بلند فرمائی کہ لوگ یہ جان لیں کہ جو کچھ وہ کہہ رہے ہیں درست نہیں

باب السجود

سجدہ کا بیان

۹۲۶۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا سفیان بن عیینة عن عبید الله بن عبد الله بن الاصم عن عمه یزید بن الاصم عن میمونة ان النبی صلی الله علیه وسلم کان اذا سجد جافی یدیه فلو ان بهمة ارادت ان تمر بین یدیه لمرت۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، عبید اللہ بن عبداللہ بن الاصم، یزید بن الاصم، میمونہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے بازو اتنے پھیلا لیتے کہ اگر بکری کا بچہ نیچے سے گزرنا چاہتا تو گزر جاتا۔

[illegible]

۹۲۷- حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا وكيع عن داود بن قيس عن عبيد الله بن عبيد الله بن اقرم الخزاعي عن ابيه قال كنت مع ابي بالقاع من نمرة فمر بنا ركب فاناخوا بناحية الطريق فقال لي ابي كن في بهمك حتى آتي هؤلاء القوم فاسائلهم قال فخرج وجئت يعني دنوت فاذا رسول الله صلى الله عليه وسلم فحضرت الصلوة فصليت معهم فكنت انظر الى عفرتي ابطي رسول الله صلى الله عليه وسلم كلما سجد قال ابو بكر بن ابي شيبة يقول الناس عبد الله بن عبيد الله.

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، داؤد بن قیس، عبید اللہ بن عبید اللہ بن اقوم الخزاعی، عبید اللہ بن اقوم نے فرمایا کہ ایک بار میں اپنے والد کے ہمراہ قرہ کے ایک اونچے مقام پہ تھا کہ جانے پاس سے کچھ سوار گزرے اور راستہ کی ایک جانب قیام کیا میرے والد نے مجھ سے فرمایا تو بکری کے بچے کی طرف دیکھ میں معلوم کر کے آتا ہوں کہ کون لوگ ہیں میرے والد گئے میں بھی قریب پہنچا تو معلوم ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں میں نماز میں حاضر ہوا اور ان لوگوں کے ساتھ نماز پڑھی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی جانب دیکھتا جاتا جب بھی آپ سجدہ فرماتے۔

۹۲۸- حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن ابن مهدي وصفوان بن عيسى و ابو داود قالوا ثنا داود بن قيس عن عبيد الله بن عبيد الله بن اقرم عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه.

محمد بن بشار، عبد الرحمان بن مہدی، صفوان بن عیسیٰ، ابو داؤد، داؤد بن قیس، عبید اللہ بن اقوم اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۹۲۹- حدثنا الحسن بن علي الخلال ثنا يزيد بن هارون انبانا شريك عن عاصم بن كليب عن ابيه عن وائل بن حجر قال رايت النبي صلى الله عليه وسلم اذا سجد وضع ركبتيه قبل يديه واذا قام من السجود رفع يديه قبل ركبتيه.

حسن بن علی الخلال، یزید بن ہارون، شریک عاصم بن کلیب، کلیب، وائل نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ سجدہ فرماتے تو ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھتے اور جب اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے ہاتھ اٹھاتے۔

۹۳۰- حدثنا بشر بن معاذ الضرير ثنا ابو عوانة وحماد بن زيد عن عمرو بن دينار عن طاوس عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال امرت ان اسجد على سبعة اعظم.

بشر بن معاذ الضریر، ابو عوانہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے سات اعضاء پہ سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

۹۳۱- حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان عن ابن طاوس عن ابيه عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امرت ان اسجد على سبع ولا اكف شعرا ولا ثوبا قال ابن طاوس فكان ابي يقول اليدين والركبتين والقدمين وكان يعد الجبهة والانف واحدا.

ہشام بن عمار، سفیان، عبد اللہ بن طاؤس، طاؤس، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے سات اعضاء پہ سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اس بات کا بھی کہ بالوں اور کپڑوں کو ہاتھوں سے نہ سنبھالوں ابن طاؤس کہتے ہیں میرے والد کہا کرتے تھے وہ سات اعضاء یہ ہیں دونوں ہاتھ دونوں گھٹنے، دونوں قدم اور وہ پیشانی اور ناک کو ایک شمار کیا کرتے تھے۔

٩٣٢- حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا عبد العزيز بن أبي حازم عن يزيد بن الهاد عن محمد بن إبراهيم التيمي عن عامر بن سعد عن العباس بن عبد المطلب أنه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول إذا سجد العبد سجد معه سبعة آراب وجهه وكفاه وركبتاه وقدماه.

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی حازم، یزید بن الہاد، محمد بن ابراہیم التیمی، عامر بن سعد، عباس بن عبد المطلب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو سات اعضاء اس کے ساتھ سجدہ کرتے ہیں اس کا چہرہ، ہتھیلیاں، گھٹنے اور پاؤں کے دونوں پاؤں۔

٩٣٣- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع ثنا عباد بن راشد عن الحسن ثنا أحمر صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن كنا لنأوي لرسول الله صلى الله عليه وسلم مما يجافي بيديه عن جنبيه إذا سجد.

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عباد بن راشد، حسن، احمر صاحب رسول اللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ میں تشریف لے جاتے تو بازوؤں کو اتنا علیحدہ رکھتے کہ ہمیں آپ کی تکلیف کا خیال ہونے لگتا۔

باب ٢١٣ التسبيح في الركوع والسجود

رکوع اور سجدے میں تسبیح پڑھنے کا بیان

٩٣٤- حدثنا عمرو بن رافع البجلي ثنا عبد الله بن المبارك عن موسى بن أيوب الغافقي قال سمعت عمي إياس بن عامر يقول سمعت عقبة بن عامر الجهني يقول لما نزلت فسبح باسم ربك العظيم قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اجعلوها في ركوعكم فلما نزلت سبح اسم ربك الأعلى قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اجعلوها في سجودكم.

عمرو بن رافع البجلی، عبد اللہ بن المبارک، موسیٰ بن ایوب الغافقی، ایاس بن عامر، عقبہ بن عامر الجہنی نے فرمایا کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی فسبح باسم ربک العظیم تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے ارشاد فرمایا اسے رکوع میں شامل کر لو اور جب یہ آیت نازل ہوئی سبح اسم ربک الاعلیٰ تو آپ نے ہم سے فرمایا اسے سجدہ میں شامل کر لو۔

٩٣٥- حدثنا محمد بن رمح المصري أنبأنا ابن لهيعة عن عبيد الله بن أبي جعفر قال أبي الأزهر حدث عن حذيفة بن اليمان أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا ركع سبحان ربي العظيم ثلاث مرات وإذا سجد قال سبحان ربي الأعلى ثلاث مرات.

محمد بن رمح المصری، ابن لہیعہ، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابو الازہر، حذیفہ بن الیمان نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں تین مرتبہ سبحان ربی العظیم کہتے اور جب سجدے میں جاتے تو تین مرتبہ سبحان ربی الاعلیٰ کہا کرتے۔

٩٣٦- حدثنا محمد بن الصباح ثنا جرير عن منصور عن أبي الضحى عن مسروق عن عائشة

محمد بن الصباح، جریر، منصور، ابو الضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ

قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ۔

۹۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْهُذَلِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثًا فَإِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَإِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثَلَاثًا فَإِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ وَذٰلِكَ أَدْنَاهُ۔

بَابُ ۲۲۲ الْاِعْتِدَالِ فِي السُّجُودِ۔

۹۳۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ۔

۹۳۹۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَسْجُدْ أَحَدُكُمْ وَهُوَ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ۔

بَابُ ۲۲۳ الْجُلُوسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ۔

۹۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَائِمًا فَإِذَا سَجَدَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ جَالِسًا وَكَانَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں زیادہ تر یہ پڑھتے سبحانک اللہم وبحمدک اللہم اغفرلی، آیت تسبیح امر کی مراد بیان کرتے۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، وکیع، ابن ابی ذئب، اسحٰق بن یزید الہذلی، عون بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو وہ اس میں تین سبحان ربی العظیم کہے۔ جب وہ ایسا کرے گا تو اس کا رکوع پورا ہو جائے گا اور جب سجدہ کرے تو سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ تین بار کہے جب اس نے ایسا کر لیا تو اس کا سجدہ پورا ہو جائے گا اور یہ کم از کم تعداد ہے۔

سجدہ میں اعتدال کرنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابو سفیان، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اچھی طرح کرے اور اپنے بازوؤں کو کتے کی طرح نہ پسارے۔

نصر بن علی الجہضمی، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اچھی طرح سجدہ کیا کرو۔ اور سجدہ میں کوئی کتے کی طرح ہاتھ نہ پسارے۔

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین المعلم، بدیل، ابو الجوزاء، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدہ نہ کرتے جب تک سیدھے کھڑے ہو جاتے جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک دوسرا سجدہ نہ کرتے جب تک سیدھے نہ بیٹھ

يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى

جاتے اور آپ اپنا بایاں پیر بچھاتے۔

۹۴۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ إِسْرَائِيْلَ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ۔

علی بن محمد، عبید اللہ بن موسٰی، اسرائیل، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی کتے کی طرح نہ بیٹھا کرو

۹۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوْبَ ثَنَا أَبُوْ نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِيْ مَالِكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ مُوْسٰى وَأَبِيْ إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ لَا تُقْعِ إِقْعَاءَ الْكَلْبِ۔

محمد بن ایوب، ابو نعیم النخعی، ابو مالک، عاصم بن کلیب، کلیب، ابو موسٰی، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علی کتے کی طرح نہ بیٹھا کرو۔

۹۴۳۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ أَنْبَأَنَا الْعَلَاءُ أَبُوْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُوْدِ فَلَا تُقْعِ كَمَا يُقْعِي الْكَلْبُ ضَعْ أَلْيَتَيْكَ بَيْنَ قَدَمَيْكَ وَأَلْزِقْ ظَاهِرَ قَدَمَيْكَ بِالْأَرْضِ۔

حسن بن محمد بن الصباح، یزید بن ہارون، علاء ابو محمد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تم سجدہ سے سر اٹھاؤ تو کتے کی طرح نہ بیٹھو اپنے سرین پیروں پر رکھو اور پاؤں کو زمین سے چپٹا لیا کرو۔

بَابُ مَا يَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دونوں سجدوں کے درمیان پڑھنے کا بیان

۹۴۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ ابْنِ يَزِيْدَ عَنْ حُذَيْفَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ۔

علی بن محمد، حفص بن غیاث، علاء بن المسیب، عمرو بن مرۃ، طلحہ بن یزید، حذیفہ، ح۔ علی بن محمد، حفص بن غیاث، اعمش، سعد بن عبیدہ، مستورد ابن الاحنف، صلہ بن زفر، حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے مابین کہتے رب اغفرلی رب اغفرلی۔

۹۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ صُبَيْحٍ عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيْبَ بْنَ أَبِيْ ثَابِتٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فِيْ صَلٰوةِ

ابو کریب محمد بن العلاء، اسماعیل بن صبیح، کامل ابو العلاء، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کی نماز میں دونوں سجدوں کے درمیان یہ کہتے

اللَّيْلِ رَبِّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَارْزُقْنِي وَارْفَعْنِي۔

رب اغفرلی وارحمنی واجبرنی وارزقنی وارفعنی

بَابٌ ۲۴: مَا جَاءَ فِي التَّشَهُّدِ۔

التحیات کا بیان

۹۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَعَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ يَعْنُونَ الْمَلَائِكَةَ فَسَمِعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا جَلَسْتُمْ فَقُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّهُ إِذَا قَالَ ذَلِكَ أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، اعمش، ح، ابوبکر بن خلاد الباہلی، یحییٰ بن سعید، اعمش شقیق بن سلمہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم جب حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تو کہتے السلام علی اللہ قبل عبادہ۔ السلام علی جبرئیل ومیکائیل وعلی فلاں وفلاں سے مراد فرشتے ہوا کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے یہ سن کر فرمایا یہ نہ کہا کرو السلام علی اللہ۔ کیونکہ اللہ تو خود سلام ہے، جب تم بیٹھو تو یہ کہا کرو التحیات للہ والصلوٰت والطیبات السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین تم نے جب یہ کہہ لیا تو زمین وآسمان کے ہر نیک بندے کو سلام پہنچ گیا پھر اشھد ان لا الٰہ الا اللہ واشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ کہئے۔

۹۲۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ وَحُصَيْنِ وَأَبِي هَاشِمٍ وَحَمَّادٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَعَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَأَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ثَنَا قَبِيصَةُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ح وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ وَالْأَسْوَدِ وَأَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمُ التَّشَهُّدَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثوری، منصور اعمش حصین۔ ابوہاشم حماد، ابووائل، ابو اسحاق، اسود، ابوالاحوص،

ح۔ قبیصہ، سفیان، اعمش، منصور، حصین، ابووائل۔

ح۔ سفیان، ابواسحاق، ابو عبیدہ، اسود، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم لوگوں کو التحیات کی تعلیم فرماتے پھر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے التحیات کا ذکر فرمایا۔

۹۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

محمد بن رمح، لیث، ابوالزبیر، سعد بن جبیر

عن ابی الزبیر عن سعید بن جبیر وطاؤس عن ابن عباس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعلمنا التشہد کما یعلمنا السورۃ من القرآن فکان یقول التحیات المبارکات الصلوات الطیبات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ۔

۹۴۹۔ حدثنا جمیل بن الحسن ثنا عبد الاعلی ثنا سعید عن قتادۃ ح وحدثنا عبد الرحمن بن عمر ثنا ابن ابی عدی ثنا سعید بن ابی عروبۃ وہشام بن ابی عبد اللہ عن قتادۃ وہذا حدیث عبد الرحمن عن یونس بن جبیر عن حطان بن عبد اللہ عن ابی موسی الاشعری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبنا وبین لنا سنتنا وعلمنا صلاتنا فقال اذا صلیتم فکان عند القعدۃ فلیکن من اول قول احدکم التحیات الطیبات الصلوات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ سبع کلمات ہن تحیۃ الصلوۃ۔

۹۵۰۔ حدثنا محمد بن زیاد ثنا المعتمر بن سلیمان ح وحدثنا یحیی بن حکیم ثنا محمد بن بکر قالا ثنا ایمن بن نابل ثنا ابو الزبیر عن جابر بن عبد اللہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعلمنا التشہد کما یعلمنا السورۃ من القرآن بسم اللہ وباللہ التحیات للہ والصلوات والطیبات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

طاؤس۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں جیسے قرآن شریف کی سورت سکھاتے اسی طرح التحیات سکھاتے اور فرماتے التحیات المبارکات والصلوٰت والطیبات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الٰہ الا اللہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ۔

جمیل بن الحسن، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ۔

ح۔ عبدالرحمان بن عمر، ابن ابی عدی، سعید بن ابی عروبہ، ہشام بن ابی عبداللہ، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبدالله، ابوموسےٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا، ہمارے لیے تمام احکام بیان فرمائے اور ہمیں نماز سکھائی اور فرمایا جب تم نماز پڑھو اور قعدہ میں بیٹھو تو یہ کہا کرو التحیات الطیبات الصلوٰت للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الٰہ الا اللہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ۔

محمد بن زیاد، معتمر، سلیمان،

ح۔ یحیٰی بن حکیم، محمد بن بکر، ایمن بن نابل، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں قرآن کی سورۃ کی طرح التحیات سکھاتے اور فرماتے بسم اللہ وباللہ التحیات للہ والصلوٰت والطیبات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ وبرکاتہ السلام علینا

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔

بَابُ ۲۵ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۹۵۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ قَالَا اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ قَالَ قُوْلُوْا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ۔

۹۵۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ لَقِيَنِيْ كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ اَلَا اُهْدِيْ لَكَ هَدِيَّةً خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا قَدْ عَرَفْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوْا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۹۵۳۔ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ طَالُوْتَ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْمَاجِشُوْنُ ثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ اَنَّهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُمِرْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ قَالَ

وعلی عباد اللہ الصالحین اشھد ان لا الٰہ الا اللہ واشھد ان محمد اعبدہ ورسولہ اسال اللہ الجنۃ واعوذ باللہ من النار۔

حضورؐ پر درود بھیجنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، ح۔ محمد بن المثنیٰ، ابوعامر، عبداللہ بن جعفر، یزید بن الہاد، عبداللہ بن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں ہم عرض گزار ہوئے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام تو ہم جانتے ہیں کہ کیسے پڑھا جاتا ہے لیکن درود کیسے پڑھا جائے تو آپ نے فرمایا یوں کہا کرو اللھم صل علی محمد عبدک ورسولک کما صلیت علی ابراھیم وبارک علی محمد کما بارکت علی ابراھیم

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ح۔ محمد بن بشار، عبدالرحمان، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ، کہتے ہیں مجھ سے کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ ملے، اور انھوں نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک تحفہ عطا نہ کروں، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے ہم نے عرض کیا سلام تو ہم جانتے ہیں کیسے پڑھا جاتا ہے لیکن درود آپ پر کیسے پڑھیں آپ نے فرمایا اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم انک حمید مجید اللھم بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراھیم انک حمید مجید

عمار بن طالوت، عبدالملک بن عبدالعزیز الماجشون، مالک، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، ابوبکر، عمرو بن سلیم الزرقی، ابوحمید ساعدی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں آپ پر درود بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے تو ہم آپ پر

قُولُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۹۵۴۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَيَانٍ ثَنَا زِيَادُ بْنُ
عَبْدِ اللّٰهِ ثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ
اَبِيْ فَاخِتَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ
مَسْعُوْدٍ قَالَ اِذَا صَلَّيْتُمْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَحْسِنُوا الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ فَاِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ
لَعَلَّ ذٰلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالُوْا لَهٗ فَعَلِّمْنَا قَالَ
قُوْلُوا اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَ
رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ
الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۹۵۵۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ
الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ
سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يُّصَلِّيْ
عَلَيَّ اِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ مَا صَلّٰى عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ
الْعَبْدُ مِنْ ذٰلِكَ اَوْ لِيُكْثِرْ۔

۹۵۶۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ
زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ

کیسے درود بھیجیں آپ نے فرمایا یوں کہو۔ اللھم صل علی محمد وازواجہ وذریتہ کما بارکت علی آل ابراھیم فی العالمین انک حمید مجید۔

حسین بن بیان، زیاد بن عبد اللہ مسعودی عون بن عبد اللہ، ابو فاختہ، اسود بن یزید عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا کرو تو اچھی طرح بھیجا کرو تمہیں کیا پتہ شاید وہ حضورؐ کے سامنے پیش کیا جاتا ہو۔ لوگوں نے عرض کیا تو ہمیں سکھا دیجئے۔ آپ نے فرمایا اللھم اجعل صلوتک ورحمتک وبرکاتک علی سید المرسلین وامام المتقین وخاتم النبیین محمد عبدک ورسولک امام الخیر وقائد الخیر ورسول الرحمۃ اللھم ابعثہ مقاما محمودا یغبطہ بہ الاولون والآخرون اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم وآل ابراھیم انک حمید مجید اللھم بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید۔

بکر بن خلف ابو بشر، خالد بن الحارث، شعبہ، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ عامر بن ربیعہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان مجھ پر درود بھیجتا ہے تو درود بھیجنے کی مدت تک فرشتے اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں اب بندہ کی مرضی ہے چاہے کم بھیجے یا زیادہ۔

جبارۃ بن المغلس، حماد بن زید، عمرو بن دینار جابر بن زید، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ

الصَّلٰوةَ عَلَيَّ خَطِئَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ۔

بَابٌ ٢٤ مَا يُقَالُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ وَالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

٩٥٧۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِيْ عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْأَخِيْرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

٩٥٨۔ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسَى الْقَطَّانُ ثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَا تَقُوْلُ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ أَتَشَهَّدُ ثُمَّ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِهِ مِنَ النَّارِ أَمَا وَاللّٰهِ مَا أُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ فَقَالَ حَوْلَهَا نُدَنْدِنُ۔

بَابٌ ٢٥ الْإِشَارَةِ فِي التَّشَهُّدِ

٩٥٩۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عِصَامِ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى فِي الصَّلٰوةِ وَيُشِيْرُ بِإِصْبَعِهِ۔

٩٦٠۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيْسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَلَّقَ الْإِبْهَامَ وَالْوُسْطٰى وَرَفَعَ الَّتِيْ تَلِيْهِمَا يَدْعُوْ بِهَا فِي التَّشَهُّدِ۔

بہشت کی راہ بھول گیا۔

التحیات اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے بعد کیا پڑھے

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی آخری قعدہ میں التحیات سے فارغ ہو تو اللہ سے چار چیزوں سے پناہ مانگنی چاہیے عذاب دوزخ، عذاب قبر، زندگی و موت اور دجال کے فتنہ سے۔

یوسف بن موسیٰ القطان، جریر، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا تو نماز میں کیا پڑھتا ہے اس نے کہا التحیات پڑھ کر جنت طلب کرتا ہوں اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں لیکن خدا کی قسم ہم آپ کی اور معاذ کی خفی آواز کو نہیں سن سکتے تھے آپ نے فرمایا خفی آواز سے جنت کا ماحول پہنچتا ہے۔

التحیات میں انگلی سے اشارہ کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عصام بن قدامہ، مالک بن نمیر الخزاعی، نمیر الخزاعی رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ دایاں ہاتھ دائیں زانو پر رکھے ہوئے تھے اور اپنی انگلی سے اشارہ کر رہے تھے۔

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے انگوٹھے اور درمیانی انگلی کا حلقہ بنا رکھا تھا اور شہادت کی انگلی التحیات میں اشارہ کی تھی۔

٩٦١- حدثنا محمد بن يحيى والحسن بن علي واسحاق بن منصور قالوا ثنا عبد الرزاق انبأنا معمر عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا جلس في الصلوة وضع يديه على ركبتيه ورفع اصبعه اليمنى التي تلي الابهام يدعو بها واليسرى على ركبته باسطها عليها. 18

محمد بن یحییٰ، حسن بن علی، اسحاق بن منصور۔ عبد الرزاق، معمر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت اٹھا کر دعا کرتے جو انگوٹھے کے پاس ہے اور بایاں ہاتھ گھٹنے پر پھیلائے رکھتے۔

باب (٢٥) التسليم

سلام پھیرنے کا بیان

٩٦٢- حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا عمر بن عبيد عن ابي اسحق عن ابي الاحوص عن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يسلم عن يمينه وعن شماله حتى يرى بياض خده السلام عليكم ورحمة الله.

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمر بن عبید، ابو اسحاق، ابو الاحوص، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں بائیں سلام پھیرتے حتیٰ کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی نظر آتی اور فرماتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

٩٦٣- حدثنا محمود بن غيلان ثنا بشر بن السري عن مصعب بن ثابت عن عبد الله بن الزبير عن اسماعيل بن محمد بن سعد بن ابي وقاص عن عامر بن سعد عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يسلم عن يمينه وعن يساره.

محمود بن غیلان، بشر بن السری، مصعب بن ثابت بن عبد اللہ بن الزبیر، اسماعیل بن محمد بن سعد بن ابی وقاص، عامر بن سعد، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں سلام پھیرا کرتے تھے۔

٩٦٤- حدثنا علي بن محمد ثنا يحيى بن آدم ثنا ابو بكر بن عياش عن ابي اسحاق عن صلة بن زفر عن عمار بن ياسر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم عن يمينه وعن يساره حتى يرى بياض خده السلام عليكم ورحمة الله السلام عليكم ورحمة الله.

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، صلہ بن زفر، عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں اس طرح سلام پھیرتے کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آنے لگتی اور فرماتے۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

٩٦٥- حدثنا عبد الله بن عامر بن زرارة ثنا ابو بكر بن عياش عن ابي اسحق عن يزيد بن ابي مريم عن ابي موسى قال صلى بنا علي يوم الجمل صلوة ذكرنا صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، یزید بن ابی مریم، ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ علی نے جمل کے روز ہمیں نماز پڑھائی تو ہمیں ان کی نماز سے حضور کی نماز یاد

18

فَإِمَّا أَنْ تَكُونَ نَسِيتَهَا وَإِمَّا أَنْ تَكُونَ تَرَكْتَهَا فَسَلَّمَ عَلَى يَمِينِهِ وَعَلَى شِمَالِهِ .

تازہ ہو گئی ہم نہیں کہہ سکتے کہ ہمیں وہ طریقہ معلوم نہ تھا یا بھول گئے تھے۔ انہوں نے دائیں بائیں سلام پھیرا۔

بَابُ ۲۵۲ مَنْ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً .

ایک سلام پھیرنے کا بیان

۹۶۶ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدِينِيُّ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ .

ابو مصعب المدینی احمد بن ابی بکر، عبد المہیمن بن عباس بن سہل، عباس، سہل بن سعد رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سامنے کی جانب ایک سلام پھیرا کرتے۔

۹۶۷ ۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ .

ہشام بن عمار، عبد الملک بن محمد الصنعانی، زہیر بن محمد، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سامنے کی جانب ایک سلام پھیرتے۔

۹۶۸ ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَسَلَّمَ مَرَّةً وَاحِدَةً .

محمد بن الحارث المصری، یحیی بن راشد، یزید مولے سلمہ رباعی، سلمۃ بن الاکوع نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک سلام پھیرتے دیکھا۔

بَابُ ۲۵۳ رَدِّ السَّلَامِ عَلَى الْإِمَامِ

امام کو سلام کا جواب دینے کا بیان

۹۶۹ ۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَرُدُّوا عَلَيْهِ .

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابوبکر الہذلی، ہمام، قتادہ، حسن، سمرۃ بن جندب فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب امام سلام پھیرے تو اس کا جواب دو۔

۹۷۰ ۔ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ أَنْبَأَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُسَلِّمَ عَلَى أَئِمَّتِنَا وَأَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ .

عبدۃ بن عبد اللہ، علی بن القاسم، ہمام، قتادہ، حسن، سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے اماموں اور ایک دوسرے کو سلام کہنے کا حکم دیا۔

بَابُ ۲۵۴ لَا يَخُصُّ الْإِمَامُ نَفْسَهُ بِالدُّعَاءِ

امام کا دعا کو اپنے لیے خاص کرنے کا بیان

۹۷۱ ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، حبیب بن صالح،

ابْنُ الْوَلِيدِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَؤُمُّ عَبْدٌ فَيَخُصَّ نَفْسَهُ بِدَعْوَةٍ دُونَهُمْ فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ

یزید بن شریح، ابو حی المؤذن، ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص امامت کرے وہ دعا کو اپنے لیے مخصوص نہ کرے اگر وہ ایسا کرے گا تو اس نے مقتدیوں سے خیانت کی۔

بَابُ ۵۵ مَا يُقَالُ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

سلام کے بعد کیا دعا پڑھی جائے

۹۷۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَا ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ إِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، ح۔ محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم الاحول، عبد اللہ بن الحارث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد صرف اس دعا کی مقدار نشست رکھتے اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام۔

۹۷۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ مَوْلًى لِأُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ يُسَلِّمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، مولیٰ ام سلمہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے بعد یہ پڑھتے اللھم انی اسالک علما الخ

۹۷۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَأَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ وَأَبُو الْأَجْلَحِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ يُسَبِّحُ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَيُكَبِّرُ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهَا بِيَدِهِ فَذَلِكَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ وَإِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ سَبَّحَ وَحَمِدَ وَكَبَّرَ مِائَةً فَتِلْكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَ

ابوکریب، اسمٰعیل بن علیہ، محمد بن فضیل، ابو یحییٰ التیمی، ابو الاجلح، عطاء بن السائب، سائب، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو عادتوں کو اگر مسلمان بندہ اپنائے گا تو جنت میں داخل ہوگا وہ دونوں سہل بھی ہیں اور لیکن عمل قلیل بھی ہر نماز کے بعد دس بار سبحان اللہ دس بار اللہ اکبر اور دس بار الحمد للہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انہیں انگشت ہائے مبارک سے گنتے دیکھا ہے آپ نے فرمایا یہ پڑھنے میں ایک سو پچاس ہیں اور میزان میں ایک ہزار پانسو اور جب بستر پر لیٹے تو سو مرتبہ سبحان اللہ الحمد للہ اور اللہ اکبر کہے تو یہ زبان پر سو بار ہوگا اور میزان میں ایک ہزار بار تم میں سے کون ایسا ہے جو دن میں روزانہ دو ہزار پانسو برائیاں

أَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي الْيَوْمِ أَلْفَيْنِ وَخَمْسَمِائَةِ سَيِّئَةٍ قَالُوا وَكَيْفَ لَا يُحْصِيهَا قَالَ يَأْتِي أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا كَذَا حَتَّى يَنْفَتِلَ فَلَعَلَّهُ لَا يَعْقِلُ وَيَأْتِيهِ وَهُوَ فِي مَضْجَعِهِ فَلَا يَزَالُ يُنَوِّمُهُ حَتَّى يَنَامَ.

۹۷۵ - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الْأَمْوَالِ وَالدُّثُورِ بِالْأَجْرِ يَقُولُونَ كَمَا نَقُولُ وَيُنْفِقُونَ وَلَا نُنْفِقُ قَالَ لِي أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَمْرٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ أَدْرَكْتُمْ مَنْ قَبْلَكُمْ وَفُتُّمْ مَنْ بَعْدَكُمْ تَحْمَدُونَ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ وَتُسَبِّحُونَهُ وَتُكَبِّرُونَهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ قَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِي أَيَّتُهُنَّ أَرْبَعٌ.

۹۷۶ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

بَابُ ۲۵۶ الِانْصِرَافِ مِنَ الصَّلَاةِ

۹۷۷ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَمَّنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ جَانِبَيْهِ جَمِيعًا.

۹۷۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا

کرتا ہو صحابہ نے عرض کیا انہیں کیسے گنا جا سکتا ہے آپ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی نماز میں ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے فلاں فلاں بات یاد کر اور نماز بھلا دیتا ہے اسی طرح جب سونے کے لیے لیٹتا ہے تو شیطان یہ عمل اسے بھلا دیتا ہے اور وہ سو جاتا ہے۔

حسین بن الحسن المروزی، ابن عیینہ، بشر بن عاصم، عاصم، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہل ثروت اور غنی لوگ ہم سے بڑھ گئے کیونکہ جو کچھ ہم کرتے ہیں وہ بھی کرتے ہیں لیکن وہ مال خرچ کرتے ہیں ہم مال خرچ نہیں کر سکتے آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں کہ تم سبقت کرنے والوں کو پالو بلکہ ان سے آگے بڑھ جاؤ تم ہر نماز کے بعد ۳۳ بار الحمد ۳۳ بار سبحان اللہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہا کرو۔ سفیان کہتے ہیں مجھے یہ یاد نہیں کہ کون سا کلمہ ۳۴ بار فرمایا

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب، اوزاعی، ح۔ عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، شداد ابو عمار، ابو اسماء الرحبی، ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد تین بار استغفار پڑھتے اور پھر کہتے اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام

نماز کے بعد کس جانب منہ کرنے کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک، قبیصہ بن ہلب، ہلب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری امامت فرماتے اور دونوں جانب روئے مبارک پھیرتے۔

علی بن محمد، وکیع، ح، ابوبکر بن خلاد

أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ فِي نَفْسِهِ جُزْءًا يَرَى أَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ انْصِرَافِهِ عَنْ يَسَارِهِ.

یحییٰ بن سعید، اعمش، عمارہ، اسود، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شیطان کے لیے حصہ مقرر نہ کرے کہ صرف داہنی طرف مڑتا رہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر بائیں طرف مڑتے دیکھا ہے۔

۹۷۹۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفَتِلُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ فِي الصَّلَاةِ.

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں دائیں اور بائیں مڑتے دیکھا ہے۔

۹۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ قَامَ النِّسَاءُ حِينَ يَقْضِي تَسْلِيمَهُ ثُمَّ يَلْبَثُ فِي مَكَانِهِ يَسِيرًا قَبْلَ أَنْ يَقُومَ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک بن واقد، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ہندہ بنت الحارث، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ایک سلام پھیرتے تو مستورات کھڑی ہو جاتیں، اور آپ اپنی جگہ پر اٹھنے سے پہلے کچھ دیر ٹھہرتے۔

بَابُ ۲۵۷ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَوُضِعَ الْعَشَاءُ.

اگر کھانا سامنے رکھا ہو اور نماز کھڑی ہو جائے

۹۸۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ.

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری (رباعی)، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کھانا رکھ دیا جائے اور تکبیر شروع ہو جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

۹۸۲۔ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ قَالَ فَتَعَشَّى ابْنُ عُمَرَ لَيْلَةً وَهُوَ يَسْمَعُ الْإِقَامَةَ.

ازہر بن مروان، عبد الوارث، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ بھی روایت مروی ہے، نافع کہتے ہیں میں نے ابن عمر کو ایک رات دیکھا کہ وہ کھانا کھا رہے تھے اور تکبیر سن رہے تھے۔

۹۸۳۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ح، علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ

ہِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ
الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ.

بَابُ ۴۵ الْجَمَاعَةِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ.

۹۸۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ
ابْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ
خَرَجْتُ فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَفْتَحْتُ
فَقَالَ أَبِي مَنْ هٰذَا قَالَ أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا
مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ
وَأَصَابَتْنَا سَمَاءٌ لَمْ تَبُلَّ أَسَافِلَ نِعَالِنَا فَنَادَى
مُنَادِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا
فِي رِحَالِكُمْ.

۹۸۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ
ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ
كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي مُنَادِيهِ
فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ أَوِ اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ ذَاتِ الرِّيحِ
صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ.

۹۸۶ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ ثَنَا
الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ
سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ يَوْمِ
مَطَرٍ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ.

۹۸۷ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ
الْمُهَلَّبِيُّ ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ
ابْنِ نَوْفَلٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ أَنْ يُؤَذِّنَ
يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَطِيرٌ فَقَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ
اللّٰهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ نَادِ فِي النَّاسِ فَلْيُصَلُّوا
فِي بُيُوتِهِمْ فَقَالَ لَهُ النَّاسُ مَا هٰذَا الَّذِي

تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جب طعام حاضر ہو اور جماعت
کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھاؤ۔

بارش کی رات میں جماعت کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم
خالد الحذاء، ابو ملیح کہتے ہیں میں بارش والی رات میں
باہر نکلا جب واپس آیا تو دروازہ کھلوایا میرے
والد نے اندر سے دریافت کیا کون ہے میں نے جواب
دیا ابو الملیح انہوں نے فرمایا ہم حدیبیہ میں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں تھے کہ بارش ہو رہی تھی لیکن
لیکن بہا سے جوتے تک نہ بھیگے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
منادی نے اعلان کیا کہ اپنے اپنے کجاووں میں نماز پڑھ لو۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ایوب، نافع
ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں بارش یا
ٹھنڈی ہوا والی رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کا منادی اعلان کرتا کہ اپنے اپنے مکانوں
میں نماز ادا کر لو۔

عبد الرحمان بن عبد الوہاب، ضحاک بن مخلد
عباد بن منصور، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ
عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
جمعہ کے روز بارش میں فرمایا اپنے اپنے مکانوں
میں نماز ادا کر لو۔

احمد بن عبدہ، عباد بن عباد المہلبی، عاصم الاحول
عبد اللہ بن الحارث بن نوفل، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ
عنہ نے مؤذن کو جمعہ کے دن حکم دیا اور اس روز
بارش ہو رہی تھی کہ اذان کے بعد یہ اعلان کرو کہ
لوگ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لیں ابن عباس سے
لوگوں نے دریافت کیا یہ آپ نے کیا کیا انہوں نے
فرمایا یہ کام انہوں نے کیا تھا جو مجھ سے افضل تھے۔ کیا

صَنَعْتَهُ قَالَ قَدْ فَعَلَ هَذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي تَأْمُرُونِي أَنْ أُخْرِجَ النَّاسَ يَأْتُونِي يَدُوسُونَ الطِّينَ إِلَى رُكَبِهِمْ

تم یہ پسند کرتے ہو کہ میں لوگوں کو گھٹنوں تک کیچڑ میں دھنسا دوں۔

بَابُ ٢٥٩ مَا يَسْتُرُ الْمُصَلِّي

نمازی کے سامنے سترہ رکھنے کا بیان

٩٨٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي وَالدَّوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ أَيْدِينَا فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ تَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ أَحَدِكُمْ ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمر بن عبید، سماک، موسیٰ بن طلحہ، طلحہ نے فرمایا کہ ہم نماز پڑھتے رہتے اور جانور ہمارے سامنے سے گذرتے رہتے ہم نے اس کا حضور سے ذکر کیا آپ نے فرمایا اگر تمہارے سامنے کجاوے کی لکڑی کے برابر کوئی چیز ہو تو سامنے گذرنے والی کوئی شئے تمہیں ضرر نہ پہنچائے گی۔

٩٨٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْرَجُ لَهُ حَرْبَةٌ فِي السَّفَرِ فَيَنْصِبُهَا فَيُصَلِّي إِلَيْهَا۔

محمد بن الصباح، عبد اللہ بن رجاء المکی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سفر میں نیزہ لے جایا جاتا آپ اسے گاڑتے اور اس کی جانب نماز پڑھتے۔

٩٩٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيرٌ يُبْسَطُ بِالنَّهَارِ وَيَحْتَجِرُهُ بِاللَّيْلِ يُصَلِّي إِلَيْهِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، ابو سلمہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چٹائی تھی جسے دن کو بچھاتے اور رات کو اس کی کوٹھڑی سی بنا کر اس کی جانب نماز پڑھتے۔

٩٩١- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ جَدِّهِ حُرَيْثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ شَيْئًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَنْصِبْ عَصًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَخُطَّ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ۔

بکر بن خلف ابو بشر، حمید بن الاسود، اسمٰعیل بن امیہ ح، عمار بن خالد، ابن عیینہ، اسمٰعیل، ابو عمرو بن محمد بن حریث، حریث بن سلیم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے سامنے کوئی چیز کرے اگر کوئی شئے نہ ملے تو لاٹھی کھڑی کر لے اور اگر یہ بھی نہ ہو تو خط کھینچ لے تو پھر گذرنے والی شئے اسے ضرر نہ پہنچائے گی۔

بَابُ ٢٦٠ الْمُرُورِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي

نمازی کے سامنے سے گذرنے کا بیان

٩٩٢- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَرْسَلُونِي إِلَى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمُرُورِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي فَأَخْبَرَنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَقُومَ أَرْبَعِينَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ فَلَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ شَهْرًا أَوْ صَبَاحًا أَوْ سَاعَةً ۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، سالم ابو النضر، بسر بن سعید کہتے ہیں کہ مجھے لوگوں نے زید بن خالد کے پاس یہ معلوم کرنے کے لیے بھیجا کہ نمازی کے سامنے سے گزرنا کیسا ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سامنے گزرنے سے چالیس کھڑا رہنا بہتر ہے سفیان کہتے ہیں میں بھول گیا چالیس سال فرمایا یا مہینے یا دن یا گھڑی۔

٩٩٣- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أَرْسَلَ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ الْأَنْصَارِيِّ يَسْأَلُهُ مَا سَمِعْتَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْ أَخِيهِ وَهُوَ يُصَلِّي كَانَ لَأَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ قَالَ لَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ عَامًا أَوْ أَرْبَعِينَ شَهْرًا أَوْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ ذٰلِكَ ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سالم ابو النضر، بسر بن سعید کہتے ہیں کہ لوگوں نے ابو جہیم انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس یہ دریافت کرنے کے لیے مجھے بھیجا کہ نمازی کے سامنے سے گزرنا کیسا ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سامنے گزرنے سے چالیس کھڑا رہنا بہتر ہے سفیان کہتے ہیں میں بھول گیا چالیس سال تھے یا مہینے یا دن۔

٩٩٤- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ فِي أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْ أَخِيهِ مُعْتَرِضًا فِي الصَّلَاةِ كَانَ لَأَنْ يُقِيمَ مِائَةَ عَامٍ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الْخُطْوَةِ الَّتِي خَطَاهَا ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبید اللہ بن عبد الرحمان بن موہب، عم عبید اللہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص یہ معلوم کر لے کہ نمازی کے سامنے سے گزرنے کا کتنا گناہ ہے تو وہ ایک قدم اٹھانے سے سو سال کھڑا رہنا بہتر سمجھے گا۔

بَابُ ٣٦ مَا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ

نماز فاسد کرنے والی چیزوں کا بیان

٩٩٥- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِعَرَفَةَ فَجِئْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ عَلَى أَتَانٍ فَمَرَرْنَا عَلَى بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْنَا عَنْهَا وَتَرَكْنَاهَا ثُمَّ دَخَلْنَا فِي الصَّفِّ ۔

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ میں نماز پڑھا رہے تھے میں اور فضل ایک گدھے پر سوار آگئے اور صف کے سامنے سے گزرے پھر اس سے اتر کر گدھے کو ایسے ہی چھوڑا اور صف میں شریک ہو گئے۔

۹۹۶۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع عن أسامة بن زيد عن محمد بن قيس هو قاص عمر بن عبد العزيز عن أبيه عن أم سلمة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي في حجرة أم سلمة فمر بين يديه عبد الله أو عمر بن أبي سلمة فقال بيده فرجع فمرت زينب بنت أم سلمة فقال بيده هكذا فمضت فلما صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال هن أغلب۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، محمد بن قیس، قیس، ام سلمہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے حجرے میں نماز پڑھ رہے تھے سامنے سے عبداللہ یا عمر بن ابی سلمہ گزرے آپ نے ہاتھ کے اشارے سے منع فرمایا وہ پیچھے لوٹ گئے پھر زینب گزریں آپ نے انہیں بھی ہاتھ کے اشارے سے منع فرمایا وہ سامنے سے گزرتی چلی گئیں آپ نے نماز کے بعد فرمایا کہ یہ عورتیں مردوں پر غالب ہیں۔

۹۹۷۔ حدثنا أبو بكر بن خلاد الباهلي ثنا يحيى بن سعيد ثنا شعبة ثنا قتادة ثنا جابر عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقطع الصلاة الكلب الأسود والمرأة الحائض۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادہ، جابر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کو کالا کتا اور حائضہ عورت فاسد کر دیتی ہے۔

۹۹۸۔ حدثنا زيد بن أخزم أبو طالب ثنا معاذ بن هشام ثنا أبي عن قتادة عن زرارة بن أوفى عن سعد بن هشام عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقطع الصلاة المرأة والكلب والحمار۔

زید بن اخزم، ابو طالب، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کو عورت، کتا اور گدھا فاسد کر دیتے ہیں۔

۹۹۹۔ حدثنا جميل بن الحسن ثنا عبد الأعلى ثنا سعيد عن قتادة عن الحسن عن عبد الله بن مغفل عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقطع الصلاة المرأة والكلب والحمار۔

جمیل بن الحسن، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن، عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت، کتا اور گدھا نماز کو توڑ دیتے ہیں۔

۱۰۰۰۔ حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن حميد بن هلال عن عبد الله بن الصامت عن أبي ذر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقطع الصلاة إذا لم يكن بين يدي الرجل مثل مؤخرة الرحل المرأة والحمار والكلب الأسود قال قلت ما بال الأسود من الأحمر فقال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم كما سألتني فقال الكلب الأسود شيطان۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن الصامت، ابوذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نمازی کے سامنے کجاوے کی لکڑی کے برابر کوئی شے نہ ہو تو اس کی نماز کو عورت، گدھا اور کالا کتا فاسد کر دیتے ہیں عبداللہ کہتے ہیں میں نے ابوذر سے دریافت کیا کالے کتے کی تخصیص کی کیا وجہ ہے انہوں نے فرمایا میں نے بھی یہ حضور سے دریافت کیا آپ نے فرمایا تھا کہ سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

باب ۲۶۲ إِدْرَأْ مَا اسْتَطَعْتَ

۱۰۰۱- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا يَحْيَى أَبُو الْمُعَلَّى عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ فَذَكَرُوا الْكَلْبَ وَالْحِمَارَ وَالْمَرْأَةَ فَقَالَ مَا يَقُولُونَ فِي الْجَدْيِ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي يَوْمًا فَذَهَبَ جَدْيٌ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَبَادَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ.

۱۰۰۲- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ إِلَى سُتْرَةٍ وَلْيَدْنُ مِنْهَا وَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يَمُرُّ فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ.

۱۰۰۳- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ وَالْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّ مَعَهُ الْقَرِينَ.

باب ۲۶۳ مَنْ صَلّٰى وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ

۱۰۰۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ.

۱۰۰۵- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي

سامنے گزرنے سے روکنے کا بیان

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، یحییٰ، ابو المعلیٰ، حسن العرنی، ابن عباس کے سامنے اس بات کا ذکر ہوا کہ نماز کو کونسی چیز فاسد کر دیتی ہے۔ لوگوں نے کتا گدھا اور عورت کا نام لیا ابن عباس نے فرمایا گدھی کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ ایک دفعہ گدھی آپ کے سامنے سے نماز کی حالت میں گزرنے لگی آپ نے اسے قبلہ کے سامنے سے ہٹانے کی کوشش کی۔

ابو کریب، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، عبد الرحمان بن ابی سعید، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں کوئی نماز پڑھے تو کسی شئے کی جانب پڑھے اور اس کے قریب ہو جائے اور اپنے سامنے سے کسی کو نہ گزرنے دے اگر کوئی گزرے تو اس سے لڑے، کیونکہ وہ شیطان ہے۔

ہارون بن عبد اللہ الحمال، حسن بن داؤد المنکدری، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، صدقہ بن یسار، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہو تو کسی کو اپنے سامنے سے نہ گزرنے دے اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے، کیونکہ اس کے ساتھ اس کا معاون شیطان ہے۔

نمازی کے سامنے لیٹنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے اور میں آپ کے اور قبلہ کے مابین جنازے کی طرح لیٹی ہوتی۔

بکر بن خلف، سوید بن سعید، یزید بن زریع، خالد الحذاء، ابو قلابہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

قِلَابَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا قَالَتْ كَانَ فِرَاشُهَا بِحِيَالِ مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

فرماتی ہیں ان کا بستر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سجدہ گاہ کے بالمقابل ہوتا۔

١٠٠٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا بِحِذَائِهِ وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن العوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، میمونہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رہتے اور میں آپ کے سامنے ہوتی اور اکثر اوقات جب آپ سجدہ فرماتے تو آپ کا کپڑا میرے جسم سے لگ جاتا۔

١٠٠٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي أَبُو الْمِقْدَامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلَّى خَلْفَ الْمُتَحَدِّثِ وَالنَّائِمِ.

محمد بن اسماعیل، زید بن الحباب، ابوالمقدام، محمد بن کعب، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باتیں کرنے والے اور سونے والے کے پیچھے نماز پڑھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ النَّهْيِ أَنْ يُسْبَقَ الْإِمَامُ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

امام سے قبل رکوع یا سجدہ میں جانے کا بیان

١٠٠٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا أَنْ لَا نُبَادِرَ الْإِمَامَ بِالرُّكُوعِ وَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تعلیم فرمایا کرتے تھے کہ امام سے قبل رکوع نہ کریں جب امام اللہ اکبر کہے تم اللہ اکبر کہو، جب وہ سجدہ کرے تم سجدہ کرو۔

١٠٠٩ - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ.

حمید بن مسعدہ، سوید بن سعید، حماد بن زید، محمد بن زیاد، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے کیا اسے اس بات کا خوف نہیں کہ اللہ تعالے اس کے سر کو گدھے کا سر بنا دے۔

١٠١٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ دَارِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ بَدَّنْتُ فَإِذَا رَكَعْتُ فَارْكَعُوا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابوبدر، شجاع بن الولید، زیاد بن خیثمہ، ابو اسحاق، دارم، سعید بن ابی بردہ، ابو بردہ، ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا جسم ثقیل ہو گیا ہے اس لیے جب میں رکوع کر لوں تب رکوع کرو جب میں سر اٹھاؤں تب

وَإِذَا رَكَعْتُ فَارْكَعُوا وَإِذَا سَجَدْتُ فَاسْجُدُوا وَلَا أُلْفِيَنَّ رَجُلًا يَسْبِقُنِي إِلَى الرُّكُوعِ وَلَا السُّجُودِ۔

سجدہ کرو۔ آئندہ میں تمہیں رکوع اور سجدہ میں اپنے سے پہلے نہ دیکھوں۔

۱۰۱۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَادِرُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ فَمَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا رَكَعْتُ تُدْرِكُونِي بِهِ إِذَا رَفَعْتُ وَمَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا سَجَدْتُ تُدْرِكُونِي بِهِ إِذَا رَفَعْتُ إِنِّي قَدْ بَدَّنْتُ۔

ہشام بن عمار، سفیان، ابن عجلان، ح، ابو بشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیریز، معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ سے رکوع اور سجدہ میں پہل نہ کرو۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ میں تم سے پہلے رکوع کرتا ہوں لیکن تم مجھے اٹھنے سے قبل پا لیتے ہو اور میں کبھی تم سے قبل سجدہ کرتا ہوں لیکن تم مجھے اٹھنے سے قبل پا لیتے ہو۔

بَابُ ٦٥ مَا يُكْرَهُ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں مکروہ چیزوں کا بیان

۱۰۱۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ ثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهُدَيْرِ التَّيْمِيُّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ يُكْثِرَ الرَّجُلُ مَسْحَ جَبْهَتِهِ قَبْلَ الْفَرَاغِ مِنْ صَلَاتِهِ۔

عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی، ابن ابی فدیک، ہارون بن عبد اللہ بن الہدیر التیمی، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک زیادتی یہ بھی ہے کہ آدمی نماز کی فراغت سے پہلے اپنی پیشانی کو صاف کرتا رہے۔

۱۰۱۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُفَقِّعْ أَصَابِعَكَ وَأَنْتَ فِي الصَّلٰوةِ۔

یحییٰ بن حکیم، ابو قتیبہ، یونس بن ابی اسحاق، اسرائیل بن یونس، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز میں اپنی انگلیاں نہ چٹخایا کرو۔

۱۰۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ الْمُؤَدِّبُ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ فِي الصَّلٰوةِ۔

ابو سعید، سفیان بن زیاد المؤدب، محمد بن راشد، حسن بن ذکوان، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز میں اپنا منہ ڈھانپنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۰۱۵۔ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ ثَنَا

علقمہ بن عمرو الدارمی، ابو بکر بن عیاش، محمد

أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا قَدْ شَبَّكَ أَصَابِعَهُ فِي الصَّلَاةِ فَفَرَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ.

بن عجلان، ابو سعید المقبری، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں ایک شخص کو انگلیوں میں انگلیاں پھنسائے دیکھا تو انہیں الگ فرما دیا۔

١٠١٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ وَلَا يَعْوِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ مِنْهُ.

محمد بن الصباح، حفص بن غیاث، عبد اللہ بن سعید المقبری، سعید، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو منہ پر اپنا ہاتھ رکھ لے اور منہ نہ کھولے کیونکہ شیطان اس سے خوش ہوتا ہے۔

١٠١٧- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُزَاقُ وَالْمُخَاطُ وَالْحَيْضُ وَالنُّعَاسُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، شریک، ابو الیقظان، عدی بن ثابت، ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تھوکنا، ناک نکلنا، حیض کا آنا، اونگھ، نماز میں شیطانی حرکات ہیں۔

بَابُ ٢٦٦ مَنْ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

کسی کی امامت کو پسند نہ کرنے کا بیان

١٠١٨- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلَاةٌ الرَّجُلُ يَؤُمُّ الْقَوْمَ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ وَالرَّجُلُ لَا يَأْتِي الصَّلَاةَ إِلَّا دِبَارًا يَعْنِي بَعْدَ مَا يَفُوتُهُ الْوَقْتُ وَمَنِ اعْتَبَدَ مُحَرَّرًا.

ابوکریب، عبدۃ بن سلیمان، جعفر بن عون، افریقی، عمران، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ ایک اس امام کی جسے تمام لوگ برا سمجھتے ہوں دوسرا وہ شخص جو نماز کا وقت گزر جانے کے بعد نماز پڑھے، تیسرا وہ شخص جو کسی آزاد کو غلام بنائے۔

١٠١٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَرْحَبِيُّ ثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا تَرْتَفِعُ صَلَاتُهُمْ فَوْقَ رُءُوسِهِمْ شِبْرًا رَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

محمد بن عمر بن ہیاج، یحییٰ بن عبد الرحمان الارحبی، عبیدۃ بن الاسود، قاسم بن الولید، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی نماز سر سے ایک بالشت اوپر بھی نہیں جاتی۔ ایک تو وہ شخص جو لوگوں کی امامت کرے اور لوگ اسے برا جانتے ہوں

وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ وَأَخَوَانِ مُتَصَارِمَانِ۔

دوسری وہ عورت جو خاوند سے جدا ہو اور خاوند اس سے خفا ہو تیسرے وہ دو شخص جو باہم لڑتے ہیں۔

بَابُ ۲٦۷ الِاثْنَانِ جَمَاعَةٌ

دو آدمیوں کی جماعت کا بیان۔

۱۰۲۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَمْرِو بْنِ جَرَادٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ۔

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، بدر، عمرو بن جراد، ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دو اور دو سے زیادہ کی جماعت ہوتی ہے۔

۱۰۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ۔

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم، شعبی، ابن عباس کا بیان ہے کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ کے ہاں رات گزاری نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھنے کھڑے ہوئے میں آپ کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر داہنی جانب کھڑا کر لیا۔

۱۰۲۲۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا شُرَحْبِيلُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ۔

بکر بن خلف ابو بشر، ابو بکر الحنفی، ضحاک بن عثمان، شرحبیل، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے۔ میں بائیں جانب کھڑا ہو گیا آپ نے مجھے دائیں طرف کھڑا کر لیا۔

۱۰۲۳۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا أَبِي ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ وَبِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَصَلَّتِ الْمَرْأَةُ خَلْفَنَا۔

نصر بن علی، علی، شعبہ، عبد اللہ بن المختار، موسیٰ بن انس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری اور اپنی کسی اہلیہ کی امامت فرمائی تو مجھے تو اپنے داہنی طرف کھڑا کیا اور آپ کی زوجہ محترمہ نے ہمارے پیچھے نماز پڑھی۔

بَابُ ۲٦۸ مَنْ يُسْتَحَبُّ أَنْ يَلِيَ الْإِمَامَ

امام کے قریب رہنے والے لوگوں کا بیان

۱۰۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَلِيَنِّي

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابو معمر، ابو مسعود انصاری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں ہمارے کندھوں کو چھوتے اور فرماتے جدا جدا نہ ہو ورنہ تمہارے دل متفرق ہو جائیں گے۔ میرے قریب بالغ اور عقل والے کھڑے

مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

۱۰۲۵ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ.

۱۰۲۶ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللَّهُ.

بَابُ ۴۶ مَنْ أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ

۱۰۲۷ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَلَمَّا أَرَدْنَا الْإِنْصِرَافَ قَالَ لَنَا إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا.

۱۰۲۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ كَانَتْ قِرَاءَتُهُمْ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانَتِ الْهِجْرَةُ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا يُؤَمَّ الرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ وَلَا فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسْ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنٍ أَوْ بِإِذْنِهِ.

بَابُ ۴۷ مَا يَجِبُ عَلَى الْإِمَامِ

ہوں، پھر جو لوگ ان کے قریب ہوں پھر جو لوگ ان کے قریب ہوں،

نصر بن علی الجہضمی، عبدالوہاب، حمید، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین و انصار کو اپنے قریب رکھنا پسند فرماتے تاکہ آپ سے دین کا استفادہ کر سکیں۔

ابوکریب، ابن ابی زائدہ، ابوالاشہب، ابونضرہ، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو پیچھے ہٹتے دیکھا تو فرمایا آگے بڑھو میری اتباع کرو تاکہ تمہارے بعد کے لوگ تمہاری اتباع کر سکیں لوگ اگر پیچھے رہیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں پیچھے ڈال کر دے گا۔

امامت کے حقدار ہونے کا بیان

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، خالد الحذاء، ابوقلابہ، مالک بن الحویرث نے فرمایا کہ میں اور میرا ایک اور ساتھی حضور کی خدمت اقدس میں آئے، ہم نے جب واپس جانے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا جب نماز کا وقت ہو تو اذان دیا کرو تکبیر پڑھا کرو اور تم میں سے جو بڑا ہو وہ امامت کیا کرے۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسمٰعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، ابومسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کی امامت قرآن کریم کا قاری کرے اگر قرات میں سب کا درجہ یکساں ہو تو ہجرت میں جو مقدم ہو اگر اس میں بھی سب یکساں ہوں تو عمر میں زیادہ ہو کوئی شخص دوسرے کی جگہ پر امامت نہ کرے، اور نہ کوئی شخص دوسرے کے گھر میں اس کی مخصوص جگہ پر اجازت کے بغیر بیٹھے

فرائض امام کا بیان

١٠٢٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخُو فُلَيْحٍ ثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ كَانَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ يُقَدِّمُ فِتْيَانَ قَوْمِهِ يُصَلُّونَ بِهِمْ فَقِيلَ لَهُ تَفْعَلُ ذَلِكَ وَلَكَ مِنَ الْقِدَمِ مَا لَكَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْإِمَامُ ضَامِنٌ فَإِنْ أَحْسَنَ فَلَهُ وَلَهُمْ وَإِنْ أَسَاءَ يَعْنِي فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان، عبدالحمید بن سلیمان، ابو حازم، سہل بن سعد نوجوانوں کو امامت کے لیے آگے کر دیا کرتے تھے کسی نے ان سے کہا آپ اسلام میں مقدم ہیں تو دوسروں کو کیوں آگے کرتے ہیں انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا امام ضامن ہوتا ہے اگر وہ اچھی طرح نماز پڑھائے تو اس کے لیے بھی ثواب ہے اور لوگوں کے لیے بھی ثواب ہے اگر غلطی کرے تو اس پر گناہ ہے اور لوگ بری الذمہ ہیں۔

١٠٣٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُمِّ غُرَابٍ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا عُقَيْلَةُ عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ الْحُرِّ أُخْتِ خَرَشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَقُومُونَ سَاعَةً لَا يَجِدُونَ إِمَامًا يُصَلِّي بِهِمْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ام غراب، عقیلہ، سلامہ بنت الحر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ گھڑی بھر کھڑے ہو کر انتظار کرتے رہیں گے لیکن انہیں نماز پڑھانے کے لئے امام نہیں ملے گا۔

١٠٣١ - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّهُ خَرَجَ فِي سَفِينَةٍ فِيهَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ فَحَانَتْ صَلَاةٌ مِنَ الصَّلَوَاتِ فَأَمَرْنَاهُ أَنْ يَؤُمَّنَا وَقُلْنَا لَهُ إِنَّكَ أَحَقُّنَا بِذَلِكَ أَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَمَّ النَّاسَ فَأَصَابَ فَالصَّلَاةُ لَهُ وَلَهُمْ وَمَنِ انْتَقَصَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ

محرز بن سلمۃ العدنی، ابن ابی حازم، عبدالرحمن بن حرملہ، ابو علی الہمدانی کہتے ہیں وہ ایک کشتی میں سوار تھے اور ان کے ساتھ عقبہ بن عامر الجہنی بھی تھے نماز کا وقت قریب آ گیا انہوں نے ہمیں امامت کرنے کا حکم دیا ہم نے ان سے عرض کیا آپ ہم سے زیادہ حق رکھتے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں انہوں نے انکار کیا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا جو شخص لوگوں کی امامت کرے اور صحیح نماز پڑھائے تو اس کے لیے بھی اور ان لوگوں کے لیے اجر ہے اور اگر کمی کریگا تو گنہگار ہوگا اور لوگ بری الذمہ ہوں گے

بَابٌ ٤٧ مَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ

ہلکی نماز پڑھانے کا بیان

١٠٣٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَتَأَخَّرُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ لِمَا يُطِيلُ بِنَا فِيهَا قَالَ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ فِي مَوْعِظَةٍ أَشَدَّ غَضَبًا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، اسمٰعیل، قیس، ابو مسعود نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں صبح کی نماز میں فلاں کی وجہ سے دیر سے آتا ہوں وہ اسے بہت لمبی کرتے ہیں ابو مسعود فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس روز سے زیادہ غصے میں نہیں دیکھا فرمایا

مِنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِيْنَ 19
فَأَيُّكُمْ مَا صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيَتَجَوَّزْ فَإِنَّ فِيْهِمُ
الضَّعِيْفَ وَالْكَبِيْرَ وَذَا الْحَاجَةِ۔

لوگوں کو متنفر کرتے ہو جو نماز پڑھائے وہ مختصر طور پر نماز پڑھائے کیونکہ نماز میں کمزور بوڑھے اور ضرورتمند ہوتے ہیں۔

١٠٣٣ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْجِزُ وَيُتِمُّ الصَّلٰوةَ۔

احمد بن عبدۃ، حمید بن مسعدہ، حماد بن زید، عبد العزیز بن صہیب، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز اختصار کے ساتھ پڑھایا کرتے تھے کسی کو تکلیف نہ ہوتی۔

١٠٣٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الْأَنْصَارِيُّ بِأَصْحَابِهِ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِنَّا فَصَلَّى فَأُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ مَا قَالَ لَهُ مُعَاذٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيْدُ أَنْ تَكُوْنَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ إِذَا صَلَّيْتَ بِالنَّاسِ فَاقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ۔

محمد بن رمح، لیث، ابو الزبیر، جابر فرماتے ہیں معاذ بن جبل انصاری نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی ہم میں سے ایک شخص نماز توڑ کر چلا گیا اور اپنی نماز پڑھ لی۔ معاذ کو خبر ہوئی تو انہوں نے فرمایا منافق ہے یہ بات اسے معلوم ہوئی وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں آیا اور آپ سے معاذ کا قول بیان کیا آپ نے فرمایا اے معاذ کیا تم لوگوں کو فتنے میں مبتلا کروگے جب تم نماز پڑھایا کرو تو والشمس، سبح اسم ربک الاعلیٰ، واللیل یا اقراء پڑھا کرو۔

١٠٣٥ - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَبِيْ هِنْدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ يَقُوْلُ كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ أَمَّرَنِيْ عَلَى الطَّائِفِ قَالَ لِيْ يَا عُثْمَانُ تَجَاوَزْ فِي الصَّلٰوةِ وَاقْدُرِ النَّاسَ بِأَضْعَفِهِمْ فَإِنَّ فِيْهِمُ الْكَبِيْرَ وَالصَّغِيْرَ وَالسَّقِيْمَ وَالْبَعِيْدَ وَذَا الْحَاجَةِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، محمد بن اسحاق، سعید بن ابی ہند، مطرف بن عبد اللہ بن الشخیر، عثمان بن ابی العاص نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے طائف کا امیر بنایا تو یہ عہد لیا اے عثمان نماز مختصر پڑھانا اور لوگوں کا خیال رکھنا کیونکہ ان میں بوڑھے بھی ہوتے ہیں بچے بھی بیمار بھی دور والے بھی اور حاجت مند بھی۔

١٠٣٦ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا يَحْيٰى ثَنَا شُعْبَةُ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ آخِرَ مَا قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَمْتَ

علی بن اسمٰعیل، عمرو بن یحییٰ، علی، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابن المسیب، عثمان بن ابی العاص نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مجھ سے آخری بات فرمائی وہ یہ تھی کہ لوگوں کی

19

قَوْمًا فَأَخِفَّ بِهِمْ.

بَابُ ۴۲: الْإِمَامُ يُخَفِّفُ الصَّلَاةَ إِذَا حَدَثَ أَمْرٌ

۱۰۳۷ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي مِمَّا أَعْلَمُ لِوَجْدِ أُمِّهِ بِبُكَائِهِ.

۱۰۳۸ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاثَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي الصَّلَاةِ.

۱۰۳۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَبِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَقُومُ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ.

بَابُ ۴۳: إِقَامَةِ الصُّفُوفِ

۱۰۴۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ قُلْنَا وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْأُوَلَ وَيَتَرَاصُّونَ

جب امامت کرو تو نماز مختصر پڑھاؤ۔

حادثہ کے وقت نماز ہلکی کرنے کا بیان

نصر بن علی الجہضمی، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب میں نماز شروع کرتا ہوں تو لمبی کرنے کا ارادہ کرتا ہوں مگر بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز مختصر کر دیتا ہوں اس خیال سے کہ اس کی ماں پریشان ہو رہی ہوگی۔

اسمٰعیل بن ابی کریمۃ الحرانی، محمد بن سلمہ، محمد بن عبداللہ بن علاثہ، ہشام بن حسان، حسن، عثمان بن ابی العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں بچے کے رونے کی آواز سنتا تو نماز ہلکی کر دیتا۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، عمرو بن عبدالواحد، بشر بن بکر، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں، اور اسے لمبا کرنے کا ارادہ کرتا ہوں تو بچے کے رونے کی آواز سن کر اسے مختصر کر دیتا ہوں تاکہ اس کی ماں کو پریشانی نہ ہو۔

صف قائم کرنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، جابر بن سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ایسی صفیں کیوں نہیں بناتے جیسے فرشتے خدا کے سامنے بناتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! فرشتے خدا کے سامنے کیسے صفیں بناتے ہیں۔ آپ نے فرمایا پہلی صف مکمل کرنے کے بعد دوسری

فِي الصَّفِّ۔

صف بناتے ہیں اور درمیان میں جگہ نہیں چھوڑتے۔

۱۰۴۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا أَبِي وَبِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ح۔ نصر بن علی، علی، بشر بن عمر، شعبہ، قتادہ انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفیں سیدھی کرنا نماز کمل کرنے میں داخل ہے۔

۱۰۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ ثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي الصَّفَّ حَتَّى يَجْعَلَهُ مِثْلَ الرُّمْحِ أَوِ الْقِدْحِ قَالَ فَرَأَى صَدْرَ رَجُلٍ نَاتِئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک نعمان بن بشیر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفیں سیدھی کرتے جو نیزے اور تیر کی طرح نظر آتیں، آپ نے ایک شخص کا سینہ باہر نکلے دیکھ کر فرمایا کہ تم اپنی صفیں سیدھی کر لو یا اللہ تعالیٰ تمہارے چہرے بگاڑ دے گا۔

۱۰۴۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ وَمَنْ سَدَّ فُرْجَةً رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً۔

ہشام بن عمار، اسمٰعیل بن عیاش، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو صفوں کو ملا کر کھڑے ہیں اور جو جگہ کو پُر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند فرماتا ہے۔

بَابُ فَضْلِ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ

پہلی صف کی فضیلت کا بیان

۱۰۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَغْفِرُ لِلصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلَاثًا وَلِلثَّانِي مَرَّةً۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، خالد بن معدان، عرباض بن ساریہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پہلی صف کے لیے تین مرتبہ مغفرت کی دعا فرماتے اور دوسری کے لیے ایک مرتبہ۔

۱۰۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ مُصَرِّفٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، طلحہ بن مصرف، عبدالرحمان بن عوسجہ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ۔

۱۰۴۶- حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْرٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا أَبُو قَطَنٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لَكَانَتْ قُرْعَةً۔

۱۰۴۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ۔

بَابُ صُفُوفِ النِّسَاءِ

۱۰۴۸- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا۔

۱۰۴۹- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا وَشَرُّهَا مُؤَخَّرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ مُؤَخَّرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا۔

بَابُ الصَّلَاةِ بَيْنَ السَّوَارِي فِي الصَّفِّ

۱۰۵۰- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ أَبُو طَالِبٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَأَبُو قُتَيْبَةَ قَالَا ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُنْهَى أَنْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں۔

ابو ثور ابراہیم بن خالد، ابو قطن، شعبہ، قتادہ، خلاس، ابو رافع، ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کو پہلی صف کا ثواب معلوم ہو جائے تو اس کے لیے قرعہ اندازی کریں۔

محمد بن المصفی الحمصی، انس بن عیاض، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، عبدالرحمان بن عوفؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر دعائے رحمت بھیجتے ہیں۔

عورتوں کی صفوں کا بیان

احمد بن عبدہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء، یعقوب سہیل، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورتوں کے لیے سب سے اچھی صفیں آخری صفیں ہیں اور بدترین صفیں ان کے لیے اگلی صفیں ہیں اور مردوں کی بہترین صفیں اگلی صفیں ہیں اور بدترین پچھلی صفیں ہیں۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں کی بہترین صفیں سب سے اول والی ہیں اور سب سے بدترین پچھلی اور عورتوں کی سب سے بہترین صفیں پچھلی اور سب سے بدترین اگلی ہیں۔

ستونوں کے درمیان صف بندی کرنے کا بیان

زید بن اخزم، ابو طالب، ابو داؤد، عتیبہ، ہارون بن مسلم، قتادہ، معاویہ بن قرۃ، قرۃ نے فرمایا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے

نُصَفَّ بَيْنَ السَّوَارِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنُطْرَدُ عَنْهَا طَرْدًا۔

بَابُ صَلٰوةِ الرَّجُلِ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ

١٠٥١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ قَالَ خَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ قَالَ ثُمَّ صَلَّيْنَا وَرَاءَهُ صَلٰوةً أُخْرٰى فَقَضَى الصَّلٰوةَ فَرَأٰى رَجُلًا فَرْدًا يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ قَالَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ انْصَرَفَ قَالَ اسْتَقْبِلْ صَلٰوتَكَ لَا صَلٰوةَ لِلَّذِي خَلْفَ الصَّفِّ

١٠٥٢- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ أَخَذَ بِيَدِي زِيَادُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ فَأَوْقَفَنِي عَلَى شَيْخٍ بِالرَّقَّةِ يُقَالُ لَهُ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ فَقَالَ صَلّٰى رَجُلٌ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ

بَابُ فَضْلِ مَيْمَنَةِ الصَّفِّ

١٠٥٣- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى مَيَامِنِ الصُّفُوفِ۔

١٠٥٤- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِسْعَرٌ مِمَّا نُحِبُّ أَوْ مِمَّا أُحِبُّ أَنْ

ہمیں ستونوں کے مابین صفیں بنانے سے منع کیا جاتا تھا اور سختی سے روکا جاتا تھا۔

صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبداللہ بن بدر، عبدالرحمان بن علی بن شیبان، علی بن شیبان فرماتے ہیں ہم وفد کے ساتھ حضور کی خدمت اقدس میں پہنچے آپ سے بیعت کی اور آپ کے پیچھے نماز پڑھی پھر ہم نے دوسری نماز پڑھی آپ نے نماز پوری فرمانے کے بعد ایک شخص کو دیکھا جو جماعت سے علیحدہ صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا تھا جب وہ نماز سے فارغ ہو چکا تو آپ نے فرمایا دوبارہ نماز پڑھو۔ کیوں کہ جماعت کے ہوتے ہوئے اکیلے نماز نہیں ہوتی۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حصین، ہلال بن یساف، ہلال کہتے ہیں زیاد بن ابی الجعد نے میرا ہاتھ پکڑا اور رقہ میں مجھے ایک شیخ کے پاس لے گئے جن کا نام وابصہ بن معبد تھا، انھوں نے فرمایا ایک شخص نے صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی تو حضور نے انہیں نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

داہنی جانب کی فضیلت کا بیان۔

عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان، اسامہ بن زید، عثمان بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اور اس کے فرشتے داہنی جانب والی صفوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

علی بن محمد، وکیع، مسعر، ثابت بن عبید، ابن البراء، براء بن عازب نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھتے تو داہنی جانب کھڑا ہونا پسند کرتے۔

تَلُوْمُوْنَ بَيْنَهُمْ۔

۱۰۵۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ أَبُو جَعْفَرٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَيْسَرَةَ الْمَسْجِدِ تَعَطَّلَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمَّرَ مَيْسَرَةَ الْمَسْجِدِ كُتِبَ لَهُ كِفْلَانِ مِنَ الْأَجْرِ۔

محمد بن ابی الحسین ابو جعفر، عمرو بن عثمان الکلابی، عبید اللہ بن عمرو الرقی، لیث بن ابی سلیم، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ مسجد کے بائیں حصے بالکل خالی ہو گئے آپ نے فرمایا جو بائیں حصے کو آباد کرے گا اس کے لیے فلاں چیز کے برابر ثواب ہے۔

بَابُ ۲۷۹ الْقِبْلَةِ۔

قبلہ کا بیان

۱۰۵۶- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَوَافِ الْبَيْتِ أَتَى مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مَقَامُ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ الَّذِي قَالَ اللَّهُ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِمَالِكٍ هَكَذَا قَرَأَ وَاتَّخِذُوا قَالَ نَعَمْ۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، مالک بن انس، جعفر بن محمد، محمد، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہو کر مقام ابراہیم تک آئے تو حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہمارے باپ ابراہیم کا مقام ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ، ولید کہتے ہیں کہ امام مالک سے دریافت کیا گیا انہوں نے اسی طرح پڑھا تھا واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی انہوں نے فرمایا ہاں۔

۱۰۵۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوِ اتَّخَذْتَ مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَنَزَلَتْ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى۔

محمد بن الصباح، ہشیم، حمید الطویل، انس روایت حضرت عمرؓ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اگر آپ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بنائیں تو اچھا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی۔

۱۰۵۸- حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَصُرِفَتِ الْقِبْلَةُ إِلَى الْكَعْبَةِ بَعْدَ دُخُولِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ بِشَهْرَيْنِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ أَكْثَرَ تَقَلُّبَ وَجْهِهِ فِي السَّمَاءِ وَعَلِمَ اللَّهُ مِنْ قَلْبِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَهْوَى

علقمہ بن عمرو الدارمی، ابوبکر بن عیاش، ابو اسحٰق، براء فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اٹھارہ مہینے تک بیت المقدس کی طرف نماز پڑھی بعد میں قبلہ بیت اللہ سے تبدیل کر دیا گیا اور یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب کہ حضور کو مدینہ میں داخل ہوئے دو ماہ ہوئے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت المقدس کی جانب نماز پڑھتے تھے تو اپنا چہرہ آسمان کی جانب اٹھاتے اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ آپ کی خواہش کعبہ ہے ایک بار

الكعبة فمكث جبريل فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يتبعه بصره وهو بين السماء والأرض ينظر ما يأتيه به فأنزل الله قد نرى تقلب وجهك في السماء الآية فأتانا آت فقال إن القبلة قد صرفت إلى الكعبة وقد صلينا ركعتين إلى بيت المقدس ونحن ركوع فتحولنا فبنينا على ما مضى من صلاتنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا جبريل كيف حالنا في صلاتنا إلى بيت المقدس فأنزل الله عز وجل وما كان الله ليضيع إيمانكم.

جبرئیل آسمان سے آئے اور آپ کی نگاہ اوپر لگی ہوئی تھی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی قد نری تقلب وجهك في السماء ہمارے پاس ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا قبلہ کعبہ سے بدل دیا گیا ہے ہم دو رکعت بیت المقدس کی جانب پڑھ چکے تھے اور رکوع میں تھے ہم گھوم گئے اور نماز کعبہ کی جانب پوری کی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے فرمایا ہماری ان نمازوں کا کیا ہوگا جو ہم نے بیت المقدس کی جانب پڑھی ہیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وما كان الله ليضيع ايمانكم

١٠٥٩ - حدثنا محمد بن يحيى الأزدي ثنا هاشم بن القاسم ح وحدثنا محمد بن يحيى النيسابوري قال حدثنا عاصم بن علي قالا ثنا أبو معشر عن محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين المشرق والمغرب قبلة.

محمد بن یحییٰ الازدی، ہاشم بن القاسم، ح محمد بن یحییٰ النیسابوری، عاصم بن علی، ابو معشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مشرق اور مغرب کے مابین قبلہ ہے

باب ٢٨: من دخل المسجد فلا يجلس حتى يركع

مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھنے کا بیان

١٠٦٠ - حدثنا إبراهيم بن المنذر الحزامي ويعقوب بن حميد بن كاسب قالا ثنا ابن أبي فديك عن كثير بن زيد عن المطلب بن عبد الله عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا دخل أحدكم المسجد فلا يجلس حتى يركع ركعتين.

ابراہیم بن منذر الحزامی، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابن ابی فدیک، کثیر بن زید، مطلب بن عبداللہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو دو رکعت پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

١٠٦١ - حدثنا العباس بن عثمان ثنا الوليد بن مسلم ثنا مالك بن أنس عن عامر بن عبد الله بن الزبير عن عمرو بن سليم الزرقي عن أبي قتادة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا دخل أحدكم المسجد فليصل ركعتين قبل أن يجلس.

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، مالک، عامر بن عبداللہ بن الزبیر، عمرو بن سلیم الزرقی، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جب کوئی مسجد میں آئے تو دو رکعت پڑھے۔

لے سورہ بقرہ آیت ۱۴۴ پارہ ۲ سے سورہ بقرہ آیت ۱۴۳ پارہ ۲

بَابُ ۲۸ مَنْ أَكَلَ الثُّومَ فَلَا يَقْرَبَنَّ الْمَسْجِدَ

۱۰۶۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَطِيبًا أَوْ خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ شَجَرَتَيْنِ لَا أُرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الثُّومُ وَهَذَا الْبَصَلُ وَلَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرَّجُلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجَدُ رِيحُهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهِ حَتَّى يُخْرَجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ كَانَ آكِلَهَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهَا طَبْخًا۔

لہسن کھا کر مسجد میں جانے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سالم بن ابی الجعد الغطفانی معدان بن طلحۃ الیعمری، حضرت عمرؓ۔ جمعہ کے روز خطبہ دینے کھڑے ہوئے اللہ کی حمد وثنا بیان کی اور فرمایا تم ان دونوں کو کھاتے ہو میں انہیں برا سمجھتا ہوں یعنی لہسن اور پیاز، اور میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دیکھتا تھا کہ جس کے منہ سے اس کی بو آتی تھی اسے بقیع کی طرف نکال دیا جاتا تھا جو اسے کھانا چاہے وہ اسے پکا کر کھائے تاکہ اس کی بو زائل ہو جائے۔

۱۰۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الثُّومِ فَلَا يُؤْذِينَا بِهَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَكَانَ أَبِي يَزِيدُ فِيهَا الْكُرَّاثَ وَالْبَصَلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي أَنَّهُ يَزِيدُ عَلَى حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الثُّومِ۔

ابو مروان العثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اس پودے یعنی لہسن کو کھائے وہ ہماری مسجد میں آکر ہمیں تکلیف نہ پہنچائے ابراہیم کہتے ہیں میرے والد اس کے ساتھ گندنا ترکاری اور پیاز کو شامل کرتے تھے۔

۱۰۶۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ شَيْئًا فَلَا يَأْتِيَنَّ الْمَسْجِدَ۔

محمد بن الصباح، عبداللہ بن رجاء المکی عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اس درخت سے کچھ کھائے وہ ہماری مسجد کے پاس نہ آئے۔

بَابُ ۲۹ الْمُصَلِّي يُسَلَّمُ عَلَيْهِ كَيْفَ يَرُدُّ

۱۰۶۵ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَاءٍ يُصَلِّي فِيهِ فَجَاءَتْ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ فَسَأَلْتُ صُهَيْبًا وَكَانَ مَعَهُ

نماز میں سلام کا جواب دینے کا بیان

علی بن محمد الطنافسی، ابن عیینہ، زید بن اسلم ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کے لیے مسجد قبا تشریف لائے کچھ انصاری آپ کو سلام کرنے کے لیے آئے میں نے صہیب سے پوچھا حضور نماز میں سلام کا

كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يرد عليهم قال كان يشير بيده۔

١٠٦٦۔ حدثنا محمد بن رمح المصري أنبأنا الليث ابن سعد عن أبي الزبير عن جابر قال بعثني النبي صلى الله عليه وسلم لحاجة ثم أدركته وهو يصلي فسلمت عليه فأشار إلي فلما فرغ دعاني فقال إنك سلمت علي آنفا وأنا أصلي

١٠٦٧۔ حدثنا أحمد بن سعيد الدارمي ثنا النضر ابن شميل ثنا يونس بن أبي إسحاق عن أبي إسحاق عن أبي الأحوص عن عبد الله قال كنا نسلم في الصلوة فقيل لنا إن في الصلوة لشغلا۔

باب ٢٨٣ من يصلي لغير القبلة وهو لا يعلم

١٠٦٨۔ حدثنا يحيى بن حكيم ثنا أبو داود ثنا أشعث بن سعيد أبو الربيع السمان عن عاصم بن عبيد الله عن عبد الله بن عامر بن ربيعة عن أبيه قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فتغيمت السماء وأشكلت علينا القبلة فصلينا وأعلمنا فلما طلعت الشمس إذا نحن قد صلينا لغير القبلة فذكرنا ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فأنزل الله فأينما تولوا فثم وجه الله۔

باب ٢٨٤ المصلي يتنخم

١٠٦٩۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع عن سفيان عن منصور عن ربعي بن حراش عن طارق ابن عبد الله المحاربي قال قال النبي صلى الله عليه وسلم إذا صليت فلا تبزق بين يديك ولا عن يمينك ولكن ابزق عن يسارك أو تحت قدمك۔

١٠٧٠۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا إسماعيل

جواب کیسے دیتے تھے، انہوں نے فرمایا ہاتھ کے اشارے سے۔

محمد بن رمح، لیث، ابوالزبیر، جابرؓ، جابر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا میں جب واپس آیا تو میں نے آپ کو سلام کیا آپ نماز پڑھ رہے تھے آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا اور فارغ ہو کر فرمایا تم نے مجھے سلام کیا تھا اور میں نماز پڑھ رہا تھا۔

احمد بن سعید الدارمی، نضر بن شمیل، یونس بن ابی اسحٰق، ابو اسحاق، ابو الاحوص، عبداللہ فرماتے ہیں ہم نماز میں سلام کیا کرتے تھے پھر ہمیں یہ حکم دیا گیا کہ نماز میں شغل ہے مشغولیت ہے۔

قبلہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھنے کا بیان

یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، اشعث بن سعید ابوالربیع السمان، عاصم بن عبیداللہ، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، عامر بن ربیعہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے، بادل چھا گیا اور ہمیں قبلہ کی سمت معلوم کرنی مشکل ہو گئی چنانچہ ہم نے ایک نشان رکھ دیا۔ جب سورج نکلا تو معلوم ہوا کہ نماز قبلہ رخ نہیں تھی ہم نے اس کا حضورؐ سے ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی: فاینما تولوا فثم وجہ اللہ[1]

نمازی کے تھوکنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، ربعی بن حراش، طارق بن عبداللہ المحاربی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نماز پڑھو تو سامنے اور دائیں جانب نہ تھوکو بائیں جانب اور یا قدموں کے نیچے تھوکا کرو۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، قاسم بن مہران،

[1] سورہ بقرہ آیت ۱۱۵ پ ۱۔

ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَهُ رَبُّهُ فَيَتَنَخَّعُ أَمَامَهُ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُسْتَقْبَلَ فَيُتَنَخَّعَ فِي وَجْهِهِ إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْزُقْ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ لِيَقُلْ هَكَذَا فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ أَرَانِي إِسْمَاعِيلُ يَبْزُقُ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ يَدْلُكُهُ.

ابن رافع، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی جانب تھوک دیکھا تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا لوگوں کو کیا ہوا کہ خدا کے سامنے ہو کر سامنے کی جانب تھوکتے ہیں کیا تم یہ پسند کرو گے کہ تمہارے سامنے ہو اور اس کے منہ میں تھوکا جائے جب تم میں سے کوئی تھوکے تو بائیں جانب تھوکے یا کپڑے میں تھوک کر اسے رگڑ دے۔

١٠٧١- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ رَأَى شَبَثَ بْنَ رِبْعِيٍّ بَزَقَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا شَبَثُ لَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى يَنْقَلِبَ أَوْ يُحْدِثَ حَدَثَ سُوءٍ.

ہناد بن السری، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ابو وائل، حذیفہ نے شبث بن ربعی کو سامنے تھوکتے دیکھا تو فرمایا اے شبث سامنے نہ تھوکو، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ممانعت فرمائی ہے اور فرمایا ہے کہ آدمی جب تک نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کے سامنے ہوتا ہے جب تک وہ نماز پڑھتا رہے یا کوئی مکروہ بات اس کے منہ سے سرزد نہ ہو۔

١٠٧٢- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَعَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَزَقَ فِي ثَوْبِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ دَلَكَهُ.

زید بن اخزم، عبدۃ بن عبداللہ، عبدالصمد، حماد بن سلمہ، ثابت البنانی، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کپڑے میں تھوک کر اسے رگڑ دیا۔

بَابُ ٢٥٥: مَسْحِ الْحَصَى فِي الصَّلَاةِ

نماز میں کنکریاں ہٹانے کا بیان

١٠٧٣- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کنکریاں ہٹائیں اس نے فضول کام کیا۔

١٠٧٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محمد بن الصباح، عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، معیقیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کنکریاں ہٹانا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْحِ الْحَصَى إِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَمَرَّةً وَاحِدَةً۔

چاہے وہ ایک مرتبہ ہٹائے۔

۱۰۲۵- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصَى۔

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، ابو الاحوص، اللیثی، ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو رحمت اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے سو وہ کنکریاں نہ ہٹائے۔

بَابُ ۲۸۶: الصَّلَاةِ عَلَى الْخُمْرَةِ۔

چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان

۱۰۲۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن العوام، شیبانی، عبداللہ بن شداد، میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پہ نماز پڑھا کرتے تھے۔

۱۰۲۷- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ۔

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو سفیان، جابر، ابو سعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر نماز پڑھی۔

۱۰۲۸- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ صَلَّى ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ بِالْبَصْرَةِ عَلَى بِسَاطِهِ ثُمَّ حَدَّثَ أَصْحَابَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى بِسَاطِهِ۔

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، زمعہ بن صالح، عمرو بن دینار، ابن عباس نے بصرہ میں بستر پہ نماز پڑھی پھر اپنے ساتھیوں سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنے بستر پہ نماز پڑھا کرتے تھے

بَابُ ۲۸۷: السُّجُودِ عَلَى الثِّيَابِ فِي الْحَرِّ وَالْبَرْدِ۔

سردی یا گرمی میں کپڑے پر سجدہ کرنے کا بیان

۱۰۲۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ جَاءَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى ثَوْبِهِ إِذَا سَجَدَ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالعزیز بن محمد الدراوردی، اسمٰعیل بن ابی حبیبہ، ربائی، عبداللہ بن عبدالرحمٰن نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور مسجد بنی عبدالاشہل میں ہمیں نماز پڑھائی تو میں نے آپ کو سجدے میں کپڑے پر دست مبارک رکھے دیکھا۔

۱۰۳۰- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

جعفر بن مسافر، اسمٰعیل بن ادریس، ابراہیم بن اسمٰعیل

أَبِي أُوَيْسٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ مُتَلَفِّفٌ بِهِ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَيْهِ يَقِيهِ بَرْدَ الْحَصَى۔

الاشہلی، عبداللہ بن عبدالرحمان بن ثابت بن الصامت، عبدالرحمٰن بن ثابت سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد بنی عبدالاشہل میں نماز پڑھائی اور آپ ایک چادر لپیٹے ہوئے تھے اور کنکریوں کی ٹھنڈک سے بچنے کے لیے اس پر دست مبارک رکھتے تھے۔

١٠٨١۔ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَقْدِرْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ جَبْهَتَهُ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ۔

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، بشر بن المفضل، غالب القطان، بکر بن عبداللہ، انس سے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سخت گرمی میں نماز پڑھتے اور جب ہم میں سے کوئی شدت گرمی کی وجہ سے اپنی پیشانی زمین پر نہ رکھ سکتا تو کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کر لیا کرتا۔

بَابُ ٢٨٨: التَّسْبِيحِ لِلرِّجَالِ فِي الصَّلٰوةِ وَالتَّصْفِيقِ لِلنِّسَاءِ

مردوں کے لیے تسبیح پڑھنے اور عورتوں کے لیے تالی بجانے کا بیان

١٠٨٢۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں کے لیے تسبیح ہے اور عورتوں کے لیے تالی بجانا ہے، جبکہ امام کو سہو ہو جائے۔

١٠٨٣۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ۔

ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تسبیح مردوں کے لیے اور تالی بجانا عورتوں کے لیے ہے۔

١٠٨٤۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَاءِ فِي التَّصْفِيقِ وَلِلرِّجَالِ فِي التَّسْبِيحِ۔

سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، اسماعیل بن امیہ، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو تسبیح اور عورتوں کو تالی بجانے کی اجازت دی۔

بَابُ ٢٨٩: الصَّلٰوةِ فِي النِّعَالِ۔

جوتوں میں نماز پڑھنے کا بیان

١٠٨٥۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ قَالَ كَانَ جَدِّي أَوْسٌ أَحْيَانًا يُصَلِّي فَيُشِيرُ إِلَيَّ وَهُوَ فِي

ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، نعمان بن سالم، ابن ابی اوس کہتے ہیں میرے دادا اوس بسا اوقات نماز پڑھتے ہوئے جوتوں کی جانب اشارہ فرماتے تو میں انہیں

الصلوة فاتيته فسألته فقال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في نعليه۔

١٠٨٦۔ حدثنا بشر بن هلال الصواف ثنا يزيد بن زريع عن حسين المعلم عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي حافيا ومنتعلا۔

١٠٨٧۔ حدثنا علي بن محمد ثنا يحيى بن آدم ثنا زهير عن أبي إسحق عن علقمة عن عبد الله قال لقد رأينا رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في النعلين والخفين۔

باب ٦٧ كف الشعر والثوب في الصلوة

١٠٨٨۔ حدثنا بشر بن معاذ الضرير ثنا حماد بن زيد وأبو عوانة عن عمرو بن دينار عن طاؤس عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم أمرت أن لا أكف شعرا ولا ثوبا۔

١٠٨٩۔ حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا عبد الله بن إدريس عن الأعمش عن أبي وائل عن عبد الله قال أمرنا أن لا نكف شعرا ولا ثوبا ولا نتوضأ من موطئ۔

١٠٩٠۔ حدثنا بكر بن خلف ثنا خالد بن الحارث عن شعبة ح وحدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة أخبرني مخول قال سمعت أبا سعد رجلا من أهل المدينة يقول رأيت أبا رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى الحسن بن علي وهو يصلي وقد عقص شعره فأطلقه أو نهى عنه وقال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يصلي الرجل وهو عاقص شعره۔

باب ٦٨ الخشوع في الصلوة

١٠٩١۔ حدثنا عثمان بن أبي شيبة ثنا طلحة بن

جوتے رہتا۔ وہ فرمایا کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعلین مبارک پہنے ہوئے نماز پڑھا کرتے تھے۔

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ننگے پاؤں اور نعلین پہن کر دونوں طرح نماز پڑھا کرتے تھے۔

علی بن محمد، یحیی بن آدم، زہیر، ابواسحاق، علقمہ، عبداللہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نعلین مبارک اور موزوں میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

نماز میں کپڑے یا بالوں کو چھونے کا بیان

بشر بن معاذ الضریر، حماد بن زید، ابوعوانہ، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں نماز میں بال اور کپڑے نہ سمیٹوں۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس، اعمش، ابووائل، عبداللہ نے فرمایا کہ ہمیں یہ حکم دیا گیا ہے نہ ہم بالوں کو سمیٹیں اور نہ نجاست والی جگہ سے گزرنے کے باعث وضو کریں۔

بکر بن خلف، خالد بن الحارث، شعبہ، ح۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مخول، ابوسعد، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ابورافع نے ایک بار حسین بن علی کو بال گوندھے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں کھول دیا اور عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ کوئی بالوں کو گوندھے ہوئے نماز پڑھے۔

خشوع وخضوع کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحیی، یونس،

يَحْيَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْفَعُوا أَبْصَارَكُمْ إِلَى السَّمَاءِ أَنْ تَلْتَمِعَ يَعْنِي فِي الصَّلٰوةِ۔

زہری، سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز میں اپنی نگاہیں آسمان کی جانب نہ اٹھاؤ کہیں تمہاری بینائی نہ چھین لی جائے۔

۱۰۹۲ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِأَصْحَابِهِ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى اشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذٰلِكَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذٰلِكَ أَوْ لَيَخْطَفَنَّ اللّٰهُ أَبْصَارَهُمْ۔

نصر بن علی الجہضمی، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو ایک بار نماز پڑھائی نماز پوری فرمانے کے بعد لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا کہ اپنی نگاہیں آسمان کی جانب اٹھاتے ہیں اور آپ نے سختی سے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا یا تو لوگ اس فعل سے باز آجائیں ورنہ اللہ تعالے ان کی بینائی چھین لے گا۔

۱۰۹۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَا تَرْجِعُ أَبْصَارُهُمْ۔

محمد بن بشار، عبد الرحمان، سفیان، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا تو لوگ اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اٹھانے سے باز آجائیں ورنہ ایسا نہ ہو کہ پھر ان کی نگاہیں لوٹائی نہ جائیں۔

۱۰۹۴ - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ امْرَأَةٌ تُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْنَاءُ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ فَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَتَقَدَّمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِأَنْ لَا يَرَاهَا وَيَتَأَخَّرُ بَعْضُهُمْ حَتَّى يَكُونَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ فَإِذَا رَكَعَ قَالَ هٰكَذَا يَنْظُرُ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ فِي شَأْنِهَا۔

حمید بن مسعدہ، ابو بکر بن خلاد، نوح بن قیس، عمرو بن مالک، ابو الجوزاء، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک نہایت ہی حسین و جمیل عورت حضور کے پیچھے نماز پڑھ رہی تھی کچھ لوگ تو اگلی صف میں اس خیال سے بڑھ جاتے کہ اس پر نظر نہ پڑے اور کچھ لوگ اسے دیکھنے کے لیے پچھلی صف میں کھڑے ہوتے جب وہ رکوع کرتے تو بغلوں کے نیچے سے اسے دیکھتے تو اللہ تعالے نے یہ آیت نازل فرمائی۔ ولقد علمنا المستقدمین منکم ولقد علمنا المستاخرین۔[1]

بَابُ ۱۶۲ الصَّلٰوةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ۔

ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان

۱۰۹۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا

[1] ہم تمہارے اگلوں کو جانتے ہیں اور پچھلوں کو بھی جانتے ہیں سورہ ۱۵ حجر آیت ۲۴ پارہ ۱۴۔

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَحَدُنَا يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ.

ہم لوگ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہیں چنانچہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں۔

١٠٩٦ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ.

ابو کریب، عمر بن عبید، اعمش، ابوسفیان، جابر، ابوسعید خدری نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گئے تو آپ ایک کپڑا لپیٹے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔

١٠٩٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروہ، عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک چادر لپیٹے نماز پڑھتے دیکھا۔ اس چادر کے کنارے دونوں کندھوں پر پڑے ہوئے تھے۔

١٠٩٨ - حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْظَلَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ مُشْكَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالْبِئْرِ الْعُلْيَا فِي ثَوْبٍ.

ابواسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد بن عباس، محمد بن حنظلہ بن محمد بن عباد المخزومی، معروف بن مشکان، عبدالرحمان بن کیسان، کیسان فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بیر علیا میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا۔

١٠٩٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ كَثِيرٍ ثَنَا ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَلَبِّبًا بِهِ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عمرو بن کثیر، ابن کیسان، کیسان نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپٹے ہوئے ظہر اور عصر کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

بَابُ ٢٩٣ سُجُودِ الْقُرْآنِ

قرآنی سجدوں کا بیان

١١٠٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَهُ أُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَأُمِرْتُ بِالسُّجُودِ فَأَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بندہ آیت سجدہ تلاوت کرتا اور سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا بھاگتا ہے اور کہتا ہے افسوس ابن آدم کو سجدہ کا حکم دیا گیا اس نے سجدہ کیا تو اس کے لیے جنت ہے اور مجھے سجدہ کا حکم دیا گیا میں نے انکار کیا تو میرے لیے دوزخ ہے۔

۱۱۰۱- حدثنا ابو بكر بن خلاد الباهلي ثنا محمد بن يزيد بن خنيس عن الحسن بن محمد بن عبيد الله بن ابي يزيد قال قال لي ابن جريج يا حسن اخبرني جدك عبيد الله بن ابي يزيد عن ابن عباس قال كنت عند النبي صلى الله عليه وسلم فأتاه رجل فقال اني رأيت البارحة فيما يرى النائم كأني اصلي الى اصل الشجرة فقرأت السجدة فسجدت فسجدت الشجرة لسجودي فسمعتها تقول اللهم احطط عني بها وزرا واكتب لي بها اجرا واجعلها لي عندك ذخرا قال ابن عباس فرأيت النبي صلى الله عليه وسلم قرأ السجدة فسجد فسمعته يقول في سجوده مثل الذي اخبره الرجل عن قول الشجرة۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، محمد بن یزید بن خنیس، حسن بن محمد بن عبید اللہ بن ابی یزید ابن عباس نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا آپ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا میں نے رات خواب میں دیکھا ہے کہ میں ایک درخت کی جانب نماز پڑھ رہا ہوں میں نے آیت سجدہ پڑھی اور سجدہ کیا درخت نے بھی میرے سجدہ کی وجہ سے سجدہ کیا اور اس میں سے آواز آئی۔ اللھم احطط عنی بھا وزرا واکتب لی بھا اجرا واجعلھا لی عندک ذخرا۔ ابن عباس فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے فوراً سجدہ فرمایا۔ اور آپ سجدہ میں یہی کلمات پڑھ رہے تھے۔ جن کلمات کی خبر درخت سے آنے کی اس آدمی نے دی تھی۔

۱۱۰۲- حدثنا علي بن عمرو الانصاري ثنا يحيى بن سعيد الاموي عن ابن جريج عن موسى بن عقبة عن عبد الله بن الفضل عن الاعرج عن ابي رافع عن علي ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا سجد قال اللهم لك سجدت وبك آمنت ولك اسلمت انت ربي سجد وجهي للذي شق سمعه وبصره تبارك الله احسن الخالقين۔

علی بن عمرو الانصاری، یحییٰ بن سعید الاموی، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن الفضل، اعرج، ابو رافع، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو کہتے اللھم لک سجدت وبک آمنت ولک اسلمت انت ربی سجد وجھی للذی شق سمعہ وبصرہ تبارک اللہ احسن الخالقین تک

باب ۲۹۲ عدد سجود القرآن۔

سجدوں کی تعداد کا بیان

۱۱۰۳- حدثنا حرملة بن يحيى المصري ثنا عبد الله بن وهب اخبرني عمرو بن الحارث عن ابن ابي هلال عن عمر الدمشقي عن ام الدرداء قالت حدثني ابو الدرداء انه سجد مع النبي صلى الله عليه وسلم احدى عشرة سجدة منهن النجم۔

حرملہ بن یحییٰ المصری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن الحارث، ابن ابی ہلال، عمر الدمشقی، ام الدرداء، ابو الدرداء کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیارہ سجدے کیے جن میں سورۃ النجم بھی شامل ہے۔

۱۱۰۴- حدثنا محمد بن يحيى ثنا سليمان بن عبد الرحمن الدمشقي ثنا عثمان بن فائد ثنا

محمد بن یحییٰ، سلیمان بن عبدالرحمان الدمشقی، عثمان بن فائد، عاصم بن رجاء بن حیوہ، مہدی

عاصم بن رجاء بن حيوة عن المهدي بن عبد الرحمن بن عبيدة بن خاطر قال حدثتني عمتي أم الدرداء عن أبي الدرداء قال سجدت مع النبي صلى الله عليه وسلم إحدى عشرة سجدة ليس فيها من المفصل شيء الأعراف والرعد والنحل وبني إسرائيل ومريم والحج وسجدة الفرقان وسليمان سورة النمل والسجدة وص وسجدة الحواميم. 20

بن عبدالرحمان بن عبیدہ بن خاطر، ام الدرداء، ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیارہ سجدے کیے اور سورت مفصلات میں کوئی سجدہ نہ تھا، اعراف، رعد، نحل، بنی اسرائیل، مریم، حج، فرقان، نمل، ص، اور ایک حم میں۔ (وہ گیارہ سجدے مذکورہ بالا سورتوں میں ہیں)

۱۱۰۵۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا ابن أبي مريم عن نافع بن يزيد ثنا الحارث بن سعيد العتقي عن عبد الله بن منين من بني عبد كلال عن عمرو بن العاص أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أقرأه خمس عشرة سجدة في القرآن منها ثلاث في المفصل وفي الحج سجدتين.

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، نافع بن یزید، عبدالرحمان بن سعید العتقی، عبداللہ بن منین، عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن میں پندرہ سجدے فرمائے تین مفصل میں اور دو حج میں۔

۱۱۰۶۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا سفيان بن عيينة عن أيوب بن موسى عن عطاء بن ميناء عن أبي هريرة قال سجدنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في إذا السماء انشقت واقرأ باسم ربك.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، عطاء بن میناء، ابوہریرہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اذا السماء انشقت اور اقرأ باسم ربک میں سجدہ کیا

۱۱۰۷۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا سفيان بن عيينة عن يحيى بن سعيد عن أبي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن عمر بن عبد العزيز عن أبي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم سجد في إذا السماء انشقت قال أبو بكر بن أبي شيبة هذا الحديث من حديث يحيى بن سعيد ما سمعت أحدا يذكره غيره.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمان بن الحارث بن ہشام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اذا السماء انشقت میں سجدہ فرمایا تھا۔ ابوبکر بن ابی شیبہ نے کہا میں نے یحییٰ بن سعید کی حدیث ان کے سوا کسی سے نہیں سنی۔

باب إتمام الصلوة

تکمیل نماز کا بیان

۱۱۰۸۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الله

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عبیداللہ بن عمر، سعید

20

ابن نمير عن عبيد الله بن عمر عن سعيد بن أبي سعيد عن أبي هريرة أن رجلا دخل المسجد فصلى ورسول الله صلى الله عليه وسلم في ناحية المسجد فجاء فسلم فقال وعليك فارجع فصل فإنك لم تصل فرجع فصلى ثم جاء فسلم على النبي صلى الله عليه وسلم فقال وعليك فارجع فصل فإنك لم تصل بعد قال في الثالثة فعلمني يا رسول الله قال إذا قمت إلى الصلوة فأسبغ الوضوء ثم استقبل القبلة فكبر ثم اقرأ ما تيسر معك من القرآن ثم اركع حتى تطمئن راكعا ثم ارفع حتى تطمئن قائما ثم اسجد حتى تطمئن ساجدا ثم ارفع رأسك حتى تستوي قاعدا ثم افعل ذلك في صلوتك كلها۔

١٠٩| حدثنا محمد بن بشار ثنا أبو عاصم ثنا عبد الحميد بن جعفر ثنا محمد بن عمرو بن عطاء قال سمعت أبا حميد الساعدي في عشرة من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيهم أبو قتادة فقال أبو حميد أنا أعلمكم بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا لم فوالله ما كنت بأكثرنا له تبعة ولا أقدمنا له صحبة قال بلى قالوا فاعرض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قام إلى الصلوة كبر ثم رفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه ويقر كل عضو منه في موضعه ثم يقرأ ثم يكبر ويرفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه ثم يركع ويضع راحتيه على ركبتيه معتمدا لا يصب رأسه ولا يقنع معتدلا ثم يقول سمع الله لمن حمده ويرفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه حتى يقر كل عظم إلى موضعه ثم يهوي إلى الأرض ويجافي بين يديه

بن ابی سعید، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے ایک گوشہ میں تشریف فرما تھے اس نے آکر آپ کو سلام کیا آپ نے فرمایا جاؤ نماز لوٹاؤ کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی وہ دوبارہ نماز پڑھ کر آیا اور آپ کو سلام کیا آپ نے جواب دینے کے بعد پھر وہی بات دہرائی وہ تیسری بار آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نماز سکھا دیجیے آپ نے فرمایا جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو پورا وضو کرو پھر قبلہ کی جانب منہ کر کے تکبیر کہو پھر جو تمہیں قرآن یاد ہو وہ پڑھو پھر اطمینان سے رکوع کرو پھر اطمینان سے کھڑے ہو جاؤ پھر اطمینان سے سجدہ کرو پھر سر اٹھاؤ حتی کہ آرام سے بیٹھ جاؤ۔ پھر تمام نماز کو اسی طرح پوری کرو۔

محمد بن بشار، ابو عاصم، عبد الحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابو حمید ساعدی دس صحابہ کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے جن میں ابو قتادہ بھی تھے ابو حمید نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو تم سے زیادہ جانتا ہوں۔ دوسرے نے کہا ہم تم سے اسلام میں مقدم ہیں اور پیروی بھی تم سے زیادہ کی ہے یہ کیسے ممکن ہے ابو حمید نے فرمایا ایسے ہی ہے صحابہؓ نے اسے تسلیم کر لیا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کو کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے پھر کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور آپ کا ہر عضو اپنی جگہ ہوتا۔ پھر قرآن پڑھتے پھر تکبیر کہتے اور مونڈھوں تک ہاتھ اٹھاتے پھر رکوع کرتے اور اپنی ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھتے نہ سر جھکا ہوتا اور نہ اوپر اٹھا ہوتا پھر سمع اللہ لمن حمدہ فرماتے اور مونڈھوں تک ہاتھ اٹھاتے حتی کہ ہڈی اپنی جگہ پر آجاتی پھر سجدے میں جاتے اور اپنے ہاتھوں کو پہلوؤں سے علیحدہ رکھتے پھر سر اٹھاتے بایاں پاؤں بچھاتے

عَنْ جَنْبَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا وَيَفْتَحُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ إِذَا سَجَدَ ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَجْلِسُ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ إِلَى مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَقُومُ فَيَصْنَعُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ ثُمَّ يُصَلِّي بَقِيَّةَ صَلٰوتِهِ هٰكَذَا حَتَّى إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِي يَنْقَضِي فِيهَا التَّسْلِيمُ أَخَّرَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ وَجَلَسَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ مُتَوَرِّكًا قَالُوا صَدَقْتَ هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اور اس پر بیٹھتے پیروں کی انگلیاں کھلی رکھتے پھر سجدہ کرتے پھر تکبیر کہہ کر اٹھتے اور بائیں پیر پر بیٹھتے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ آجاتا پھر کھڑے ہوتے اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کرتے جب دوسری رکعت سے کھڑے ہوتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جیسا کہ ابتداء میں کیا تھا۔ پھر بقیہ نماز اسی طرح پڑھتے جب آخری التحیات میں بیٹھتے ایک پاؤں نکال لیتے اور بائیں پر ٹیک لگا کر بیٹھ جاتے باقی صحابہ نے کہا آپ نے سچ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔

١١١٠- حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ سَمَّى اللّٰهَ وَيُسْبِغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَيُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيُقِيمُ صُلْبَهُ وَيَقُومُ قِيَامًا هُوَ أَطْوَلُ مِنْ قِيَامِكُمْ قَلِيلًا ثُمَّ يَسْجُدُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ تُجَاهَ الْقِبْلَةِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ مَا اسْتَطَاعَ فِيمَا رَأَيْتُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَجْلِسُ عَلَى قَدَمِهِ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ الْيُمْنَى وَيَكْرَهُ أَنْ يَسْقُطَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، حارثہ بن ابی الرجال، عمرہ کہتی ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا حضور نماز کیسے پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا جب وہ وضو فرماتے اپنا ہاتھ برتن میں ڈالتے بسم اللہ پڑھتے۔ پورا وضو کرتے پھر قبلہ کی طرف منہ کرکے کھڑے ہوتے تکبیر کہتے۔ کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے پھر رکوع کرتے اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور ہاتھوں کو پھیلاتے پھر سر اٹھاتے تو پیٹھ اپنی جگہ آجاتی تمہارے اس قیام سے کچھ لمبا قیام ہوتا پھر سجدہ کرتے اور ہاتھوں کو قبلہ کی طرف رکھتے اور بازوؤں کو جتنی طاقت ہوتی پھیلا لیتے پھر سر اٹھاتے، بائیں پیر پر بیٹھتے اور داہنے کو کھڑا رکھتے اور بائیں طرف زمین پر بیٹھنے کو معیوب جانتے۔

بَابٌ ٢٩٦ تَقْصِيرِ الصَّلٰوةِ فِي السَّفَرِ۔

نماز قصر کا بیان

١١١١- حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلٰوةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَالْجُمُعَةُ رَكْعَتَانِ وَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، زبید، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق سفر میں

الْعِيدِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۱۱۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ وَالْفِطْرُ وَالْأَضْحٰى رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۱۱۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ۔

۱۱۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِنَّا نَجِدُ صَلَاةَ الْحَضَرِ وَصَلَاةَ الْخَوْفِ فِي الْقُرْآنِ وَلَا نَجِدُ صَلَاةَ السَّفَرِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ إِلَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَإِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَأَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ۔

۱۱۱۵- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ هٰذِهِ الْمَدِينَةِ لَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلَيْهَا۔

نماز کی دو دو رکعتیں ہیں، جمعہ اور عید کی بھی دو دو رکعتیں ہیں، یہ سفر میں کامل نماز ہے، ناقص نہیں ہے۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، یزید بن زیاد بن ابی الجعد، زبید، عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ، حضرت عمر نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق سفر میں نماز کی دو دو رکعتیں ہیں جمعہ اور دونوں عیدوں کی بھی دو دو رکعتیں ہیں، یہ سفر میں کامل نماز ہے، ناقص نہیں ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابن جریج، ابن ابی عمار، عبداللہ بن بابیہ، یعلیٰ بن امیہ، کہتے ہیں میں نے حضرت عمر سے عرض کیا لیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوٰۃ الآیہ والی آیت سے لوگ اب تو مامون ہو گئے انہوں نے فرمایا جو تعجب تمہیں ہوا وہی مجھے ہوا تھا۔ میں نے اس کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ نے فرمایا یہ ایک صدقہ ہے جو اللہ نے تم پر کیا ہے اس کے صدقہ کو قبول کرو۔

محمد بن رمح، لیث، زہری، عبداللہ بن ابی بکر بن عبدالرحمان، امیہ بن عبداللہ بن خالد نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ ہم قرآن میں صلوٰۃ الحضر اور صلوٰۃ الخوف کے احکام تو پاتے ہیں لیکن نماز قصر نہیں پاتے انہوں نے فرمایا خدا تعالیٰ نے ہمارے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا اور ہم کچھ نہ جانتے تھے ہم وہی کرتے ہیں جو حضور کو کرتے دیکھا ہے۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، بشر بن حرب، دراعی، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ سے نکلتے تو مدینہ واپس آنے تک دو رکعات سے زائد نہ پڑھتے۔

١١١٦۔ حدثنا محمد بن عبد الملك بن أبي الشوارب وجبارة بن المغلس قالا ثنا أبو عوانة عن بكير بن الأخنس عن مجاهد عن ابن عباس رض قال افترض الله الصلاة على لسان نبيكم صلى الله عليه وسلم في الحضر أربعا وفي السفر ركعتين۔

احمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، جبارۃ بن المغلس، ابوعوانہ، بکیر بن الاخنس، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی درخواست پر حضر میں چار اور سفر میں دو رکعتیں فرض فرمائی ہیں۔

باب ٩٧ الجمع بين الصلاتين في السفر

سفر میں دو نمازیں جمع کرنے کا بیان

١١١٧۔ حدثنا محرز بن سلمة العدني ثنا عبد العزيز بن أبي حازم عن إبراهيم بن إسماعيل عن عبد الكريم عن مجاهد وسعيد بن جبير وعطاء بن أبي رباح وطاوس أخبروه عن ابن عباس أنه أخبرهم أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يجمع بين المغرب والعشاء في السفر من غير أن يعجله شيء ولا يطلبه عدو ولا يخاف شيئا۔

محرز بن سلمۃ العدنی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابراہیم بن اسمٰعیل، عبدالکریم، مجاہد، سعید، عطاء، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں مغرب اور عشاء جمع فرماتے نہ تو آپ کو کسی چیز کی عجلت ہوتی نہ دشمن سامنے ہوتا اور نہ کسی بات کا ڈر ہوتا۔

١١١٨۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن سفيان عن أبي الزبير عن أبي الطفيل عن معاذ بن جبل أن النبي صلى الله عليه وسلم جمع بين الظهر والعصر والمغرب والعشاء في غزوة تبوك في السفر۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوالزبیر، ابوالطفیل، معاذ بن جبل نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ تبوک میں سفر کے دوران ظہر عصر اور مغرب وعشاء جمع فرمائی۔

باب ٩٨ التطوع في السفر

سفر میں نوافل پڑھنے کا بیان

١١١٩۔ حدثنا أبو بكر بن خلاد الباهلي ثنا أبو عامر عن عيسى بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب حدثني أبي قال كنا مع ابن عمر في سفر فصلى بنا ثم انصرفنا معه وانصرفت قال فالتفت فرأى أناسا يصلون فقال ما يصنع هؤلاء قلت يسبحون قال لو كنت مسبحا لأتممت صلاتي يا ابن أخي صحبت رسول الله صلى

ابوبکر بن خلاد الباہلی، ابوعامر، عیسیٰ بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب، حفص بن عاصم کہتے ہیں کہ ہم سفر میں ابن عمرؓ کے ساتھ تھے انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی ہم ان کے ساتھ واپس ہوئے۔ انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھتے دیکھ کر دریافت فرمایا یہ کیا کر رہے ہیں۔ لوگوں نے جواب دیا نفلیں پڑھ رہے ہیں انہوں نے فرمایا اگر میں نے نفلیں پڑھنی ہوتیں تو میں نماز پوری

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ حَتَّى قَبَضَهُ اللهُ ثُمَّ صَحِبْتُ أَبَا بَكْرٍ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَحِبْتُ عُمَرَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُمُ اللهُ وَاللهُ يَقُولُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ.

پڑھتا میں حضور کے ساتھ رہا آپ نے سفر میں وفات تک دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں پھر ابو بکرؓ کے ساتھ رہا انہوں نے بھی دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں پھر عمرؓ کے ساتھ رہا پھر عثمانؓ کے ساتھ رہا کسی نے بھی وفات تک دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "بیشک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے"۔

١١٢٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ طَاوُسًا عَنِ السُّبْحَةِ فِي السَّفَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ جَالِسٌ عِنْدَهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي طَاوُسٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْحَضَرِ وَصَلَاةَ السَّفَرِ فَكُنَّا نُصَلِّي فِي الْحَضَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا وَكُنَّا نُصَلِّي فِي السَّفَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا.

ابو بکر بن خلاد، وکیع، اسامہ بن زید، طاؤس، حسن بن مسلم بن یناق، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضر اور سفر کی نماز فرض فرمائی۔ ہم حضر میں بھی اس سے پہلے اور اس کے بعد نماز پڑھتے اور سفر میں بھی۔

بَابُ ٢٩٩ كَمْ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ الْمُسَافِرُ إِذَا أَقَامَ بِبَلْدَةٍ

جب مسافر کسی شہر میں ٹھہرے تو کتنی نماز پڑھے

١١٢١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ مَاذَا سَمِعْتَ فِي سُكْنَى مَكَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا لِلْمُهَاجِرِ بَعْدَ الصَّدَرِ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسمٰعیل، عبدالرحمٰن بن حمید الزہری فرماتے ہیں کہ سائب بن یزید سے میں نے دریافت کیا آپ نے مکہ میں سکونت کرنے والوں کے متعلق کیا سنا انہوں نے فرمایا کہ علاء بن الحضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہاجر کو چاہئے آنے کے بعد تین دن تک قصر کرنا چاہئے۔

١١٢٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَقُرِئَ عَلَيْهِ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ فِي أُنَاسٍ مَعِي قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ شَهْرِ ذِي الْحِجَّةِ.

محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں چار ذی الحجہ کی صبح کو جلوہ افروز ہوئے۔

١١٢٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللهِ

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم الاحول، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انیس روز

[illegible]

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَنَحْنُ إِذَا أَقَمْنَا تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا أَقَمْنَا أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ صَلَّيْنَا أَرْبَعًا۔

۱۱۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقِّيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً يَقْصُرُ الصَّلٰوةَ۔

۱۱۲۵۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَعَبْدُ الْأَعْلٰى قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعْنَا ثُمَّ قُلْتُ كَمْ أَقَامَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا۔

بَابُ ۳۰ مَا جَاءَ فِيمَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ۔

۱۱۲۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ۔

۱۱۲۷۔ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَالِسِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ۔

۱۱۲۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

تک دو دو رکعت پڑھتے رہے چنانچہ ہم جب انیس روز تک قیام کرتے ہیں تو دو دو رکعت پڑھتے ہیں اور جب اس سے زیادہ قیام کرتے ہیں تو چار رکعت پڑھتے ہیں۔

ابو یوسف الصیدلانی محمد بن احمد الرقی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال پندرہ دن قیام فرمایا اور قصر فرماتے رہے۔

نصر بن علی الجہضمی، یزید بن زریع، عبد الاعلیٰ، یحییٰ بن ابی اسحاق، انس نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں مدینہ سے مکہ چلے اور واپسی تک دو دو رکعت نماز پڑھتے رہے یحییٰ کہتے ہیں میں نے دریافت کیا آپ نے مکہ میں کتنے روز قیام کیا انس نے جواب دیا دس دن۔

نماز چھوڑنے والے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مسلمان اور کافر کے درمیان فرق نماز کا ترک کرنا ہے۔

اسمٰعیل بن ابراہیم البالسی، علی بن الحسن بن شقیق، حسین بن واقد، عبد اللہ بن بریدہ، بریدہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے اور لوگوں کے درمیان نماز کا عہد ہے، جس نے اس کو ترک کیا اس نے کفر کیا۔

عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم اوزاعی، عمرو بن سعد، یزید الرقاشی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَالشِّرْكِ إِلَّا تَرْكُ الصَّلٰوةِ فَإِذَا تَرَكَهَا فَقَدْ أَشْرَكَ۔

وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام اور شرک کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے جس نے نماز ترک کر دی اس نے شرک کیا۔

بَابُ ۱۳۱ فَرْضِ الْجُمُعَةِ۔

جمعہ کی فرضیت کا بیان

۱۱۲۹ – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى اللّٰهِ قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا وَبَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ أَنْ تُشْغَلُوا وَصِلُوا الَّذِي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَهُ وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ تُرْزَقُوا وَتُنْصَرُوا وَتُجْبَرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فِي مَقَامِي هٰذَا فِي يَوْمِي هٰذَا فِي شَهْرِي هٰذَا مِنْ عَامِي هٰذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ تَرَكَهَا فِي حَيَاتِي أَوْ بَعْدِي وَلَهُ إِمَامٌ عَادِلٌ أَوْ جَائِرٌ اسْتِخْفَافًا بِهَا أَوْ جُحُودًا لَهَا فَلَا جَمَعَ اللّٰهُ لَهُ شَمْلَهُ وَلَا بَارَكَ لَهُ فِي أَمْرِهِ أَلَا وَلَا صَلٰوةَ لَهُ وَلَا زَكٰوةَ لَهُ وَلَا حَجَّ لَهُ وَلَا صَوْمَ لَهُ وَلَا بِرَّ لَهُ حَتّٰى يَتُوبَ فَمَنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ أَلَا لَا تَؤُمَّنَّ امْرَأَةٌ رَجُلًا وَلَا يَؤُمَّ أَعْرَابِيٌّ مُهَاجِرًا وَلَا يَؤُمَّ فَاجِرٌ مُؤْمِنًا إِلَّا أَنْ يَقْهَرَهُ بِسُلْطَانٍ يَخَافُ سَيْفَهُ أَوْ سَوْطَهُ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ولید بن بکیر، عبد اللہ بن محمد العدوی، علی بن زید، ابن المسیب، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا اے لوگو اللہ کے دربار میں مرنے سے پہلے توبہ کر لو اور جانے سے قبل اعمال صالحہ میں جلدی کر لو کثرت ذکر سے اپنے اور اپنے رب کے درمیان تعلق پیدا کرو اس طرح ظاہر و باہر اور پوشیدہ طور پر صدقہ کرو تو تمہیں رزق بھی دیا جائے گا تمہاری مدد بھی کی جائے گی تمہارے نقصان کی تلافی کی جائے گی اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر جمعہ اس مقام اس دن اس مہینہ میں فرض کیا ہے اور اس سال سے تا قیامت فرض ہے جس نے اسے میری زندگی میں یا میرے بعد چھوڑا حالانکہ اس کے لیے امام موجود ہو چاہے وہ منصف ہو یا ظالم اسے حقیر جانتے ہوئے یا اس کا انکار کرتے ہوئے تو اللہ تعالیٰ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کرے اور اس کے کام میں برکت نہ کرے خبردار تو اس کی نماز ہے نہ زکوٰۃ نہ حج نہ روزہ اور نہ کوئی نیکی حتی کہ وہ توبہ کرے جو توبہ کرے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے خبردار کوئی عورت مرد کی امامت نہ کرے نہ کوئی اعرابی مہاجر کی اور نہ کوئی فاسق مومن کی ہاں کوڑے لگنے یا قتل ہونے کا خوف ہو تو معذوری ہے۔

۱۱۳۰ – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفِ بْنِ سَلَمَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ قَائِدَ أَبِي حِينَ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَكُنْتُ إِذَا خَرَجْتُ بِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَسَمِعَ الْأَذَانَ يَسْتَغْفِرُ لِأَبِي أُمَامَةَ أَسْعَدَ

یحییٰ بن خلف بن سلمہ، عبد الاعلیٰ، محمد بن اسحاق، محمد بن ابی امامہ بن سہل بن حنیف، ابو امامہ، عبد الرحمٰن بن کعب کہتے ہیں کہ میرے والد کی جب بینائی چلی گئی تو میں انہیں نماز کے لیے لے کر جایا کرتا تھا جب میں انہیں جمعہ کے لیے لے کر جاتا اور وہ اذان سنتے تو ابو امامہ اسعد بن زرارہ کے لیے دعائے مغفرت کرتے میں جب یہ سنتا تو میں کچھ دیر ٹھہرتا

أَبِي زُرَارَةَ وَدَعَا لَهُ فَمَكَثْتُ حِينًا أَسْمَعُ ذَلِكَ
مِنْهُ ثُمَّ قُلْتُ فِي نَفْسِي وَاللَّهِ إِنَّ ذَا لَعَجْزٌ إِنِّي
أَسْمَعُهُ كُلَّمَا سَمِعَ أَذَانَ الْجُمُعَةِ يَسْتَغْفِرُ لِأَبِي
أُمَامَةَ وَيُصَلِّي عَلَيْهِ وَلَا أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ لِمَ هُوَ
فَخَرَجْتُ بِهِ كَمَا كُنْتُ أَخْرُجُ بِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلَمَّا
سَمِعَ الْأَذَانَ اسْتَغْفَرَ كَمَا كَانَ يَفْعَلُ فَقُلْتُ لَهُ
يَا أَبَتَاهُ أَرَأَيْتَكَ صَلَاتَكَ عَلَى أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ
كُلَّمَا سَمِعْتَ النِّدَاءَ بِالْجُمُعَةِ لِمَ هُوَ قَالَ أَيْ
بُنَيَّ كَانَ أَوَّلَ مَنْ صَلَّى بِنَا صَلَاةَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ
مَقْدَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ
فِي نَقِيعِ الْخَضَمَاتِ فِي هَزْمٍ مِنْ حَرَّةِ بَنِي بَيَاضَةَ قُلْتُ
كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَرْبَعِينَ رَجُلًا۔

ایک روز میں نے دل میں خیال کیا کہ میں اتنے عرصے سے ہر جمعہ کو یہ بات سن رہا ہوں اور ابھی تک اس کی وجہ دریافت نہیں کی، ایک جمعہ کو میں انہیں لے کر نکلا تو حسب سابق قصہ پیش آیا تو میں نے دریافت کیا اے میرے والد جب بھی آپ جمعہ کی اذان سنتے ہیں تو اسعد بن زرارہ کے لیے دعا کرتے ہیں انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے انہوں نے ہمیں سب سے پہلے جمعہ کی نماز بنو بیاضہ کے مقام نقیع الخضمات میں پڑھائی اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم ابھی مکہ سے تشریف نہیں لائے تھے میں نے دریافت کیا اس وقت آپ لوگوں کی کیا تعداد تھی انہوں نے فرمایا چالیس۔

١١٣١ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا
أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ
وَعَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضَلَّ اللَّهُ عَنِ الْجُمُعَةِ
مَنْ كَانَ قَبْلَنَا كَانَ لِلْيَهُودِ يَوْمُ السَّبْتِ وَالْأَحَدُ
لِلنَّصَارَى فَهُمْ لَنَا تَبَعٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ نَحْنُ
الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ الْمَقْضِيُّ
لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ۔

علی بن المنذر، ابن فضیل، ابو مالک الاشجعی، ربعی بن حراش، ابو حازم، حذیفہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہم سے پہلی امتوں کو جمعہ سے گمراہ کر دیا تو یہود نے ہفتہ کا دن اور نصاریٰ نے اتوار کا دن متعین کیا، اس طرح وہ قیامت تک ہمارے تابع ہیں ہم دنیا میں آمد کے لحاظ سے آخری ہیں اور قیامت میں جملہ فیصلے اول ہوں گے۔

بَابُ ٣٢ فِي فَضْلِ الْجُمُعَةِ۔

جمعہ کی فضیلت کا بیان

١١٣٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ
أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ
ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ
عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْأَيَّامِ وَ
أَعْظَمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَهُوَ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ يَوْمِ
الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ فِيهِ خَمْسُ خِلَالٍ خَلَقَ اللَّهُ
فِيهِ آدَمَ وَأَهْبَطَ اللَّهُ فِيهِ آدَمَ إِلَى الْأَرْضِ وَفِيهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد عبداللہ بن محمد بن عقیل، عبدالرحمان بن یزید انصاری ابولبابہ بن عبدالمنذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ تمام ایام کا سردار اور اللہ کے نزدیک تمام ایام سے زیادہ شرف و منزلت کا حامل ہے اس کا درجہ اللہ کے نزدیک عید اور بقر عید سے بڑھ کر ہے اس میں خاص پانچ باتیں یہ ہیں اللہ نے آدم کو پیدا فرمایا اسی دن اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا اور اسی دن

تُوُفِّيَ اللّٰهُ آدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا الْعَبْدُ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٍ وَلَا رِيَاحٍ وَلَا جِبَالٍ وَلَا بَحْرٍ إِلَّا وَهُنَّ يُشْفِقْنَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ.

اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو وفات دی اسی دن میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ اس میں بندہ اللہ سے جو بھی مانگتا ہے اللہ اسے عطا فرماتا ہے بشرطیکہ حرام کا سوال نہ ہو اور اسی روز قیامت قائم ہوگی ہر مقرب فرشتہ زمین و آسمان ہوائیں پہاڑ اور دریا یہ سب چیزیں قیامت کے خوف سے جمعہ کے دن سراسیمہ ہوتی ہیں۔

۱۱۳۳ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ يَعْنِي بَلِيتَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر، ابوالاشعث الصنعانی، شداد بن اوس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے دنوں میں سب سے افضل جمعہ کا دن ہے اسی میں آدم کو پیکر تخلیق سے سرفراز کیا اسی میں پہلا اور دوسرا صور ہوگا اس دن مجھ پر درود زیادہ بھیجا کرو کیونکہ وہ اس دن میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جائے گا حالانکہ آپ تو مٹی ہو چکے ہوں گے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے اجسام مقدس کا کھانا حرام فرما دیا ہے۔

۱۱۳۴ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهُمَا مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ.

محرز بن سلمۃ العدنی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء، یعقوب، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ تم کبیرہ گناہ نہ کرو۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن غسل کرنے کا بیان

۱۱۳۵ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ أَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن المبارک، اوزاعی، حسان بن عطیہ، ابوالاشعث، اوس بن اوس الثقفی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن اچھی طرح غسل کیا اور مسجد میں جلدی آیا پیدل چل کر آیا سوار ہو کر نہیں امام کے قریب بیٹھا خطبہ سنا اور اس میں بیہودہ حرکت نہیں کی تو اس کے لیے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور رات کے نفلوں کا ثواب ہے۔

۱۱۳۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمر بن عبید، ابو اسحق، نافع ابن عمر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے

۱۱۳۷ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، صفوان بن سلیم عطاء بن یسار، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غسل جمعہ ہر بالغ پر واجب ہے۔

بَابُ ۳۰۴ مَا جَاءَ فِي الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ ۔

غسل جمعہ واجب نہ ہونے کا بیان

۱۱۳۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَدَنَا وَأَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرٰى وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصٰى فَقَدْ لَغَا ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اچھی طرح وضو کیا اور پھر جمعہ میں آکر امام کے قریب بیٹھا اور خاموش رہ کر خطبہ سنا تو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک بلکہ تین روز زیادہ کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور جس نے کنکریاں ہٹائیں اس نے بیہودہ کام کیا۔

۱۱۳۹ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ ثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ تُجْزِئُ عَنْهُ الْفَرِيْضَةُ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ ۔

نصر بن علی الجہضمی، یزید بن ہارون، اسماعیل بن مسلم المکی، یزید الرقاشی، ربّاعی، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اس نے بھی اچھا کیا اور اس کے ذمہ سے فرض اتر گیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل تر ہے۔

بَابُ ۳۰۵ مَا جَاءَ فِي التَّهْجِيْرِ إِلَى الْجُمُعَةِ

جمعہ کے لیے جلدی جانے کا بیان

۱۱۴۰ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُوْنَ

ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری ابن المسیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے تمام دروازوں پر فرشتے لوگوں کے درجے لکھنے کے لیے بیٹھتے ہیں جو پہلے آئے وہ پہلے اول

النَّاسَ عَلَى قَدْرِ مَنَازِلِهِمْ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَوُا الصُّحُفَ وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ فَالْمُهَجِّرُ إِلَى الصَّلَاةِ كَالْمُهْدِي بُدْنَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَمُهْدِي بَقَرَةٍ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَمُهْدِي كَبْشٍ حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ زَادَ سَهْلٌ فِي حَدِيثِهِ فَمَنْ جَاءَ بَعْدَ ذَلِكَ فَإِنَّمَا يَجِيءُ بِحَقٍّ إِلَى الصَّلَاةِ۔

۱۱۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ مَثَلَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ التَّبْكِيرِ كَنَاحِرِ الْبَدَنَةِ كَنَاحِرِ الْبَقَرَةِ كَنَاحِرِ الشَّاةِ حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ۔

۱۱۴۲۔ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَوَجَدَ ثَلَاثَةً وَقَدْ سَبَقُوهُ فَقَالَ رَابِعُ أَرْبَعَةٍ وَمَا رَابِعُ أَرْبَعَةٍ بِبَعِيدٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ يَجْلِسُونَ مِنَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى قَدْرِ رَوَاحِهِمْ إِلَى الْجُمُعَاتِ الْأَوَّلَ وَالثَّانِيَ وَالثَّالِثَ ثُمَّ قَالَ رَابِعُ أَرْبَعَةٍ وَمَا رَابِعُ أَرْبَعَةٍ بِبَعِيدٍ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الزِّينَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

۱۱۴۳۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ مَا عَلَى أَحَدِكُمْ لَوِ اشْتَرَى ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ سِوَى ثَوْبِ مِهْنَتِهِ۔

جب امام خطبہ کے لیے نکلتا ہے تو اپنے صحیفے لپیٹ دیتے ہیں اور خطبہ سننے میں مشغول ہو جاتے ہیں تو نماز کے لیے جلدی آنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے اونٹ کی قربانی دینے والا اس کے بعد گائے کی قربانی دینے والا پھر مینڈھے کی قربانی دینے والا پھر مرغی قربان کرنے والا پھر انڈا دینے والا اس کے بعد جو آتا ہے وہ نماز میں شریک ہو جاتا ہے۔

ابو کریب، وکیع، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ میں جلد آنے کی مثال بیان فرمائی ہے، جیسے اونٹ قربان کرنے والا، گائے قربان کرنے والا، بکری قربان کرنے والا حتی کہ آپ نے مرغی تک کا ذکر فرمایا۔

کثیر بن عبید حمصی، عبدالمجید بن عبدالعزیز، معمر، اعمش، ابراہیم، علقمہ کہتے ہیں میں عبداللہ کے ساتھ جمعہ کے لیے گیا ان سے قبل تین آدمی مسجد میں آ چکے تھے انہوں نے فرمایا چوتھا نمبر ہے اور یہ نمبر بہت بعید کا ہے میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا لوگ قیامت کے روز جمعہ میں آمد کے حساب سے اللہ تعالیٰ کے قریب بیٹھیں گے پہلے اول پھر دوسرا، پھر تیسرا پھر چوتھا اور چوتھا تو بہت دور ہے۔

جمعہ کے دن زینت اختیار کرنے کا بیان

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن الحارث یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، عبداللہ بن سلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن منبر پر ارشاد فرمایا اگر تم لوگ جمعہ کے لیے مزدوری کے علاوہ دو کپڑے اور خرید لو تو بہتر ہے۔

١١٤٤ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا شيخ لنا عن عبد الحميد بن جعفر عن محمد بن يحيى بن حبان عن يوسف بن عبد الله بن سلام عن ابيه قال خطبنا النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شیخ مجہول، عبد الحمید بن جعفر، محمد بن یحییٰ بن حبان، یوسف بن عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے روز خطبہ میں ہمیں حدیث مذکور کی نصیحت فرمائی۔

١١٤٥ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا عمرو بن ابي سلمة عن زهير عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم خطب الناس يوم الجمعة فرأى عليهم ثياب النمار فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما على احدكم ان وجد سعة ان يتخذ ثوبين لجمعته سوى ثوبي مهنته۔

محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، زہیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کا خطبہ دیا لوگوں کو روزمرہ کے کپڑے پہنے دیکھا آپ نے فرمایا تم میں سے جو صاحب حیثیت ہے کیا وہ جمعہ کے لیے دو کپڑے علیحدہ نہیں بنا سکتا۔

١١٤٦ - حدثنا سهل بن ابي سهل وحوثرة بن محمد قالا ثنا يحيى بن سعيد القطان عن ابن عجلان عن سعيد المقبري عن ابيه عن عبد الله بن وديعة عن ابي ذر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من اغتسل يوم الجمعة فاحسن غسله وتطهر فاحسن طهوره ولبس من احسن ثيابه ومس ما كتب الله له من طيب اهله ثم اتى الجمعة ولم يلغ ولم يفرق بين اثنين غفر له ما بينه وبين الجمعة الاخرى۔

سہل بن ابی سہل، حوثرۃ بن محمد، یحییٰ القطان ابن عجلان، سعید المقبری، ابوسعید، عبداللہ بن ودیعہ ابوذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن اچھی طرح غسل کیا اچھے کپڑے پہنے، اور اللہ نے اسے جو خوشبو عطا فرمائی ہے وہ لگائی پھر جمعہ میں آیا کوئی بیہودہ کام نہ کیا اور دو آدمیوں کے درمیان تفریق نہ کی تو اس کے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

١١٤٧ - حدثنا عمار بن خالد الواسطي ثنا علي بن غراب عن صالح بن ابي الاخضر عن الزهري عن عبيد بن السباق عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان هذا يوم عيد جعله الله للمسلمين فمن جاء الى الجمعة فليغتسل وان كان طيب فليمس منه وعليكم بالسواك۔

عمار بن خالد الواسطی، علی بن غراب، صالح بن ابی الاخضر، زہری، عبید بن السباق، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ اللہ نے مسلمانوں کے لیے عید کا روز بنایا ہے تو جو شخص جمعہ میں آئے وہ غسل کرے اور جس کے پاس خوشبو ہو وہ خوشبو لگائے اور مسواک کرے۔ اس روایت میں صالح بن ابی الاخضر ضعیف ہے۔

باب ٣٠: ما جاء في وقت الجمعة۔

جمعہ کے وقت کا بیان۔

١١٤٨ - حدثنا محمد بن الصباح ثنا عبد العزيز

محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم

أبي حازم حدثني أبي عن سهل بن سعد قال ما كنا نقيل ولا نتغدى إلا بعد الجمعة.

(ر باہلی) سہل بن سعد نے فرمایا کہ ہم قیلولہ اور کھانا جمعہ کے بعد کیا کرتے تھے۔

۱۱۴۹ - حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا يعلى بن الحارث قال سمعت إياس بن سلمة بن الأكوع عن أبيه قال كنا نصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم الجمعة ثم نرجع فلا نرى للحيطان فيئا نستظل به.

محمد بن بشار، عبدالرحمان، یعلی بن الحارث، ایاس بن سلمۃ بن الاکوع، سلمہ بن اکوع نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تو لوٹتے وقت دیوار کا اتنا سایہ بھی نہ ہوتا کہ ہم سایہ حاصل کر سکتے۔

۱۱۵۰ - حدثنا هشام بن عمار ثنا عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد مؤذن النبي صلى الله عليه وسلم حدثني أبي عن أبيه عن جده أنه كان يؤذن يوم الجمعة على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان الفيء مثل الشراك.

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد نے فرمایا کہ وہ جمعہ کے روز، حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس وقت اذان دیتے جب کہ سایہ تسمہ کے مثل ہوتا۔

۱۱۵۱ - حدثنا أحمد بن عبدة ثنا المعتمر بن سليمان ثنا حميد عن أنس قال كنا نجمع ثم نرجع فنقيل.

احمد بن عبدہ، معتمر بن سلیمان، حمید الرباعی، انس نے فرمایا کہ ہم جمعہ پڑھ کر قیلولہ کیا کرتے تھے۔

باب ۸۵ ما جاء في الخطبة يوم الجمعة

جمعہ کے خطبہ کا بیان

۱۱۵۲ - حدثنا محمود بن غيلان ثنا عبد الرزاق أنبأنا معمر عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر ح وحدثنا يحيى بن خلف أبو سلمة ثنا بشر بن المفضل عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يخطب خطبتين يجلس بينهما جلسة زاد بشر وهو قائم.

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، عبیداللہ بن عمر، ح، یحیی بن خلف ابوسلمہ، بشر بن المفضل، عبیداللہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے کھڑے ہو کر دیتے تھے اور دونوں کے مابین تھوڑی دیر بیٹھ جاتے۔

۱۱۵۳ - حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان بن عيينة عن مساور الوراق عن جعفر بن عمرو بن حريث عن أبيه قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يخطب على المنبر وعليه عمامة سوداء.

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، مساور الوراق، جعفر بن عمرو بن حریث، عمرو بن حریث نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو منبر پر خطبہ دیتے دیکھا اور آپ سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے۔

۱۱۵۴ - حدثنا محمد بن بشار ومحمد بن الوليد قالا ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن سماك عن جابر

محمد بن بشار، محمد بن الولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ.

علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے کچھ دیر بیٹھتے اور پھر کھڑے ہو جاتے۔

۱۱۵۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْرَأُ آيَاتٍ وَيَذْكُرُ اللَّهَ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا۔

علی بن محمد، وکیع، (ح) محمد بن بشار، عبدالرحمٰن، سفیان، سماک، جابر بن سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے پھر بیٹھتے۔ پھر کھڑے ہو کر کچھ آیات پڑھتے اللہ کا ذکر فرماتے آپ کا خطبہ اور نماز متوسط ہوتی۔

۱۱۵۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَطَبَ فِي الْحَرْبِ خَطَبَ عَلَى قَوْسٍ وَإِذَا خَطَبَ فِي الْجُمُعَةِ خَطَبَ عَلَى عَصًا۔

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد، سعد نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب میدان جنگ میں خطبہ دیتے تو کمان پر ٹیکتے اور جب جمعہ کے دن خطبہ دیتے تو عصا پر ٹیکتے۔

۱۱۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سُئِلَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا أَوْ قَاعِدًا قَالَ أَوَمَا تَقْرَأُ وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ غَرِيبٌ لَا يُحَدِّثُ بِهِ إِلَّا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحْدَهُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ سے دریافت کیا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے یا بیٹھ کر انہوں نے فرمایا کیا تو نے یہ آیت نہیں پڑھی وترکوک قائما ابن ماجہ فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اسے سوائے ابوبکر بن ابی شیبہ کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

۱۱۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ سَلَّمَ۔

محمد بن یحیی، عمرو بن خالد، ابن لہیعہ، محمد بن زید بن مہاجر، محمد بن المنکدر، جابر فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب منبر پر چڑھتے تو السلام علیکم کہا کرتے تھے۔

بَابُ ۳۹ مَا جَاءَ فِي الْاِسْتِمَاعِ لِلْخُطْبَةِ وَالْاِنْصَاتِ لَهَا

خطبہ سننے اور خاموش رہنے کا بیان

۱۱۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، ابن ابی ذئب، زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے

سورۃ الجمعہ آیت ۱۱

ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ۔

١١٦٠ - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَبَارَكَ وَهُوَ قَائِمٌ فَذَكَّرَنَا بِأَيَّامِ اللَّهِ وَأَبُو الدَّرْدَاءِ أَوْ أَبُو ذَرٍّ يَغْمِزُنِي فَقَالَ مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ إِنِّي لَمْ أَسْمَعْهَا إِلَّا الْآنَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اسْكُتْ فَلَمَّا انْصَرَفُوا قَالَ سَأَلْتُكَ مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ فَلَمْ تُخْبِرْنِي فَقَالَ أُبَيٌّ لَيْسَ لَكَ مِنْ صَلَاتِكَ الْيَوْمَ إِلَّا مَا لَغَوْتَ فَذَهَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي قَالَ أُبَيٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ أُبَيٌّ۔

بَابُ ۳۱ مَا جَاءَ فِيمَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

١١٦١ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرًا وَأَبَا الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ دَخَلَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَأَمَّا عَمْرٌو فَلَمْ يَذْكُرْ سُلَيْكًا۔

١١٦٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے خطبہ کی حالت میں یہ کہو کہ چپ رہ تب بھی تم نے بیہودہ کام کیا۔

محرز بن سلمۃ العدنی، عبدالعزیز بن محمد الدراوردی، شریک بن عبداللہ بن ابی نمیر، عطاء بن یسار، ابی بن کعب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے روز سورۂ تبارک کھڑے ہو کر پڑھی ہم نے اللہ کے دنوں کا ذکر کیا ابوالدرداء اور ابوذر میرے چوکے مار رہے تھے کہ یہ سورت کب نازل ہوئی میں نے اسی وقت سنی ہے اس کی جانب آپ نے چپ رہنے کا اشارہ کیا جب سب لوگ لوٹ گئے تو انہوں نے کہا یہ سورت کب نازل ہوئی تو نے مجھے بتایا کیوں نہیں ابی نے فرمایا آج تمہاری نماز نہیں ہوئی کیونکہ تم نے بیہودہ کام کیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور آپ کو بتایا کہ ابی یوں کہتے ہیں حضور نے ارشاد فرمایا ابی نے سچ کہا۔

خطبہ کے وقت مسجد آنے کا بیان

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، ابوالزبیر، جابر، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ سلیک الغطفانی اس وقت مسجد میں آئے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے آپ نے دریافت فرمایا کیا تم نے پڑھی ہیں؟ انہوں نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا اٹھو اور دو رکعت پڑھو۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابن عجلان، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ ایک شخص آیا۔ آپ نے اس سے فرمایا کیا تم نے نماز پڑھی اس نے

21 قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ۔

عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا دو رکعت پڑھ لو۔

۱۱۶۳۔ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَا جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجِيءَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَجَوَّزْ فِيهِمَا۔

داؤد بن رشید، حفص بن غیاث، اعمش، ابو صالح، ابو سفیان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ سلیک غطفانی آئے آپ نے ان سے فرمایا کیا تم نے آنے سے پہلے دو رکعت پڑھی ہیں انہوں نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا مختصر سی دو رکعت پڑھ لو۔

بَابُ ۳۱ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ تَخَطِّي النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ میں لوگوں کے سروں پر کودنے کی ممانعت کا بیان

۱۱۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَعَلَ يَتَخَطَّى النَّاسَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسْ فَقَدْ آذَيْتَ وَآنَيْتَ۔

ابو کریب، عبدالرحمٰن المحاربی، اسمٰعیل بن مسلم، حسن، جابر نے فرمایا کہ ایک شخص جمعہ کے روز مسجد میں داخل ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے۔ وہ لوگوں کے سروں پر سے پھلانگنے لگا آپ نے فرمایا تم نے تکلیف پہنچائی اور ایک بیہودہ کام کیا۔

۱۱۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اتُّخِذَ جِسْرًا إِلَى جَهَنَّمَ۔

ابو کریب، رشدین بن سعد، زبان بن فائد، سہل بن معاذ بن انس۔ معاذ بن انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں پہ پھلانگتا ہے وہ دوزخ کیلئے پل بنتا ہے۔

بَابُ ۳۲ مَا جَاءَ فِي الْكَلَامِ بَعْدَ نُزُولِ الْإِمَامِ عَنِ الْمِنْبَرِ

منبر پر سے اترنے کے بعد امام کے کلام کرنے کا بیان

۱۱۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَلَّمُ فِي الْحَاجَةِ إِذَا نَزَلَ عَنِ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

محمد بن بشار، ابوداؤد، جریر بن حازم، ثابت، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جمعہ کے دن منبر سے اترتے تو ضرورت کے مطابق گفتگو فرماتے۔

بَابُ ۳۳ مَا جَاءَ فِي الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کی نماز میں قرات کا بیان

21

١١٦٧- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَدَنِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الْأُولَى وَفِي الْآخِرَةِ إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَأَدْرَكْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّكَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلِيٌّ يَقْرَأُ بِهِمَا بِالْكُوفَةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِمَا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسمٰعیل المدنی، جعفر بن محمد، محمد، عبیداللہ بن ابی رافع کہتے ہیں مروان نے ابوہریرہ کو مدینہ کا گورنر بنا دیا تو وہ مکہ تشریف لے چلے اور ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی تو پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ منافقون تلاوت فرمائی عبیداللہ کہتے ہیں میں نے نماز کے بعد ابوہریرہ سے عرض کیا حضرت علی بھی کوفہ میں یہی دو سورتیں پڑھا کرتے تھے انہوں نے فرمایا میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ سورتیں پڑھتے سنا ہے۔

١١٦٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ أَنْبَأَنَا ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَتَبَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَخْبِرْنَا بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَعَ سُورَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ كَانَ يَقْرَأُ فِيهَا هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ.

محمد بن الصباح، سفیان، ضمرۃ بن سعید، عبیداللہ بن عبداللہ، ضحاک بن قیس نے نعمان بن بشیر کو لکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز سورت جمعہ کے ساتھ کون سی سورت تلاوت فرماتے تھے انہوں نے فرمایا ہل اتاک حدیث الغاشیہ۔

١١٦٩- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ أَبِي عِنَبَةَ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ.

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن سنان، ابوالزاہریہ، ابوعنبہ الخولانی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جمعہ میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ تلاوت فرماتے تھے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً

جمعہ کی ایک رکعت ملنے کا بیان

١١٧٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيَصِلْ إِلَيْهَا أُخْرَى.

محمد بن الصباح، عمر بن حبیب، ابن ابی ذئب، زہری، ابوسلمہ، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو جمعہ کی ایک رکعت پائے اس کے ساتھ دوسری رکعت ملا لے۔

١١٧١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ

تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهِ

۱۱۷۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا هَلْ عَسٰى اَحَدُكُمْ اَنْ يَتَّخِذَ الصُّبَّةَ مِنَ الْغَنَمِ عَلٰى رَاْسِ مِيْلٍ اَوْ مِيْلَيْنِ فَيَتَعَذَّرَ عَلَيْهِ الْكَلَاُ فَيَرْتَفِعَ ثُمَّ تَجِيْءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَجِيْءُ وَلَا يَشْهَدُهَا وَتَجِيْءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَشْهَدُهَا وَتَجِيْءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَشْهَدُهَا حَتّٰى يُطْبَعَ عَلٰى قَلْبِهِ۔

۱۱۷۷ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا نُوْحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ اَخِيْهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِيْنَارٍ فَاِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِيْنَارٍ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ الْجُمُعَةِ

۱۱۷۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعًا لَا يَفْصِلُ فِيْ شَيْءٍ مِنْهُنَّ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

۱۱۷۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ فَصَلّٰى سَجْدَتَيْنِ فِيْ بَيْتِهِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ۔

۱۱۸۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ

دی جاتی ہے۔

محمد بن بشار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، عجلان، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص میل دو میل میں بکریاں جمع کرے اور وہاں گھاس نہ رہے تو اس کی جستجو میں کوسوں دور نکل جائے گا پھر جمعہ آتا ہے اور وہ اس پہ حاضر نہیں ہوتا اسی طرح دوسرا جمعہ آتا ہے اور اس پر بھی موجود نہیں ہوتا پھر تیسرا جمعہ آتا ہے اور اس میں بھی موجود نہیں ہوتا حتی کہ اس کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے۔

نصر بن علی الجہضمی، نوح بن قیس، اخو نوح، قتادہ، حسن، سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ بلا عذر ترک کیا اسے ایک دینار صدقہ کرنا چاہیے اگر ایک دینار نہ ملے تو نصف دینار سہی۔

جمعہ سے قبل کی سنتوں کا بیان

محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، مبشر بن عبید، حجاج بن ارطاۃ، عطیۃ العوفی، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جمعہ سے قبل چار رکعت پڑھتے اور درمیان میں سلام نہ پھیرتے۔

جمعہ کے بعد کی سنتوں کا بیان

محمد بن رمح، لیث، نافع رضی اللہ عنہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب جمعہ سے واپس ہوتے تو اپنے گھر دو رکعت پڑھتے اور فرماتے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

محمد بن الصباح، سفیان، عمرو، زہری، سالم ابن عمر سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد دو رکعت پڑھتے

ابن عمار قالا ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادرك من الصلوة ركعة فقد ادرك۔

زہری، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز پالی۔

۱۱۲۲۔ حدثنا عمرو بن عثمان بن سعيد بن كثير بن دينار الحمصي ثنا بقية بن الوليد ثنا يونس بن يزيد الايلي عن الزهري عن سالم عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادرك ركعة من صلوة الجمعة او غيرها فقد ادرك الصلوة۔

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی، بقیہ، یونس بن یزید الایلی، زہری، سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ یا کسی نماز کی بھی ایک رکعت پالی اس نے پوری نماز پالی۔

باب ۳۱۵: ما جاء من اين تؤتى الجمعة

جمعہ کے لیے دور سے آنے کا بیان

۱۱۲۳۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا سعيد بن ابي مريم عن عبد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال ان اهل قباء كانوا يجمعون مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الجمعة۔

محمد بن ابی یحییٰ، سعید بن ابی مریم، عبداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ اہل قبا جمعہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔

باب في من ترك الجمعة من غير عذر

بغیر عذر کے جمعہ چھوڑنے کا بیان

۱۱۲۴۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا عبد الله بن ادريس ويزيد بن هارون ومحمد بن بشر قالوا ثنا محمد بن عمرو حدثني عبيدة بن سفيان الحضرمي عن ابي الجعد الضمري وكانت له صحبة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من ترك الجمعة ثلاث مرات تهاونا بها طبع على قلبه۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، یزید بن ہارون، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، عبیدہ بن سفیان الحضرمی، ابو الجعد الضمری جو صحابہ میں سے ہیں فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تین جمعے حقیر جان کر چھوڑ دیئے تو اس کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے۔

۱۱۲۵۔ حدثنا محمد بن المثنى ثنا ابو عامر ثنا زهير عن اسيد بن ابي اسيد ح وحدثنا احمد بن عيسى المصري ثنا عبد الله بن وهب عن ابن ابي ذئب عن اسيد عن عبد الله بن ابي قتادة عن جابر بن عبد الله قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من ترك الجمعة ثلاثا من غير

محمد بن المثنیٰ، ابو عامر، زہیر، اسید بن ابی اسید، ح، احمد بن عیسیٰ المصری، عبیداللہ بن وہب، ابن ابی ذئب، اسید، عبداللہ بن ابی قتادہ، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تین جمعے بلا سبب چھوڑ دیے تو اس کے دل پر مہر لگا

بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ۔

١١٨١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو السائب، سلم بن جنادہ، عبداللہ بن ادریس، سہیل، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جمعہ کے بعد نماز پڑھو تو چار رکعت پڑھو۔

بَابُ ۳۱ مَا جَاءَ فِي الْحِلَقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَالِاحْتِبَاءِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

مسجد میں حلقہ بنانے اور خطبہ کے وقت اکڑوں بیٹھنے کا بیان

١١٨٢- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُحَلَّقَ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ۔

ابوکریب، حاتم بن اسماعیل، ح، محمد بن رمح، ابن لہیعہ، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں جمعہ کے روز نماز سے قبل حلقہ بنانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

١١٨٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الِاحْتِبَاءِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَعْنِي وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ۔

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، عبداللہ بن واقد، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن خطبہ کے دوران اکڑوں بیٹھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ ۳۲ مَا جَاءَ فِي الْأَذَانِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کی اذان کا بیان

١١٨٤- حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ ثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ مَا كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ إِذَا خَرَجَ أَذَّنَ وَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ كَذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ وَكَثُرَ النَّاسُ زَادَ النِّدَاءَ الثَّالِثَ عَلَى دَارٍ فِي السُّوقِ يُقَالُ لَهَا الزَّوْرَاءُ فَإِذَا خَرَجَ أَذَّنَ

یوسف بن موسیٰ القطان، جریر، ح، عبداللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، محمد بن اسحاق، زہری، سائب بن یزید کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مؤذن تھا جب آپ خطبہ کے قصد سے نکلتے تو وہ اذان دیتا اور جب خطبہ ختم ہو جاتا تو تکبیر کہتا ابوبکر و عمر کے زمانہ میں بھی ایسا ہی رہا جب عثمان کے زمانہ میں لوگ زیادہ ہو گئے تو انہوں نے ایک اذان (پہلی) کا اضافہ کیا جو بازار میں واقع ایک مکان پر جس کا نام زوراء تھا دی جاتی تھی جب وہ خطبہ شروع کرتے تو دوسری اذان ہوتی اور جب

وَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ.

بَابُ ٣٢: مَا جَاءَ فِي اسْتِقْبَالِ الْإِمَامِ وَهُوَ يَخْطُبُ

۱۱۸۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلَهُ أَصْحَابُهُ بِوُجُوهِهِمْ.

بَابُ ٣٣: مَا جَاءَ فِي السَّاعَةِ الَّتِي تُرْجَى فِي الْجُمُعَةِ

۱۱۸۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَقَلَّلَهَا بِيَدِهِ.

۱۱۸۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ مِنَ النَّهَارِ لَا يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا الْعَبْدُ شَيْئًا إِلَّا أُعْطِيَ سُؤْلَهُ قِيلَ أَيُّ سَاعَةٍ قَالَ حِينَ تُقَامُ الصَّلَاةُ إِلَى الِانْصِرَافِ مِنْهَا.

۱۱۸۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قُلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ إِنَّا لَنَجِدُ فِي كِتَابِ اللَّهِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ

وہ منبر پر سے اترتے تو تکبیر ہوتی۔

بوقت خطبہ مقتدی کا امام کی جانب متوجہ رہنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، ابن المبارک، ابان بن تغلب، عدی بن ثابت، ثابت نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوتے تو لوگ اپنے چہرے آپ کی جانب کر لیتے

جمعہ میں ساعت قبولیت کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ میں ایک ساعت ایسی ہے کہ اگر اس میں مسلم بندہ نماز پڑھتے ہوئے اللہ سے کسی خیر کی طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسے عطا فرماتا ہے اور وہ بہت تھوڑا وقت ہوتا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف المزنی، عبد اللہ، عمرو بن عوف کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے کہ اس میں بندہ جو کچھ اللہ سے طلب کرتا ہے تو وہ اسے عطا کر دیا جاتا ہے کسی نے دریافت کیا یا رسول اللہ وہ کونسا وقت ہے آپ نے فرمایا نماز شروع ہونے سے ختم ہونے تک۔

عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، ابو النضر، ابو سلمہ، عبد اللہ بن سلام کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کتاب اللہ میں جمعہ کے روز ایسی ساعت پاتے ہیں اگر بندہ مسلم اس میں نماز پڑھتے ہوئے اللہ سے سوال کرے تو اللہ

فِيهَا شَيْئًا إِلَّا قُضِيَ لَهُ حَاجَتُهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَأَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَعْضُ سَاعَةٍ فَقُلْتُ صَدَقْتَ أَوْ بَعْضُ سَاعَةٍ قُلْتُ أَيُّ سَاعَةٍ هِيَ قَالَ هِيَ آخِرُ سَاعَاتِ النَّهَارِ قُلْتُ إِنَّهَا لَيْسَتْ سَاعَةَ صَلَاةٍ قَالَ بَلَى إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ إِذَا صَلَّى ثُمَّ جَلَسَ لَا يَحْبِسُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ فَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

بَابُ ۲۲۳ مَا جَاءَ فِي ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السُّنَّةِ

۱۱۸۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ثَابَرَ عَلَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السُّنَّةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

۱۱۹۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ.

۱۱۹۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ أَظُنُّهُ قَالَ قَبْلَ الْعَصْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

تعالیٰ اس کا سوال قبول فرماتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ ایک ساعت کا کچھ حصہ ہے میں نے عرض کیا آپ نے سچ فرمایا وہ کون سی گھڑی ہے آپ نے فرمایا دن کی آخری گھڑی میں نے عرض کیا وہ تو نماز کا وقت نہیں آپ نے فرمایا جب مومن بندہ نماز پڑھ کر دوسری نماز کے انتظار میں اسی جگہ بیٹھا رہے تو وہ نماز میں ہوتا ہے۔

بارہ رکعت روزانہ سنت ہونے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحق بن سلیمان الرازی، مغیرۃ بن زیاد، عطا، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بارہ رکعت سنتوں کی پابندی کی اس کے لیے جنت میں محل تیار کر دیا جاتا ہے چار ظہر سے پہلے دو ظہر کے بعد دو مغرب کے بعد دو عشاء کے بعد اور دو صبح سے پہلے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، اسماعیل بن ابی خالد، مسیب بن رافع، عنبسہ بن ابی سفیان، ام حبیبہ رضی اللہ تعالے عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دن میں بارہ رکعت پڑھیں اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنایا جاتا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن سلیمان بن الاصبہانی، سہیل، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دن میں بارہ رکعت پڑھیں اس کے لیے ایک گھر بنایا جاتا ہے، دو فجر سے قبل دو ظہر سے قبل، دو ظہر کے بعد اور میرا خیال ہے کہ دو عصر سے قبل دو رکعت مغرب کے بعد اور

أَنَّهُ قَالَ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ.

میرے خیال سے مطابق فرمایا کہ دو رکعت عشاء کے بعد۔

بَابُ ۲۲۴ مَا جَاءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

فجر سے قبل کی دو سنتوں کا بیان

۱۱۴۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ جب صبح روشن ہو جاتی تو دو رکعت نماز پڑھتے۔

۱۱۴۳- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ كَأَنَّ الْأَذَانَ بِأُذُنَيْهِ.

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذان ہوتے ہی صبح کی سنتیں ادا فرماتے۔

۱۱۴۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ.

محمد بن رمح، لیث، نافع، ابن عمر، حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ جب صبح کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو ہلکی ہلکی رکعتیں نماز سے پہلے پڑھتے

۱۱۴۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو فرماتے تو دو رکعت پڑھتے پھر نماز کے لیے تشریف لے جاتے۔

۱۱۴۶- حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَمْرٍو ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ.

خلیل بن عمرو ابو عمرو، شریک، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کے وقت دو رکعت پڑھتے۔

بَابُ ۲۲۵ مَا جَاءَ فِيمَا يُقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

صبح کی سنتوں میں تلاوت کا بیان

۱۱۴۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالرحمن بن ابراہیم الدمشقی، یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابوحازم، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی سنتوں میں قل

قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔

یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد تلاوت فرماتے۔

۱۱۴۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيَّانِ قَالَا ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔

احمد بن سنان، محمد بن عبادۃ الواسطی، ابو احمد، سفیان، ابو اسحاق، مجاہد، ابن عمر نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ماہ تک دیکھا کہ آپ صبح سے پہلے کی دو رکعتوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے رہے۔

۱۱۴۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَكَانَ يَقُولُ نِعْمَ السُّورَتَانِ هُمَا يُقْرَأُ بِهِمَا فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریری، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی سنتوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد تلاوت فرماتے اور ارشاد فرماتے یہ دونوں سورتیں کتنی اچھی ہیں۔

بَابُ ۱۱۴ مَا جَاءَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

تکبیر کے بعد فرضوں کے علاوہ دوسری نماز کی کراہت کا بیان

۱۱۵۰۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَا ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ۔

محمود بن غیلان، ازہر بن القاسم، بکر بن خلف ابوبشر، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحٰق، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تکبیر کے بعد فرضوں کے علاوہ کوئی نماز جائز نہیں۔

۱۱۵۱۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ۔

محمود بن غیلان، یزید بن ہارون، حماد بن زید، ایوب، عمرو، عطا بن یسار، حضرت ابوہریرہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حدیث مذکورہ کے مطابق روایت کی ہے۔

۱۱۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، عاصم رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن سرجس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں ایک شخص کو

يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ لَهُ بِأَيِّ صَلَاتَيْكَ اعْتَدَدْتَ

١٢٠٣ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَقَدْ أُقِيمَتْ صَلَاةُ الصُّبْحِ وَهُوَ يُصَلِّي فَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَحَطْنَا بِهِ نَقُولُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي يُوشِكُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُصَلِّيَ الْفَجْرَ أَرْبَعًا.

بَابُ ٣٢٧ مَا جَاءَ فِيمَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ مَتَى يَقْضِيهِمَا.

١٢٠٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَاةَ الصُّبْحِ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهَا فَصَلَّيْتُهُمَا قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

١٢٠٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَنْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَقَضَاهُمَا بَعْدَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ.

بَابُ ٣٢٨ فِي الْأَرْبَعِ الرَّكَعَاتِ قَبْلَ الظُّهْرِ

١٢٠٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَ أَبِي إِلَى عَائِشَةَ أَيُّ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

دو رکعت پڑھتے دیکھا تو نماز کے بعد فرمایا تمہاری کون سی نماز پر اعتماد کیا جائے۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد، حفص بن عاصم، عبداللہ بن مالک بن بحینہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے قریب سے گزرے جو تکبیر ہو جانے کے بعد نماز پڑھ رہا تھا آپ نے اس سے کچھ فرمایا جسے میں سمجھ نہ سکا جب آپ نماز سے فارغ ہو گئے تو ہم نے اس سے دریافت کیا کہ حضور نے تم سے کیا فرمایا تھا اس نے جواب دیا حضور نے فرمایا تھا تم میں سے بعض لوگ اب صبح کی چار رکعت پڑھنے لگے۔

صبح کی سنتوں کو قضا کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، سعد بن سعید، محمد بن ابراہیم، قیس بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو صبح کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے دیکھا تو فرمایا کیا صبح کی نماز دو مرتبہ پڑھی جاتی ہے اس نے عرض کیا میں نے پہلے کی دو رکعتیں نہیں پڑھی تھیں وہ پڑھی ہیں چنانچہ آپ خاموش ہو گئے۔

عبدالرحمن بن ابراہیم، یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی دو رکعت سونے کی وجہ سے سورج نکلنے کے بعد قضا پڑھیں۔

ظہر سے قبل کی چار رکعتوں کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، قابوس، ابو ظبیان کہتے ہیں مجھے میرے والد نے حضرت عائشہ کے پاس یہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا کہ حضور کو کونسی

أَحَبَّ إِلَيْهِ أَنْ يُوَاظِبَ عَلَيْهَا قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي
أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ يُطِيلُ فِيهِنَّ الْقِيَامَ وَيُحْسِنُ
فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ.

١٢٠٧- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُبَيْدَةَ
ابْنِ مُعَتِّبٍ الضَّبِّيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ
ابْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ قَرْثَعٍ عَنْ أَبِي
أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى قَبْلَ
الظُّهْرِ أَرْبَعًا إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ
بِتَسْلِيمٍ وَقَالَ إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ إِذَا
زَالَتِ الشَّمْسُ.

بَابُ ٢٩ مَنْ فَاتَتْهُ الْأَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ

١٢٠٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَزَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ
وَمُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالُوا ثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الْكُوفِيُّ
ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَاتَتْهُ
الْأَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ صَلَّاهَا بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ
الظُّهْرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا قَيْسٌ
عَنْ شُعْبَةَ.

بَابُ ٣٠ فِيمَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ بَعْدَ الظُّهْرِ

١٢٠٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَرْسَلَ مُعَاوِيَةُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ
فَانْطَلَقْتُ مَعَ الرَّسُولِ فَسَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ
إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ
يَتَوَضَّأُ فِي بَيْتِي لِلظُّهْرِ وَكَانَ قَدْ بَعَثَ سَاعِيًا وَ
كَثُرَ عِنْدَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَقَدْ أَهَمَّهُ شَأْنُهُمْ إِذْ
ضَرَبَ الْبَابَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ

نماز کی مداومت زیادہ پسند تھی انہوں نے فرمایا
ظہر سے قبل کی چار رکعتیں کہ آپ ان میں قیام بھی لمبا
فرماتے رکوع اور سجدہ بھی اچھی طرح کرتے۔

علی بن محمد، وکیع، عبیدہ بن معتب الضبی، ابراہیم
سہم بن منجاب، قزعہ، قرثع، ابو ایوب سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے قبل کی چار رکعتیں
زوال ہوتے ہی پڑھتے اور درمیان میں سلام نہ پھیرتے
اور فرماتے جب سورج کو زوال ہوتا ہے تو آسمان کے
دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

ظہر سے قبل کی چار رکعتیں رہ جانے کا بیان

محمد بن یحییٰ، زید بن اخزم، محمد بن معمر، موسیٰ
بن داؤد الکوفی، قیس بن الربیع، شعبہ، خالد الحذاء،
عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
جب ظہر سے قبل کی چار رکعت رہ جاتیں تو انہیں
ظہر کی دو رکعت پڑھنے کے بعد ادا فرماتے۔ ابو عبداللہ
فرماتے ہیں کہ اس کی صرف قیس نے شعبہ سے روایت کی
ہے۔

ظہر کے بعد کی دو رکعت رہ جانے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، یزید
بن ابی زیاد، عبداللہ بن الحارث کہتے ہیں امیر معاویہ
نے ام سلمہ کے پاس ایک شخص بھیجا میں بھی ساتھ تھا اس نے
ام سلمہ سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم میرے گھر ظہر کے لیے وضو فرما رہے تھے آپ
نے ایک شخص کو صدقات کی وصولیابی کے لیے روانہ
فرمایا تھا اس وقت آپ کی خدمت میں مہاجرین جمع تھے اور
آپ کو ان کی فکر تھی اس شخص نے آکر کواڑ کھٹکھٹایا حاجرین

يُقَسِّمُ مَا جَاءَ بِهِ قَالَتْ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى الْعَصْرِ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ شَغَلَنِي أَمْرُ السَّاعِي أَنْ أُصَلِّيَهُمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ

بَابُ ۱۳۱ مَا جَاءَ فِيمَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا

١٢١٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

بَابُ ۱۳۲ مَا جَاءَ فِيمَا يُسْتَحَبُّ مِنَ التَّطَوُّعِ بِالنَّهَارِ

١٢١١- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ وَأَبِي وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ تَطَوُّعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَهُ فَقُلْنَا أَخْبِرْنَا بِهِ نَأْخُذْ مِنْهُ مَا اسْتَطَعْنَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ بِمِقْدَارِهَا مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ هَاهُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارَهَا مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ هَاهُنَا قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا وَأَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَأَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ قَالَ عَلِيٌّ فَتِلْكَ

مسجد میں جمع ہو گئے تھے آپ باہر تشریف لے گئے اور ظہر کی نماز پڑھائی پھر بیٹھ کر مال تقسیم فرمانے لگے اسی طرح عصر تک ہوتا رہا پھر میرے گھر میں داخل ہو کر دو رکعت پڑھیں اور فرمایا مجھے کاموں نے ظہر کے بعد نماز پڑھنے سے روک لیا تھا اب میں عصر کے بعد پڑھ رہا ہوں

ظہر سے قبل اور بعد میں چار چار رکعت پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عبداللہ الشعیثی، عبداللہ، عنبسہ بن ابی سفیان ام حبیبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے ظہر سے پہلے اور ظہر کے بعد چار چار رکعت پڑھیں اللہ تعالیٰ اسے دوزخ پر حرام کر دیتا ہے

دن میں نفلوں کے مستحب ہونے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، جراح، اسرائیل، ابواسحاق عاصم بن ضمرۃ السلولی کہتے ہیں ہم نے حضرت علی سے دریافت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دن میں کتنے نفل پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا تم اس کی طاقت نہیں رکھتے ہم نے عرض کیا آپ بتا دیجیے جتنی طاقت ہوگی اتنی پڑھ لیں گے حضرت علی نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز پڑھتے تو جب سورج اتنا بلند ہو جاتا جتنا شام کو عصر کے بعد مغرب سے قبل ہوتا ہے تو دو رکعت پڑھتے پھر جب سورج خوب بلند ہو جاتا تو چار رکعت پڑھتے پھر زوال کے بعد ظہر سے قبل چار رکعت پڑھتے۔ دو ظہر کے بعد اور چار عصر سے پہلے دو سلاموں کے ساتھ کہ جن میں ملائکہ، انبیاء اور مومنین پر سلام بھیجتے، یہ سولہ رکعتیں ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دن میں پڑھتے لیکن ان پر آپ نے مداومت بہت کم فرمائی ہے

سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَقَلَّ مَنْ يُدَاوِمُ عَلَيْهَا قَالَ وَكِيعٌ زَادَ فِيهِ أَبِي فَقَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ يَا أَبَا إِسْحَاقَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِحَدِيثِكَ هَذَا مِلْءَ مَسْجِدِكَ هَذَا ذَهَبًا۔

وکیع کا بیان ہے کہ میرے والد ماجد اسمیں اتنا اضافہ کرتے کہ حبیب بن ابی ثابت کہتے ہیں میں نے ابو اسحاق سے کہا کاش اس حدیث کے معاوضہ میں میرے پاس یہ مسجد بھر کر سونا ہوتا تو میں آپ کو پیش کر دیتا۔

بَابُ ۲۳۳ مَا جَاءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھنے کا بیان

۱۲۱۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، وکیع، کہمس، عبد اللہ بن بریدہ، عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے یہ بات تین بار فرمائی اور تیسری بار فرمایا مگر جس کا جی چاہے۔

۱۲۱۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنْ كَانَ الْمُؤَذِّنُ لَيُؤَذِّنُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُرَى أَنَّهَا إِقَامَةٌ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يَقُومُ فَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علی بن زید بن جدعان، انس نے فرمایا کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مؤذن اذان دیتا تو لوگ اس کثرت سے نماز پڑھتے کہ اسے تکبیر خیال کیا جاتا اور پھر مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھتے۔

بَابُ ۲۳۴ مَا جَاءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

مغرب کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کا بیان

۱۲۱۴ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ۔

یعقوب بن ابراہیم الدورقی، ہشیم، خالد الحذاء، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھ کر میرے گھر لوٹ آتے اور دو رکعت پڑھتے

۱۲۱۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ فِي مَسْجِدِنَا ثُمَّ قَالَ ارْكَعُوا هَاتَيْنِ

عبد الوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس بنی عبد الاشہل میں تشریف لائے اور ہماری مسجد میں مغرب کی نماز پڑھائی پھر فرمایا یہ دو رکعتیں اپنے گھروں

الرَّكْعَتَيْنِ فِي بُيُوتِكُمْ۔

بَابُ ٣٣٥ مَا يُقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

١٢١٦- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ وَاقِدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ وَأَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ۔

بَابُ ٣٣٦ مَا جَاءَ فِي السِّتِّ الرَّكَعَاتِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

١٢١٧- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي خَثْعَمٍ الْيَمَامِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِسُوءٍ عُدِلْنَ لَهُ بِعِبَادَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً۔

بَابُ ٣٣٧ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ

١٢١٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَمَدَّكُمْ بِصَلٰوةٍ لَهِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ الْوِتْرُ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ فِيمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلَى أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ۔

١٢١٩- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمٍ

میں پڑھا کرو۔

مغرب کے بعد رکعتوں میں پڑھنے کا بیان

احمد بن الازہر، عبدالرحمان بن واقد۔ ح۔ محمد بن المؤمل بن الصباح، بدل بن المحبر، عبدالملک بن الولید، عاصم بن بہدلہ، زر، ابو وائل، عبداللہ نے فرمایا۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کے بعد کی دو رکعتوں میں قل یا ایہا الکافرون اور قل ھو اللہ احد تلاوت فرماتے۔

مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھنے کا بیان

علی بن محمد، ابو الحسین العکلی، عمر بن ابی خثعم الیمانی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھیں اور ان میں کوئی بری بات نہیں کی تو وہ بارہ سال کی عبادت کے برابر متصور ہوں گی۔

وتروں کا بیان

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، عبداللہ بن راشد الزوفی، عبداللہ بن ابی مرۃ الزوفی، خارجہ بن حذافہ العدوی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور فرمایا اللہ نے تم پر ایک نماز بڑھا دی ہے جو تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے اور وہ وتر ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں عشاء کے بعد سے صبح صادق تک رکھا ہے۔

علی بن محمد، محمد بن الصباح، ابوبکر بن عیاش، ابو اسحاق، عاصم بن ضمرۃ السلولی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

ابن حمزة السكري قال قال علي بن ابي طالب ان الوتر ليس بحتم ولا كصلاتكم المكتوبة ولكن رسول الله صلى الله عليه وسلم اوتر ثم قال يا اهل القرآن اوتروا فان الله وتر يحب الوتر.

تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وتر فرض نہیں اور نہ وہ فرضوں کی مانند ہیں لیکن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وتر پڑھے تو تم بھی اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو کیوں کہ اللہ واحد ہے وحدت کو پسند کرتا ہے۔

١٢٢٠- حدثنا عثمان بن ابي شيبة ثنا ابو حفص الابار عن الاعمش عن عمرو بن مرة عن ابي عبيدة عن عبد الله بن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله وتر يحب الوتر فاوتروا يا اهل القرآن فقال اعرابي ما يقول رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس لك ولا لاصحابك.

عثمان بن ابی شیبہ، ابو حفص الابار، اعمش، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ وتر ہے وتر کو پسند کرتا ہے تو تم بھی اہل قرآن وتر پڑھا کرو ایک اعرابی نے سن کر کہا یہ حضور کیا فرما رہے ہیں عبداللہ نے فرمایا یہ تمہارے لیے اور تمہارے ساتھیوں کے لیے نہیں ہے۔

باب ماجاء فيما يقرأ في الوتر.

وتر میں پڑھنے کا بیان

١٢٢١- حدثنا عثمان بن ابي شيبة ثنا ابو حفص الابار ثنا الاعمش عن طلحة وزبيد عن ذر عن سعيد بن عبد الرحمن بن ابزى عن ابيه عن ابي بن كعب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر بسبح اسم ربك الاعلى وقل يا ايها الكافرون وقل هو الله احد.

عثمان بن ابی شیبہ، ابو حفص الابار، اعمش، طلحہ زبید، ذر، سعید بن عبدالرحمان بن ابزیٰ، عبدالرحمن، ابی بن کعب نے فرمایا کہ رسول اللہ علیہ وسلم وتروں میں سبح اسم ربک الاعلیٰ، قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد تلاوت فرماتے تھے۔

١٢٢٢- حدثنا نصر بن علي الجهضمي ثنا ابو احمد ثنا يونس عن ابي اسحاق عن ابيه عن سعيد بن جبير عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يوتر بسبح اسم ربك الاعلى وقل يا ايها الكافرون وقل هو الله احد.

نصر بن علی الجہضمی، ابو احمد، یونس بن ابی اسحٰق، ابو اسحاق، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وتروں میں سبح اسم ربک الاعلیٰ، قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد تلاوت فرماتے تھے۔

١٢٢٣- حدثنا احمد بن منصور ابو بكر قال ثنا شبابة قال ثنا يونس بن ابي اسحق عن ابيه عن سعيد بن جبير عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه.

احمد بن منصور، ابو بکر شبابہ، یونس بن ابی اسحاق، اسحاق، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۱۲۲۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو يُوسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْنَا عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُوتِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ ۔

محمد بن الصباح، ابو یوسف الرقی، محمد بن احمد الصیدلانی، محمد بن سلمہ، خصیف، عبدالعزیز بن جریج کہتے ہیں ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں کیا پڑھتے تھے تو انہوں نے فرمایا پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلےٰ، دوسری میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری میں قل ہو اللہ احد پڑھتے تھے ۔

بَابُ ۳۳۹ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ بِرَكْعَةٍ ۔

ایک رکعت وتر پڑھنے کا بیان

۱۲۲۵ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ۔

احمد بن عبادہ، حماد بن زید، انس بن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہما ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز دو دو رکعت ادا فرماتے رہتے پھر ایک رکعت پڑھ کر سب کو وتر بنا لیتے ۔

۱۲۲۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ غَلَبَتْنِي عَيْنِي أَرَأَيْتَ إِنْ نِمْتُ قَالَ اجْعَلْ أَرَأَيْتَ عِنْدَ ذَلِكَ النَّجْمِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا السِّمَاكُ ثُمَّ أَعَادَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ قَبْلَ الصُّبْحِ ۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم ابومجلز، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت، اور وتر ایک رکعت ہے۔ ابومجلز کہتے ہیں میں نے ابن عمر سے دریافت کیا، اگر میں سو جاؤں تو کیا کروں انہوں نے کہا اگر اس ستارے کے پاس سے جاؤ۔ میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو سماک چمک رہا تھا پھر عبداللہ بن عمر نے حدیث بیان کرتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں اور وتر کی ایک رکعت ہے صبح ہونے سے پہلے ۔

۱۲۲۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ كَيْفَ أُوتِرُ قَالَ أَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ قَالَ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَقُولَ النَّاسُ الْبُتَيْرَاءُ فَقَالَ سُنَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ يُرِيدُ هَذِهِ سُنَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم اوزاعی، مطلب بن عبداللہ ابن عمر سے کسی نے دریافت کیا میں کیسے وتر پڑھوں، انہوں نے فرمایا ایک رکعت اس نے کہا مجھے یہ خوف ہے کہ لوگ دم بریدہ کہیں انہوں نے فرمایا یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے جس کا قصد کیا جاتا ہے ۔

۱۲۲۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب

22 عن ابن ابي ذئب عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم في كل ثنتين ويوتر بواحدة.

باب ماجاء في القنوت في الوتر

١٢٢٩ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا شريك عن ابي اسحق عن بريد بن ابي مريم عن ابي الحوراء عن الحسن بن علي قال علمني جدي رسول الله صلى الله عليه وسلم كلمات اقولهن في قنوت الوتر اللهم عافني فيمن عافيت وتولني فيمن توليت واهدني فيمن هديت وقني شر ما قضيت وبارك لي فيما اعطيت انك تقضي ولا يقضى عليك انه لا يذل من واليت سبحانك ربنا تباركت وتعاليت.

١٢٣٠ - حدثنا ابو عمر حفص بن عمر ثنا بهز ابن اسد ثنا حماد بن سلمة ثنا هشام بن عمرو الفزاري عن عبد الرحمن بن الحارث ابن هشام المخزومي عن علي بن ابي طالب ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول في آخر الوتر اللهم اني اعوذ برضاك من سخطك واعوذ بمعافاتك من عقوبتك واعوذ بك منك لا احصي ثناء عليك انت كما اثنيت على نفسك.

باب من كان لا يرفع يديه في القنوت

١٢٣١ - حدثنا نصر بن علي الجهضمي ثنا يزيد ابن زريع ثنا سعيد عن قتادة عن انس بن مالك ان نبي الله صلى الله عليه وسلم كان لا يرفع يديه في شيء من دعائه الا عند الاستسقاء فانه كان يرفع يديه حتى يرى بياض ابطيه.

باب من رفع يديه في الدعاء ومسح بهما وجهه

١٢٣٢ - حدثنا ابو كريب ومحمد بن الصباح قالا

زہری، عروہ، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو دو رکعت ادا فرماتے پھر ایک رکعت پڑھ کر سب کو وتر بنا لیتے۔

دعائے قنوت کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، ابواسحاق، یزید بن ابی مریم، ابوالحوراء، حسن بن علی نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ قنوت سکھائی ہے اللھم عافنی فیمن عافیت وتولنی فیمن تولیت واھدنی فیمن ھدیت وقنی شر ما قضیت وبارک لی فیما اعطیت انک تقضی ولا یقضی علیک انہ لا یذل من والیت سبحانک ربنا تبارکت وتعالیت۔

ابوعمر حفص بن عمر، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، ہشام بن عمرو الفزاری، عبدالرحمان بن الحارث بن ہشام المخزومی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وتروں کے آخر میں یہ پڑھتے اللھم انی اعوذ برضاک الخ

دعائے قنوت میں ہاتھ نہ اٹھانے کا بیان

نصر بن علی الجہضمی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی دعا میں ہاتھ نہ اٹھاتے سوائے استسقاء کے البتہ اس میں ہاتھ اٹھاتے حتیٰ کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگتی۔

دعا میں ہاتھ اٹھانے اور چہرے پر ہاتھ پھیرنے کا بیان

ابوکریب، محمد بن الصباح، عائذ بن حبیب

ثنا عائذ بن حبیب عن صالح بن حسان الانصاری عن محمد بن کعب القرظی عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دعوت اللہ فادع بباطن کفیک ولا تدع بظهورهما فاذا فرغت فامسح بهما وجهك

عائذ بن حسان الانصاری، محمد بن کعب القرظی ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تو اللہ سے دعا کرے تو اپنی ہتھیلیوں کے ساتھ کر اور پشت کے ساتھ نہ کر اور جب فارغ ہو تو اپنے منہ پہ مل لے۔

باب ۱۲۲ ما جاء فی القنوت قبل الرکوع وبعده

قنوت رکوع سے قبل یا رکوع کے بعد پڑھنے کا بیان

۱۲۳۳ - حدثنا علی بن میمون الرقی ثنا مخلد بن یزید عن سفیان عن زبید الیامی عن سعید بن عبد الرحمن بن ابزی عن ابی بن کعب ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یوتر فیقنت قبل الرکوع۔

علی بن میمون الرقی، مخلد بن یزید، سفیان، زبید الیامی، سعید بن عبد الرحمان بن ابزی، ابی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے تو رکوع سے قبل قنوت پڑھتے تھے

۱۲۳۴ - حدثنا نصر بن علی الجهضمی ثنا سهل بن یوسف ثنا حمید عن انس قال سئل عن القنوت فی صلوة الصبح فقال کنا نقنت قبل الرکوع وبعده۔

نصر بن علی الجہضمی، سہل بن یوسف، حمید، انس رضی اللہ عنہ سے صبح کی قنوت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا ہم رکوع سے قبل بھی پڑھتے اور بعد میں بھی۔

۱۲۳۵ - حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الوهاب ثنا ایوب عن محمد قال سألت انس بن مالک عن القنوت فقال قنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعد الرکوع۔

محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، محمد بن سیرین کہتے ہیں میں نے انس سے قنوت کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے رکوع کے بعد قنوت پڑھی ہے۔

باب ۱۲۳ ما جاء فی الوتر آخر اللیل

وتر آخیر رات میں پڑھنے کا بیان

۱۲۳۶ - حدثنا ابو بکر بن ابی شیبة ثنا ابو بکر بن عیاش عن ابی حصین عن یحیی عن مسروق قال سألت عائشة عن وتر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت من کل اللیل قد اوتر من اوله واوسطه وانتهى وتره حين مات فی السحر۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن عیاش، ابن حصین، یحیی، مسروق۔ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وتروں کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کبھی شروع میں پڑھتے کبھی درمیان میں اور کبھی آخر میں۔

۱۲۳۷ - حدثنا علی بن محمد ثنا وکیع ح وحدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر قال ثنا شعبة عن ابی اسحق عن عاصم بن ضمرة عن علی قال من کل اللیل قد اوتر رسول اللہ صلی اللہ علیہ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں۔ شروع رات میں بھی

مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ۔

۱۲۳۸- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَافَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ لْيَرْقُدْ وَمَنْ طَمِعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ۔

بَابُ مَنْ نَامَ عَنْ وِتْرٍ أَوْ نَسِيَهُ۔

۱۲۳۹- حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمَدِينِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُصَلِّ إِذَا أَصْبَحَ أَوْ ذَكَرَ۔

۱۲۴۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى فِي هَذَا الْحَدِيثِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ حَدِيثَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاهٍ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ بِثَلَاثٍ وَخَمْسٍ وَسَبْعٍ وَتِسْعٍ

۱۲۴۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

درمیان میں بھی اور آخر میں بھی۔

عبداللہ بن سعید، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابو سفیان، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے آخری رات نہ جاگنے کا خوف ہو وہ شروع رات میں وتر پڑھ لے پھر سوجائے اور جو آخر رات میں اٹھنا چاہے وہ آخری رات میں وتر پڑھے کیونکہ آخر رات میں قرآن پڑھنا زیادہ مقبول ہے اور یہ افضل ہے۔

آنکھ نہ کھلنے اور وتر بھول جانے کا بیان

ابو مصعب احمد بن ابی بکر المدینی، سوید بن سعید عبدالرحمان بن زید بن اسلم، زید، عطاء بن یسار، ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو وتروں کو پڑھے بغیر سو جائے یا بھول جائے تو صبح کے وقت پڑھ لے یا جب یاد آجائے۔

محمد بن یحیٰی، احمد بن الازہر، عبدالرزاق، معمر، یحیٰی بن ابی کثیر، ابو نضرہ، ابو سعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح سے پہلے پہلے وتر پڑھ لیا کرو محمد بن یحیٰی کہتے ہیں یہ حدیث اس بات پر دال ہے کہ عبدالرحمان کی روایت بے کار ہے۔

تین، پانچ، سات اور نو وتر پڑھنے کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، فریابی، اوزاعی، زہری، عطاء بن یزید اللیثی، ابو ایوب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وتر واجب ہیں جس کا جی چاہے پانچ وتر پڑھے جس کا جی چاہے تین اور جس کا جی چاہے ایک رکعت۔

۱۲۴۲ ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَفْتِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ مَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُصَلِّي ثَمَانِ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَذْكُرُ اللَّهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي التَّاسِعَةَ ثُمَّ يَقْعُدُ فَيَذْكُرُ اللَّهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُو رَبَّهُ وَيُصَلِّي عَلَى نَبِيِّهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ

۱۲۴۳ ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبْعٍ أَوْ بِخَمْسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيمٍ وَلَا كَلَامٍ

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ فِي السَّفَرِ

۱۲۴۴ ـ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَ شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِمَا وَكَانَ يَتَهَجَّدُ مِنَ اللَّيْلِ قُلْتُ وَكَانَ يُوتِرُ قَالَ نَعَمْ

۱۲۴۵ ـ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا شَرِيكٌ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتروں کے متعلق بتایئے انہوں نے فرمایا ہم حضور کے واسطے مسواک اور وضو کا پانی رکھ دیتے اللہ آپ کو جب اٹھانا چاہتا اٹھاتا آپ مسواک کرتے وضو فرماتے اور نو رکعت پڑھتے اور صرف آخری رکعت میں بیٹھتے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے حمد و ثنا کرتے اور خدا سے دعا کرتے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پر درود بھیجتے پھر سلام پھیرتے جسے ہم سنتے پھر بیٹھے بیٹھے دو رکعت پڑھتے۔ تو یہ گیارہ رکعتیں پڑھتے جب آپ کی عمر زیادہ ہو گئی اور گوشت بڑھ گیا تو سات وتر پڑھتے اور سلام پھیرنے کے بعد دو رکعت پڑھتے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، حمید بن عبدالرحمان، زہیر، منصور، حکم، مقسم، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سات وتر پڑھتے یا پانچ اور درمیان میں نہ سلام پھیرتے نہ گفتگو کرتے۔

سفر میں وتر پڑھنے کا بیان

احمد بن سنان، اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، شعبہ، جابر، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں دو رکعت سے زیادہ نہ پڑھتے اور رات کو تہجد پڑھتے سالم کہتے ہیں میں نے دریافت کیا اور وتر انہوں نے فرمایا ہاں وتر پڑھتے تھے۔

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، جابر، عامر،

عن جابر عن عامر عن ابن عباس وابن عمر قالا سن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة السفر ركعتين وهما تمام غير قصر والوتر في السفر سنة۔

ابن عباس اور ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے سفر کی دو رکعت نماز متعین فرمائی ہے اور وہ کامل نماز ہے ناقص نہیں اور سفر میں وتر سنت ہیں

باب ۱۲۴ ما جاء في الركعتين بعد الوتر جالسا

وتروں کے بعد دو رکعت بیٹھ کر پڑھنے کا بیان

۱۲۴۶ - حدثنا محمد بن بشار ثنا حماد بن مسعدة ثنا ميمون بن موسى المرئي عن الحسن عن أمه عن أم سلمة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي بعد الوتر ركعتين خفيفتين وهو جالس۔

محمد بن بشار، حماد بن مسعدہ، میمون بن موسیٰ المرئی، حسن، ام حسن، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وتروں کے بعد بیٹھ کر مختصر دو رکعت ہلکی پھلکی پڑھتے۔

۱۲۴۷ - حدثنا عبد الرحمن بن إبراهيم الدمشقي ثنا عمر بن عبد الواحد ثنا الأوزاعي عن يحيى بن أبي كثير عن أبي سلمة قال حدثتني عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر بواحدة ثم يركع ركعتين يقرأ فيهما وهو جالس فإذا أراد أن يركع قام فركع۔

عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی، عمر بن عبد الواحد، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر پڑھتے پھر دو رکعت میں بیٹھ کر قرآن پڑھتے اور جب رکوع کا قصد فرماتے تو کھڑے ہو جاتے پھر رکوع کرتے۔

باب ۱۲۵ ما جاء في الضجعة بعد الوتر وبعد ركعتي الفجر۔

وتر اور صبح کی سنتوں کے بعد سونے کا بیان

۱۲۴۸ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن مسعر وسفيان عن سعد بن إبراهيم عن أبي سلمة بن عبد الرحمن عن عائشة قالت ما كنت ألفى أو ألقى النبي صلى الله عليه وسلم من آخر الليل إلا وهو نائم عندي قال وكيع تعني بعد الوتر۔

علی بن محمد، وکیع، مسعر، سفیان، سعد بن ابراہیم، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کے آخری حصے میں ہمیشہ اپنے پاس لیٹے دیکھا ہے۔ وکیع کہتے ہیں یعنی وتروں کے بعد۔

۱۲۴۹ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا ابن عيينة عن عبد الرحمن بن إسحاق عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت كان النبي صلى الله

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبد الرحمن بن اسحاق، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ۔

۱۲۵۰- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ۔

بَابُ ۳۴۹ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

۱۲۵۱- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَتَخَلَّفْتُ فَأَوْتَرْتُ فَقَالَ مَا خَلَّفَكَ قُلْتُ أَوْتَرْتُ فَقَالَ أَمَا لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى بَعِيرِهِ۔

۱۲۵۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسْفَاطِيُّ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ۔

بَابُ ۳۵۰ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ أَوَّلَ اللَّيْلِ۔

۱۲۵۳- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ أَيَّ حِينٍ تُوتِرُ قَالَ أَوَّلَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ قَالَ فَأَنْتَ يَا عُمَرُ فَقَالَ آخِرَ اللَّيْلِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَأَخَذْتَ بِالْوُثْقَى وَأَمَّا

صبح کی دو سنتیں پڑھ کر داہنی کروٹ پر لیٹ جاتے۔

عمر بن ہشام۔ نضر بن شمیل، شعبہ، سہیل ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی دو سنتیں پڑھ کر لیٹ جاتے تھے۔

سواری پر وتر پڑھنے کا بیان

احمد بن سنان، ابن مہدی، مالک، ابو بکر بن عبدالرحمان بن عبداللہ بن عمر، سعید بن یسار کہتے ہیں میں ابن عمر کے ساتھ تھا ان سے پیچھے رہ گیا میں نیچے اترا اور وتر پڑھے انہوں نے دریافت کیا پیچھے کیا کر رہے تھے میں نے عرض کیا وتر پڑھ رہا تھا انہوں نے فرمایا کیا تمہارے لیے رسول اللہ کی سنت میں بھلائی موجود نہیں میں نے عرض کیا کیوں نہیں انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

محمد بن یزید الاسفاطی، ابو داؤد، عباد بن منصور، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

شروع رات میں وتر پڑھنے کا بیان

ابو داؤد سلیمان بن توبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زائدہ، عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکرؓ سے ارشاد فرمایا تم کس وقت وتر پڑھتے ہو انہوں نے جواب دیا ابتدائی شب میں آپ نے عمرؓ سے دریافت کیا تم کس وقت پڑھتے ہو انہوں نے جواب دیا رات کے آخری حصے میں آپ نے فرمایا

أنت يا عمر فأخذت بالقوة۔

١٢٥٤۔ حدثنا أبو داود سليمان بن توبة ثنا محمد بن عباد ثنا يحيى بن سليم عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لأبي بكر فذكر نحوه۔

باب ٣٥١ السهو في الصلوة

١٢٥٥۔ حدثنا عبد الله بن عامر بن زرارة ثنا علي بن مسهر عن الأعمش عن إبراهيم عن علقمة عن عبد الله قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فزاد أو نقص قال إبراهيم والوهم مني فقيل يا رسول الله أزيد في الصلوة شيء قال إنما أنا بشر أنسى كما تنسون فإذا نسي أحدكم فليسجد سجدتين وهو جالس ثم تحول النبي صلى الله عليه وسلم فسجد سجدتين۔

١٢٥٦۔ حدثنا عمرو بن رافع ثنا إسماعيل بن علية عن هشام حدثني يحيى حدثني عياض أنه سأل أبا سعيد الخدري فقال أحدنا يصلي فلا يدري كم صلى فقال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا صلى أحدكم فلم يدر كم صلى فليسجد سجدتين وهو جالس۔

باب ٣٥٢ من صلى الظهر خمسا وهو ساه

١٢٥٧۔ حدثنا محمد بن بشار وأبو بكر بن خلاد قالا ثنا يحيى بن سعيد عن شعبة حدثني الحكم عن إبراهيم عن علقمة عن عبد الله قال صلى النبي صلى الله عليه وسلم خمسا فقيل له أزيد في الصلوة قال وما ذاك فقيل له فثنى رجله فسجد سجدتين۔

تم نے اے ابوبکر احتیاط پر عمل کیا اور تم نے اے عمر طاقت پر عمل کیا۔

ابو داؤد سلیمان بن توبہ، محمد بن عباد، یحییٰ بن سلیم، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر سے فرمایا۔ پھر مذکورہ حدیث بیان کی۔

نماز میں بھول جانے کا بیان

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اس میں کمی یا زیادتی کر دی۔ ابراہیم کہتے ہیں یہ شبہ میری جانب سے ہے۔ آپ سے عرض کیا گیا کیا نماز میں کچھ زیادتی کر دی گئی ہے آپ نے فرمایا میں بھی انسان ہوں، جیسے تم بھول جاتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں، جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے، پھر حضور گھوم گئے اور دو سجدے فرمائے۔

عمرو بن رافع، ابن علیہ، ہشام، یحییٰ، عیاض کہتے ہیں میں نے ابو سعید سے دریافت کیا ہم لوگ نماز پڑھتے ہیں اور ہمیں یاد نہیں رہتا کہ کتنی رکعت پڑھی ہیں تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ تم میں سے جب کوئی نماز پڑھے اور اسے یاد نہ رہے کہ کتنی رکعت پڑھی تھیں تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرلے۔

بھول کر ظہر کی پانچ رکعت پڑھ لینے کا بیان

محمد بن بشار، ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعت پڑھیں آپ سے دریافت کیا گیا کیا نماز میں کچھ زیادتی ہو گئی آپ نے فرمایا کیا ایسا ہوا ہے لوگوں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فوراً پاؤں بچھا کر دو سجدے فرمائے۔

باب ٢٥٣ ما جاء فيمن قام من اثنتين ساهيا

دوسری رکعت میں بھول کر کھڑا ہو جانیکا بیان

١٢٥٨ - حدثنا عثمان وأبو بكر ابنا أبي شيبة وهشام بن عمار قالوا ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن الأعرج عن ابن بحينة أن النبي صلى الله عليه وسلم صلى صلوة أظن أنها الظهر فلما كان في الثانية قام قبل أن يجلس فلما كان قبل أن يسلم سجد سجدتين.

عثمان، ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، اعرج، ابن بحینہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اور میرا خیال ہے کہ وہ ظہر تھی، دوسری رکعت میں آپ بیٹھنے سے پہلے کھڑے ہو گئے اور سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے فرمائے۔

١٢٥٩ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا ابن نمير وابن فضيل ويزيد بن هارون ح وحدثنا عثمان بن أبي شيبة ثنا أبو خالد الأحمر ويزيد بن هارون وأبو معاوية كلهم عن يحيى بن سعيد عن عبد الرحمن الأعرج أن ابن بحينة أخبره أن النبي صلى الله عليه وسلم قام في ثنتين من الظهر نسي الجلوس حتى إذا فرغ من صلوته إلا أن يسلم سجد سجدتي السهو وسلم.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن فضیل، یزید بن ہارون، ح۔ عثمان بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، یزید بن ہارون، ابو معاویہ، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمان الاعرج، ابن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی دوسری رکعت میں بھول کر کھڑے ہو گئے سلام پھیرنے سے پہلے آپ نے دو سجدے کیے اور سلام پھیرا۔

١٢٦٠ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن جابر عن المغيرة بن شبيل عن قيس بن أبي حازم عن المغيرة بن شعبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قام أحدكم من الركعتين فلم يستتم قائما فليجلس فإذا استتم قائما فلا يجلس وليسجد سجدتي السهو.

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، جابر، مغیرہ بن شبیل، قیس بن ابی حازم، مغیرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہونے لگے تو اگر سیدھی طرح کھڑا نہیں ہوا تو بیٹھ جائے اور اگر سیدھی طرح کھڑا ہو گیا ہے تو نہ بیٹھے اور آخر میں دو سجدہ سہو کرے۔

باب ٢٥٤ ما جاء فيمن شك في صلوته فرجع إلى اليقين

شک ہونے کی صورت میں یقین پر عمل کرنے کا بیان

١٢٦١ - حدثنا أبو يوسف الرقي محمد بن أحمد الصيدلاني ثنا محمد بن سلمة عن محمد بن

ابو یوسف الرقی، محمد بن الصیدلانی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، مکحول، کریب، ابن عباس

اسحق عن مكحول عن كريب عن ابن عباس عن عبد الرحمن بن عوف قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا شك احدكم في الثنتين والواحدة فليجعلها واحدة واذا شك في الثنتين والثلاث فليجعلها ثنتين واذا شك في الثلاث والاربع فليجعلها ثلاثا ثم يتم ما بقي من صلاته حتى يكون الوهم في الزيادة ثم يسجد سجدتين وهو جالس قبل ان يسلم۔

عبدالرحمٰن بن عوف کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو دو یا ایک میں شک ہو جائے تو اسے ایک سمجھے جب دو یا تین میں شک ہو جائے تو دو سمجھے اور جب تین اور چار میں شک ہو تو تین سمجھے اور بقیہ نماز پوری کرے اور جب بھی زیادتی میں شک ہو یہی کرے اور سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے

۱۲۶۲ - حدثنا ابو كريب ثنا ابو خالد الاحمر عن ابن عجلان عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا شك احدكم في صلاته فليلغ الشك وليبن على اليقين فاذا استيقن التمام سجد سجدتين فان كانت صلاته تامة كانت الركعة نافلة وان كانت ناقصة كانت الركعة لتمام صلاته وكانت السجدتان رغم انف الشيطان۔

ابوکریب، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطا بن یسار، ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو شک کو چھوڑ دے اور یقین کو پیش نظر رکھے اور جب یقین پر نماز پوری کرے تو دو سجدے کرے اگر اس کی نماز پوری ہو چکی تھی تو یہ نفل ہو جائے گی اور اگر ناقص تھی تو یہ رکعت اسے پوری کر دے گی اور دو سجدے شیطان کی ناک خاک آلود کرنے کیلئے ہوں گے۔

باب ۵۵ ما جاء فيمن شك في صلاته فتحرى الصواب

بھول جانے کی صورت میں صحیح بات معلوم کرنے کا بیان

۱۲۶۳ - حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن منصور قال شعبة كتب الي وقراته عليه قال اخبرني ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة لا ندري ازاد او نقص فسأل فحدثناه فثنى رجله واستقبل القبلة وسجد سجدتين ثم سلم ثم اقبل علينا بوجهه فقال لو حدث في الصلاة شيء لانبأتكموه وانما انا بشر انسى كما تنسون فاذا نسيت فذكروني

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی میں نہیں جانتا کہ زیادتی کی تھی یا کمی۔ لوگوں سے سوال کیا، لوگوں نے آپ سے بیان کیا۔ آپ نے قبلہ کی جانب منہ کر کے دو سجدے فرمائے پھر ہماری جانب متوجہ ہو کر فرمایا جب نماز میں کوئی نئی بات پیدا ہو جائے تو بتا دیا کرو میں بھی ایک انسان ہوں ایسے ہی بھولتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو جب میں بھول جایا کروں تو مجھے یاد دلا دیا کرو

وَاَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَتَحَرَّ اَقْرَبَ ذٰلِكَ مِنَ الصَّوَابِ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ وَيُسَلِّمْ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ ـ

١٢٦٤ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ هٰذَا الْاَصْلُ وَلَا يَقْدِرُ اَحَدٌ يَرُدُّهُ ـ

بَابُ فِيْمَنْ سَلَّمَ مِنْ ثِنْتَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ سَاهِيًا

١٢٦٥ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوْا ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهَا فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ ذُوالْيَدَيْنِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقُصِرَتْ اَمْ نَسِيْتَ قَالَ مَا قُصِرَتْ وَمَا نَسِيْتُ قَالَ اِذًا فَصَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ اَكَمَا يَقُوْلُ ذُوالْيَدَيْنِ قَالُوْا نَعَمْ فَتَقَدَّمَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ـ

١٢٦٦ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ اِلٰى خَشَبَةٍ كَانَتْ فِي الْمَسْجِدِ يَسْتَنِدُ اِلَيْهَا فَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ يَقُوْلُوْنَ قُصِرَتِ الصَّلٰوةُ وَفِي الْقَوْمِ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَاهُ اَنْ يَتَكَلَّمَا وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ طَوِيْلُ الْيَدَيْنِ يُسَمّٰى ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ اَمْ نَسِيْتَ

دیا کرو، اور تم میں سے جو بھی نماز میں شک کرے تو وہ اس بات کو بنیاد بنائے جو زیادہ درست ہو اور اس پہ نماز پوری کر کے دو سجدے کرے۔

علی بن محمد، وکیع، مسعر، منصور، ابراہیم، علقمہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو تو درست کو بنیاد بنائے اور دو سجدے کرے۔ حضرت طنافسی فرماتے ہیں۔ یہ ایسا قاعدہ ہے جس کو کوئی شخص رد نہیں کر سکتا۔

بھول کر دو یا تین رکعت پر سلام پھیرنے کا بیان

علی بن محمد، ابوکریب، احمد بن سنان، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھول کر دو رکعت پہ سلام پھیر دیا ایک شخص نے جس کا نام ذوالیدین تھا عرض کیا یا رسول اللہ نماز کم ہو گئی یا آپ سے سہو ہو گیا۔ آپ نے فرمایا نہ کم ہوئی نہ سہو ذوالیدین نے عرض کیا آپ نے دو رکعت پڑھی ہیں آپ نے لوگوں سے دریافت کیا کیا ذوالیدین کا کہنا درست ہے جیسے ذوالیدین کہتے ہیں لوگوں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے دو رکعت پڑھ کر دو سجدہ سہو فرمائے

علی بن محمد، ابواسامہ، ابن عون، ابن سیرین، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شام کی دو رکعت نماز پڑھا کر سلام پھیر دیا پھر ایک لکڑی سے مسجد میں ٹیک لگا کر کھڑے ہو گئے لوگ جلدی جلدی نکلنے شروع ہوئے اور کہتے جاتے تھے نماز کم کر دی گئی لوگوں میں ابوبکر اور عمر بھی تھے وہ کچھ کہنے سے ڈرے ایک شخص جس کے ہاتھ لمبے تھے اور جسے ذوالیدین کہا جاتا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا نماز کم کر دی گئی یا آپ کو نسیان لاحق ہو گیا آپ نے فرمایا نہ نماز کم ہوئی اور نہ مجھے نسیان لاحق ہوا۔

فَقَالَ لَمْ تُقْصَرْ وَلَمْ أَنْسَ قَالَ فَإِنَّمَا صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ أَكَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

۱۲۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ فَقَامَ الْخِرْبَاقُ رَجُلٌ بَسِيطُ الْيَدَيْنِ فَنَادَى يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ إِزَارَهُ فَسَأَلَ فَأُخْبِرَ فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ الَّتِي كَانَ تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

بَابُ ۱۳۵۔ مَا جَاءَ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلَامِ

۱۲۶۸۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَدْخُلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ نَفْسِهِ حَتَّى لَا يَدْرِيَ زَادَ أَوْ نَقَصَ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ يُسَلِّمُ

۱۲۶۹۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ بَيْنَ ابْنِ آدَمَ وَبَيْنَ نَفْسِهِ فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ

ذوالیدین نے عرض کیا آپ نے دو رکعت نماز پڑھی ہے آپ نے فرمایا کیا ذوالیدین ٹھیک کہتے ہیں لوگوں نے کہا ذوالیدین ٹھیک کہتے ہیں ابوہریرہ کہتے ہیں آپ نے دو رکعت پڑھیں پھر سلام پھیر کر دو سجدہ سہو کیے پھر سلام پھیرا۔

محمد بن المثنیٰ، احمد بن ثابت الجحدری، عبدالوہاب، خالد الحذاء، ابوقلابہ، ابوالمہلب، عمران بن حصین نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی تین رکعت پر سلام پھیر پھر آپ حجرہ میں داخل ہو گئے۔ ایک شخص جس کا نام خرباق تھا اور جس کے ہاتھ لمبے تھے اس نے آواز دی یا رسول اللہ کیا نماز کم ہو گئی؟ آپ غصہ میں چادر کھینچتے ہوئے باہر نکلے لوگوں سے دریافت کیا جب واقعہ عرض کیا گیا تو وہ بھول ہوئی رکعت پڑھی پھر سلام پھیر کر دو سجدہ سہو کیے پھر سلام پھیرا۔

سلام سے قبل سجدہ سہو کرنے کا بیان

سفیان بن وکیع، یونس بن بکیر، ابن اسحاق، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان تمہاری نماز میں تمہارے پاس آتا ہے اور دل میں وسوسے ڈالتا ہے حتیٰ کہ آدمی یہ بھول جاتا ہے کہ نماز کم ہوئی یا زیادہ اگر ایسا ہو تو سلام پھیرنے سے قبل دو سجدے کرے پھر سلام پھیرے۔

سفیان بن وکیع، یونس بن بکیر، ابن اسحاق، سلمہ بن صفوان بن سلمہ، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان آدمی کے دل میں داخل ہوتا ہے حتیٰ کہ اسے یہ یاد نہیں رہتا کہ کتنی نماز پڑھی ہے، جب یہ شک پیدا ہو تو سلام سے پہلے دو سجدے کرے۔

بَابُ ۲۵۸: مَا جَاءَ فِيمَنْ سَجَدَهُمَا بَعْدَ السَّلَامِ

سلام کے بعد سجدۂ سہو کرنے کا بیان

۱۲۷۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ.

ابوبکر بن خلاد، ابن عیینہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود نے سلام کے بعد دو سجدۂ سہو کیے اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسے ہی کیا تھا۔

۱۲۷۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ سَالِمٍ الْعَنْسِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ.

ہشام بن عمار، عثمان بن ابی شیبہ، اسمٰعیل بن عیاش، عبید اللہ بن عبید، زہیر بن سالم العنسی، عبدالرحمان بن جبیر بن نفیر، ثوبان سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر سہو میں سلام کے بعد دو سجدے ہیں۔

بَابُ ۲۵۹: مَا جَاءَ فِي الْبِنَاءِ عَلَى الصَّلَاةِ

نماز میں بنا کرنے کا بیان

۱۲۷۲- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَكَبَّرَ ثُمَّ أَشَارَ إِلَيْهِمْ فَمَكَثُوا ثُمَّ انْطَلَقَ فَاغْتَسَلَ وَكَانَ رَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي خَرَجْتُ إِلَيْكُمْ جُنُبًا وَإِنِّي نَسِيتُ حَتَّى قُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ.

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبداللہ بن موسیٰ التیمی، اسامہ بن زید، عبداللہ بن یزید مولیٰ الاسود بن سفیان، محمد بن عبدالرحمان بن ثوبان، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے تشریف لائے اور تکبیر کہی پھر لوگوں کو ٹھہرنے کا اشارہ فرمایا اور چلے گئے غسل فرمایا آپ کے سر اقدس سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے لوگوں کو نماز پڑھائی نماز کے بعد فرمایا میں جنبی تھا اور نماز میں کھڑا ہو گیا تھا۔

۱۲۷۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْهَيْثَمُ ابْنُ خَارِجَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَهُ قَيْءٌ أَوْ رُعَافٌ أَوْ قَلَسٌ أَوْ مَذْيٌ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لِيَبْنِ عَلَى صَلَاتِهِ وَهُوَ فِي ذَلِكَ لَا يَتَكَلَّمُ.

محمد بن یحییٰ بن الہیثم بن الخارجہ، اسمٰعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے نماز میں قے، نکسیر یا مذی آجائے وہ لوٹ کر وضو کرے اور جہاں نماز کو چھوڑا تھا وہیں سے شروع کردے لیکن اس درمیان میں کلام نہ کرنے

بَابُ ٦٦٣ مَا جَاءَ فِيْمَنْ اَحْدَثَ فِي الصَّلٰوةِ كَيْفَ يَنْصَرِفُ۔

١٢٧٤۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ زَيْدٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَاَحْدَثَ فَلْيُمْسِكْ عَلٰى اَنْفِهٖ ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ۔

١٢٧٥۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ وَهْبٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ۔

نماز میں اگر بے وضو ہو جائے تو کس طرح علیحدہ ہو

عمر بن شیبہ بن عبیدہ بن زید، عمر بن علی المقدمی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی نماز میں بے وضو ہو جائے تو وہ ناک پکڑ کر علیحدہ ہو جائے۔

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمر بن قیس، ہشام، عروہ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے اس روایت میں عمر بن قیس ضعیف ہے۔

بَابُ ٦٦٤ مَا جَاءَ فِيْ صَلٰوةِ الْمَرِيْضِ۔

١٢٧٦۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ بِيَ النَّاصُوْرُ فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَعَلٰى جَنْبٍ۔

١٢٧٧۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا اِسْحٰقُ الْاَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ اَبِيْ حَرِيْزٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى جَالِسًا عَلٰى يَمِيْنِهٖ وَهُوَ وَجِعٌ۔

مریض کی نماز کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن طہمان، حسین المعلم، ابن بریدہ، عمران بن حصین نے فرمایا کہ مجھے ناسور ہو گیا میں نے حضور سے دریافت کیا آپ نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اگر قوت نہ ہو تو بیٹھ کر اور اگر اس کی بھی قوت نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر۔

عبدالحمید بن بیان الواسطی، اسحاق الازرق، سفیان، جابر، ابن حریز، وائل بن حجر نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو درد کی وجہ سے دائیں پہلو پر بیٹھے نماز پڑھتے دیکھا

بَابُ ٦٦٥ فِيْ صَلٰوةِ النَّافِلَةِ قَاعِدًا

١٢٧٨۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِيْ ذَهَبَ بِنَفْسِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَاتَ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلٰوتِهٖ وَهُوَ جَالِسٌ وَكَانَ اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَيْهِ الْعَمَلُ

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابو اسحاق، ابو سلمہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کی جان قبض کی ہے آپ نے وفات کے وقت اکثر نمازیں بیٹھ کر پڑھی تھیں اور آپ کو وہ عمل زیادہ محبوب تھا جس پر مداومت

الصَّالِحُ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا۔

ہو جاتا ہے وہ تھوڑا ہی ہو۔

١٢٧٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، ولید بن ابی ہشام، ابوبکر بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو کھڑے ہو جاتے اور چالیس آیات کی مقدار کھڑے ہو کر پڑھتے۔

١٢٨٠- حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ إِلَّا قَائِمًا حَتَّى دَخَلَ فِي السِّنِّ فَجَعَلَ يُصَلِّي جَالِسًا حَتَّى إِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهِ أَرْبَعُونَ آيَةً أَوْ ثَلَاثُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَهَا وَسَجَدَ۔

ابومروان العثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ہشام حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو رات کی نماز ہمیشہ کھڑے ہو کر پڑھتے دیکھا مگر جب آپ کو ضعف لاحق ہوا تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے اور جب چالیس یا تیس آیات باقی رہ جاتیں تو کھڑے ہو کر پڑھتے تھے

١٢٨١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، حمید، عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے حضور کی رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا انہوں نے فرمایا کبھی بہت دیر تک کھڑے ہو کر پڑھتے اور کبھی بہت دیر تک بیٹھ کر جب کھڑے ہو کر پڑھتے تو کھڑے کھڑے رکوع فرماتے اور جب بیٹھ کر پڑھتے تو بیٹھے بیٹھے رکوع فرماتے

بَابٌ ١٣٦ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

١٢٨٢- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا قُطْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يُصَلِّي جَالِسًا فَقَالَ صَلَاةُ الْجَالِسِ عَلَى النِّصْفِ

عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، قطبہ، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عبداللہ بن باباہ، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے اور وہ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے، آپ نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے والے

مِنْ صَلٰوةِ الْقَائِمِ

۱۲۸۳- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِيْ إِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَرَأَى أُنَاسًا يُصَلُّوْنَ قُعُوْدًا فَقَالَ صَلٰوةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلٰوةِ الْقَائِمِ

۱۲۸۴- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّيْ قَاعِدًا قَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ

بَابُ ۱۴۲ مَا جَاءَ فِيْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَرَضِهِ

۱۲۸۵- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ وَقَالَ أَبُوْ مُعَاوِيَةَ لَمَّا ثَقُلَ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ مُرُوْا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيْفٌ تَعْنِيْ رَقِيْقٌ وَمَتٰى مَا يَقُوْمُ مَقَامَكَ يَبْكِيْ فَلَا يَسْتَطِيْعُ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَقَالَ مُرُوْا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوْسُفَ قَالَتْ فَأَرْسَلْنَا إِلٰى أَبِيْ بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ

کے لیے نصف ثواب ہے۔

نصر بن علی الجہضمی، بشر بن عمر، عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد بن سعد، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا آپ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا نصف ثواب ہے۔

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، حسین المعلم، عبداللہ بن بریدہ، عمران بن حصین نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق دریافت کیا سرور دوعالم نے فرمایا جو بیٹھ کر نماز پڑھے اس کے لیے نصف ثواب ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ثواب ہے۔

مرض الموت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ح علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو بلال آپ کو نماز کی اطلاع دینے آئے آپ نے فرمایا ابوبکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ابوبکر رقیق القلب شخص ہیں اور جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو گریہ کناں ہوں گے وہ اس کی طاقت نہیں رکھتے آپ عمر کو حکم دیں تاکہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں آپ نے فرمایا ابوبکر سے کہو کہ تم تو یوسف کی ساتھی ہو ہم نے ابوبکر کو مطلع کیا تو انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ افاقہ محسوس ہوا تو آپ دو آدمیوں کے درمیان کھڑے

خِفَّةً فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا أَحَسَّ بِهِ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَى إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَكَانَكَ قَالَ فَجَاءَ حَتَّى أَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ۔

ہو کے نماز کو تشریف لے گئے اور آپ کے قدم مبارک زمین پر گھسٹ رہے تھے جب ابوبکر نے آپ کی تشریف آوری کو محسوس کیا تو انہوں نے پیچھے ہٹنا شروع کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ پہ قائم رہو اور آپ ابوبکر کے ایک جانب بیٹھ گئے ابوبکر نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کر رہے تھے اور لوگ ابوبکر کی اقتدار کر رہے تھے۔

۱۲۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي مَرَضِهِ فَكَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِفَّةً فَخَرَجَ وَإِذَا أَبُو بَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ اسْتَأْخَرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ كَمَا أَنْتَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِذَاءَ أَبِي بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عروہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مرض وفات میں ابوبکر کو نماز پڑھانے کا حکم دیا، پھر آپ کے مرض میں کمی ہوئی تو آپ باہر تشریف لائے ابوبکر نماز پڑھا رہے تھے وہ آپ کو دیکھ کر پیچھے ہٹنے لگے، آپ نے انہیں اشارہ سے منع فرمایا اور آپ ابوبکر کے ایک جانب بیٹھ گئے۔ ابوبکر نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کر رہے تھے اور باقی تمام لوگ حضرت ابوبکر کی۔

۱۲۸۷۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ مِنْ كِتَابِهِ فِي بَيْتِهِ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ أَنَا عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أُغْمِيَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ أَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَقَالُوا نَعَمْ قَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ أَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ

نصر بن علی الجہضمی، عبد اللہ بن داؤد، سلمہ بن نبیط، نعیم بن ابی ہند، نبیط بن شریط، سالم بن عبید کہتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر غشی طاری ہو گئی، جب افاقہ ہوا تو لوگوں نے عرض کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے آپ نے فرمایا بلال کو اذان کا حکم دو اور ابوبکر رضی اللہ تعالے عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا، پھر آپ پر غشی طاری ہو گئی جب افاقہ ہوا تو لوگوں نے عرض کیا نماز تیار ہے آپ نے فرمایا بلال سے کہو اذان دیں ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دو لوگوں کو نماز پڑھائیں پھر آپ پر غشی طاری ہو گئی، جب افاقہ ہوا فرمایا بلال سے کہو اذان دیں اور ابوبکر نماز پڑھائیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میرے

مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ 23
فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَبِي رَجُلٌ أَسِيفٌ فَإِذَا قَامَ
ذَلِكَ الْمَقَامَ يَبْكِي لَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتَ غَيْرَهُ
ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ
وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ
يُوسُفَ أَوْ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ قَالَ فَأُمِرَ بِلَالٌ
فَأَذَّنَ وَأُمِرَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ خِفَّةً فَقَالَ انْظُرُوا
لِي مَنْ أَتَّكِئُ عَلَيْهِ فَجَاءَتْ بَرِيرَةُ وَرَجُلٌ آخَرُ
فَاتَّكَأَ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَنْكُصَ
فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنِ اثْبُتْ مَكَانَكَ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِ
أَبِي بَكْرٍ حَتَّى قَضَى أَبُو بَكْرٍ صَلَاتَهُ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ
هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ غَيْرُ نَصْرِ
ابْنِ عَلِيٍّ۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت رقیق القلب ہیں آپ کے مقام پر کھڑے ہوں گے تو ان پر رقت طاری ہوگی برداشت نہ کر سکیں گے کسی اور کو حکم فرمائیے تو اچھا ہوتا اسکے بعد پھر آپ پر غشی طاری ہوگئی جب ہوش آیا تو آپ نے فرمایا بلال کو اذان کا حکم دو اور ابو بکر کو نماز پڑھانے کا اور تم تو یوسف کی ساتھی ہو بلال کو اذان کا حکم دیا گیا۔ انہوں نے اذان دی ابو بکر نے نماز پڑھائی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت میں کمی ہوئی۔ آپ نے فرمایا کسی کو بلاؤ جو مجھے سہارا دے۔ ایک جانب سے بریرہ نے اور دوسری جانب سے ایک شخص نے سہارا دیا۔ اور آپ ابو بکر کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ اور ابو بکر نے نماز پوری فرمائی۔ پھر اسی مرض میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی۔ ابو عبد اللہ فرماتے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ نصر بن علی کے سوا کسی راوی نے اس کو بیان نہیں کیا۔

١٢٨٨۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَرْقَمِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ كَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ ادْعُوا لِي عَلِيًّا قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُو لَكَ أَبَا بَكْرٍ قَالَ ادْعُوهُ قَالَتْ حَفْصَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُو لَكَ عُمَرَ قَالَ ادْعُوهُ قَالَتْ أُمُّ الْفَضْلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُو لَكَ الْعَبَّاسَ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ فَسَكَتَ فَقَالَ عُمَرُ قُومُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابو اسحاق، ارقم بن شرحبیل، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو آپ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں تھے آپ نے فرمایا حضرت علی کو بلاؤ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلائیں آپ نے فرمایا بلاؤ حفصہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلائیں آپ نے فرمایا بلاؤ۔ ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا ہم عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلائیں آپ نے

23

يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ حَصِرٌ وَمَتَى لَا يَرَاكَ يَبْكِي وَالنَّاسُ يَبْكُونَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَخَرَجَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ سَبَّحُوا بِأَبِي بَكْرٍ فَذَهَبَ لِيَسْتَأْخِرَ فَأَوْمَى إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ مَكَانَكَ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ عَنْ يَمِينِهِ وَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقِرَاءَةِ مِنْ حَيْثُ كَانَ بَلَغَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ وَكِيعٌ وَكَذَا السُّنَّةُ قَالَ فَمَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ ذَلِكَ۔

بَابُ ٣٦٥ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِهِ

۱۲۸۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ حَمْزَةَ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ صَلَّى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَكْعَةً فَلَمَّا أَحَسَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَى إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتِمَّ الصَّلَاةَ قَالَ وَقَدْ أَحْسَنْتَ كَذَلِكَ فَافْعَلْ۔

بَابُ ٣٦٦ مَا جَاءَ فِي إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ

فرمایا بلاؤ، جب سب جمع ہو گئے تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نگاہ اٹھا کر دیکھا اور خاموش رہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس وقت تمام لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے چلے جائیں اتنے میں بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز کی اطلاع دینے آئے آپ نے فرمایا، ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں حضرت عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ابوبکر رقیق القلب ہیں اسوجہ سے آپ حضرت عمر کو فرمائیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ الغرض ابوبکر نماز پڑھانے کے لئے تشریف لائے، لوگوں نے حضور کو دیکھ تسبیح پڑھنے کے ذریعہ حضور کی تشریف آوری کی اطلاع دی، حضرت ابوبکر نے چاہا کہ پیچھے ہٹ جائیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی جگہ پر ٹھہرنے کا اشارہ فرمایا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر کی داہنی جانب بیٹھ گئے۔ حضرت ابوبکر نے حضور کی اقتداء کی۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرات وہیں سے شروع کی جہاں تک ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ پہنچے تھے۔

وکیع کہتے ہیں سنت طریقہ یہی ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی مرض میں وفات پائی۔

رسول اللہ کا امتی کے پیچھے نماز پڑھنے کا بیان

محمد بن المثنی، ابن ابی عدی، حمید، بکر بن عبداللہ، حمزہ بن المغیرہ، مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پیچھے رہ گئے جب ہم قوم کے پاس پہنچے تو عبدالرحمان بن عوف انہیں ایک رکعت پڑھا چکے تھے جب انہوں نے حضور کی تشریف آوری کو محسوس کیا تو پیچھے ہٹنے لگے حضور نے انہیں نماز پوری کرنے کا اشارہ فرمایا اور فرمایا تم نے بہت اچھا کیا۔

امام کی اقتداء کرنے کا بیان

۱۲۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، ہشام، عروہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو صحابہ آپ کی عیادت کے لیے آئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر نماز پڑھی لوگوں نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی آپ نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ فرمایا اور فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ رکوع کرے تو رکوع کرو، جب امام اٹھے تو اٹھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو بیٹھ کر پڑھو۔

۱۲۹۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُرِعَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَدَخَلْنَا نَعُودُهُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى قَاعِدًا وَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ قُعُودًا فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ۔

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، ررباعی انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر گئے اور آپ کا دایاں حصہ چھل گیا ہم آپ کی عیادت کے لیے حاضر ہوئے نماز کا وقت ہو گیا تھا آپ نے بیٹھ کر نماز پڑھائی ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی آپ نے نماز پوری کرنے کے بعد فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو جب وہ اٹھے تو تم اٹھو جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا ولک الحمد کہو جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۱۲۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا۔

ابن ابی شیبہ، ہشیم بن بشیر، عمر بن ابی سلمہ، ابوسلمہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو جب وہ رکوع کرے تم رکوع کرو جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا لک الحمد کہو اگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو تم کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۱۲۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ

محمد بن رمح، لیث، ابوالزبیر، ررباعی جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے ہم نے آپ کی

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَصَلَّیْنَا وَرَاءَہٗ وَھُوَ قَاعِدٌ وَّاَبُوْبَکْرٍ یُکَبِّرُ یُسْمِعُ النَّاسَ تَکْبِیْرَہٗ فَالْتَفَتَ اِلَیْنَا فَرَاٰنَا قِیَامًا فَاَشَارَ اِلَیْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّیْنَا بِصَلٰوتِہٖ قُعُوْدًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ اِنْ کِدْتُّمْ اَنْ تَفْعَلُوْا فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّوْمِ یَقُوْمُوْنَ عَلٰی مُلُوْکِھِمْ وَھُمْ قُعُوْدٌ فَلَا تَفْعَلُوْا اِئْتَمُّوْا بِاَئِمَّتِکُمْ اِنْ صَلّٰی قَائِمًا فَصَلُّوْا قِیَامًا وَاِنْ صَلّٰی قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا۔

بَابُ ۱۳۶ مَا جَاءَ فِی الْقُنُوْتِ فِیْ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ۔

۱۲۹۴ – حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اِدْرِیْسَ وَحَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ وَیَزِیْدُ بْنُ ھَارُوْنَ عَنْ اَبِیْ مَالِکٍ الْاَشْجَعِیِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ قَالَ قُلْتُ لِاَبِیْ یَا اَبَتِ اِنَّکَ قَدْ صَلَّیْتَ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِیٍّ ھٰھُنَا بِالْکُوْفَۃِ نَحْوًا مِّنْ خَمْسِ سِنِیْنَ فَکَانُوْا یَقْنُتُوْنَ فِی الْفَجْرِ فَقَالَ اَیْ بُنَیَّ مُحْدَثٌ۔

۱۲۹۵ – حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ نَصْرٍ الْجَھْضَمِیُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَعْلٰی زُنْبُوْرٌ ثَنَا عَنْبَسَۃُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقُنُوْتِ فِی الْفَجْرِ۔

۱۲۹۶ – حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَھْضَمِیُّ ثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ ثَنَا ھِشَامٌ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقْنُتُ فِیْ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ یَدْعُوْ عَلٰی حَیٍّ مِّنْ اَحْیَاءِ الْعَرَبِ شَھْرًا ثُمَّ تَرَکَ۔

۱۲۹۷ – حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ

ابتداء میں نماز پڑھی آپ بیٹھ کر نماز پڑھا رہے تھے اور ابوبکرؓ لوگوں کو سنانے کے لیے تکبیر کہہ رہے تھے آپ نے ہماری طرف بیٹھنے کا اشارہ کیا ہم نے بیٹھ کر نماز پڑھی سلام کے بعد آپ نے فرمایا تم فارس و روم والوں کا عمل کیوں کرتے ہو کہ بادشاہوں کے سامنے کھڑے رہتے ہیں اور بادشاہ بیٹھے رہتے ہیں آئندہ ایسا نہ کرو اپنے اماموں کی اقتداء کرو اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھائیں تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر پڑھائیں تو بیٹھ کر پڑھو۔

فجر کی نماز میں قنوت کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، حفص بن غیاث، یزید بن ہارون، ابو مالک الاشجعی، سعد بن طارق کہتے ہیں میں نے اپنے والد سے عرض کیا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ اور علیؓ کے پیچھے کوفہ میں پانچ سال تک نماز پڑھی ہے کیا وہ فجر میں قنوت پڑھتے تھے طارق نے فرمایا اے میرے فرزند یہ تو بدعت ہے۔

حازم بن الجہضمی، محمد بن یعلی زنبور، عنبسہ بن عبد الرحمان، عبد اللہ بن نافع، نافع، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر میں قنوت کی ممانعت فرمائی ہے۔

نصر بن علی الجہضمی، یزید بن زریع، ہشام، قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں ایک ماہ تک قنوت پڑھی جس میں عرب کے کچھ قبائل کے لیے بددعا فرماتے پھر آپ نے اسے ترک کر دیا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ۔

وسلم نے جب صبح کی نماز سے سر اٹھایا تو دعا کی اللھم انج الولید بن الولید سلمۃ بن ہشام وعیاش بن ابی ربیعہ والمستضعفین بمکۃ اللھم اشدد وطاءتک علی مضر واجعلھا علیھم سنین کسنی یوسف۔

بَابُ ٣٦٨ مَا جَاءَ فِي قَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں سانپ اور بچھو مارنے کا بیان

١٢٩٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ضمضم بن جوس، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز میں سانپ اور بچھو کے مارنے کا حکم دیا ہے۔

١٢٩٩ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَدَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْعَقْرَبَ مَا تَدَعُ الْمُصَلِّيَ وَغَيْرَ الْمُصَلِّي اقْتُلُوهَا فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ۔

محمد بن عثمان الحکیم الاودی، عباس بن جعفر، علی بن ثابت الدہان، حکیم بن عبد الملک، قتادہ، ابن المسیب، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ ایک بچھو نے نماز میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے کاٹ لیا آپ نے فرمایا اللہ تعالے بچھو پر لعنت کرے کہ وہ نمازی اور غیر نمازی کسی کو نہیں چھوڑتا اسے حل (غیر حرم) میں بھی قتل کر دو اور حرم میں بھی۔

١٣٠٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا مَنْدَلٌ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ عَقْرَبًا وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ۔

محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، مندل، ابن ابی رافع، ابو رافع، ابو رافع کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز کی حالت میں بچھو کو قتل فرمایا۔

بَابُ ٣٦٩ النَّهْيِ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ

صبح اور عصر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

١٣٠١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمان، حفص بن عاصم، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ۔

وسلم نے صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک نماز پڑھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۳۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلی التیمی، عبدالملک بن عمیر، قزعہ، ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں اسی طرح صبح کے بعد سورج طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں۔

۱۳۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا هَمَّامٌ ثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ح۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ہمام، قتادہ، ابو العالیہ، ابن عباس نے فرمایا کہ مجھ سے چند برگزیدہ اشخاص نے بیان کیا جن میں سب سے برگزیدہ عمر ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک اور عصر کے بعد غروب ہونے تک کوئی نماز جائز نہیں۔

بَابُ ۳ مَا جَاءَ فِي السَّاعَاتِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ

مکروہ اوقات کا بیان

۱۳۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ أُخْرَى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْأَوْسَطُ فَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى يَطْلُعَ الصُّبْحُ ثُمَّ انْتَهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا دَامَتْ كَأَنَّهَا حَجَفَةٌ حَتَّى تَبْشَ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى يَقُومَ الْعَمُودُ عَلَى ظِلِّهِ ثُمَّ انْتَهِ

ابن ابی شیبہ، غندر، یعلی بن عطاء، یزید بن طلق، عبد الرحمان بن البیلمانی، عمرو بن عبسہ نے فرمایا کہ میں حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور دریافت کیا یا رسول اللہ وہ کون سا وقت ہے جو اللہ کو دوسرے اوقات سے زیادہ پسند ہے آپ نے فرمایا آدھی رات سے صبح کی نماز تک جب چاہو نماز پڑھ سکتے ہو پھر سورج طلوع ہونے تک نماز سے رک جاؤ جب تک آفتاب بلند نہ ہو پھر نماز پڑھ سکتے ہو حتی کہ زوال ہو جائے تو اس وقت نماز سے رک جاؤ جب تک سورج ڈھل

حَتّٰى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ نِصْفَ النَّهَارِ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ دَعْهَا حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ وَتَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ.

نہ جائے کیونکہ دوپہر کے وقت جہنم دہکائی جاتی ہے پھر عصر تک جتنی چاہے نماز پڑھ سکتے ہو پھر عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک پھر نماز سے رک جاؤ کیونکہ سورج شیطانوں کے سینگوں کے درمیان طلوع و غروب ہوتا ہے۔

۱۳۰۵ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ أَمْرٍ أَنْتَ بِهِ عَالِمٌ وَأَنَا بِهِ جَاهِلٌ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ هَلْ مِنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سَاعَةٌ تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلٰوةُ قَالَ نَعَمْ إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَدَعِ الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَيِ الشَّيْطَانِ ثُمَّ صَلِّ فَالصَّلٰوةُ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتّٰى تَسْتَوِيَ الشَّمْسُ عَلٰى رَأْسِكَ كَالرُّمْحِ فَإِذَا كَانَتْ عَلٰى رَأْسِكَ كَالرُّمْحِ فَدَعِ الصَّلٰوةَ فَإِنَّ تِلْكَ السَّاعَةَ تُسْجَرُ فِيهَا جَهَنَّمُ وَتُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُهَا حَتّٰى تَزِيغَ الشَّمْسُ عَنْ حَاجِبِكَ الْأَيْمَنِ فَإِذَا زَالَتْ فَالصَّلٰوةُ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ دَعِ الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَغِيبَ الشَّمْسُ.

حسن بن داؤد المنکدری، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، مقبری، ابوہریرہ نے فرمایا کہ صفوان بن معطل نے حضور سے عرض کیا یا رسول اللہ آپ سے ایک چیز کے بارے میں سوال کرتا ہوں۔ آپ اسکے جاننے والے ہیں اور میں اس سے جاہل ہوں حضور نے فرمایا وہ کونسی بات ہے عرض کیا یا رسول اللہ کیا شب و روز میں ایسے اوقات ہیں جن میں نماز مکروہ ہوتی ہے آپ نے فرمایا ہاں جب تو صبح کی نماز پڑھ لے تو سورج نکلنے تک نماز چھوڑ دے کیونکہ وہ شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے پھر نماز پڑھتے ہو وہ مقبول ہوگی۔ حتیٰ کہ سورج تیرے سر پر نیزے کی طرح آجائے تو اس وقت نماز چھوڑ دو کیونکہ اس وقت جہنم دہکائی جاتی ہے اور اس کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں حتیٰ کہ سورج تیری دائیں پلک سے گر جائے تو پھر تیری نماز مقبول ہوگی حتیٰ کہ عصر کی نماز پڑھ لے۔ پھر سورج غروب ہونے تک نماز چھوڑ دے۔

۱۳۰۶ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ أَوْ قَالَ يَطْلُعُ مَعَهَا قَرْنَا الشَّيْطَانِ فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا كَانَتْ فِي وَسَطِ السَّمَاءِ قَارَنَهَا فَإِذَا دَلَكَتْ أَوْ قَالَ زَالَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا فَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا فَلَا تُصَلُّوا هٰذِهِ السَّاعَاتِ الثَّلَاثَ.

اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ الصنابحی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے جب سورج بلند ہو جاتا ہے تو وہ اس سے جدا ہو جاتا ہے جب سورج درمیان آسمان پر آتا ہے تو پھر وہ سامنے آجاتا ہے جب زوال ہوتا ہے تو پھر جدا ہو جاتا ہے، جب غروب کا وقت ہوتا ہے تو پھر سامنے آجاتا ہے اور غروب کے بعد پھر جدا ہو جاتا ہے تو ان تین وقتوں میں نماز نہ پڑھا کرو۔

باب ۳۷۱ ما جاء في الرخصة في الصلوة بمكة في كل وقت

۱۳۰۷ - حدثنا يحيى بن حكيم ثنا سفيان بن عيينة عن أبي الزبير عن عبد الله بن باباه عن جبير بن مطعم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا بني عبد مناف لا تمنعوا أحدا طاف بهذا البيت وصلى أية ساعة شاء من الليل والنهار.

مکہ میں ہر وقت نماز کے جواز کا بیان

یحیی بن حکیم، ابن عیینہ، ابو الزبیر، عبداللہ بن باباہ، جبیر بن مطعم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے بنی عبد مناف کسی کو بیت اللہ کے طواف اور نماز سے منع نہ کرو چاہے دن رات میں وہ کسی وقت بھی طواف کریں یا نماز پڑھیں۔

باب ۳۷۲ ما جاء في إذا أخروا الصلوة عن وقتها

۱۳۰۸ - حدثنا محمد بن الصباح أنا أبو بكر بن عياش عن عاصم عن زر عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعلكم ستدركون أقواما يصلون الصلوة لغير وقتها فإن أدركتموهم فصلوا في بيوتكم للوقت الذي تعرفون ثم صلوا معهم واجعلوها سبحة.

وقت سے مؤخر کر کے نماز پڑھنے کا بیان

محمد بن الصباح، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر، عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب تم ایسی قوموں کو پاؤ گے جو نماز غیر وقت میں پڑھائیں گے اگر تم ایسے لوگ پاؤ تو پہلے اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔ پھر ان کے ساتھ نماز پڑھ لو۔ اور یہ نماز تمہارے لیے نفل ہو گی۔

۱۳۰۹ - حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن أبي عمران الجوني عن عبد الله بن الصامت عن أبي ذر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال صل الصلوة لوقتها فإن أدركت الإمام يصلي بهم فصل معهم وقد أحرزت صلاتك وإلا فهي نافلة لك.

محمد بن جعفر، محمد بن بشار، شعبہ، ابو عمران الجونی، عبداللہ بن الصامت، ابوذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز وقت پر پڑھ لیا کرو پھر اگر امام کا ساتھ مل جائے تو اس کے ساتھ نماز پڑھ لو۔ اگر تو نے نماز نہیں پڑھی تھی۔ تو یہ تیری نماز ہو گئی ورنہ پھر یہ نماز تیرے لیے نفل ہو گی۔

۱۳۱۰ - حدثنا محمد بن بشار ثنا أبو أحمد ثنا سفيان بن عيينة عن منصور عن هلال بن يساف عن أبي المثنى عن أبي أبي ابن امرأة عبادة بن الصامت يعني عبادة بن الصامت عن النبي صلى الله عليه وسلم قال سيكون أمراء تشغلهم أشياء يؤخرون الصلوة عن وقتها فاجعلوا صلاتكم

محمد بن بشار، ابو احمد، ابن عیینہ، منصور، ہلال بن یساف، ابو المثنی، ابی بن امرأت عبادۃ بن الصامت، عبادۃ بن الصامت رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں میری امت کے حکام ایسے لوگ ہوں گے۔ دنیاوی امور کی وجہ سے نماز تاخیر سے پڑھا کریں گے۔

معه تطوعا.

تم اپنی نمازوں کو ان کے ساتھ نفل کے طور پر پڑھ لیا کرو۔

باب ۱۵۱: ما جاء في صلوة الخوف

نماز خوف کا بیان

۱۲۵۸۔ حدثنا محمد بن الصباح انبأنا جرير عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في صلوة الخوف ان يكون الامام يصلي بطائفة معه فيسجدون سجدة واحدة وتكون طائفة منهم بينهم وبين العدو ثم ينصرف الذين سجدوا السجدة مع اميرهم ثم يكونون مكان الذين لم يصلوا ويتقدم الذين لم يصلوا فيصلوا مع اميرهم سجدة واحدة ثم ينصرف اميرهم وقد صلى صلوته ويصلي كل واحد من الطائفتين بصلوته سجدة لنفسه فان كان خوف اشد من ذلك فرجالا او ركبانا قال يعني بالسجدة الركعة.

محمد بن الصباح، جریر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خوف کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ امام کے ساتھ لوگوں کی ایک جماعت نماز پڑھے اور وہ ایک رکعت ادا کرے دوسری جماعت دشمن کے مدمقابل رہے پھر جس نے ایک رکعت پڑھی ہے وہ اپنے امیر کے ساتھ لوٹ کر دوسری جماعت کی جگہ آ جائے گی اور دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی وہ اپنے امیر کے ساتھ جا کر ایک رکعت نماز پڑھے پھر ہر جماعت اپنے لیے ایک ایک رکعت پوری کرے گی اگر خوف اس سے بھی زیادہ ہو تو پیدل یا سوار ہو کر پڑھ لیں۔

۱۲۵۹۔ حدثنا محمد بن بشار ثنا يحيى بن سعيد القطان حدثني يحيى بن سعيد الانصاري عن القاسم بن محمد عن صالح بن خوات عن سهل بن ابي حثمة انه قال صلوة الخوف قال يقوم الامام مستقبل القبلة وتقوم طائفة منهم معه وطائفة من قبل العدو ووجوههم الى الصف فيركع بهم ركعة ويركعون لانفسهم ويسجدون لانفسهم سجدتين في مكانهم ثم يذهبون الى مقام اولئك ويجيء اولئك فيركع بهم ركعة ويسجد بهم سجدتين فهي له ثنتان ولهم واحدة ثم يركعون ركعة ويسجدون سجدتين قال محمد بن بشار فسالت يحيى بن سعيد القطان عن هذا الحديث فحدثني عن شعبة عن عبد الرحمن بن القاسم عن

محمد بن بشار، یحییٰ القطان، یحییٰ بن سعید الانصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صلوٰۃ الخوف کے بارے میں فرماتے ہیں کہ امام قبلہ رخ کھڑا ہو اور ایک جماعت اس کے ساتھ ایک رکعت ادا کرے پھر یہ لوگ اپنی جگہ دوسری رکعت رکوع اور سجدہ کے ساتھ پوری کر کے دوسری جماعت کی جگہ چلے جائیں جو دشمن کی طرف منہ کیے دشمن کے مقابل میں ہے اور دوسری جماعت آئے وہ بھی امام کے ساتھ ایک رکوع اور سجدہ کریں اس طرح لوگوں کی ایک ایک رکعت ہوئی اور امام کی دو رکعت ہوئیں پھر یہ لوگ اپنی دوسری رکعت پوری کر لیں۔ محمد بن بشار کہتے ہیں میں نے یحییٰ بن سعید القطان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے مجھ سے یہ حدیث شعبہ، عبدالرحمان بن القاسم عن ابیہ صالح بن خوات اور سہل بن ابی حثمہ کے ذریعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي يَحْيَى اكْتُبْهُ إِلَى جَنْبِهِ وَلَسْتُ أَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَلَكِنْ مِثْلُ حَدِيثِ يَحْيَى۔

وسلم سے مرفوعاً بیان کی اور اس کے بعد یحییٰ نے کہا یہ حدیث بھی ایک کونہ پر لکھ لو، لیکن میں حدیث یحییٰ کی طرح یاد کیا کرتا تھا۔

۱۳۱۳ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَرَكَعَ بِهِمْ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ حَتَّى إِذَا نَهَضَ سَجَدَ أُولَئِكَ بِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ حَتَّى قَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ وَتَخَلَّلَ أُولَئِكَ حَتَّى قَامُوا مَقَامَ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَرَكَعَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلُونَهُ فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ سَجَدَ أُولَئِكَ سَجْدَتَيْنِ وَكُلُّهُمْ قَدْ رَكَعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدَ طَائِفَةٌ بِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ وَكَانَ الْعَدُوُّ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ۔

احمد بن عبدہ، عبدالوارث بن سعید، ایوب، ابو الزبیر، جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو صلوٰۃ الخوف پڑھائی سب ساتھ رکوع کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور اس صف نے بھی سجدہ کیا جو آپ کے قریب تھی۔ اور دوسری کھڑی رہی جب پہلی صف سجدے سے فارغ ہو چکی تو دوسری نے اپنے لیے دو سجدے کئے پھر اگلی صف پیچھے ہو گئی اور پچھلی آگے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی قریبی صف نے سجدہ کیا جب یہ سجدہ سے فارغ ہو گئی۔ تو دوسری صف نے اپنے لیے دو سجدے کئے اس طرح سب نے ایک رکوع اور دو سجدے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیے اور دو سجدے الگ اور دشمن قبلہ کے سامنے تھا۔

بَابُ ۳۲۲ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ

سورج اور چاند گرہن کی نماز کا بیان

۱۳۱۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَقُومُوا فَصَلُّوا۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، اسمٰعیل بن خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج اور چاند کسی کی موت کی وجہ سے نہیں گہناتے لہٰذا جب تم گرہن دیکھو تو نماز پڑھو۔

۱۳۱۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النُّعْمَانِ

محمد بن المثنی، احمد بن ثابت، جمیل بن الحسن، عبدالوہاب، خالد الحذاء، ابو قلابہ، نعمان بن بشیر فرماتے ہیں حضور کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو آپ گھبرا کے

ابْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَزَلْ يُصَلِّي حَتَّى انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أُنَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنَ الْعُظَمَاءِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا تَجَلَّى اللَّهُ لِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ خَشَعَ لَهُ.

ہوئے کپڑا کھینچتے ہوئے باہر نکلے حتیٰ کہ مسجد پہنچے اور اس وقت تک نماز پڑھتے رہے جب تک سورج صاف نہ ہوا اور فرمایا لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سورج اور چاند کسی بڑے آدمی کی موت کی بنا پر گہناتے ہیں حالانکہ ایسا نہیں نہ یہ کسی کی موت پر گہناتے ہیں نہ زندگی کی بنا پر۔ بلکہ اللہ تعالیٰ جب اپنی مخلوق میں سے کسی شے پر تجلی فرماتا ہے۔ تو وہ اس کے سامنے جھک جاتی ہے۔

١٣١٦ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ فَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهُ فَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلٰوةِ.

احمد بن عمرو بن السرح المصری، عبداللہ بن وہب یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ حضور کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم مسجد کی طرف تشریف لے گئے کھڑے ہو کر تکبیر فرمائی لوگوں نے آپ کے پیچھے صف بنائی آپ نے لمبی قرات فرمائی پھر تکبیر کہی۔ ایک لمبا رکوع کیا پھر سر اٹھا کر سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد کہا پھر کھڑے ہو کر لمبی قرات فرمائی جو پہلے سے کم تھی پھر ایک لمبا رکوع کیا جو پہلے سے کم تھا پھر سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا لک الحمد کہا اسی طرح دوسری رکعت میں کیا اس طرح آپ نے چار رکوع اور چار سجدے فرمائے اتنے میں سورج صاف ہو چکا تھا۔ پھر کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ دیا اللہ کی حمد و ثنا کی پھر فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں یہ کسی کی موت و زندگی کی بنا پر نہیں گہناتے جب تم گرہن دیکھو تو گھبرا کر نماز کی طرف لپکو۔

١٣١٧ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد، سمرۃ بن جندب

عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عِبَادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُسُوْفِ فَلَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا۔

۱۳۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْكُسُوْفِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ لَقَدْ دَنَتْ مِنِّي الْجَنَّةُ حَتّٰى لَوِ اجْتَرَأْتُ عَلَيْهَا لَجِئْتُكُمْ بِقِطَافٍ مِنْ قِطَافِهَا وَدَنَتْ مِنِّي النَّارُ حَتّٰى قُلْتُ أَيْ رَبِّ وَأَنَا فِيْهِمْ قَالَ نَافِعٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ وَرَأَيْتُ امْرَأَةً تَخْدِشُهَا هِرَّةٌ لَهَا فَقُلْتُ مَا شَأْنُ هٰذِهِ قَالُوْا حَبَسَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ جُوْعًا لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ۔

بَابُ ۱۵۳ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ الْاِسْتِسْقَاءِ

۱۳۱۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ أَرْسَلَنِيْ أَمِيْرٌ مِنَ الْأُمَرَاءِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الصَّلٰوةِ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا مَنَعَهُ أَنْ يَسْأَلَنِيْ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلًا مُتَخَشِّعًا مُتَرَسِّلًا مُتَضَرِّعًا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيْدِ وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ

نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کسوف کی نماز پڑھائی ہم آپ کی آواز نہیں سنتے تھے۔

محرز بن سلمۃ العدنی، نافع بن عمر الجمحی، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کسوف کی نماز پڑھائی آپ نے لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع فرمایا پھر رکوع سے اٹھ کر لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع فرمایا پھر لمبا سجدہ کیا پھر اٹھے اور دوسرا لمبا سجدہ کیا۔ پھر اٹھ کر لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع فرمایا پھر لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع فرمایا پھر ایک لمبا سجدہ کیا پھر دوسرا سجدہ کیا پھر نماز کے بعد فرمایا میرے قریب جنت کر دی گئی تھی حتی کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ اس کے خوشوں میں سے ایک انگور کا خوشہ توڑ لوں اور دوزخ بھی میرے قریب کی گئی میں نے عرض کیا اے خداوندا کیا میں اس میں موجود رہوں میں نے دوزخ میں ایک عورت کو دیکھا کہ اسے اس کی بلی نوچ رہی تھی میں نے اس کے بارے میں دریافت کیا۔ تو جواب ملا کہ اس نے اسے باندھ کر رکھا تھا نہ کھانے کو دیتی تھی نہ پینے کو تا کہ یہ اپنا پیٹ بھرتی حتی کہ یہ بھوک پیاس سے مر گئی۔

نماز استسقاء کا بیان

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ، اسحاق بن عبداللہ کہتے ہیں مجھے ایک امیر نے ابن عباس کے پاس نماز استسقاء کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے بھیجا ابن عباس نے فرمایا اسے خود سوال کرنے سے کس نے روکا تھا پھر فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہایت عجز و انکساری اور خشوع اور خضوع کے ساتھ مصلی کی طرف تشریف لے گئے اور دو رکعت نماز عید کی طرح پڑھائی لیکن

فِيهِ.

خطبہ نہیں دیا۔

١٣٢٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ أَبِي عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَاءَهُ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

محمد بن الصباح، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، تمیمؓ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ کی طرف تشریف لے گئے قبلہ کی طرف رخ کیا چادر کو تبدیل کیا اور دو رکعت نماز پڑھی۔

١٣٢١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ سُفْيَانُ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو جَعَلَ أَعْلَاهُ أَسْفَلَهُ أَوِ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ قَالَ لَا بَلِ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ.

محمد بن الصباح، سفیان، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو، عباد بن تمیم اسی سند سے بھی یہ روایت مروی ہے مسعودی کہتے ہیں میں نے ابوبکر بن محمد بن عمرو سے دریافت کیا کیا قلب رداء اوپر کا حصہ نیچے کیا یا داہنی جانب کے حصے کو بائیں جانب انہوں نے فرمایا نہیں بلکہ داہنی طرف کا حصہ بائیں طرف کیا۔

١٣٢٢ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ قَالَا ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَنَا وَدَعَا اللَّهَ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ نَحْوَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ ثُمَّ قَلَبَ رِدَاءَهُ فَجَعَلَ الْأَيْمَنَ عَلَى الْأَيْسَرِ وَالْأَيْسَرَ عَلَى الْأَيْمَنِ.

احمد بن الازہر، حسن بن ابی الربیع، وہب بن جریر، جریر، نعمان، زہری، حمید بن عبدالرحمان ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز بارش کی دعا کے لیے نکلے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی جس میں نہ اذان تھی نہ تکبیر پھر ہمیں خطبہ دیا اللہ سے دعا کی، اور قبلہ کی جانب منہ کیا آپ ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے پھر چادر کو تبدیل کیا داہنے حصہ کو بائیں اور بائیں حصہ کو داہنی جانب کیا۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الدُّعَاءِ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ

نماز استسقاء میں دعا کرنے کا بیان

١٣٢٣ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ أَنَّهُ قَالَ لِكَعْبٍ يَا كَعْبُ بْنَ مُرَّةَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی الجعد، شرحبیل بن السمط نے کعب بن مرہ سے عرض کیا ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کیجیے انہوں نے فرمایا ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ بارش کے لیے دعا فرمائیے چنانچہ نبی کریم

رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مَرِيْئًا طَبَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ قَالَ فَمَا جَمَّعُوْا حَتّٰى أُحْيُوْا قَالَ فَأَتَوْهُ فَشَكَوْا إِلَيْهِ الْمَطَرَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوْتُ فَقَالَ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَجَعَلَ السَّحَابُ يَتَقَطَّعُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا.

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور کہا اللھم اسقنا غیثا مریئا طبقا عاجلا غیر رائث نافعا غیر ضار کعب کہتے ہیں ابھی جمعہ ختم بھی نہ ہوا تھا کہ بارش شروع ہو گئی حتی کہ لوگوں نے حضور سے آکر بارش کی کثرت کی شکایت کی اور عرض کیا یا رسول اللہ مکانات گر گئے ہیں تب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اللھم حوالینا ولا علینا کعب کہتے ہیں بادل دائیں بائیں پھٹنے لگا۔

۱۳۲۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ أَبُو الْأَحْوَصِ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيْسَ ثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ قَوْمٍ مَا يَتَزَوَّدُ لَهُمْ رَاعٍ وَلَا يَخْطُرُ لَهُمْ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا مَرِيْئًا طَبَقًا مَرِيْعًا غَدَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ ثُمَّ نَزَلَ فَمَا يَأْتِيْهِ أَحَدٌ مِنْ وَجْهٍ مِنَ الْوُجُوْهِ إِلَّا قَالُوْا قَدْ أُحْيِيْنَا.

محمد بن ابی القاسم ابو الاحوص، حسن بن الربیع، عبد اللہ بن ادریس، حصین، حبیب بن ابی ثابت، ابن عباس فرماتے ہیں ایک اعرابی حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کی خدمت میں ایک ایسی قوم کی جانب سے آیا ہوں کہ ان کے چرواہوں کو کھانے کے لیے نہیں ملتا حتی کہ ان کے دلوں میں اونٹوں کا خیال تک بھی باقی نہ رہا آپ منبر پر چڑھے اللہ کی حمد وثنا کی اور کہا اللھم اسقنا غیثا مغیثا مریئا طبقا مریعا غدقا عاجلا غیر رائث پھر منبر سے اتر آئے پھر جو قوم بھی آپ کے پاس آئی اس نے یہی کہا کہ ہم پر خوب بارش ہوئی۔

۱۳۲۵ - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ بَرَكَةَ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقٰى حَتّٰى رَأَيْتُ أَوْ رُئِيَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ قَالَ مُعْتَمِرٌ أُرَاهُ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ.

ابوبکر ابن ابی شیبہ، عفان، معتمر، سلیمان، برکہ، بشیر بن نہیک، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بارش کے لئے دعا کی حتی کہ میں آپ کی بغلوں کی سپیدی دیکھ رہا تھا۔

۱۳۲۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا أَبُو النَّضْرِ ثَنَا أَبُوْ عَقِيْلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ ثَنَا سَالِمٌ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ رُبَّمَا ذَكَرْتُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَمَا نَزَلَ حَتّٰى جَاشَ كُلُّ مِيْزَابٍ بِالْمَدِيْنَةِ فَأَذْكُرُ قَوْلَ الشَّاعِرِ

وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ
ثِمَالُ الْيَتَامٰى عِصْمَةٌ لِلْأَرَامِلِ

احمد بن الازہر، ابو النضر، ابو عقیل، عمر بن حمزہ، سالم ابن عمر نے فرمایا کہ بسا اوقات میرے سامنے شاعر کا قول بیان کیا جاتا اور حضور کے رخ انور کی جانب منبر پر دیکھتا رہتا۔ آپ منبر پر سے اترتے اور مدینہ کے پرنالے بہنے لگتے تو مجھے شاعر کا شعر یاد آجاتا کہ سفید حسین وجمیل ذات کہ جن کی ذات گرامی کے صدقے سے بارش طلب کی جاتی ہے جو ذات اقدس یتیموں کے ملجا اور بیواؤں کی پناہ ہیں

وَهُوَ قَوْلُ أَبِي طَالِبٍ.

یہ ابو طالب کا شعر ہے۔

بَابُ ۱۳۷ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ

عیدین کی نماز کا بیان

۱۳۲۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ فَرَأَى أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَاءَ فَأَتَاهُنَّ فَذَكَّرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَبِلَالٌ قَائِلٌ بِيَدَيْهِ هَكَذَا فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْخُرْصَ وَالْخَاتَمَ وَالشَّيْءَ.

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ایوب، عطاء، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی پھر خطبہ دیا۔ آپ کو یہ خیال ہوا کہ عورتوں نے آپ کا خطبہ نہیں سنا آپ ان کے پاس تشریف لے گئے انہیں نصیحت کی اور انہیں صدقہ کا حکم دیا۔ بلال صدقہ وصول کر رہے تھے عورتوں نے بالیاں، انگوٹھیاں اور زیورات دینے شروع کیے۔

۱۳۲۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ.

ابو بکر بن خلاد الباہلی، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن بغیر اذان اور تکبیر کے نماز پڑھائی۔

۱۳۲۹ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْعِيدِ فَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ أَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهِ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَأُ بِهَا فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهِ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ.

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، اسماعیل بن رجاء، رجاء، ابو سعید ح، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابو سعید نے فرمایا کہ مروان کے لیے عید کے دن منبر نکالا گیا اس نے نماز سے قبل خطبہ شروع کیا ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا آپ نے سنت کی مخالفت کی اول تو آپ نے منبر نکالا اور عید کے دن منبر نہیں نکالا جاتا دوسرے آپ نے خطبہ پہلے شروع کیا اور عید کے دن پہلے خطبہ نہیں دیا جاتا ابو سعید بولے اس نے حدیث کے مطابق کام کیا ہے۔ جو میں نے حضور سے سنا کہ اگر تم میں سے کوئی نامناسب بات دیکھے تو طاقت ہو تو ہاتھ سے تبدیل کر دو اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکو اور اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے برا سمجھو اور یہ ایمان کا بہت ہی گھٹیا درجہ ہے۔

۱۳۳۰ - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ يُصَلُّونَ الْعِيدَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ.

حوثرہ بن محمد، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر خطبہ سے قبل عید کی نماز پڑھتے۔

بَابُ ٣٧: مَا جَاءَ فِي كَمْ يُكَبِّرُ الْإِمَامُ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ

١٢٣١ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ فِي الْأُولَى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ.

١٢٣٢ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ يَعْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي صَلَاةِ الْعِيدِ سَبْعًا وَخَمْسًا.

١٢٣٣ - حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُقَيْلٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا فِي الْأُولَى وَخَمْسًا فِي الْآخِرَةِ.

١٢٣٤ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى سَبْعًا وَخَمْسًا سِوَى تَكْبِيرَتَيِ الرُّكُوعِ.

بَابُ ٣٨: مَا جَاءَ فِي الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ

١٢٣٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ

عیدین کی نماز میں تکبیروں کا بیان

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد، عمار، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز میں قرأت سے پہلے پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری میں پانچ تکبیریں فرماتے تھے۔

ابو کریب، محمد بن العلاء، عبداللہ بن المبارک، عبداللہ بن عبدالرحمان بن یعلے، عمرو بن شعیب شعیب، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہیں۔

ابو مسعود، محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل، محمد بن خالد بن عثمہ، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف، عبداللہ، عمرو بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں عیدوں میں پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں پانچ تکبیریں کہتے۔

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، خالد بن یزید، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں سات تکبیریں اور پانچ تکبیر علاوہ رکوع اور سجود کے کہیں۔

عیدین کی نماز میں قرأت کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابراہیم بن محمد بن المنتشر، محمد بن المنتشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل

24 فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ۔

اتاک حدیث الغاشیہ تلاوت فرماتے۔

۱۳۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ يَوْمَ عِيدٍ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي مِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ قَالَ بِقَافٍ وَاقْتَرَبَتْ۔

محمد بن الصباح، سفیان، ضمرۃ بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں حضرت عمر عید کے لیے تشریف لے گئے ایک شخص ابو واقد اللیثی کے پاس بھیجا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس روز کون سی سورتیں پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا سورت قاف اور اقتربت الساعۃ۔

۱۳۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن عمرو بن عطاء، ابن عباس نے فرمایا کہ آپ عیدین میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ تلاوت فرماتے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ۔

عیدین کے خطبہ کا بیان

۱۳۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا كَاهِلٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ فَحَدَّثَنِي أَخِي عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ وَحَبَشِيٌّ آخِذٌ بِخِطَامِهَا۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اسمٰعیل بن ابی خالد کہتے ہیں میں نے ابو کاہل کو دیکھا جنہیں حضور کی صحبت حاصل تھی لیکن ان کی یہ روایت مجھ سے میرے بھائی نے بیان کی کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اونٹنی پر خطبہ دیتے دیکھا اور ایک حبشی آپ کی اونٹنی کی مہار پکڑے ہوئے تھا۔

۱۳۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَائِذٍ هُوَ أَبُو كَاهِلٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ حَسْنَاءَ وَحَبَشِيٌّ آخِذٌ بِخِطَامِهَا۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن عبید، اسماعیل بن ابی خالد، ابو کاہل قیس بن عائذ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خوبصورت اونٹنی پر خطبہ دیتے دیکھا اور ایک غلام حبشی اس کی لگام پکڑے ہوئے تھا۔

۱۳۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَجَّ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى بَعِيرِهِ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، سلمۃ بن نبیط، ربائی نبیط رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حج کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اونٹ پر خطبہ دیتے دیکھا۔

۱۳۴۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنُ حَدَّثَنِي أَبِي

ہشام بن عمار، عبد الرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد، عمار، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ بَيْنَ أَضْعَافِ الْخُطْبَةِ يُكْثِرُ التَّكْبِيرَ فِي خُطْبَةِ الْعِيدَيْنِ۔

علیہ وسلم عیدین کے خطبہ کے دوران کثرت سے تکبیریں پڑھتے

۱۳۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُسَلِّمُ فَيَقِفُ عَلَى رِجْلَيْهِ فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَيَقُولُ تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا فَأَكْثَرُ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ بِالْقُرْطِ وَالْخَاتَمِ وَالشَّيْءِ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ يُرِيدُ أَنْ يَبْعَثَ بَعْثًا يَذْكُرُهُ لَهُمْ وَإِلَّا انْصَرَفَ۔

ابو کریب، ابو اسامہ، داؤد بن قیس، عیاض بن عبداللہ، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن باہر نکلتے لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھاتے پھر سلام پھیرتے پھر اپنے پیروں پر کھڑے ہو کر لوگوں کی جانب متوجہ ہو جاتے اور وہ بیٹھے ہوتے اور فرماتے لوگو صدقہ کرو، صدقہ کرو۔ تو عورتیں اکثر بالیاں، انگوٹھیاں اور مختلف زیورات صدقہ کرتیں۔ اگر کوئی لشکر بھیجنا ہوتا تو اس کا ذکر فرماتے ورنہ لوٹ آتے۔

۱۳۴۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو بَحْرٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى فَخَطَبَ قَائِمًا ثُمَّ قَعَدَ قَعْدَةً ثُمَّ قَامَ۔

یحییٰ بن حکیم، ابو بحر، عبیداللہ بن عمرو الرقی، اسمٰعیل بن مسلم، ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم عید یا بقر عید کے دن نکلے کھڑے ہو کر خطبہ دیا پھر تھوڑی دیر بیٹھے۔ پھر کھڑے ہو گئے۔

بَابُ ۳۸۱ مَا جَاءَ فِي انْتِظَارِ الْخُطْبَةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

نماز کے بعد خطبہ کے انتظار کرنے کا بیان

۱۳۴۴۔ حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِيُّ قَالَا ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَضَرْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا الْعِيدَ ثُمَّ قَالَ قَدْ قَضَيْنَا الصَّلَاةَ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَجْلِسَ لِلْخُطْبَةِ فَلْيَجْلِسْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَذْهَبَ فَلْيَذْهَبْ۔

ہدیہ بن عبدالوہاب، عمرو بن رافع البجلی، فضل بن موسےٰ، ابن جریج، عطاء، عبداللہ بن السائب فرماتے ہیں کہ میں حضور کے ساتھ عید کی نماز میں حاضر ہوا آپ نے نماز پڑھائی اور فرمایا ہم نے نماز پوری کر لی ہے۔ جو خطبہ کے لیے بیٹھنا چاہے وہ بیٹھے اور جو جانا چاہے وہ چلا جائے۔

بَابُ ۳۸۲ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِيدِ وَبَعْدَهَا

عید کی نماز سے پہلے اور بعد میں نفل پڑھنے کا بیان

۱۳۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، عدی،

سُوَيْدٍ ثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمُ الْعِيدَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا.

بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نکلے عید کی نماز پڑھائی اور اس سے پہلے یا بعد کوئی نماز نہیں پڑھی۔

۱۳۴۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا فِي عِيدٍ۔

علی بن محمد، وکیع، عبداللہ بن عمرو الطائفی، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عید سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھی۔

۱۳۴۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الرَّقِّيِّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدِ شَيْئًا فَإِذَا رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ۔

محمد بن یحیے، ہیثم بن جمیل، عبید اللہ بن عمرو الرقی، عبداللہ بن محمد بن عقیل، عطاء بن یسار، ابو سعید رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید سے پہلے کوئی نماز نہ پڑھتے پھر گھر لوٹ کر دو رکعت پڑھتے۔

بَابُ ۳۸۳ مَا جَاءَ فِي الْخُرُوجِ إِلَى الْعِيدِ مَاشِيًا

عید کے لیے پیدل جانے کا بیان

۱۳۴۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ مَاشِيًا وَيَرْجِعُ مَاشِيًا۔

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد، عمار، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے لیے پیدل جاتے اور پیدل واپس آتے۔

۱۳۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ مَاشِيًا وَيَرْجِعُ مَاشِيًا۔

محمد بن الصباح، عبدالرحمان بن عبداللہ العمری، عبداللہ، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید کے لیے پیدل جاتے اور پیدل ہی واپس آتے۔

۱۳۵۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَمْشِيَ إِلَى الْعِيدِ۔

یحیے بن حکیم، ابوداؤد، زہیر، ابو اسحاق، حارث حضرت علی فرماتے ہیں سنت یہ ہے کہ عید کے لیے پیدل چلا جائے۔

۱۳۵۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ

محمد بن الصباح۔ عبدالعزیز بن الخطاب، مندل

ابْنُ الْخَطَّابِ ثَنَا مَنْدَلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي الْعِيدَ مَاشِيًا۔

محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ ابو رافع نے فرمایا کہ حضور عید کے لیے پیدل تشریف لے جایا کرتے تھے ۔

بَابُ ١٥٨ مَا جَاءَ فِي الْخُرُوجِ يَوْمَ الْعِيدِ مِنْ طَرِيقٍ وَالرُّجُوعِ مِنْ غَيْرِهِ۔

عید کے لیے مختلف راستوں سے آنے جانے کا بیان

١٣٥٢ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدَيْنِ سَلَكَ عَلَى دَارِ سَعِيدِ ابْنِ أَبِي الْعَاصِ ثُمَّ عَلَى أَصْحَابِ الْفَسَاطِيطِ ثُمَّ انْصَرَفَ فِي الطَّرِيقِ الْأُخْرَى طَرِيقِ بَنِي زُرَيْقٍ ثُمَّ يَخْرُجُ عَلَى دَارِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَدَارِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَى الْبَلَاطِ۔

ہشام بن عمار، عبد الرحمان، سعد، عمار، سعد نے فرمایا کہ حضور جب عید کی نماز کے لیے تشریف لے جاتے تو سعید بن ابی العاص کے مکانوں پر سے گزرتے ہوئے اصحاب فساطیط کی طرف سے تشریف لے جاتے اور جب لوٹتے تو بنو زریق کے راستہ سے ہوتے ہوئے عمار بن یاسر کے مکان پر سے گزرتے ہوئے ابو ہریرہ کے مکان کے سامنے سے ہوتے ہوئے مقام بلاط پر تشریف لے جاتے

١٣٥٣ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ فِي طَرِيقٍ وَيَرْجِعُ فِي أُخْرَى وَيَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ۔

یحیٰی بن حکیم، ابو قتیبہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر ایک راہ سے جاتے اور دوسری سے واپس ہوتے اور ان کا خیال تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے ۔

١٣٥٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ الْخَطَّابِ ثَنَا مَنْدَلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي الْعِيدَ مَاشِيًا وَيَرْجِعُ فِي غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّذِي ابْتَدَأَ فِيهِ۔

محمد بن الازہر، عبد العزیز بن الخطاب، مندل محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ، ابو رافع نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید کے لیے پیدل تشریف لے جاتے اور دوسری راہ سے واپس ہوتے تھے۔

١٣٥٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدِ رَجَعَ فِي غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّذِي أَخَذَ فِيهِ۔

محمد بن حمید، ابو تمیلہ، فلیح بن سلیمان، سعید بن الحارث الزرقی، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے لیے ایک راہ سے جاتے اور دوسری سے واپس آتے تھے۔

بَابُ ١٥٩ مَا جَاءَ فِي التَّقْلِيسِ يَوْمَ الْعِيدِ۔

عید کے دن دف بجانے کا بیان

۱۲۵۶- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ شَهِدَ عِيَاضٌ الْأَشْعَرِيُّ عِيدًا بِالْأَنْبَارِ فَقَالَ مَا لِي لَا أَرَاكُمْ تُقَلِّسُونَ كَمَا كَانَ يُقَلَّسُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

سوید بن سعید، شریک، مغیرہ، عامر شعبی فرماتے ہیں عیاض الاشعری انبار میں عید میں حاضر ہوئے اور فرمایا تم ایسے دف کیوں نہیں بجاتے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بجائے جاتے تھے۔

۱۲۵۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كَانَ شَيْءٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَقَدْ رَأَيْتُهُ إِلَّا شَيْءٌ وَاحِدٌ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَلَّسُ لَهُ يَوْمَ الْفِطْرِ۔

محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، اسرائیل، ابو اسحاق، عامر، قیس بن سعد نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کی ہر بات کو دیکھا ہے سوائے ایک چیز کے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں عید الفطر کے روز دف بجایا جاتا تھا۔

۱۲۵۸- حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ الْقَطَّانُ ثَنَا ابْنُ دِيزِيلَ ثَنَا آدَمُ ثَنَا شَيْبَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرٍ نَحْوَهُ۔

ابو الحسن بن سلمۃ القطان، ابن دیزیل، آدم، شیبان، جابر، عامر، ح۔ اسرائیل، جابر، ح۔ ابراہیم بن نصر، ابو نعیم، شریک، ابو اسحاق، عامر اسی سند سے بھی روایت مروی ہے۔

بَابُ ۲۸۶ مَا جَاءَ فِي الْحَرْبَةِ يَوْمَ الْعِيدِ

عید کے روز نیزہ لے جانے کا بیان

۱۲۵۹- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْدُو إِلَى الْمُصَلَّى فِي يَوْمِ عِيدٍ وَالْعَنَزَةُ تُحْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِذَا بَلَغَ الْمُصَلَّى نُصِبَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَذَلِكَ أَنَّ الْمُصَلَّى كَانَ فَضَاءً لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ يُسْتَتَرُ بِهِ۔

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، ح۔ عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز عیدگاہ کی طرف تشریف لے جاتے تو آپ کے آگے آگے نیزہ لے جایا جاتا جب عیدگاہ پہنچ جاتے تو آپ کے سامنے گاڑ دیا جاتا آپ اس کی طرف نماز پڑھتے اور اس کی وجہ یہ تھی کہ عیدگاہ خالی ایک فضا تھی اس میں کوئی شے سترہ کرنے والی نہ تھی۔

۱۲۶۰- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى يَوْمَ عِيدٍ أَوْ غَيْرِهِ نُصِبَتِ الْحَرْبَةُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي

سوید بن سعید، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عید وغیرہ کے دن نماز پڑھتے۔ تو نیزہ آپ کے آگے گاڑ دیا جاتا۔ آپ اس کی جانب......

إِلَيْهَا وَالنَّاسُ مِنْ خَلْفِهِ. قَالَ نَافِعٌ: فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الْأُمَرَاءُ.

نماز پڑھتے اور لوگ آپ کے پیچھے ہوتے۔ نافع کہتے ہیں اسی لیے امراء نے اسے ضروری قرار دیا ہے۔

۱۳۶۱ - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيدَ بِالْمُصَلَّى مُسْتَتِرًا بِحَرْبَةٍ.

ہارون بن سعید، عبداللہ بن وہب، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید کے روز عیدگاہ میں نیزہ سے سترہ کر کے نماز پڑھتے۔

بَابُ ۳۸۷ مَا جَاءَ فِي خُرُوجِ النِّسَاءِ فِي الْعِيدَيْنِ

عیدین میں عورتوں کی شرکت کا بیان

۱۳۶۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَهُنَّ فِي يَوْمِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ. قَالَ: قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ: فَقُلْنَا: أَرَأَيْتَ إِحْدَاهُنَّ لَا يَكُونُ لَهَا جِلْبَابٌ؟ قَالَ: فَلْتُلْبِسْهَا أُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا.

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عید اور بقر عید میں شرکت کا حکم دیا تھا ہم میں اگر کسی کے پاس چادر نہ ہوتی تو دوسری عورت اُسے چادر اوڑھاتی تھی۔

۱۳۶۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخْرِجُوا الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ لِيَشْهَدْنَ الْعِيدَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ وَلْيَجْتَنِبْنَ الْحُيَّضُ مُصَلَّى النَّاسِ.

محمد بن الصباح، سفیان، ایوب، ابن سیرین، ام عطیہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑکیوں اور پردہ والیوں کو نکالا کرو تاکہ عید میں اور مسلمانوں کی دعا میں شرکت کر سکیں اور حائضہ کو عیدگاہ سے دور رکھو۔

۱۳۶۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ بَنَاتَهُ وَنِسَاءَهُ فِي الْعِيدَيْنِ.

عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج بن ارطاۃ، عبدالرحمان بن عابس، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم عیدین میں اپنی صاحبزادیاں اور ازواج مطہرات کو لے جاتے۔

بَابُ ۳۸۸ مَا جَاءَ فِيمَا إِذَا اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمٍ

ایک روز میں دو عیدیں جمع ہو جانے کا بیان

۱۳۶۵ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا أَبُو

نصر بن علی الجہضمی، ابواحمد، اسرائیل، عثمان بن

أَحْمَدَ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ أَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ هَلْ شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ فِي يَوْمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَ صَلَّى الْعِيدَ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ.

المغیرہ، ایاس بن ابی رملۃ الشامی کہتے ہیں ایک شخص نے زید بن ارقم سے دریافت کیا کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک دن میں دو عیدوں میں حاضر ہوئے ہو انہوں نے فرمایا ہاں سائل نے دریافت کیا حضور پھر کیا کرتے تھے زید نے فرمایا عید کی نماز پڑھتے پھر جمعہ کے لیے اجازت دیتے جو پڑھنا چاہتا وہ پڑھتا۔

١٣٦٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ ثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مُغِيرَةُ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اجْتَمَعَ عِيدَانِ فِي يَوْمِكُمْ هَذَا فَمَنْ شَاءَ أَجْزَأَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ وَإِنَّا مُجَمِّعُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، شعبہ، مغیرۃ الضبی عبدالعزیز بن رفیع، ابو صالح، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آج تمہارے لیے دو عیدیں جمع ہو گئی ہیں جس کا جی چاہے جمعہ چھوڑ دے لیکن ہم جمعہ ضرور پڑھیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

١٣٦٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ ثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ الضَّبِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، شعبہ مغیرہ الضبی، عبدالعزیز بن رفیع، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت مروی ہے

١٣٦٨ - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ قَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَأْتِهَا وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَتَخَلَّفَ فَلْيَتَخَلَّفْ.

جبارۃ بن المغلس، مندل بن علی، عبدالعزیز بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں دو عیدیں جمع ہو گئیں آپ نے عید کی نماز پڑھ کر فرمایا جو شخص جمعہ میں آنا چاہے وہ آجائے۔ اور جو پیچھے رہنا چاہے وہ پیچھے رہے۔

بَابُ ٣٨٩ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الْعِيدِ فِي الْمَسْجِدِ إِذَا كَانَ مَطَرٌ

بارش کے روز عید کی نماز مسجد میں پڑھنے کا بیان

١٣٦٩ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي فَرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا يَحْيَى عُبَيْدَ اللَّهِ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَصَابَ النَّاسَ مَطَرٌ

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم عیسیٰ بن عبدالاعلیٰ، ابن ابی فروہ، ابو یحییٰ عبید اللہ التیمی، حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عید کے روز

فِي يَوْمِ عِيدٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ فِي الْمَسْجِدِ۔

بَابُ ۳۹۰ مَا جَاءَ فِي لُبْسِ السِّلَاحِ فِي يَوْمِ الْعِيدِ

۱۳۷۰ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُلْبَسَ السِّلَاحُ فِي بِلَادِ الْإِسْلَامِ فِي الْعِيدَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونُوا بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ۔

بَابُ ۳۹۱ مَا جَاءَ فِي الِاغْتِسَالِ فِي الْعِيدَيْنِ

۱۳۷۱ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى۔

۱۳۷۲ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَدِّهِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَكَانَ الْفَاكِهُ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالْغُسْلِ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ۔

بَابُ ۳۹۲ فِي وَقْتِ صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ۔

۱۳۷۳ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّاسِ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى فَأَنْكَرَ إِبْطَاءَ الْإِمَامِ وَقَالَ إِنْ كُنَّا لَقَدْ فَرَغْنَا سَاعَتَنَا هَذِهِ وَذَلِكَ حِينَ التَّسْبِيحِ۔

بارش ہو گئی تو آپ نے مسجد میں نماز پڑھائی۔

عید کے روز ہتھیار سجانے کا بیان

عبدالقدوس بن محمد، نائل بن نجیح، اسماعیل بن زیاد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عید کے دنوں میں بلاد اسلام میں ہتھیار سجانے سے منع فرمایا ہے۔ مگر یہ کہ دشمن کے سامنے ہوں۔

عیدین کے روز غسل کرنے کا بیان

جبارۃ بن المغلس، حجاج بن تمیم، میمون بن مہران، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید اور بقرعید کے روز غسل فرمایا کرتے تھے۔

نصر بن علی الجہضمی، یوسف بن خالد، ابو جعفر الخطمی، عبدالرحمان بن عقبۃ بن الفاکہہ بن سعد، فاکہہ بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید اور بقرعید کو غسل فرماتے تھے۔ فاکہ ان دنوں میں اپنے اہل خانہ کو غسل کا حکم دیتے تھے۔

نماز عیدین کے وقت کا بیان

عبدالوہاب بن ضحاک، اسمٰعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، یزید بن حمیر، عبداللہ بن بسر ایک مرتبہ لوگوں کے ساتھ عید یا بقرعید کی نماز کے لیے گئے امام کی تاخیر پر انہوں نے اعتراض کیا اور فرمایا ہم اس وقت تک تو فارغ بھی ہو جایا کرتے تھے اور یہ چاشت کا وقت ہوتا تھا۔

بَابُ ۳۹۳ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ اللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ

رات کی نماز کا بیان

۱۳۷۴ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى.

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین (رباعی) ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

۱۳۷۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى.

محمد بن رمح، لیث، نافع (رباعی) ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔

۱۳۷۶ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ يُصَلِّي مَثْنٰى مَثْنٰى فَإِذَا خَافَ الصُّبْحَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ.

سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سالم، عبد اللہ بن دینار، ح۔ ابن ابی لبید، ابو سلمہ، ح۔ عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ آپ نے فرمایا دو دو رکعت پڑھے اور جب صبح کا خطرہ ہو تو ایک رکعت پڑھ کر وتر کرلے۔

۱۳۷۷ - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ.

سفیان بن وکیع، عثام بن علی، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

بَابُ ۳۹۴ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى

دن اور رات کی دو دو رکعت نماز کا بیان

۱۳۷۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى.

علی بن محمد، وکیع، ح، محمد بن بشار، ابو بکر بن خلاد، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، علی الازدی ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات اور دن کی نماز دو دو رکعت ہے۔

۱۳۷۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ

عبد اللہ بن محمد بن رمح، ابن وہب، عیاض

أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى سُبْحَةَ الضُّحَى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ سَلَّمَ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ۔

بن عبداللہ، مخرمہ بن سلیمان، کریب مولیٰ ابن عباس، ام ہانی بنت ابی طالب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی آٹھ رکعت نماز پڑھی ہے، ہر دو رکعت پر سلام پھیرا ہے

۱۳۸۰۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمَةٌ

ہارون بن اسحاق الہمدانی، محمد بن فضیل، ابو سفیان السعدی، ابو نضرہ، ابو سعید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دو رکعت پر سلام کا پھیرنا ہے۔

۱۳۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعِ بْنِ الْعَمْيَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْمُطَّلِبِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَتَشَهَّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَبَاءَسُ وَتَمَسْكَنُ وَتُقْنِعُ وَتَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، انس بن ابی انس، عبداللہ بن نافع بن العمیاء، عبداللہ بن الحارث، مطلب بن ابی وداعہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور ہر دو رکعت میں تشہد ہے تواضع اور طمانیت سے کام لو اور کہو اللھم اغفرلی اور جس نے ایسا نہ کیا اس کی نماز ناتمام ہے۔

بَابُ ۱۹۵ مَا جَاءَ فِي قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

قیام رمضان کا بیان

۱۳۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے اور رمضان میں ایمان رکھتے ہوئے اور ثواب کی نیت سے قیام کیا اس کے پہلے کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

۱۳۸۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ دَاوُدَ ابْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، مسلمہ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، ولید بن عبدالرحمن الجرشی، جبیر بن نفیر الحضرمی، ابو ذر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے آپ نے ہمیں نفل نماز نہیں پڑھائی حتیٰ کہ سات راتیں باقی رہ گئیں

رمضان فلم يقم بنا شيئا منه حتى بقي سبع ليال فقام بنا ليلة السابعة حتى مضى نحو من ثلث الليل ثم كانت الليلة السادسة التي تليها فلم يقمها حتى كانت الخامسة التي تليها ثم قام بنا حتى مضى نحو من شطر الليل فقلت يا رسول الله لو نفلتنا بقية ليلتنا هذه فقال إنه من قام مع الإمام حتى ينصرف فإنه يعدل قيام ليلة ثم كانت الرابعة التي تليها فلم يقمها حتى كانت الثالثة التي تليها قال فجمع نساءه وأهله واجتمع الناس قال فقام بنا حتى خشينا أن يفوتنا الفلاح قيل وما الفلاح قال السحور قال ثم لم يقم بنا شيئا من بقية الشهر

ساتویں رات میں تہائی رات تک کھڑے ہوئے پھر چھٹی رات میں نہیں کھڑے ہوئے۔ پھر پانچویں رات میں آدھی رات تک ہمیں نماز پڑھائی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر بقیہ رات بھی پڑھا دیتے تو اچھا تھا آپ نے فرمایا جو امام کے ساتھ نماز پڑھے تو جب تک امام پڑھتا رہے وہ پوری رات کے قیام کے مثل ہوتا ہے پھر چوتھی رات نماز نہیں پڑھائی جب تیسری رات ہوئی تو آپ نے گھر والوں اور ازواج مطہرات کو بھی جمع کیا اور ہمیں نماز پڑھائی حتیٰ کہ ہمیں سحری چلے جانے کا خطرہ ہو گیا پھر بقیہ مہینے نماز نہیں پڑھائی۔

۱۳۸۴۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ح وعبيد الله ابن موسى عن نصر بن علي الجهضمي عن النضر ابن شيبان ح وحدثنا يحيى بن حكيم ثنا أبو داود ثنا نصر بن علي الجهضمي والقاسم بن الفضل الحداني كلاهما عن النضر بن شيبان قال لقيت أبا سلمة بن عبد الرحمن فقلت حدثني بحديث سمعته من أبيك يذكره في شهر رمضان قال نعم حدثني أبي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ذكر شهر رمضان فقال شهر كتب الله عليكم صيامه وسننت لكم قيامه فمن صامه وقامه إيمانا واحتسابا خرج من ذنوبه كيوم ولدته أمه

علی بن محمد، وکیع، عبید اللہ بن موسیٰ، نضر بن علی الجہضمی، نضر بن شیبان ح۔ یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد، نصر بن علی الجہضمی، قاسم بن الفضل، نضر بن شیبان کہتے ہیں میں نے ابو سلمہ سے دریافت کیا کیا تم نے اپنے والد سے رمضان کے بارے میں کچھ سنا ہے انھوں نے کہا میرے والد فرماتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے مہینہ کا ذکر کیا اور کہا اس کے روزے اللہ نے تم پر فرض کیے اور میں نے اس کا قیام تمہارے لیے سنت قرار دیا ہے جو ایمان رکھتے ہوئے اور ثواب کی غرض سے اس کے روزے رکھے اور اس میں قیام کرے وہ گناہوں سے ایسا ہی پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ پیدائش کے دن تھا۔

باب ۱۹۶ ما جاء في قيام الليل

قیام لیل کا بیان

۱۳۸۵۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو معاوية عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يعقد

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان رات کو ہر ایک کے سوتے میں گرہ لگا

الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ بِاللَّيْلِ بِحَبْلٍ فِيهِ ثَلَاثُ عُقَدٍ فَإِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا قَامَ فَتَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ انْحَلَّتْ عُقَدُهُ كُلُّهَا فَيُصْبِحُ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ قَدْ أَصَابَ خَيْرًا وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَصْبَحَ كَسِلًا خَبِيثَ النَّفْسِ لَمْ يُصِبْ خَيْرًا۔

لگاتا ہے اگر وہ جاگ کر اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے جب وضو کرتا ہے دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے تو آدمی صبح کو فرحاں و شاداں اٹھتا ہے اور بھلائی حاصل کرتا ہے اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو سست اور خبیث النفس ہو کر اٹھتا ہے اور کسی بھلائی کو حاصل نہیں کرنے پاتا۔

۱۳۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ ذَلِكَ الشَّيْطَانُ بَالَ فِي أُذُنَيْهِ۔

محمد بن الصباح، جریر، منصور، ابو وائل، عبداللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح تک سوتا رہتا ہے آپ نے فرمایا اس کے کانوں میں شیطان پیشاب کر دیتا ہے۔

۱۳۸۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ۔

محمد بن الصباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عبداللہ فلاں کی طرح نہ ہو جانا۔ جو رات کو قیام کیا کرتا تھا پھر اس نے چھوڑ دیا۔

۱۳۸۸۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَدَثَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ لِسُلَيْمَانَ يَا بُنَيَّ لَا تُكْثِرِ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَإِنَّ كَثْرَةَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ تَتْرُكُ الرَّجُلَ فَقِيرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

زہیر بن محمد، حسن بن محمد بن الصباح، عباس بن جعفر، محمد بن عمرو الحدثانی، سنید بن داؤد، یوسف بن محمد بن المنکدر، محمد بن المنکدر، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت سلیمان کی والدہ محترمہ نے ان سے فرمایا اے سلیمان رات کو زیادہ نہ سویا کرو کیونکہ زیادہ سونا انہیں قیامت کے دن مفلس بنا دے گا

۱۳۸۹۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُوسَى أَبُو يَزِيدَ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَثُرَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ

اسماعیل بن محمد الطلحی، ثابت بن موسیٰ ابو یزید، شریک، اعمش، ابو سفیان، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی نمازیں رات کو زیادہ ہوتی ہیں اس کا دن میں چہرہ روشن

حَسُنَ وَجْهُهُ بِالنَّهَارِ۔

ہو جاتا ہے۔

١٣٩٠۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ إِلَيْهِ وَقِيلَ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ فِي النَّاسِ لِأَنْظُرَ إِلَيْهِ فَلَمَّا اسْتَبَنْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ أَوَّلُ شَيْءٍ تَكَلَّمَ بِهِ أَنْ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابن عدی، عبدالوہاب، محمد بن جعفر، عوف بن ابی جمیلہ، زرارۃ بن اوفی، عبداللہ بن سلام نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جب مدینہ میں ورود مسعود ہوا تو لوگ آپ کے پاس گئے میں بھی آپ کو دیکھنے کے لیے گیا، میں حضور کا چہرۂ انور دیکھتے ہی پہچان گیا کہ یہ جھوٹے کا چہرہ نہیں آپ نے سب سے پہلے یہ کلام فرمایا۔ اے لوگو ہر ایک کو سلام کیا کرو کھانا کھلایا کرو۔ رات کو جب لوگ سوتے ہوں تو نماز پڑھا کرو۔ تو جنت میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ گے۔

بَابُ ٣٩٧ مَا جَاءَ فِي مَنْ أَيْقَظَ أَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ۔

رات کو اپنے گھر والوں کو جگانے کا بیان

١٣٩١۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، شیبان ابومعاویہ، اعمش، علی بن الاقمر، اغر، ابوسعید اور ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی رات کو اپنی زوجہ کو جگاتا ہے اور دونوں دو دو رکعت نماز پڑھتے ہیں تو انہیں اللہ کے ذاکرین میں لکھ لیا جاتا ہے۔

١٣٩٢۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ رَشَّ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَأَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّى

احمد بن ثابت الجحدری، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنی زوجہ کو بھی جگائے اور وہ بھی نماز پڑھے اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی ڈال دے اور اللہ تعالیٰ اس عورت پر بھی رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے اپنے خاوند کو جگائے وہ بھی

فَإِنْ أَبَى رَشَّ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ

نماز پڑھے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی چھڑک دے۔

بَابُ ۳۹ فِي حُسْنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ

قرآن اچھی آواز سے پڑھنے کا بیان

۱۳۹۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَقَدْ كُفَّ بَصَرُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ أَنْتَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنِ أَخِي بَلَغَنِي أَنَّكَ حَسَنُ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ نَزَلَ بِحُزْنٍ فَإِذَا قَرَأْتُمُوهُ فَابْكُوا فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا فَتَبَاكَوْا وَتَغَنَّوْا بِهِ فَمَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِهِ فَلَيْسَ مِنَّا۔

عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان الدمشقی، ولید بن مسلم، ابورافع، ابن ابی ملیکہ، عبدالرحمٰن بن السائب کہتے ہیں ہمارے پاس سعد بن ابی وقاص آئے آپ کی بینائی جاتی رہی تھی میں نے انہیں سلام کیا انہوں نے دریافت کیا کون ہو میں نے انہیں بتایا انہوں نے فرمایا اے میرے بھتیجے تجھے مبارک ہو تو قرآن اچھی آواز سے تلاوت کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا یہ قرآن غم کے ساتھ نازل ہوا تھا جب تم اسے پڑھو تو روؤ۔ اگر رو نہ سکو تو رونے کی شکل بنا لو اور اسے اچھی آواز سے پڑھو جو اسے اچھی آواز سے نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔

۱۳۹۴ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَابِطٍ الْجُمَحِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَبْطَأْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً بَعْدَ الْعِشَاءِ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتِ قُلْتُ كُنْتُ أَسْتَمِعُ قِرَاءَةَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِكَ لَمْ أَسْمَعْ مِثْلَ قِرَاءَتِهِ وَصَوْتِهِ مِنْ أَحَدٍ قَالَتْ فَقَامَ وَقُمْتُ مَعَهُ حَتَّى اسْتَمَعَ لَهُ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ هَذَا سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي أُمَّتِي مِثْلَ هَذَا۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، حنظلہ بن ابی سفیان، عبدالرحمان بن سابط الجمحی، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شب تاخیر سے گھر پہنچی آپ نے فرمایا کہاں دیر ہوئی میں نے عرض کیا آپ کے ایک صحابی کی قرات سن رہی تھی اس جیسی قرأت اور آواز میں نے آج تک نہیں سنی آپ میرے ساتھ سننے کے لیے چلے پھر مجھ سے فرمایا یہ سالم مولیٰ ابی حذیفہ ہیں خدا کا شکر ہے کہ اس نے میری امت میں اس جیسے لوگ پیدا کئے ہیں۔

۱۳۹۵ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ

بشر بن معاذ الضریر، عبداللہ بن جعفر المدنی، ابراہیم بن اسمٰعیل بن مجمع، ابوالزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کو اچھی آواز سے پڑھنے والا وہ ہے کہ جب تم اس کا

صَوْتًا بِالْقُرْآنِ الَّذِي إِذَا سَمِعْتُمُوهُ يَقْرَأُ حَسِبْتُمُوهُ يَخْشَى اللَّهَ.

قرآن سنو تو یہ خیال کرو کہ وہ خوفِ خداوندی سے لرز رہا ہے۔

۱۳۹۶ - حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ مَيْسَرَةَ مَوْلَى فَضَالَةَ عَنْ فَضَالَةَ ابْنِ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَشَدُّ أَذَنًا إِلَى الرَّجُلِ الْحَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ مِنْ صَاحِبِ الْقَيْنَةِ إِلَى قَيْنَتِهِ.

راشد بن سعید الرملی، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسمٰعیل بن عبیداللہ، میسرہ مولے فضالہ، فضالہ بن عبید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گانے والی عورت کی اپنے گانے کی طرف اتنی توجہ نہیں ہوتی جیسے خدا کو اچھی آواز سے جہر کے ساتھ قرآن پڑھنے والے کی طرف ہوتی ہے۔

۱۳۹۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَسَمِعَ قِرَاءَةَ رَجُلٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ.

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد تشریف لے گئے ایک شخص کی قرأت کی آواز سنی دریافت فرمایا یہ کون ہے لوگوں نے جواب دیا عبداللہ بن قیس (ابو موسیٰ الاشعری) آپ نے فرمایا انہیں آلِ داؤد کے لہجوں میں سے لہجہ عطا ہوا ہے۔

۱۳۹۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ الْيَامِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ.

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، طلحہ ایامی، عبدالرحمٰن بن عوسجہ، براء کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کو اپنی آوازوں سے مزین کیا کرو۔

بَابُ ۲۹۹ - مَا جَاءَ فِيمَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ مِنَ اللَّيْلِ

رات کو وظیفہ کرتے ہوئے سونے کا بیان

۱۳۹۹ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ وَعُبَيْدَ اللَّهِ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَاهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن عمرو بن السرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سائب بن یزید، عبیداللہ بن عبداللہ، عبدالرحمان بن عبدالقاری، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا رات کا وظیفہ سونے کی وجہ سے رہ جائے وہ اپنے

مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ۔

۱۳۴۰ - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِي أَنْ يَقُومَ فَيُصَلِّيَ مِنَ اللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ حَتَّى يُصْبِحَ كُتِبَ لَهُ مَا نَوَى وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ۔

بَابٌ فِي كَمْ يُسْتَحَبُّ يُخْتَمُ الْقُرْآنُ

۱۳۴۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ جَدِّهِ أَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ فَنَزَلُوا الْأَحْلَافَ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَأَنْزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي مَالِكٍ فِي قُبَّةٍ لَهُ فَكَانَ يَأْتِينَا فِي كُلِّ لَيْلَةٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ فَيُحَدِّثُنَا قَائِمًا عَلَى رِجْلَيْهِ حَتَّى يُرَاوِحَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَأَكْثَرُ مَا يُحَدِّثُنَا مَا لَقِيَ مِنْ قَوْمِهِ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَقُولُ وَلَا سَوَاءَ كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ مُسْتَذَلِّينَ فَلَمَّا خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ كَانَتْ سِجَالُ الْحَرْبِ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ نُدَالُ عَلَيْهِمْ وَيُدَالُونَ عَلَيْنَا فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ أَبْطَأَ عَنِ الْوَقْتِ الَّذِي كَانَ يَأْتِينَا فِيهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَبْطَأْتَ عَلَيْنَا اللَّيْلَةَ قَالَ إِنَّهُ طَرَأَ عَلَيَّ حِزْبِي مِنَ الْقُرْآنِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَخْرُجَ حَتَّى أُتِمَّهُ قَالَ

صبح اور ظہر کے درمیان پڑھ لے تو گویا اس نے رات ہی کو پڑھا ہے۔

ہارون بن عبداللہ الحمال، حسین بن علی الجعفی، زائدہ، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عبدۃ بن ابی لبابہ، سوید بن غفلہ، ابوالدرداء کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سوتے وقت رات کے اٹھنے کا قصد کرے پھر صبح تک اس کی آنکھ نہ کھلے تو جو اس نے نیت کی ہے وہ اس کے لیے لکھی جاتی ہے اور یہ سونا خدا کی جانب سے ایک صدقہ ہوتا ہے۔

قرآن ختم کئے جانے کی مدت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابوخالد الاحمر، عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن یعلی الطائفی، عثمان بن عبداللہ بن اوس، اوس بن حذیفہ نے خبر دی کہ ہم ثقیف کے وفد کے ساتھ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے ان لوگوں کو مغیرہ بن شعبہ کے یہاں ٹھہرایا اور خود بنو مالک کے خیمے میں مقیم رہے لیکن ہر شب عشاء کے بعد ہمارے پاس تشریف لاتے بہت دیر تک کھڑے کھڑے گفتگو فرماتے کبھی ایک پاؤں پر زور دیتے اور کبھی دوسرے پر اور اپنی قوم یعنی قریش کا شکوہ کرتے اور فرماتے یہ کوئی برائی نہیں کہ ہم ناتواں اور کمزور تھے جب ہم مدینہ آ گئے اور ہمارے اور ان کے درمیان برابر کی لڑائی ہونے لگی کبھی ہم کامیاب ہوتے اور کبھی وہ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں کچھ دیر سے تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آج تو آپ کو کچھ دیر ہو گئی آپ نے فرمایا میرا کچھ قرآن کا وظیفہ باقی رہ گیا تھا میں نے اسے پورا کرنے سے پہلے آنا مناسب نہ سمجھا اوس کہتے ہیں میں نے اصحاب رسول اللہ سے دریافت کیا آپ لوگ

25

أوس فسألت أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف تحزبون القرآن قالوا ثلث وخمس وسبع وتسع وإحدى عشرة وثلاث عشرة وحزب المفصل

۱۴۰۲ - حدثنا أبو بكر بن خلاد الباهلي ثنا يحيى بن سعيد عن ابن جريج عن ابن أبي مليكة عن يحيى بن حكيم بن صفوان عن عبد الله بن عمرو قال جمعت القرآن فقرأته كله في ليلة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني أخشى أن يطول عليك الزمان وأن تمل فاقرأه في شهر فقلت دعني أستمتع من قوتي وشبابي قال فاقرأه في عشرة قلت دعني أستمتع من قوتي وشبابي قال فاقرأه في سبع قلت دعني أستمتع من قوتي وشبابي فأبى۔

۱۴۰۳ - حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة ح وحدثنا أبو بكر بن خلاد ثنا خالد بن الحارث ثنا شعبة عن قتادة عن يزيد بن عبد الله بن الشخير عن عبد الله بن عمرو أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لم يفقه من قرأ القرآن في أقل من ثلاث۔

۱۴۰۴ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا محمد بن بشر ثنا سعيد بن أبي عروبة ثنا قتادة عن زرارة بن أوفى عن سعد بن هشام عن عائشة قالت لا أعلم نبي الله صلى الله عليه وسلم قرأ القرآن كله حتى الصباح۔

باب۔ ما جاء في القراءة في صلوة الليل

۱۴۰۵ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع ثنا مسعر عن أبي العلاء عن

قرآن کس طرح ختم کرتے ہیں انہوں نے جواب دیا سات منزلوں میں پڑھتے ہیں پہلے دن تین سورتیں، دوسرے دن پانچ، تیسرے دن سات اور چوتھے دن نو، پانچویں دن گیارہ، چھٹے دن تیرہ سورتیں ساتویں حزب المفصل آخری منزل ہوتی۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، یحیی بن سعید ابن جریج ابن ابی ملیکہ، یحیی بن حکیم بن صفوان، عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں میں نے قرآن حفظ کر لیا تھا اور میں رات میں سارا قرآن ختم کرتا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے ڈر ہے تیری عمر زیادہ ہوگی تو رنجیدہ ہو جائے گا پورے مہینہ میں ایک قرآن پڑھا کر میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا تو پھر دس روز میں میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا تو سات دن میں میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ نے انکار کر دیا۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ح، ابوبکر بن خلاد خالد بن الحارث شعبہ، قتادہ، یزید بن عبداللہ بن الشخیر عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قرآن تین روز سے کم میں ختم کیا اس نے کچھ نہیں سمجھا۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی صبح تک پورا قرآن نہیں پڑھا۔

رات کی نماز میں قراءت کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، مسعر، ابو العلاء، یحیی بن جعدہ، ام ہانی فرماتی ہیں رات کو

25

يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَأَنَا عَلَى عَرِيشِي۔

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی قرات سنتی اور میں چھت پر لیٹی ہوتی۔

۱۴۰۶۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دَجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِآيَةٍ حَتَّى أَصْبَحَ يُرَدِّدُهَا وَالْآيَةُ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔

بکر بن خلف ابو بشر، یحییٰ بن سعید قدامہ بن عبداللہ جسرہ بنت دجاجہ، ابوذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم صبح تک ایک ہی آیت تلاوت فرماتے رہے اور آیت یہ تھی ان تعذبھم فانھم عبادک الآیہ۔

۱۴۰۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ اسْتَجَارَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَنْزِيهٌ لِلّٰهِ سَبَّحَ۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، سعد بن عبیدہ مستورد بن احنف، صلہ بن زفر، حذیفہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے ہوئے جب کسی آیۂ رحمت پر سے گزرتے تو سوال کرتے جب آیۂ عذاب پر سے گزرتے تو پناہ مانگتے اور جب آیۂ تنزیہ پر سے گزرتے تو تسبیح بیان کرتے تھے۔

۱۴۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي لَيْلَى قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا فَمَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ فَقَالَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ وَوَيْلٌ لِأَهْلِ النَّارِ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلے ثابت، عبدالرحمان بن لیلے، ابو لیلے نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں نماز پڑھی آپ رات کو نفل پڑھ رہے تھے۔ آپ جب آیۂ عذاب پر پہنچے تو کہنے لگے اعوذ باللہ من النار وویل لاھل النار

۱۴۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا۔

محمد بن المثنیٰ، ابن مہدی، جریر بن حازم قتادہ کہتے ہیں میں نے انس سے حضور کی قرات کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا آپ کھینچ کھینچ کر پڑھتے تھے۔

۱۴۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ

ابن ابی شیبہ ابن علیہ، برد بن سنان، عبادۃ بن نسی، غضیف بن الحارث کہتے ہیں میں حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن اونچی آواز سے پڑھتے یا دھیمی۔ انہوں نے

أَوْ جَهَرَ بِهِ قَالَتْ رُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا خَافَتَ قُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي هَذَا الْأَمْرِ سَعَةً۔

فرمایا کبھی اونچی آواز سے اور کبھی دھیمی آواز سے میں نے کہا خدا کا شکر ہے کہ اس نے ہر کام میں آسانی بہم پہنچائی ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الدُّعَاءِ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ

رات کو اٹھ کر دعا کرنے کا بیان

۱۳۱۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَهَجَّدَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَالِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، سلیمن الاحول، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو کہتے اللھم لک الحمد انت نور السموٰت والارض ومن فیھن ولک الحمد انت الحق ووعدک حق ولقاؤک حق وقولک حق والجنۃ حق والنار حق والساعۃ حق والنبیون حق ومحمد حق۔ اللھم لک اسلمت وبک اٰمنت وعلیک توکلت والیک انبت وبک خاصمت والیک حاکمت فاغفر لی ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما اعلنت انت المقدم وانت المؤخر لا الٰہ الا انت ولا الٰہ غیرک ولا حول ولا قوۃ الا بک۔

۱۳۱۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَحْوَلُ خَالُ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ سَمِعَ طَاوُسًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ لِلتَّهَجُّدِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، ابن عیینہ، سلیمن الاحول، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب تہجد کے لیے اٹھتے۔ پھر ابن عباس نے آخر تک واقعہ بیان کیا۔

۱۳۱۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي أَزْهَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَاذَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، معاویہ بن صالح، ازہر بن سعید، عاصم بن حمید کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رات کو

قِيَامَ اللَّيْلِ قَالَتْ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ قَبْلَكَ كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَيَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَيَتَعَوَّذُ مِنْ ضِيقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۱۳۱۴ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ ثَنَا عُمَرُ ابْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِمَ كَانَ يَسْتَفْتِحُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ احْفَظُوهُ جِبْرَئِيلَ مَهْمُوزَةً فَإِنَّهُ كَذَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي كَمْ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ

۱۳۱۵ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ فِي كُلِّ اثْنَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ فِيهِنَّ سَجْدَةً بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْأَذَانِ الْأَوَّلِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ۔

اٹھتے تو کیا پڑھتے۔ انہوں نے فرمایا تم نے وہ سوال کیا ہے جو آج تک کسی نے نہ کیا تھا آپ دس بار اللہ اکبر دس بار الحمد للہ دس بار سبحان اللہ دس بار استغفار کرتے اور کہتے اللھم اغفر لی واھدنی وارزقنی وعافنی اور قیامت کے دن مقام کی تنگی سے پناہ مانگتے۔

عبد الرحمن بن عمر، عمر بن یونس الیمامی، عکرمہ بن عمار، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھ کر پڑھتے تو کیا پڑھتے فرمایا کہ آپ یوں کہا کرتے تھے اللھم رب جبرئیل ومیکائیل واسرافیل فاطر السموات والارض عالم الغیب والشھادۃ انت تحکم بین عبادک فیما کانوا فیہ یختلفون اھدنی لما اختلف فیہ من الحق باذنک انک تھدی الی صراط مستقیم۔ عبد الرحمان کہتے ہیں جبرائیل کو ہمزہ سے یاد رکھو۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

رات کو پڑھی جانے والی نماز کی تعداد کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، زہری، عروہ، عائشہ، ح، عبد الرحمان ابراہیم الدمشقی، ولید، اوزاعی، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کے بعد سے کر صبح تک گیارہ رکعت پڑھتے ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے پھر ایک رکعت پڑھ کر وتر بنا لیتے اور اس میں پچاس آیات کی برابر سجدہ کرتے جب مؤذن صبح کی اذان ختم کر دیتا تو ہلکی ہلکی دو رکعت پڑھتے۔

١٤١٦- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً۔

ابن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، ہشام عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعت پڑھتے تھے۔

١٤١٧- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ۔

ہناد بن السری، ابوالاحوص، اعمش، ابراہیم اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو نو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

١٤١٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ اَبُوْ عُبَيْدٍ الْمَدِيْنِيُّ ثَنَا اَبِيْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَا ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْهَا ثَمَانٍ وَيُوْتِرُ بِثَلَاثٍ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْفَجْرِ۔

محمد بن عبید بن میمون ابو عبید المدینی، عبید، محمد بن جعفر، موسے بن عقبہ، ابو اسحاق، عامر الشعبی کہتے ہیں میں نے ابن عباس اور ابن عمر سے حضور کی رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا ان دونوں نے فرمایا تیرہ رکعت پڑھتے تھے آٹھ نفل تین وتر اور دو صبح کی سنتیں۔

١٤١٩- عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ نَافِعِ بْنِ ثَابِتٍ الزُّبَيْرِيُّ ثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قُلْتُ لَاَرْمُقَنَّ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ قَالَ فَتَوَسَّدْتُ عَتَبَتَهُ اَوْ فُسْطَاطَهُ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ اَوْتَرَ فَتِلْكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً۔

عبدالسلام بن عاصم، عبداللہ بن نافع بن ثابت الزبیری، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، ابوبکر، عبداللہ بن قیس بن مخرمہ، زید بن خالد الجہنی فرماتے ہیں میں نے دل میں سوچا میں آج رات کو حضور کی نماز دیکھوں گا میں دروازے کی لکڑی سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اٹھے دو ہلکی ہلکی رکعت پڑھیں پھر چھ طویل رکعتیں وہ دو کر کے پڑھیں اور پھر دو رکعت پہلی دو رکعت سے ہلکی تھیں پھر دو رکعتیں پھر وتر اس طرح تیرہ رکعت ہوئیں۔

١٤٢٠- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا مَعْنُ ابْنُ عِيْسٰى ثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ

ابوبکر بن خلاد، معن بن عیسے، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس نے فرمایا کہ حضور نے رسول اللہ

عن كريب مولى ابن عباس عن ابن عباس اخبره انه نام عند ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم وهي خالته قال فاضطجعت في عرض الوسادة واضطجع رسول الله صلى الله عليه وسلم واهله في طولها فنام النبي صلى الله عليه وسلم حتى اذا انتصف الليل او قبله بقليل او بعده بقليل استيقظ النبي صلى الله عليه وسلم فجعل يمسح النوم عن وجهه بيده ثم قرا العشر الآيات من آخر سورة آل عمران ثم قام الى شن معلقة فتوضا منها فاحسن وضوءه ثم قام يصلي قال عبد الله بن عباس فقمت فصنعت مثل ما صنع ثم ذهبت فقمت الى جنبه فوضع رسول الله صلى الله عليه وسلم يده اليمنى على راسي واخذ باذني اليمنى يفتلها فصلى ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم اوتر ثم اضطجع حتى جاءه المؤذن فصلى ركعتين خفيفتين ثم خرج الى الصلوة۔

صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہ جو انکی خالہ ہوتی تھیں انکے پاس رات گزاری میں بستر کے عرض میں لیٹ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی زوجہ بستر کے طول میں رسول اللہ علیہ وسلم سو گئے حتیٰ کہ آدھی رات یا کچھ کم و بیش گزری تھی کہ آپ اٹھے اپنے روئے اقدس کو ہاتھوں سے ملا۔ پھر سورت آل عمران کی آخری دس آیات پڑھیں پھر لٹکی ہوئی مشک کی طرف گئے۔ اچھی طرح وضو فرمایا پھر نماز شروع فرمائی ابن عباس کہتے ہیں میں کھڑا ہوا اور میں نے بھی ویسے ہی کیا، اور حضور کی بائیں جانب آکر کھڑا ہو گیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرے دائیں کان کو ہاتھ ملا آپ نے بارہ رکعتیں پڑھیں پھر وتر پڑھے۔ پھر لیٹ گئے جب موذن آیا تو دو ہلکی ہلکی رکعت پڑھیں اور نماز کے لیے تشریف لے گئے۔

باب: ما جاء في اي ساعات الليل افضل

رات کی ساعتوں میں سے افضل ساعت کا بیان

۱۳۲۱ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ومحمد بن بشار ومحمد بن الوليد قالوا ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن يعلى بن عطاء عن يزيد بن طلق عن عبد الرحمن بن البيلماني عن عمرو بن عبسة قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله من اسلم معك قال حر وعبد قلت هل من ساعة اقرب الى الله من اخرى قال نعم جوف الليل الاوسط۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطا، یزید بن طلق، عبد الرحمان بن البیلمانی، عمرو بن عبسہ کا بیان ہے کہ میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کیا۔ آپ پر کون اسلام لایا ہے آپ نے فرمایا ایک آزاد اور ایک غلام میں نے عرض کیا رات کی کون سی ساعت اللہ کا قرب دینے والی ہے آپ نے فرمایا آدھی رات۔

۱۳۲۲ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا عبيد الله

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحاق

عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ۔

اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ابتدائے شب میں سوتے اور اخیر رات میں جاگ اٹھتے۔

۱۳۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ كُلَّ لَيْلَةٍ فَيَقُولُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَلِذَلِكَ كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ عَلَى أَوَّلِهِ۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابو سلمہ، ابو عبد اللہ الاغر، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آخری تہائی رات باقی رہ جاتی ہے اللہ تعالے نزول جلال فرماتا ہے اور ارشاد ہوتا ہے کون مجھ سے سوال کرتا ہے کہ میں دعا قبول کروں کون مغفرت طلب کرتا ہے کہ میں اس کی مغفرت کروں۔ صبح تک یہی ہوتا ہے اسی لیے صحابہ اخیر رات کی نماز کو شروع رات پر ترجیح دیتے تھے

۱۳۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ نِصْفُهُ أَوْ ثُلُثَاهُ قَالَ لَا يَسْأَلَنَّ عِبَادِي غَيْرِي مَنْ يَدْعُنِي أَسْتَجِبْ لَهُ مَنْ يَسْأَلْنِي أُعْطِهِ مَنْ يَسْتَغْفِرْنِي أَغْفِرْ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، رفاعہ الجہنی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدھی یا تہائی رات گزر جاتی ہے اللہ تعالے متوجہ ہوتا ہے اور فرماتا ہے کہ میرے بندے میرے علاوہ کسی سے سوال نہ کریں جو مجھ سے دعا کرتا ہے میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں جو مجھ سے سوال کرتا ہے میں اسے دیتا ہوں اور جو مجھ سے مغفرت طلب کرتا ہے میں اس کی مغفرت کرتا ہوں صبح تک

بَابُ ۱۸۵ مَا جَاءَ فِيمَا يُرْجَى أَنْ يَكُونَ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ۔

قیام لیل کے لیے مناسب قیام کا بیان

۱۳۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ قَالَ حَفْصٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَلَقِيتُ أَبَا مَسْعُودٍ وَهُوَ يَطُوفُ فَحَدَّثَنِي بِهِ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، حفص بن غیاث، اسباط بن محمد، اعمش، ابراہیم، عبد الرحمان بن یزید، علقمہ، ابو مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو رات میں سورہ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھے گا وہ اس کے لیے کافی ہیں عبد الرحمٰن کہتے ہیں میں ابو مسعود سے طواف کی حالت میں ملا انہوں نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی۔

۱۴۲۶ ـ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ ـ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبدالرحمان بن یزید ابو مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات میں سورہ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھیں وہ اس کے لیے کافی ہوں گی۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُصَلِّي إِذَا نَعَسَ

نماز میں اونگھنے کا بیان

۱۴۲۷ ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي إِذَا صَلَّى وَهُوَ نَاعِسٌ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ ـ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ح، ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو نیند آنے لگے تو چاہیے کہ وہ سو جائے حتیٰ کہ نیند جاتی رہے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ نیند کی حالت میں استغفار کرنا چاہتا ہو اور اپنے آپ کو گالیاں دینے لگ جائے۔

۱۴۲۸ ـ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هٰذَا الْحَبْلُ قَالُوا لِزَيْنَبَ تُصَلِّي فِيهِ فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ حُلُّوهُ حُلُّوهُ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ ـ

عمران بن موسیٰ اللیثی، عبدالوارث بن سعید، عبدالعزیز بن صہیب رحمہ اللہ، انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے تو دو ستونوں کے درمیان ایک رسی بندھی دیکھی دریافت فرمایا یہ کیسی رسی ہے لوگوں نے جواب دیا زینب نماز پڑھتی ہیں جب سست ہو جاتی ہیں تو اس سے لٹک جاتی ہیں آپ نے فرمایا اسے کھول دو انسان میں جتنی طاقت ہو اور جتنی دیر چاہے نماز پڑھے اور جب تھک جائے تو بیٹھ جائے۔

۱۴۲۹ ـ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْآنُ عَلَى لِسَانِهِ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُولُ اضْطَجَعَ ـ

یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم بن اسمٰعیل، ابوبکر بن یحییٰ بن النضر، یحیےٰ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی رات کو اٹھے اور قرآن پڑھے اور اسے یہ معلوم نہ ہو کہ کیا پڑھ رہا ہے تو اسے سو جانا چاہیے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

مغرب و عشاء کے درمیان نماز پڑھنے کا بیان

۱۴۳۰ ـ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ

احمد بن منیع، یعقوب بن الولید المدنی، ہشام،

الزُّبَيْدِيُّ الْمَدَائِنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عِشْرِينَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ۔

عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مغرب اور عشاء کے مابین بیس رکعت پڑھے گا اللہ تعالے اس کے لیے جنت میں محل بنائے گا۔

۱۴۳۱ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي خَثْعَمٍ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْمَغْرِبِ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِسُوءٍ عُدِلْنَ لَهُ بِعِبَادَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً

علی بن محمد، ابو عمرو حفص بن عمر، زید بن الحباب، عمر بن ابی خثعم الیمامی، یحیٰی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت نماز پڑھی اور ان کے درمیان کوئی گفتگو نہ کی تو وہ بارہ سال کی عبادت کے برابر متصور ہوں گی۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّطَوُّعِ فِي الْبَيْتِ

سنن و نوافل گھر میں پڑھنے کا بیان

۱۴۳۲ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ إِلَى عُمَرَ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَيْهِ قَالَ لَهُمْ مِمَّنْ أَنْتُمْ قَالُوا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ فَبِإِذْنٍ جِئْتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَسَأَلُوهُ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ عُمَرُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَّا صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ فَنُورٌ فَنَوِّرُوا بُيُوتَكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، طارق، عاصم بن عمرو کہتے ہیں عراق کی ایک جماعت حضرت عمرؓ کے پاس گئی جب وہ ان کے پاس پہنچی تو انہوں نے دریافت کیا تم کون ہو انہوں نے جواب دیا اہل عراق میں سے انہوں نے دریافت کیا اجازت لے کر آئے ہو انہوں نے جواب دیا جی ہاں انہی لوگوں نے گھر کی نماز کے بارے میں دریافت کیا حضرت عمرؓ نے فرمایا میں نے اس کے بارے میں حضورؐ سے دریافت کیا تھا آپ نے فرمایا گھر کی نماز ایک نور ہے تم گھروں کو روشن کیا کرو۔

۱۴۳۳ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

محمد بن ابی الحسین، عبید اللہ بن جعفر، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، ابو اسحاق، عاصم بن عمرو، عمیر حضرت عمرؓ اس سند سے بھی یہ روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

۱۴۳۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، محمد بن یحیی، ابن مہدی، سفیان، اعمش، ابو سفیان، جابر بن عبد اللہ، ابو سعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے اپنی کوئی نماز پوری کرے تو گھر کے لیے بھی

قال اذا قضى احدكم صلاته فليجعل لبيته منها نصيبا فان الله جاعل في بيته من صلاته خيرا۔

کچھ حصہ رکھے کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں نماز کے ذریعہ برکت عطا فرماتا ہے۔

١٣٣٥۔ حدثنا زيد بن اخزم وعبد الرحمن بن عمر قالا ثنا يحيى بن سعيد عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تتخذوا بيوتكم قبورا۔

زید بن احزم، عبدالرحمان بن عمر، یحییٰ بن سعید عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ۔

١٣٣٦۔ حدثنا ابو بشر بكر بن خلف ثنا عبد الرحمن بن مهدي عن معاوية بن صالح عن العلاء بن الحارث عن حرام بن معاوية عن عبد الله بن سعد قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما افضل الصلوة في بيتي او الصلوة في المسجد قال الا ترى الى بيتي ما اقربه من المسجد فلان اصلي في بيتي احب الي من ان اصلي في المسجد الا ان تكون صلوة مكتوبة۔

ابو بشر بن خلف، ابن مہدی، معاویہ بن صالح علاء بن الحارث، حرام بن معاویہ، عبداللہ بن سعد کا بیان ہے کہ میں نے دریافت کیا یا رسول اللہ میری گھر کی نماز افضل ہے یا مسجد کی آپ نے فرمایا تم نہیں دیکھتے میرا مکان مسجد سے کس قدر قریب ہے تب بھی میں گھر میں نماز پڑھنا مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر سمجھتا ہوں سوائے فرض نماز کے۔

باب ٤٠٩ ما جاء في صلوة الضحى

چاشت کی نماز کا بیان

١٣٣٧۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا سفيان بن عيينة عن يزيد بن ابي زياد عن عبد الله بن الحارث قال سألت في زمن عثمان بن عفان والناس متوافرون او متوافون عن صلوة الضحى فلم اجد احدا يخبرني انه صلاها يعني النبي صلى الله عليه وسلم غير ام هانئ فاخبرتني انه صلاها ثماني ركعات۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، یزید بن ابی زیاد۔ عبداللہ بن الحارث کہتے ہیں ایک بار حضرت عثمان کے زمانہ میں بہت سے لوگ جمع تھے میں نے ان سے دریافت کیا کہ حضور نے نماز چاشت پڑھی ہے یا نہیں مجھے سوائے ام ہانی کے کسی نے نہیں بتلایا انہوں نے فرمایا آپ نے آٹھ رکعت پڑھی ہیں۔

١٣٣٨۔ حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير وابو كريب قالا ثنا يونس بن بكير ثنا محمد بن اسحق عن موسى بن انس عن ثمامة بن انس عن انس بن مالك قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من صلى الضحى ثنتي عشرة ركعة بنى الله له قصرا من ذهب في الجنة۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو کریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، موسیٰ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ثمامہ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو چاشت کی بارہ رکعت نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں سونے کا ایک محل تیار فرماتا ہے

۱۳۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ نَعَمْ أَرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ۔

ابن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، یزید الرشک، معاذہ العدویہ فرمایا کہ میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا ہاں چار رکعت اور جتنی اللہ زیادہ کرنا چاہتا۔

۱۳۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلَى شُفْعَةِ الضُّحَى غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، نہاس بن قہم، شداد ابو عمار حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے چاشت کی دو رکعت پر مداومت کی اس کے گناہ چاہے سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں معاف کر دیئے جاتے ہیں

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْاسْتِخَارَةِ۔

نماز استخارہ کا بیان

۱۳۹۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْاسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الْأَمْرَ فَيُسَمِّيهِ مَا كَانَ مِنْ شَيْءٍ خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ خَيْرًا لِي فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كَانَ يَقُولُ مِثْلَ مَا قَالَ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى وَإِنْ كَانَ شَرًّا لِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُمَا كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ۔

احمد بن یوسف السلمی، خالد بن مخلد، عبدالرحمن بن ابی الموال، محمد بن المنکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں استخارہ ایسے ہی سکھاتے جیسے قرآن کی سورت اور فرماتے جب تم میں سے کسی کو کوئی اہم کام پیش آ جائے تو فرضوں کے علاوہ دو رکعت نماز پڑھے اور کہے۔ اللھم انی استخیرک بعلمک واستقدرک بقدرتک واسالک من فضلک العظیم فانک تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغیوب اللھم ان کنت تعلم ھذا الامر پھر اس کا نام لے کر خیر الی فی دینی ومعاشی وعاقبۃ امری او خیر الی فی عاجل امری واجلہ فاقدرہ لی ویسرہ لی وبارک لی فیہ۔ وان کنت تعلم بیان وہی الفاظ کہے جو پہلے کہے تھے۔ وان کان شرا لی فاصرفہ عنی واصرفنی عنہ واقدر لی الخیر حیث ما کان ثم رضنی بہ۔

باب ۲۱۱ ما جاء في صلوة الحاجة

۴۴۲ - حدثنا سويد بن سعيد ثنا ابو عاصم العباداني عن فائد بن عبد الرحمن عن عبد الله بن أبي أوفى الأسلمي قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال من كانت له حاجة إلى الله أو إلى أحد من خلقه فليتوضأ وليصل ركعتين ثم ليقل لا إله إلا الله الحليم الكريم سبحان الله رب العرش العظيم الحمد لله رب العالمين اللهم إني أسألك موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك والغنيمة من كل بر والسلامة من كل إثم أسألك ألا تدع لي ذنبا إلا غفرته ولا هما إلا فرجته ولا حاجة هي لك رضى إلا قضيتها لي ثم يسأل الله من أمر الدنيا والآخرة ما شاء فإنه يقدر

نماز حاجت کا بیان

سوید بن سعید، ابو عاصم العبادانی، فائد بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی اوفیٰ الاسلمی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یا مخلوق میں سے کسی سے کوئی حاجت رکھتا ہو تو وہ وضو کرے دو رکعت نماز پڑھے اور پھر یہ دعا کہے لا الٰہ الا اللہ الحلیم الکریم قضیتہا لی تک پڑھے پھر اللہ سے دنیا و آخرت کی جس بات کی طلب ہو سوال کرے وہ اس کے لئے مقدر کر دی جاتی ہے۔

۴۴۳ - حدثنا أحمد بن منصور بن سيار ثنا عثمان بن عمر ثنا شعبة عن أبي جعفر المدني عن عمارة بن خزيمة بن ثابت عن عثمان بن حنيف أن رجلا ضرير البصر أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ادع الله لي أن يعافيني فقال إن شئت أخرت لك وهو خير وإن شئت دعوت فقال ادعه فأمره أن يتوضأ فيحسن وضوءه ويصلي ركعتين ويدعو بهذا الدعاء اللهم إني أسألك وأتوجه إليك بمحمد نبي الرحمة يا محمد إني قد توجهت بك إلى ربي في حاجتي هذه لتقضى لي اللهم فشفعه في قال أبو إسحاق هذا حديث صحيح

احمد بن منصور بن سیار، عثمان بن عمر، شعبہ، ابو جعفر المدنی، عمارہ بن خزیمہ بن ثابت، عثمان بن حنیف نے فرمایا کہ ایک شخص جس کی نگاہ کمزور تھی حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے لیے خیر و عافیت کی دعا فرمائیے آپ نے فرمایا اگر تو چاہے تو تیرے لیے دعا کو مؤخر کر دوں جو تیرے لئے بہتر ہے اور اگر تو چاہے تو تیرے لیے دعا کر دوں اس نے عرض کیا دعا فرما دیجیے آپ نے اسے اچھی طرح وضو کرنے اور دو رکعت نماز پڑھنے کا حکم دیا اور فرمایا یہ دعا کرنا اللّٰھم انی اسألک واتوجہ الیک محمد نبی الرحمۃ یا محمد انی قد توجہت بک الی ربی فی حاجتی ھذہ لتقضی اللّٰھم فشفعہ لی ابو اسحاق کہتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے۔

باب ۲۱۲ ما جاء في صلوة التسبيح

۴۴۴ - حدثنا موسى بن عبد الرحمن أبو عيسى المسروقي ثنا زيد بن الحباب ثنا موسى

نماز تسبیح کا بیان

موسیٰ بن عبدالرحمن ابو عیسیٰ المسروقی، زید بن الحباب، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابی سعید مولیٰ ابی بکر بن عمرو بن حزم، ابو

ابْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَمِّ أَلَا أَحْبُوكَ أَلَا أَنْفَعُكَ أَلَا أَصِلُكَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ فَصَلِّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ فَإِذَا انْقَضَتِ الْقِرَاءَةُ فَقُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً قَبْلَ أَنْ تَرْكَعَ ثُمَّ ارْكَعْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا قَبْلَ أَنْ تَقُومَ فَتِلْكَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَهِيَ ثَلَاثُ مِائَةٍ فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ فَلَوْ كَانَتْ ذُنُوبُكَ مِثْلَ رَمْلِ عَالِجٍ غَفَرَهَا اللّٰهُ لَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ يَقُولُهَا فِي يَوْمٍ قَالَ قُلْهَا فِي جُمُعَةٍ فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقُلْهَا فِي شَهْرٍ حَتَّى قَالَ فَقُلْهَا فِي سَنَةٍ۔

١٣٨٧- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثَنَا الْحَكَمُ ابْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ أَلَا أُعْطِيكَ أَلَا أَمْنَحُكَ أَلَا أَحْبُوكَ أَلَا أَفْعَلُ لَكَ عَشْرَ خِصَالٍ إِذَا أَنْتَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ قَدِيمَهُ وَحَدِيثَهُ خَطَأَهُ وَعَمْدَهُ صَغِيرَهُ وَكَبِيرَهُ سِرَّهُ وَعَلَانِيَتَهُ عَشْرَ خِصَالٍ أَنْ تُصَلِّيَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ فَإِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ قُلْتَ وَأَنْتَ قَائِمٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً

رافع نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس سے ارشاد فرمایا اے چچا کیا میں تم سے محبت کا حق ادا نہ کروں کیا میں تمہیں فائدہ نہ پہنچاؤں کیا میں تم سے صلہ رحمی نہ کروں انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا چار رکعت نماز پڑھو۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھو جب قرأت سے فارغ ہو جاؤ تو کہو سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر رکوع سے قبل پندرہ بار پھر رکوع کرو تو اس میں دس بار پھر رکوع سے اٹھ کر دس بار پھر سجدے تک ایک بار پھر سجدے سے اٹھ کر دس بار پھر دوسرے سجدے میں دس بار پھر دوسرے سجدے سے اٹھ کر دس بار کھڑے ہونے سے قبل تو یہ ہر رکعت میں پچھتر بار ہو گی اور چار رکعت میں تین سو بار تو اگر تمہارے گناہ ریت کے برابر بھی ہوں گے تو اللہ انہیں معاف فرما دے گا تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ سے روزانہ پڑھنے کی طاقت کون رکھتا ہے آپ نے فرمایا ہر جمعہ کو پڑھ لیا کرو انہوں نے عرض کیا اس کی کون طاقت رکھتا ہے آپ نے فرمایا تو مہینہ میں ایک بار ورنہ سال میں ایک بار۔

عبدالرحمان بن بشر بن الحکم النیسابوری، موسیٰ بن عبدالعزیز، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے عباس سے ارشاد فرمایا اے عباس! اے میرے چچا کیا میں تم پر عنایت نہ کروں کیا تم سے صلہ رحمی نہ کروں کیا میں تم سے محبت نہ کروں کیا میں وہ دس کلمات نہ بتاؤں کہ جب تم انہیں پڑھو تو اللہ تعالیٰ نے تمہارے اگلے اور پچھلے نئے پرانے گناہ جو غلطی سے سرزد ہوئے ہوں یا جان بوجھ کر چھوٹے ہوں یا بڑے کھلم کھلا ہوئے ہوں یا چھپ کر تو سب معاف فرما دے چار رکعت نماز پڑھو ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورت پڑھو اور قرأت سے فارغ ہو کر پندرہ بار کہو سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پھر رکوع کر اور رکوع میں

ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُولُ وَأَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَهْوِي سَاجِدًا فَتَقُولُ وَأَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا فَذَلِكَ خَمْسَةٌ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي عُمُرِكَ مَرَّةً۔

دس بار پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ پھر سجدہ میں دس بار پھر سجدہ سے اٹھ کر دس بار، پھر دوسرے سجدہ میں دس بار پھر دوسرے سجدے سے اٹھ کر دس بار اس طرح یہ ہر رکعت میں پچھتر بار ہوں گی، چاروں رکعت میں ایسا ہی کرو۔ اگر ہر روز پڑھ سکو تو بہت اچھا ورنہ ہر جمعہ کو پڑھو یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر ماہ اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار ضرور پڑھ لیا کرو۔

بَاب ۱۹۱: مَا جَاءَ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ۔

شعبان کی پندرھویں رات کی فضیلت کا بیان

۱۳۸۸ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي سَبْرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُومُوا لَيْلَهَا وَصُومُوا نَهَارَهَا فَإِنَّ اللَّهَ يَنْزِلُ فِيهَا لِغُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ أَلَا مِنْ مُسْتَغْفِرٍ لِي فَأَغْفِرَ لَهُ أَلَا مُسْتَرْزِقٌ فَأَرْزُقَهُ أَلَا مُبْتَلًى فَأُعَافِيَهُ أَلَا كَذَا أَلَا كَذَا حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ۔

حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، ابن ابی سبرہ، ابراہیم بن محمد، معاویہ بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب شعبان کی پندرھویں رات ہو تو رات کو قیام کرو۔ دن میں روزہ رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس رات میں سورج غروب ہوتے ہی آسمان دنیا کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے اور فرماتا ہے کون مجھ سے مغفرت طلب کرتا ہے کہ میں اس کی مغفرت کر دوں کون مجھ سے رزق طلب کرتا ہے کہ میں اسے رزق دوں کون مبتلائے مصیبت ہے کہ میں اسے عافیت دوں۔ اسی طرح صبح تک ارشاد ہوتا رہتا ہے۔

۱۳۸۹ - حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو بَكْرٍ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَجَّاجٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجْتُ أَطْلُبُهُ فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ رَافِعٌ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَكُنْتِ تَخَافِينَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ

عبدہ بن عبداللہ الخزاعی، محمد بن عبدالملک، ابوبکر، یزید بن ہارون، حجاج، یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا۔ میں آپ کی تلاش میں نکلی آپ بقیع میں تھے۔ آپ کا سر آسمان کی جانب اٹھا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ کیا تم کو اس بات کا خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول تم پر ظلم کرے گے۔ میں نے عرض کیا یہ بات نہیں بلکہ مجھے خیال ہوا تھا کہ آپ دوسری

ثَلَاثٌ قَالَتْ قُلْتُ وَمَا بِي ذٰلِكَ وَلٰكِنِّي ظَنَنْتُ أَنَّكَ أَتَيْتَ بَعْضَ نِسَائِكَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لِأَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعْرِ غَنَمِ كَلْبٍ۔

ازواج کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرھویں رات کو آسمان دنیا کی جانب نزول فرما ہوتا ہے۔ اور بنو کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ لوگوں کے گناہوں کی بخشش کرتا ہے۔

۱۳۴۸۔ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ الرَّمْلِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ أَيْمَنَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَرْزَبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ لَيَطَّلِعُ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهِ إِلَّا لِمُشْرِكٍ أَوْ مُشَاحِنٍ

راشد بن سعید بن راشد الرملی، ولید، ابن لہیعہ، ضحاک بن ایمن، ضحاک بن عبدالرحمان بن عرزب، ابوموسیٰ اشعری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ... شعبان کی پندرھویں شب کو ظہور فرماتا ہے۔ اور مشرک، اور چغل خور کے علاوہ سب کی بخشش فرما دیتا ہے۔

۱۳۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

محمد بن اسحاق، ابوالاسود، النضر بن عبدالجبار، ابن لہیعہ، زبیر بن سلیم، ضحاک بن عبدالرحمان، عبدالرحمان ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ ۱۴۲ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ وَالسَّجْدَةِ عِنْدَ الشُّكْرِ

شکر کے وقت سجدہ کرنے کا بیان

۱۳۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَتْنِي شَعْثَاءُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفٰى أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ بُشِّرَ بِرَأْسِ أَبِي جَهْلٍ رَكْعَتَيْنِ۔

ابوبشر بن خلف، سلمہ بن رجاء، شعثاء، رباکی عبداللہ بن ابی اوفیٰ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب ابوجہل کے سر کی خوشخبری سنائی گئی۔ تو آپ نے دو رکعت نماز پڑھی۔

۱۳۵۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا أَبِي ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُشِّرَ بِحَاجَةٍ فَخَرَّ سَاجِدًا

یحییٰ بن عثمان بن صالح المصری، عثمان، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عمرو بن ولید بن عبدۃ السہمی، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی کام کی خوشخبری سنائی جاتی تو آپ سجدہ ریز ہو جاتے تھے۔

۱۳۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبٍ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبدالرحمٰن بن کعب، کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ خَرَّ سَاجِدًا۔

کہ جب اللہ نے توبہ قبول فرمائی تو وہ سجدے میں گر پڑے۔

۱۳۹۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ قَالَا ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَاهُ أَمْرٌ يَسُرُّهُ أَوْ يُسَرُّ بِهِ خَرَّ سَاجِدًا شُكْرًا لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى۔

عبدۃ بن عبداللہ الخزاعی، احمد بن یوسف السلمی، ابو عاصم، بکار بن عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابی بکرہ، عبدالعزیز، ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کوئی خوشی کی خبر آتی تو وہ بطور شکر سجدے میں گر پڑتے۔

بَابُ ۱۹۳ مَا جَاءَ فِي أَنَّ الصَّلٰوةَ كَفَّارَةٌ

نماز کے گناہوں کا کفارہ ہونے کا بیان

۱۳۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللّٰهُ بِمَا شَاءَ مِنْهُ وَإِذَا حَدَّثَنِي عَنْهُ غَيْرُهُ اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ صَدَّقْتُهُ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنِي وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ مِسْعَرٌ ثُمَّ يُصَلِّي فَيَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ۔

ابن ابی شیبہ، نصر بن علی، وکیع، مسعر، سفیان، عثمان بن المغیرۃ الثقفی، علی بن ربیعۃ الوالبی، اسماء بن حکم الفزاری، حضرت علی نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے کوئی حدیث فرماتے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مجھے نفع پہنچاتا۔ اور جب کوئی اور شخص حدیث بیان کرتا تو میں اس سے قسم لیتا۔ مجھ سے ابوبکر نے یہ حدیث بیان کی اور ابوبکر نے سچ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہے پھر اچھی طرح وضو کرتا ہے۔ دو رکعت نماز پڑھتا ہے اور خدا سے استغفار کرتا ہے۔ تو اللہ عزوجل اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

۱۳۹۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَظُنُّهُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةَ السَّلَاسِلِ فَفَاتَهُمُ الْغَزْوُ فَرَابَطُوا ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ أَبُو أَيُّوبَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ عَاصِمٌ يَا أَبَا أَيُّوبَ فَاتَنَا الْغَزْوُ الْعَامَ وَقَدْ أُخْبِرْنَا أَنَّهُ مَنْ صَلَّى فِي الْمَسَاجِدِ الْأَرْبَعَةِ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَدُلُّكَ عَلَى أَيْسَرَ

محمد بن رمح، لیث، ابو الزبیر، سفیان بن عبداللہ، عاصم بن سفیان ثقفی نے فرمایا کہ وہ غزوۂ سلاسل میں گئے لیکن ان سے غزوہ رہ گیا۔ پھر دنوں تک سرحدوں کی نگہبانی کی۔ پھر لوٹ کر امیر معاویہ کے پاس آئے۔ ان کے پاس ابو ایوب اور عقبہ بن عامر بھی موجود تھے۔ عاصم نے کہا اے ابو ایوب۔ اس سال ہم سے غزوہ رہ گیا اور ہم نے سنا ہے جو چار مسجدوں میں نماز پڑھے اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ انہوں

مِنْ ذٰلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 26
يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ غُفِرَ
لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ أَكَذٰلِكَ يَا عُقْبَةُ قَالَ
نَعَمْ۔

نے فرمایا کیا میں تمہیں اس سے آسان بات نہ بتاؤں؟ جو حکم کے مطابق وضو کرے اور حکم کے مطابق نماز پڑھے اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اے عقبہ کیا یہ حدیث اسی طرح ہے؟ عقبہ نے فرمایا ہاں۔

۱۴۵۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ أَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُولُ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ بِفِنَاءِ أَحَدِكُمْ نَهْرٌ يَجْرِي يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَا كَانَ يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهِ قَالَ لَا شَيْءَ قَالَ الصَّلٰوةُ تُذْهِبُ الذُّنُوبَ كَمَا يُذْهِبُ الْمَاءُ الدَّرَنَ۔

عبد اللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن اخی ابن شہاب، ابن شہاب، صالح بن عبد اللہ بن ابی فروہ، عامر بن سعد، ابان، حضرت عثمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہارے کسی کے صحن میں نہر ہو، ہر روز وہ پانچ بار اس میں غسل کرے تو کیا اس پر کچھ میل باقی رہ جائے گی؟ لوگوں نے عرض کیا جی نہیں۔ آپ نے فرمایا نماز گناہوں کو ایسے ہی دھو دیتی ہے جیسا کہ پانی میل کو دھوتا ہے۔

۱۴۵۷۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنِ امْرَأَةٍ يَعْنِي مَا دُونَ الْفَاحِشَةِ فَلَا أَدْرِي مَا بَلَغَ غَيْرَ أَنَّهُ دُونَ الزِّنَا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ أَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلِي هٰذِهِ قَالَ لِمَنْ أَخَذَ بِهَا۔

سفیان بن وکیع، ابن علیہ، سلیمان التیمی، ابو عثمان النہدی، عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا کہ ایک شخص نے کسی عورت کے ساتھ برائی کی لیکن زنا نہ کیا تھا مجھے معلوم نہیں کہ کیا برائی کی تھی۔ وہ حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور آپ سے ذکر کیا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی "اقم الصلوة طرفی النہار" ذاکرین تک۔ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا یہ اسی کے لیے مخصوص ہے؟ آپ نے فرمایا جو بھی اس پر عمل کرے۔

بَابُ ۱۹۴: مَا جَاءَ فِي فَرْضِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَالْمُحَافَظَةِ عَلَيْهَا

پانچ نمازوں کی پابندی کرنے کا بیان

۱۴۵۸۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَى أُمَّتِي

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض فرمائی تھیں جب میں موسیٰ کے پاس لوٹ کر

26

خَمْسِينَ صَلَاةً فَرَجَعْتُ بِذَلِكَ حَتَّى آتِيَ عَلَى مُوسَى فَقَالَ مُوسَى مَاذَا افْتَرَضَ رَبُّكَ عَلَى أُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَيَّ خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَاجَعْتُ إِلَى رَبِّي فَوَضَعَ عَنِّي شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّي فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُونَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَقُلْتُ قَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي۔

پایا تو موسیٰ نے دریافت کیا کہ اللہ نے تمہاری امت پر کیا فرض کیا ہے۔ میں نے انہیں بتایا تو وہ کہنے لگے اپنے خدا کے پاس لوٹ کر جاؤ۔ آپ کی امت اتنی طاقت نہیں رکھتی۔ میں لوٹ کر خدا کے پاس گیا اس نے آدھی کم کر دیا۔ جب موسیٰ کے پاس لوٹ کر آیا تو انہوں نے مجھے پھر لوٹا دیا۔ خدا نے فرمایا اچھا پانچ ہیں اور پچاس کے قائم مقام ہیں۔ کیونکہ ہمارے قول میں تبدیلی نہیں کی جاتی۔ موسیٰ کے پاس لوٹ کر آیا انہوں نے کہا پھر خدا کے پاس لوٹ جاؤ۔ میں نے جواب دیا مجھے تو اب خدا سے شرم محسوس ہونے لگی ہے۔

۱۴۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُصْمٍ أَبِي عُلْوَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِينَ صَلَاةً فَنَازَلَ رَبَّكُمْ أَنْ يَجْعَلَهَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ

ابو بکر بن خلاد باہلی، ابو الولید، شریک، عبداللہ بن عصم ابو علوان، ابن عباس سے فرمایا کہ تمہارے نبی پر پچاس نمازیں فرض ہوئیں۔ تو آپ نے تمہارے رب سے کہا تو انہیں پھر پانچ کر دی گئیں۔

۱۴۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنِ الْمُخْدَجِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ فَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يَنْتَقِصْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَهْدًا أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ قَدِ انْتَقَصَ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ لَمْ يَكُنْ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ۔

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیریز، مخدجی، عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں جو انہیں پڑھتا رہے گا اور انہیں حقیر سمجھ کر ان میں کمی نہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن اس کے لیے عہد کر لیا ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے گا اور جو نہیں پڑھے گا بلکہ حقیر سمجھ کر انہیں چھوڑ دے گا۔ تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے پاس کوئی عہد نہیں۔ چاہے عذاب دے چاہے معاف کر دے۔

۱۴۶۱۔ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

عیسیٰ بن حماد، لیث، سعید مقبری، شریک بن عبداللہ، انس نے فرمایا کہ ہم مسجد میں بیٹھے تھے کہ ایک شخص اونٹ پر (آیا) مسجد میں بٹھا کر باندھا اور ان سے پوچھے

يَقُوْلُ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوْسٌ فِي الْمَسْجِدِ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ فَأَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَقَالُوْا هٰذَا الرَّجُلُ الْأَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَبْتُكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي سَائِلُكَ وَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي الْمَسْأَلَةِ فَلَا تَجِدَنَّ عَلَيَّ فِي نَفْسِكَ فَقَالَ سَلْ مَا بَدَا لَكَ قَالَ لَهُ الرَّجُلُ نَشَدْتُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ آللّٰهُ أَرْسَلَكَ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ آللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ تُصَلِّيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ آللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ تَصُوْمَ هٰذَا الشَّهْرَ مِنَ السَّنَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ آللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ هٰذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلَى فُقَرَائِنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَأَنَا رَسُوْلُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي وَأَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ أَخُوْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ.

لوگوں سے پوچھا تم میں محمد کون ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان جلوہ افروز تھے۔ لوگوں نے جواب دیا یہ سفید شخص جو ٹیک لگائے بیٹھے ہیں۔ اس شخص نے کہا اے عبدالمطلب کے بیٹے۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں میں سن رہا ہوں۔ اس نے کہا اے محمد میں آپ سے کچھ پوچھوں گا۔ لیکن میرا سوال سختی سے ہوگا۔ آپ اپنے دل میں کچھ خیال نہ کرنا۔ آپ نے فرمایا جو چاہے سوال کرو۔ اس نے کہا میں آپ کو آپ کے اور آپ سے پہلے لوگوں کے رب کی قسم دیتا ہوں کیا اللہ ہی نے آپ کو تمام لوگوں کی طرف مبعوث فرمایا ہے آپ نے فرمایا اے اللہ ہاں اس نے کہا۔ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں۔ کیا اللہ ہی نے آپ کو دن رات میں پانچ نمازوں کا حکم دیا؟ آپ نے فرمایا ہاں۔ اس نے کہا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں۔ کیا اللہ ہی نے سال بھر میں ایک ماہ روزے رکھنے کا حکم دیا۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ اس نے کہا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا اللہ ہی نے اس بات کا حکم دیا ہے کہ اغنیاء سے صدقہ لے کر فقراء پر تقسیم کر دیا جائے۔ آپ نے فرمایا ہاں اس نے کہا جو کچھ آپ لے کر آئے ہیں میں اس پر ایمان لایا۔ اور میں اپنی قوم کا قاصد ہوں۔ اور میرا نام ضمام بن ثعلبہ ہے جو سعد بن بکر کے بھائی ہیں۔

۱۴۰۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ ثَنَا ضُبَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي السَّلِيْلِ أَخْبَرَنِي دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ إِنَّ أَبَا قَتَادَةَ بْنَ رِبْعِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضْتُ عَلَى أُمَّتِكَ خَمْسَ

یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، ضبارہ بن عبداللہ بن ابی السلیل، دوید بن نافع، زہری، ابن المسیب، ابوقتادہ بن ربعی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے تیری امت پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں اور میں نے یہ عہد کیا ہے جو ان کی پابندی اور ان کے اوقات کے ساتھ کرے گا۔ اسے جنت میں داخل

صَلَوَاتٍ وَعَهِدْتُ عِنْدِي عَهْدًا أَنَّهُ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ لِوَقْتِهِنَّ أَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهِنَّ فَلَا عَهْدَ لَهُ عِنْدِي.

کروں گا - اور جو ان کی پابندی نہ کرے گا۔ تو اس کے لیے میرے پاس کوئی عہد نہیں ہے ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

۱۴۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدِينِيُّ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَبَاحٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ.

ابو مصعب المدینی احمد بن ابی بکر، مالک، زید بن رباح، عبید اللہ بن ابی عبد اللہ، ابو عبد اللہ الاغر حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میری اس مسجد میں نماز ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔ سوائے مسجد حرام کے۔

۱۴۶۴ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

ہشام، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب کی سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۱۴۶۵ - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ.

اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد میں ایک نماز ادا کرنا دوسری مساجد کی ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے۔

۱۴۶۶ - حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَسَدٍ ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ.

اسمعیل بن اسد، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، عبد الکریم، عطاء، حضرت جابر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری مسجد میں ایک نماز ادا کرنا دوسری مساجد کی ایک ہزار نماز سے افضل ہے۔ سوائے مسجد حرام کے اور مسجد حرام میں ایک نماز ایک لاکھ نمازوں سے بہتر ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ فِي مَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

مسجد اقصیٰ میں نماز کے ثواب کا بیان

۱۴۰۷ - حدثنا اسماعيل بن عبيد الله الرقي ثنا عيسى بن يونس ثنا ثور بن يزيد عن زياد بن ابي سودة عن اخيه عثمان بن ابي سودة عن ميمونة مولاة النبي صلى الله عليه وسلم قالت قلت يا رسول الله افتنا في بيت المقدس قال ارض المحشر والمنشر ائتوه فصلوا فيه فان صلاة فيه كالف صلاة في غيره قلت ارايت ان لم استطع ان اتحمل اليه قال فتهدي له زيتا يسرج فيه فمن فعل ذلك فهو كمن اتاه.

اسماعیل بن عبداللہ الرقی، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، زیاد بن ابی سودہ، عثمان بن ابی سودہ حضرت میمونہ مولاۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ۔ میں عرض گزار ہوئی یا رسول اللہ ہمیں بیت المقدس کے بارے میں بتلایئے۔ فرمایا وہ حشر کی زمین ہے۔ اس میں جاؤ نماز پڑھو کیونکہ اس میں نماز پڑھنا دیگر مساجد سے ایک ہزار درجہ زیادہ ہے۔ میں نے عرض کیا اگر میں وہاں جانے کی طاقت نہ رکھوں۔ آپ نے فرمایا وہاں کے چراغوں کے لیے زیتون کا تیل بھیج دو تاکہ وہاں چراغ روشن کیا جائے جس نے یہ کیا گویا وہ نماز پڑھ گیا۔

۱۴۰۸ - حدثنا عبيد الله بن الجهم الانماطي ثنا ايوب بن سويد عن ابي زرعة السيباني عن يحيى ابن ابي عمرو ثنا عبد الله بن الديلمي عن عبد الله ابن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لما فرغ سليمان بن داود من بناء بيت المقدس سال الله ثلاثا حكما يصادف حكمه وملكا لا ينبغي لاحد من بعده والا ياتي هذا المسجد احد لا يريد الا الصلاة فيه الا خرج من ذنوبه كيوم ولدته امه فقال النبي صلى الله عليه وسلم اما اثنتان فقد اعطيهما وارجو ان يكون قد اعطي الثالثة.

عبیداللہ بن الجہم الانماطی، ایوب بن سوید، ابو زرعۃ الشیبانی، یحییٰ بن ابی عمرو، عبداللہ بن الدیلمی، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب سلیمان بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو اللہ سے تین باتوں کا سوال کیا۔ اول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں علم دے جائے۔ کہ اس کے حکم کے مطابق فیصلے کریں۔ دوسرے یہ کہ مجھے ایسی سلطنت میرے بعد کسی کو نہ ملے تیسرے یہ کہ جو اس مسجد میں نماز کے ارادہ سے آئے تو وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے جیسا روز پیدائش پاک تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخری دو باتیں سلیمان کو عطا ہوئیں۔ اور مجھے امید ہے کہ تیسری بھی عطا کی جائے گی۔

۱۴۰۹ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا عبد الاعلى عن معمر عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تشد الرحال الا الى ثلاثة مساجد مسجد الحرام ومسجدي هذا والمسجد الاقصى.

ابن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، ابن المسیب حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرب الی اللہ کے لیے تین مسجدوں کے علاوہ کسی مسجد کے لیے سفر نہ کیا جائے۔ مسجد حرام میری مسجد اور مسجد اقصیٰ۔

۱۴۱۰ - حدثنا هشام بن عمار ثنا محمد بن شعيب ثنا يزيد بن ابي مريم عن قزعة عن ابي سعيد

ہشام، محمد بن شعیب، یزید بن ابی مریم، قزعہ، ابوسعید، اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما

وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَإِلَى مَسْجِدِي هٰذَا۔

فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تقرب الی اللہ کے لئے تین مساجد کے علاوہ کسی مسجد کا سفر نہ کیا جائے۔ مسجد حرام۔ مسجد اقصیٰ۔ اور میری مسجد۔

بَابُ ١٩٧ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ

مسجد قباء میں نماز کی فضیلت کا بیان

١٤١١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ثَنَا أَبُو الْأَبْرَدِ مَوْلَى بَنِي خَطْمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أُسَيْدَ بْنَ ظُهَيْرٍ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ كَعُمْرَةٍ۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبدالحمید بن جعفر، ابوالابرد مولیٰ بنی خطمہ، اسید بن ظہیر انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مسجد قباء میں نماز پڑھنا عمرہ کے برابر ہے۔

١٤١٢ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ أَتَى مَسْجِدَ قُبَاءَ فَصَلَّى فِيهِ صَلٰوةً كَانَ لَهُ كَأَجْرِ عُمْرَةٍ۔

ہشام، حاتم بن اسماعیل، عیسٰی بن یونس، محمد بن سلیمان الکرمانی، ابو امامہ بن سہل، (ربانی) سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو گھر سے پاک صاف ہو کر مسجد قبا میں نماز پڑھے اسے عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔

بَابُ ١٩٨ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ

مسجد جامع میں نماز کی فضیلت کا بیان

١٤١٣ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا رُزَيْقٌ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْأَلْهَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ بِصَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهُ فِي مَسْجِدِ الْقَبَائِلِ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلٰوةً وَصَلٰوتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُجَمَّعُ فِيهِ بِخَمْسِمِائَةِ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى بِخَمْسِينَ أَلْفَ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهُ فِي مَسْجِدِي بِخَمْسِينَ أَلْفَ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بِمِائَةِ أَلْفِ صَلٰوةٍ۔

ہشام بن عمار، ابو الخطاب الدمشقی، رزیق ابو عبداللہ الالہانی (ربانی) انس کا بیان ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اپنے گھر میں نماز پڑھے اسے ایک نماز کا، جو محلہ کی مسجد میں نماز پڑھے اسے پچیس نمازوں کا، جو جامع مسجد میں نماز پڑھے اسے پانچ سو نمازوں کا۔ جو مسجد اقصیٰ اور میری مسجد میں نماز پڑھے۔ اسے پچاس ہزار کا۔ اور جو مسجد حرام میں نماز پڑھے۔ اسے ایک لاکھ نماز کا ثواب ملتا ہے۔

بَابُ ١٩٩ مَا جَاءَ فِي بَدْءِ شَأْنِ الْمِنْبَرِ

منبر رسول کی بناء کا بیان

۱۴۷۴- حدثنا اسماعيل بن عبد الله الرقي ثنا عبيد الله بن عمرو الرقي عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن الطفيل بن ابي بن كعب عن ابيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الى جذع اذ كان المسجد عريشا وكان يخطب الى ذلك الجذع فقال رجل من اصحابه هل لك ان نجعل لك شيئا تقوم عليه يوم الجمعة حتى يراك الناس وتسمعهم خطبتك قال نعم فصنع له ثلاث درجات فهي التي على المنبر فلما وضع المنبر وضعوه في موضعه الذي هو فيه اراد رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يقوم الى المنبر مر الى الجذع الذي كان يخطب اليه فلما جاوز الجذع خار حتى تصدع وانشق فنزل رسول الله صلى الله عليه وسلم لما سمع صوت الجذع فمسحه بيده حتى سكن ثم رجع الى المنبر فكان اذا صلى صلى اليه فلما هدم المسجد وغير اخذ ذلك الجذع ابي بن كعب فكان عنده في بيته حتى بلي فاكلته الارضة وعاد رفاتا۔

اسماعیل بن عبد اللہ رقی، عبید اللہ بن عمرو رقی، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب، ابی بن کعب نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کھجور کے ایک تنے سے ٹیک لگا کر خطبہ دیتے تھے اور مسجد اس وقت چھپر کی تھی۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کیوں نہ ہم آپ کے لیے ایسی چیز تیار کر دیں جس پر آپ جمعہ کے روز کھڑے ہوں۔ تاکہ لوگ دیکھیں۔ اور خطبہ سنیں۔ آپ نے فرمایا درست ہے۔ تو منبر تیار کیا گیا۔ جس کے تین درجے تھے۔ صحابہ نے اسے اس مقام پر رکھ دیا جہاں وہ اب ہے جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہونے کا ارادہ فرمایا۔ اور اس ستون کے قریب سے گذرے جس پر ٹیک لگا کر آپ خطبہ دیتے۔ تو اس ستون میں سے رونے کی آواز آئی۔ اور یہ درمیان سے شق ہو گیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے رونے کی یہ حالت دیکھی۔ تو آپ نے اس پر ہاتھ پھیرا جس سے اس کی وہ حالت ختم ہو گئی۔ پھر منبر پر تشریف لے گئے۔ جب آپ نماز پڑھتے تو اسکی طرف نماز پڑھتے جب مسجد منہدم کی گئی۔ تو اس ستون کو ابی کعب نے لے لیا اور اپنے گھر میں رکھا حتی کہ اسے دیمک نے کھا لیا۔ اور ریزہ ریزہ ہو گیا۔

۱۴۷۵- حدثنا ابو بكر بن خلاد الباهلي ثنا بهز بن اسد ثنا حماد بن سلمة عن عمار بن ابي عمار عن ابن عباس وعن ثابت عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يخطب الى جذع فلما اتخذ المنبر ذهب الى المنبر فحن الجذع فاتاه فاحتضنه فسكن فقال لو لم احتضنه لحن الى يوم القيامة۔

ابو بکر بن خلاد باہلی، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، عمار بن ابی عمار، ثابت، ابن عباس اور انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ستون سے ٹیک لگا کر خطبہ دیتے تھے جب منبر تیار ہو گیا تو آپ منبر کی طرف تشریف لے گئے۔ تو یہ ستون رونے لگا۔ آپ اس کے پاس آئے اور اسے تسلی دی حتی کہ وہ پر سکون ہو گیا۔ آپ نے فرمایا اگر میں اسے تسلی نہ دیتا تو یہ قیامت تک روتا رہتا۔

۱۴۷۶- حدثنا احمد بن ثابت الجحدري ثنا سفيان بن عيينة عن ابي حازم قال اختلف الناس في منبر رسول الله صلى الله عليه وسلم

احمد بن ثابت الجحدری، ابن عیینہ (دوسری سند) ابو حازم کہتے ہیں کہ لوگوں کا اس بات میں اختلاف ہوا کہ حضور کا منبر کس چیز سے بنا ہوا تھا۔ وہ لوگ سہل کے پاس گئے

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ هُوَ فَأَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَسَأَلُوهُ
فَقَالَ مَا بَقِيَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي هُوَ
مِنْ أَثْلِ الْغَابَةِ عَمِلَهُ فُلَانٌ مَوْلَى فُلَانَةَ نَجَّارٌ
فَجَاءَ بِهِ فَقَامَ عَلَيْهِ حِينَ وُضِعَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ
قَامَ النَّاسُ خَلْفَهُ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ
فَرَجَعَ الْقَهْقَرَى حَتَّى سَجَدَ بِالْأَرْضِ ثُمَّ عَادَ إِلَى
الْمِنْبَرِ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَامَ فَرَجَعَ الْقَهْقَرَى حَتَّى
سَجَدَ بِالْأَرْضِ.

اور ان سے دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا۔ اب اسکے بارے میں مجھ سے زیادہ جاننے والا کوئی زندہ باقی نہ رہا۔ یہ جھاؤ کی لکڑی سے فلاں شخص نے جو فلاں عورت کا غلام تھا۔ اور بڑھئی تھا تیار کیا تھا جب یہ رکھا گیا تو آپ اس پر کھڑے ہوئے قبلہ کی جانب منہ فرمایا۔ اور لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے۔ قراءت فرمائی پھر رکوع کیا پھر رکوع سے اٹھ کر الٹے پاؤں پیچھے ہٹے۔ اور زمین پر سجدہ فرمایا پھر منبر پر تشریف لے گئے۔ قراءت فرمائی پھر رکوع کیا الٹے پاؤں لوٹے اور زمین پر سجدہ کیا۔

۱۴۷۷ ـ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا ابْنُ
أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ إِلَى أَصْلِ شَجَرَةٍ أَوْ قَالَ إِلَى
جِذْعٍ ثُمَّ اتَّخَذَ مِنْبَرًا قَالَ فَحَنَّ الْجِذْعُ قَالَ
جَابِرٌ حَتَّى سَمِعَهُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتَّى أَتَاهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَهُ فَسَكَنَ
فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ لَمْ يَأْتِهِ لَحَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ابو بشر بکر بن خلف، ابن ابی عدی، سلیمان التیمی، ابو نضرہ، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم درخت کے ایک تنے کی جانب کھڑے ہوتے تھے پھر آپ نے منبر پر کھڑا ہونا شروع کر دیا۔ وہ ستون رونے لگا جابر کہتے ہیں اسکے رونے کی آواز تمام اہل مسجد نے سنی حضور اس کے پاس آئے اور اس پر دست شفقت پھیرا جس سے اسے سکون ہوا بعض لوگ بولے اگر حضور اس پر دست شفقت نہ پھیرتے تو یہ قیامت تک روتا رہتا۔

بَابُ ۲۰۲: مَا جَاءَ فِي طُولِ الْقِيَامِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں طویل قیام کرنے کا بیان

۱۴۷۸ ـ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ
وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ
الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّيْتُ
ذَاتَ لَيْلَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى هَمَمْتُ بِأَمْرِ سَوْءٍ قُلْتُ
وَمَا ذَاكَ الْأَمْرُ قَالَ هَمَمْتُ أَنْ أَجْلِسَ وَأَتْرُكَهُ

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابو وائل، عبد اللہ نے فرمایا کہ میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ نماز پڑھی آپ اتنی دیر کھڑے رہے کہ میں نے ایک بری بات کا ارادہ کر لیا۔ ابو وائل کہتے ہیں میں نے دریافت کیا کہ وہ برا ارادہ کیا تھا۔ فرمایا خود بیٹھ جانے کا اور حضور کو اسی حالت میں چھوڑ دینے کا۔

۱۴۷۹ ـ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ
عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ يَقُولُ
قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَرَّمَتْ
قَدَمَاهُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زیاد بن علاقہ، (ابو مالک) مغیرہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اتنا لمبا قیام کرتے کہ آپ کے قدم مبارک متورم ہو جاتے۔ صحابہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ خدا نے آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے۔ آپ نے فرمایا تو کیا میں اللہ تعالیٰ

عَبْدًا شَكُورًا۔

۱۴۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا۔

۱۴۸۱۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ۔

بَابُ ۲۲۳ مَا جَاءَ فِي كَثْرَةِ السُّجُودِ۔

۱۴۸۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ أَبَا فَاطِمَةَ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ أَسْتَقِيمُ عَلَيْهِ وَأَعْمَلُهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً۔

۱۴۸۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيُّ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيُّ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْنِي حَدِيثًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ قَالَ فَسَكَتَ ثُمَّ عُدْتُ فَقُلْتُ مِثْلَهَا فَسَكَتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لِي عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ لِلَّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً

کا شکر گزار بندہ نہ بنوں ۔

ابو ہشام الرفاعی ، محمد بن یزید ، یحییٰ بن یمان ، اعمش ، ابو صالح ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی لمبی نماز پڑھتے کہ آپ کے قدم مبارک متورم ہو جاتے ۔ آپ سے عرض کیا گیا کہ آپکے اللہ تعالیٰ نے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیے ہیں پھر اتنی تکلیف کیا ضرورت ہے ۔ آپ نے فرمایا ۔ کیا میں خدا کا شکر گزار بندہ نہ بنوں ۔

بکر بن خلف ، ابو بشر ، ابو عاصم ، ابن جریج ، ابو الزبیر ، جابر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا ۔ کون سی نماز افضل ہے ۔ انہوں نے فرمایا لمبے قیام والی ۔

کثرت سجود کا بیان

ہشام بن عمار ، عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی ، ولید بن مسلم ، عبدالرحمان بن ثابت ، بن ثوبان ، ثابت ، مکحول ، کثیر بن مرہ ، ابو فاطمہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسا عمل بتلایئے جس پر میں عمل کرتا رہوں ۔ آپ نے فرمایا ۔ زیادہ سجدے کیا کرو ۔ کیونکہ اللہ کے لیے تم جو بھی سجدہ کرو گے ۔ اللہ اس سے تمہارا ایک درجہ بلند فرمائے گا ۔ اور ایک برائی مٹائے گا ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم ، ولید بن مسلم ، عبدالرحمان بن عمرو ، اوزاعی ، ولید بن ہشام ، المعیطی ، معدان بن ابی طلحہ الیعمری کہتے ہیں میں نے ثوبان سے عرض کیا مجھ سے کوئی حدیث بیان کیجیے ۔ شاید اللہ تعالیٰ مجھے اس سے فائدہ پہنچائے ۔ وہ خاموش رہے ۔ میں نے دوبارہ عرض کیا ، تب بھی خاموش رہے ۔ میں نے تیسری بار عرض کیا تو انہوں نے فرمایا تم کثرت سے سجدے کیا کرو ، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے ۔ جو بندہ اللہ کے لیے ایک

إلا رفعه الله بها درجة وحط عنه بها خطيئة قال معدان ثم لقيت أبا الدرداء فسألته فقال مثل ذلك۔

سجدہ کرتا ہے۔ تو اللہ اس کے ذریعہ اسکا ایک درجہ بلند فرماتا اور ایک گناہ مٹاتا ہے۔ معدان کہتے ہیں پھر میں ابو الدرداء سے ملا اور ان سے دریافت کیا، انہوں نے بھی یہی حدیث بیان کی۔

۱۴۲۴۔ حدثنا العباس بن عثمان الدمشقي ثنا الوليد بن مسلم عن خالد بن يزيد المري عن يونس بن ميسرة بن حلبس عن الصنابحي عن عبادة بن الصامت أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من عبد يسجد لله سجدة إلا كتب الله له بها درجة فاستكثروا من السجود۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، خالد بن یزید المری، یونس بن میسرہ بن حلبس، صنابحی، عبادۃ بن الصامت، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو بندہ اللہ تعالیٰ کے لیے ایک سجدہ کرتا ہے۔ اللہ اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے، اور ایک برائی مٹاتا ہے۔ اور ایک درجہ بلند کرتا ہے تو تم کثرت سے سجدے کیا کرو۔

باب ۲۰۲: ما جاء في أول ما يحاسب به العبد الصلاة

باب: سب سے پہلے نماز کے محاسبہ کا بیان

۱۴۲۵۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ومحمد بن بشار قالا ثنا يزيد بن هارون عن سفيان بن حسين عن علي بن زيد عن أنس بن حكيم الضبي قال قال لي أبو هريرة إذا أتيت أهل مصرك فأخبرهم أني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن أول ما يحاسب به العبد المسلم يوم القيامة الصلاة المكتوبة فإن أتمها وإلا قيل انظروا هل له من تطوع فإن كان له تطوع أكملت الفريضة من تطوعه ثم يفعل بسائر الأعمال المفروضة مثل ذلك۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، علی بن زید، انس بن حکیم الضبی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ قیامت کے دن مسلم بندے کا سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا۔ اگر پوری ہوئیں تو ٹھیک۔ ورنہ کہا جائے گا اس کے نوافل دیکھو تو نفلوں سے فرض پورے کیے جائیں گے اسی طرح تمام اعمال میں کیا جائے گا

۱۴۲۶۔ حدثنا أحمد بن سعيد الدارمي ثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن سلمة عن داود بن أبي هند عن زرارة بن أوفى عن تميم الداري عن النبي صلى الله عليه وسلم ح وحدثنا الحسن بن محمد بن الصباح ثنا عفان ثنا حماد ثنا حميد عن الحسن عن رجل عن

احمد بن سعید الدارمی، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، داؤد بن ابی ہند، زرارۃ بن اوفی، ح، حسن بن محمد بن الصباح، عفان، حماد، حمید، حسن، رجل واحد، داؤد بن ابی ہند، زرارۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور تمیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

أَبِي هُرَيْرَةَ وَدَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ فَإِنْ أَكْمَلَهَا كُتِبَتْ لَهُ نَافِلَةً فَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَكْمَلَهَا قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ لِمَلَائِكَتِهِ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَأَكْمِلُوا بِهَا مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيضَتِهِ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْأَعْمَالُ عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ۔ قیامت کے روز سب سے اول۔ بندہ سے نماز کا حساب لیا جائے گا۔ اگر وہ پوری ہوں گی تو پوری لکھی جائیں گی۔ اور اگر پوری نہ ہوں گی تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا۔ دیکھو میرے بندہ کے پاس کچھ نوافل ہیں یا نہیں۔ اگر نوافل ہوں گے تو اس سے تمام فرائض پورے کیے جائیں گے۔ اسی طرح تمام اعمال میں کیا جائے گا۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ النَّافِلَةِ حَيْثُ تُصَلَّى الْمَكْتُوبَةُ

فرضوں کی جگہ پر نوافل نہ پڑھنے کا بیان

۱۴۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلَّى أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ يَعْنِي السُّبْحَةَ۔

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، لیث، حجاج بن عبیہ، ابراہیم بن اسماعیل، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم اس سے بھی لاچار ہو کہ فرض پڑھ کر نوافل کے لیے دائیں بائیں اور آگے پیچھے ہو جاؤ۔

۱۴۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّي الْإِمَامُ فِي مَقَامِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْمَكْتُوبَةَ حَتَّى يَتَنَحَّى عَنْهُ۔

محمد بن یحییٰ، قتیبہ، ابن وہب، عثمان بن عطاء، عطاء، مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ امام نے جس جگہ نماز پڑھائی ہو اس جگہ نماز نہ پڑھے جب تک وہاں سے ہٹ جائے۔

۱۴۲۹۔ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّامِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

کثیر بن عبید الحمصی، بقیہ، ابو عبد الرحمن الشامی، عثمان بن عطاء، عطاء، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي تَوْطِينِ الْمَكَانِ فِي الْمَسْجِدِ يُصَلَّى فِيهِ۔

مسجد میں نماز کیلئے جگہ متعین کرنے کا بیان

۱۴۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، ابو بشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر

قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ مَحْمُوْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَعَنْ فِرْشَةِ السَّبُعِ وَاَنْ يُّوْطِنَ الرَّجُلُ الْمَكَانَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ فِيْهِ كَمَا يُوْطِنُ الْبَعِيْرُ.

جعفر، تمیم بن محمود، عبدالرحمان بن شبل کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں سے منع فرمایا۔ کوّے کی طرح ٹھونگیں مارنے سے۔ درندوں کی طرح بیٹھنے سے۔ اور یہ بات ہے کہ آدمی مسجد میں اپنی نماز کے لیے کوئی جگہ متعین کرے جیسے اونٹ اپنے لئے جگہ بنا لیتا ہے۔

۱۴۹۱۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّهٗ كَانَ يَاْتِيْ اِلٰى سُبْحَةِ الضُّحٰى فَيَعْمِدُ اِلَى الْاُسْطُوَانَةِ دُوْنَ الْمُصْحَفِ فَيُصَلِّيْ قَرِيْبًا مِنْهَا فَاَقُوْلُ لَهٗ اَلَا تُصَلِّيْ هٰهُنَا وَاُشِيْرُ اِلٰى بَعْضِ نَوَاحِي الْمَسْجِدِ فَيَقُوْلُ اِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرّٰى هٰذَا الْمَقَامَ.

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبدالرحمان المخزومی، یزید بن ابی عبید (ربائی) اسلم بن الاکوع کہتے ہیں میں جب چاشت کی نماز کے لیے آتا تو مصحف چھوڑ کر ستونوں کی جانب پڑھتا۔ کسی نے مسجد کی جانب اشارہ کر کے کہا۔ یہاں کیوں نہیں پڑھتے۔ میں نے جواب دیا۔ میں نے حضور کو اسی مقام کے لیے نماز کی کوشش کرتے دیکھا ہے۔

بَابٌ ۲۲۲ مَا جَاءَ فِيْ اَيْنَ تُوْضَعُ النَّعْلُ اِذَا خُلِعَتْ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں جوتے اتارنے کا بیان

۱۴۹۲۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ الْفَتْحِ فَجَعَلَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَّسَارِهٖ.

ابن ابی شیبہ، یحیٰی بن سعید، ابن جریج، محمد بن عباد، عبداللہ بن سفیان، عبداللہ بن السائب فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے فتح مکہ کے دن نماز پڑھائی تو اپنے نعلین مبارک بائیں جانب رکھے۔

۱۴۹۳۔ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْزِمْ نَعْلَيْكَ قَدَمَيْكَ فَاِنْ خَلَعْتَهُمَا فَاجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْكَ وَلَا تَجْعَلْهُمَا عَنْ يَّمِيْنِكَ وَلَا عَنْ يَّمِيْنِ صَاحِبِكَ وَلَا وَرَاءَكَ فَتُؤْذِيَ مَنْ خَلْفَكَ.

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، محمد بن اسماعیل، عبدالرحمان المحاربی، عبداللہ بن سعید بن ابی سعید، سعید، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم جوتے اپنے پیروں میں رکھو یا دونوں پیروں کے درمیان اتار کر رکھ لو دائیں جانب نہ رکھو نہ اپنے ساتھی کی دائیں جانب اور نہ پیچھے اس طرح تم اپنے پچھلے بھائی کو تکلیف پہنچاؤ گے۔

أَبْوَابُ مَا جَاءَ فِي الْجَنَائِزِ

ابواب الجنائز

بَابُ مَا جَاءَ فِي عِيَادَةِ الْمَرِيضِ۔

مریض کی عیادت کرنے کا بیان

۱۴۳۴ ـ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتًّا بِالْمَعْرُوفِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَتْبَعُ جَنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ۔

ہناد بن السری، ابو الاحوص، ابو اسحٰق، حارث، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق واجب ہیں جب ایک دوسرے کو دیکھیں تو سلام کریں جب ایک دوسرے کو بلائیں تو اسے جواب دیں جب دعوت کریں تو قبول کریں جب چھینکیں تو یرحمک اللہ کہیں، بیمار ہو جائیں تو عیادت کریں مر جائیں تو جنازے میں جائیں اور جو اپنے لیے پسند کریں وہ دوسرے کے لیے پسند کریں۔

۱۴۳۵ ـ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ أَرْبَعُ خِلَالٍ يُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيَشْهَدُهُ إِذَا مَاتَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ۔

ابو بشر بکر بن خلف، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر، حکیم بن ابی افلح۔ ابو مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چار حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا، جب وہ دعوت کرے تو دعوت قبول کرنا جب وہ مر جائے تو جنازہ میں حاضر ہو۔ جب وہ بیمار ہو تو بیمار کی عیادت کرے۔

۱۴۳۶ ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ رَدُّ التَّحِيَّةِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَشُهُودُ الْجَنَازَةِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللّٰهَ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو ابو سلمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا۔ دعوت قبول کرنا۔ جنازہ میں حاضر ہونا۔ بیمار کی عیادت کرنا چھینکنے والا جب الحمد للہ کہے تو یرحمک اللہ کہنا۔

۱۴۳۷ ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ عَادَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ

محمد بن عبد اللہ الصنعانی، سفیان، محمد بن المنکدر (روایت) جابر بن عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری عیادت پیدل چل کر فرمائی۔ اور ابو بکر نے بھی اور دونوں

وانا في بني سلمة.

بنو سلمہ میں مقیم تھا۔

۱۴۹۸ - حدثنا هشام بن عمار ثنا مسلمة بن علي ثنا ابن جريج عن حميد الطويل عن انس ابن مالك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يعود مريضا الا بعد ثلاث.

ہشام، مسلمہ بن علی، ابن جریج، حمید الطویل۔ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مریض کی عیادت تین دن بعد فرماتے۔

۱۴۹۹ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا عقبة بن خالد السكوني عن موسى بن محمد بن ابراهيم التيمي عن ابيه عن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخلتم على المريض فنفسوا له في الاجل فان ذلك لا يرد شيئا وهو يطيب بنفس المريض.

ابن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد السکونی، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم التیمی، محمد، ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم مریض کے پاس جاؤ۔ تو اس کے لیے درازی عمر کی دعا کرو۔ اگرچہ اس سے کوئی فائدہ نہیں لیکن مریض کی طبیعت بہل جائے گی۔

۱۵۰۰ - حدثنا الحسن بن علي الخلال ثنا صفوان ابن هبيرة ثنا ابو مكين عن عكرمة عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم عاد رجلا قال ما تشتهي قال اشتهي خبز بر قال النبي صلى الله عليه وسلم من كان عنده خبز بر فليبعث الى اخيه ثم قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا اشتهى مريض احدكم شيئا فليطعمه.

حسن بن علی الخلال، صفوان بن ہبیرہ، ابو مکین، عکرمہ ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مریض کی عیادت کی اور فرمایا تجھے کس شے کی آرزو ہے۔ اس نے جواب دیا گندم کی روٹی کی۔ آپ نے فرمایا جس کے پاس گندم کی روٹی ہو اپنے بھائی کے لیے بھیجے۔ اور فرمایا جب کوئی مریض کسی شے کی آرزو کیا کرے۔ تو اسے کھلا دیا کرو۔

۱۵۰۱ - حدثنا سفيان بن وكيع ثنا ابو يحيى الحماني عن الاعمش عن يزيد الرقاشي عن انس بن مالك قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم على مريض يعوده فقال اتشتهي شيئا اتشتهي كعكا قال نعم فطلبوا له.

سفیان بن وکیع، ابو یحییٰ الحمانی، اعمش، یزید الرقاشی، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مریض کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے آپ نے فرمایا کیا تجھے کسی شے کی آرزو ہے کیا تو فارسی روٹی چاہتا ہے اس نے جواب دیا ہاں۔ لوگوں نے اس کے لیے اسے تلاش کیا۔

۱۵۰۲ - حدثنا جعفر بن مسافر حدثني كثير بن هشام ثنا جعفر بن برقان عن ميمون بن مهران عن عمر بن الخطاب قال قال لي النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخلت على مريض فمره ان يدعو لك فان دعاءه كدعاء الملائكة.

جعفر بن مسافر، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، میمون بن مہران حضرت عمر کا بیان ہے کہ مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم جب کسی مریض کے پاس جاؤ تو اس سے اپنے لیے دعا کراؤ۔ کیونکہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہوتی ہے۔

باب ۲۹: ما جاء في ثواب من عاد مريضا

۱۵۰۳ - حدثنا عثمان بن ابي شيبة ثنا ابو معاوية ثنا الاعمش عن الحكم عن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن علي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اتى اخاه المسلم عائدا مشى في خرافة الجنة حتى يجلس فاذا جلس غمرته الرحمة فان كان غدوة صلى عليه سبعون الف ملك حتى يمسي وان كان عشيا صلى عليه سبعون الف ملك حتى يصبح۔

۱۵۰۴ - حدثنا محمد بن بشار ثنا يوسف بن يعقوب ثنا ابو سنان القسملي عن عثمان بن ابي سودة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عاد مريضا ناداه مناد من السماء طبت وطاب ممشاك وتبوأت من الجنة منزلا۔

مریض کی عیادت کے ثواب کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی کسی کی عیادت کے لیے جاتا ہے۔ تو وہ جنت کے باغ میں چلتا ہے۔ جب وہ بیٹھتا ہے۔ تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر یہ صبح کا وقت ہے۔ تو ستر ہزار فرشتے اس پر شام تک رحمت بھیجتے ہیں۔ اور اگر شام کا وقت ہے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کیلئے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔

محمد بن بشار، یوسف بن یعقوب، ابو سنان القسملی، عثمان بن ابی سودہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ مریض کی عیادت کرنے والے کے لیے ایک منادی آسمان سے آواز دیتا ہے۔ تو خوش ہو تیرا چلنا بھی مبارک ہے تو نے جنت میں اپنے لیے مکان تیار کر لیا ہے۔

باب ۳۰: ما جاء في تلقين الميت لا اله الا الله

۱۵۰۵ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا ابو خالد الاحمر عن يزيد بن كيسان عن ابي حازم عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقنوا موتاكم لا اله الا الله۔

۱۵۰۶ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا عبد الرحمن بن مهدي عن سليمان بن بلال عن عمارة بن غزية عن يحيى بن عمارة عن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقنوا موتاكم لا اله الا الله۔

۱۵۰۷ - حدثنا محمد بن بشار ثنا ابو عامر ثنا كثير بن زيد عن اسحق بن عبد الله بن جعفر عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه

لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اپنے مردوں کو۔ لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن بن مہدی، سلیمان بن بلال، عمارہ بن غزیہ، یحییٰ بن عمارہ، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مرنے والے کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔

محمد بن بشار، ابو عامر، کثیر بن زید، اسحق بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اپنے

وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ لِلْأَحْيَاءِ قَالَ أَجْوَدُ وَأَجْوَدُ.

بَابُ ۳۴ مَا جَاءَ فِيمَا يُقَالُ عِنْدَ الْمَرِيضِ إِذَا حُضِرَ

۱۵۰۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ أَوِ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَبَا سَلَمَةَ قَدْ مَاتَ قَالَ قُولِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَأَعْقَبَنِي اللّٰهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۱۵۰۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوهَا عِنْدَ مَوْتَاكُمْ يَعْنِي يٰسٓ.

۱۵۱۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ كَعْبًا الْوَفَاةُ أَتَتْهُ أُمُّ بِشْرٍ بِنْتُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ فَقَالَتْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ إِنْ لَقِيتَ فُلَانًا فَاقْرَأْ عَلَيْهِ مِنِّي السَّلَامَ قَالَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكِ يَا أُمَّ بِشْرٍ نَحْنُ أَشْغَلُ مِنْ ذٰلِكَ

مردوں کو لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم سبحان اللہ رب العرش العظیم۔ الحمد للہ رب العالمین کی تلقین کیا کرو صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اس کا زندوں کے لیے پڑھنا کیسا ہے۔ آپ نے فرمایا بہت ہی اچھا ہے ٭

مریض کے پاس جاکر پڑھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق ام سلمہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب مریض یا مرنے والے کے پاس حاضر ہو تو بات کہو کیونکہ جو تم کہتے ہو۔ فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں جب ابو سلمہ کا انتقال ہوا تو میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ ابو سلمہ کا انتقال ہو گیا ہے۔ اور اب میں کیا کہوں آپ نے فرمایا یوں کہو اللھم اغفرلی ولہ واعقبنی منہ عقبی حسنۃ۔ ام سلمہ کہتی ہیں میں نے ایسا ہی کیا۔ تو خدا نے مجھے ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بہتر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات عطا فرمائی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن الحسن بن شقیق، ابن المبارک، سلیمان التیمی، ابو عثمان، عن ابیہ، معقل بن یسار سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اپنے مُردوں کے نزدیک یٰسین پڑھا کرو ٭

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، ح، محمد بن اسماعیل محاربی، محمد بن اسحاق، حارث بن فضیل، زہری عبدالرحمٰن بن کعب، جب کعب کی وفات کا وقت ہوا تو ام بشر بنت البراء بن معرور ان کے پاس گئیں اور کہنے لگیں اے ابو عبدالرحمٰن، اگر تم فلاں سے ملو تو میرا سلام کہنا۔ انھوں نے فرمایا اے ام بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہا خدا تیری مغفرت کرے کیا ہم ان سے مل سکیں گے۔ ام بشر بولیں۔ کیا تم نے حضور سے یہ نہیں سنا کہ

قَالَتْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَمَا سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ 27
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ
فِيْ طَيْرٍ خُضْرٍ تَعْلُقُ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ قَالَ بَلٰى
قَالَتْ فَهُوَ ذَاكَ۔

مومنین کی روحیں سبز پرندوں کی شکل میں جنت کے درختوں میں لٹکی ہوں گی۔ کعب نے جواب دیا۔ ہاں! ام بشر بولیں۔ تو یہی بات ہے۔

۱۵۱۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى ثَنَا يُوْسُفُ بْنُ الْمَاجِشُوْنِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يَمُوْتُ فَقُلْتُ اقْرَأْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ۔

احمد بن الازہر، محمد بن عیسیٰ۔ یوسف بن ماجشون، محمد بن المنکدر کہتے ہیں۔ جابر بن عبداللہ کے پاس ان کی وفات کے وقت گیا۔ میں نے عرض کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے میرا سلام عرض کرنا۔

بَابُ ۲۳۲ مَا جَاءَ فِي الْمُؤْمِنِ يُؤْجَرُ فِي النَّزْعِ

مومن کو نزع میں اجر دینے کا بیان

۱۵۱۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا حَمِيْمٌ لَهَا يَخْنُقُهُ الْمَوْتُ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِهَا قَالَ لَهَا لَا تَبْتَئِسِيْ عَلٰى حَمِيْمِكِ فَإِنَّ ذٰلِكَ مِنْ حَسَنَاتِهِ۔

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی۔ عطاء۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے۔ اور ان کے ایک رشتہ دار کو نزع کا عالم طاری تھا۔ حضور نے اسے دیکھ کر فرمایا اے عائشہ انہیں تکلیف نہ دو۔ اس طرح نیکیوں کی ترقی ہوتی ہے۔

۱۵۱۳۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُوْ بِشْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَمُوْتُ بِعَرَقِ الْجَبِيْنِ۔

بکر بن خلف، ابو بشر، یحییٰ بن سعید، مثنیٰ بن سعید، قتادہ، ابن بریدہ، بریدہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کی وفات کے وقت پیشانی پر پسینہ آجاتا ہے۔

۱۵۱۴۔ حَدَّثَنَا رُدَيْحُ بْنُ الْفَرَجِ ثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا مُوْسَى بْنُ كُرْدُمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ أَبِيْ مُوْسٰى قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتٰى تَنْقَطِعُ مَعْرِفَةُ الْعَبْدِ مِنَ النَّاسِ قَالَ إِذَا عَايَنَ۔

ردیح بن الفرج۔ نصر بن حماد۔ موسیٰ بن کردم محمد بن قیس۔ ابو بردہ، ابو موسیٰ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ بندہ لوگوں کو پہچاننا کب چھوڑ دیتا ہے؟ آپ نے فرمایا جب ملک الموت کا مشاہدہ کرتا ہے۔

بَابُ ۲۳۳ مَا جَاءَ فِيْ تَغْمِيْضِ الْمَيِّتِ

میت کی آنکھیں بند کرنے کا بیان

۱۵۱۵۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ أَسَدٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا أَبُوْ إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ خَالِدٍ

اسماعیل بن اسد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحاق الفزاری، خالد الحذاء، ابو قلابہ، قبیصہ بن ذؤیب، ام سلمہ

27

الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ ۔

فرماتی ہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ابو سلمہ کے پاس پہنچے ۔ تو ان کی نگاہ پھٹ چکی تھیں ۔ آپ نے آنکھوں کو بند فرما دیا پھر فرمایا ۔ جب روح قبض ہوتی ہے ۔ تو نگاہ اس کا تعاقب کرتی ہے ۔

۱۵۱۶ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَاكُمْ فَأَغْمِضُوا الْبَصَرَ فَإِنَّ الْبَصَرَ يَتْبَعُ الرُّوحَ وَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ عَلَى مَا قَالَ أَهْلُ الْبَيْتِ ۔

ابو داؤد سلیمان بن توبہ ، عاصم بن علی ، قزعہ بن سوید ، حمید الاعرج ، زہری ، محمود بن لبید ، شداد بن اوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم مردوں پر حاضر ہو تو ان کی آنکھیں بند کر دیا کرو کیونکہ جب روح قبض ہوتی ہے ۔ تو نگاہ اس کا تعاقب کرتی ہے ۔ اور نیک کلمات کہا کرو ۔ کیونکہ جو گھر والے کہتے ہیں ۔ فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں ۔

بَابُ ۲۴ مَا جَاءَ فِي تَقْبِيلِ الْمَيِّتِ

مردے کو چومنے کا بیان

۱۵۱۷ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى دُمُوعِهِ تَسِيلُ عَلَى خَدَّيْهِ ۔

ابن ابی شیبہ ، علی بن محمد ، وکیع ، سفیان ، عاصم بن عبید اللہ بن قاسم بن محمد ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کی وفات کے بعد ان کی پیشانی پر بوسہ دیا گویا میں آپ کے رخسار مبارک پر آنسو بہتے دیکھ رہی ہوں ۔

۱۵۱۸ ۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ ۔

احمد بن سنان ، عباس بن عبد العظیم ، سہل بن ابی سہل ، یحیی بن سعید ، سفیان ، موسی بن ابی عائشہ ، عبید اللہ بن عبد اللہ ، ابن عباس اور حضرت عائشہ فرماتی ہیں ابو بکر نے حضور کی وفات کے بعد حضور کی پیشانی مبارک پر بوسہ دیا ۔

بَابُ ۲۵ مَا جَاءَ فِي غُسْلِ الْمَيِّتِ ۔

میت کو غسل دینے کا بیان

۱۵۱۹ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

ابن ابی شیبہ ، عبد الوہاب الثقفی ، ایوب ، محمد بن سیرین ، ام عطیہ فرماتی ہیں ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ۔ اور ہم آپ کی صاحبزادی

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُغَسِّلُ ابْنَتَهُ أُمَّ كُلْثُومٍ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى عَلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ.

ام کلثوم کو غسل دے رہی تھیں۔ آپ نے فرمایا اسے تین یا پانچ یا اس سے زائد حسب مناسب سمجھو غسل دو۔ غسل پانی اور بیری سے دینا۔ اور آخر میں کافور ملانا جب فارغ ہو جاؤ تو مجھے آگاہ کرنا۔ جب ہم فارغ ہوگئیں تو آپ کو اطلاع دی، آپ نے ہمیں اپنا تہبند دیا اور فرمایا اسے جسم کے ساتھ لگا دینا۔

۱۵۲۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُحَمَّدٍ وَكَانَ فِي حَدِيثِ حَفْصَةَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا وَكَانَ فِيهِ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا وَكَانَ فِيهِ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ وَكَانَ فِيهِ أَنَّ أُمَّ عَطِيَّةَ قَالَتْ وَمَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ.

ابن ابی شیبہ، عبد الوہاب، ایوب، حفصہ، ام عطیہ، حفصہ نے بھی محمد جیسی روایت بیان کی۔ اور اس میں یہ اضافہ کیا کہ غسل طاق عدد میں دینا۔ وضو کے مقامات سے اور دائیں جانب سے شروع کرنا۔ ام عطیہ فرماتی ہیں ہم نے ام کلثوم کی تین چوٹیاں بنائیں۔

۱۵۲۱- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ وَلَا تَنْظُرْ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ.

بشر بن آدم، روح بن عبادہ، ابن جریج، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی ران نہ کھولو۔ نہ کسی زندہ اور مردے کی ران کی جانب دیکھو۔

۱۵۲۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُغَسِّلْ مَوْتَاكُمُ الْمَأْمُونُونَ.

محمد بن المصفی، الحمصی، بقیہ، مبشر بن عبید، زید بن اسلم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میت کو امانت دار اشخاص غسل دیں۔

۱۵۲۳- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا وَكَفَّنَهُ وَحَنَّطَهُ وَحَمَلَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَلَمْ يُفْشِ عَلَيْهِ مَا رَأَى خَرَجَ مِنْ خَطِيئَتِهِ مِثْلَ يَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

علی بن محمد، عبد الرحمان المحاربی، عباد بن کثیر، عمرو بن خالد، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے میت کو غسل دیا، کفن دیا، کاندھا دیا۔ اس کی نماز پڑھی۔ اور اس کے عیوب ظاہر نہ کیے۔ تو وہ گناہوں سے ایسے ہی پاک ہو جاتا ہے۔ جیسے پیدائش کے دن پاک تھا۔

۱۵۲۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي
الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ
ابْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا
فَلْيَغْتَسِلْ۔

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد العزیز بن المختار، سہیل بن ابو صالح، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو مردے کو غسل دے وہ خود غسل کرے۔

بَابُ ۲۳۶ مَا جَاءَ فِي غُسْلِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَغُسْلِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا

شوہر اور بیوی کا ایک دوسرے کو غسل دینے کا بیان

۱۵۲۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ
خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ لَوْ كُنْتُ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ
مَا غَسَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ
نِسَائِهِ۔

محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد الوہبی، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن الزبیر، عباد، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جو بات مجھے معلوم ہوئی۔ اگر پہلے معلوم ہوتی تو حضور کو سوائے آپ کی ازواج مطہرات کے کوئی غسل نہ دیتا۔

۱۵۲۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ
حَنْبَلٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ
عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ
ابْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَجَعَ رَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَقِيعِ فَوَجَدَنِي وَأَنَا
أَجِدُ صُدَاعًا فِي رَأْسِي وَأَنَا أَقُولُ وَارَأْسَاهُ فَقَالَ
بَلْ أَنَا يَا عَائِشَةُ وَارَأْسَاهُ ثُمَّ قَالَ مَا ضَرَّكِ لَوْ
مِتِّ قَبْلِي فَقُمْتُ عَلَيْكِ فَغَسَّلْتُكِ وَكَفَّنْتُكِ
وَصَلَّيْتُ عَلَيْكِ وَدَفَنْتُكِ۔

محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عتبہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بقیع سے لوٹ کر آئے۔ تو میرے سر میں درد ہو رہا تھا۔ اور میں کہہ رہی تھی۔ ہائے میرا سر آپ نے فرمایا نہیں بلکہ میرا سر۔ اور پھر فرمایا۔ اگر تم مجھ سے پہلے مر جاؤ گی۔ تو تمہارا کوئی نقصان نہیں۔ میں تمہیں غسل و کفن دوں گا تمہاری نماز پڑھوں گا اور تمہیں دفن کروں گا۔

بَابُ ۲۳۷ مَا جَاءَ فِي غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے کا بیان

۱۵۲۷- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ
ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ
عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا أَخَذُوا فِي
غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَاهُمْ مُنَادٍ
مِنَ الدَّاخِلِ لَا تَنْزِعُوا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

سعید بن یحییٰ، بن الازہر، ابو معاویہ، ابو بردہ، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ جب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے میں مشغول تھے۔ تو اندر سے کسی نے آواز دی۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی قمیص مت اتارو۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ.

١٥٢٨- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خِذَامٍ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَمَّا غُسِّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَلْتَمِسُ مِنْهُ مَا يَلْتَمِسُ مِنَ الْمَيِّتِ فَلَمْ يَجِدْهُ فَقَالَ بِأَبِي الطَّيِّبُ طِبْتَ حَيًّا وَطِبْتَ مَيِّتًا.

یحییٰ بن خذام، صفوان بن عیسیٰ، معمر، زہری، ابن المسیب، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب غسل دیا گیا۔ تو لوگوں نے آپ کی نجاست نکالنی چاہی۔ لیکن کوئی نجاست نظر نہ آئی۔ حضرت علی نے فرمایا، میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ زندگی اور موت دونوں میں پاک رہے۔

١٥٢٩- حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَاغْسِلُونِي بِسَبْعِ قِرَبٍ مِنْ بِئْرِي بِئْرِ غَرْسٍ.

عباد بن یعقوب، حسین بن زید بن علی بن الحسین بن علی، اسماعیل بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ، حضرت علی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب میں مر جاؤں۔ تو مجھے بیر غرس کے سات مشک پانی سے غسل دیا جائے۔

بَابُ ٢٨ مَا جَاءَ فِي كَفَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کفن کا بیان

١٥٣٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ فَقِيلَ لِعَائِشَةَ إِنَّهُمْ كَانُوا يَزْعُمُونَ أَنَّهُ قَدْ كَانَ كُفِّنَ فِي حِبَرَةٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ جَاءُوا بِبُرْدِ حِبَرَةٍ فَلَمْ يُكَفِّنُوهُ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔ یمنی سفید کپڑوں میں کفن دیئے گئے۔ جن میں نہ قمیص تھی نہ عمامہ۔ کسی نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا لوگوں کا خیال ہے آپ کو دھاری دار چادر میں کفن دیا گیا ہے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا۔ لوگ دھاری دار چادر لائے تھے۔ لیکن اس میں کفن نہیں دیا گیا۔

١٥٣١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ هَذَا مَا سَمِعْتُ مِنْ أَبِي مُعَيْدٍ حَفْصِ بْنِ غَيْلَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رِيَاطٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ.

محمد بن خلف العسقلانی، عمرو بن ابی سلمہ، ابو معید، حفص بن غیلان، سلیمان بن موسیٰ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین سحولی سفید چادروں میں کفن دیا گیا تھا۔

١٥٣٢- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ

علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، حکم، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول

مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ قَمِيصِهِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ وَحُلَّةٍ نَجْرَانِيَّةٍ۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا جن میں ایک تو وہ کرتہ تھا جو آپ پہنتے تھے اور دوسرا نجران کا تحفہ حلہ۔

بَابُ ۴۳۹ مَا جَاءَ فِيمَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْكَفَنِ

کفن کے مستحب کپڑوں کا بیان

۱۵۳۳ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ فَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَالْبَسُوهَا۔

محمد بن الصباح، عبداللہ بن رجاء المکی، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے لیے بہترین کپڑے سفید کپڑے ہیں۔ ان میں مردوں کو کفن دو اور انہیں پہنا کرو۔

۱۵۳۴ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ۔

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، ہشام بن سعد، حاتم بن ابی نصر، عبادۃ بن نسی، نسی، حضرت عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سب سے بہترین کفن حلہ ہے۔

۱۵۳۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ۔

محمد بن بشار، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب کوئی اپنے بھائی کے امور کا نگران ہو تو اسے چاہیے کہ اپنے بھائی کو اچھا کفن دے۔

بَابُ ۴۴۰ مَا جَاءَ فِي النَّظَرِ إِلَى الْمَيِّتِ إِذَا أُدْرِجَ فِي أَكْفَانِهِ

میت کو کفن میں داخل کرتے وقت دیکھنے کا بیان

۱۵۳۶ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قُبِضَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُدْرِجُوهُ فِي أَكْفَانِهِ حَتَّى أَنْظُرَ إِلَيْهِ فَأَتَاهُ فَانْكَبَّ عَلَيْهِ وَبَكَى۔

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، محمد بن الحسن، ابو شیبہ (راوی) انس بن مالک فرماتے ہیں جب ابراہیم بن النبی کا انتقال ہوا۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے ارشاد فرمایا۔ اس وقت تک کفن میں داخل نہ کرنا۔ جب تک میں دیکھ نہ لوں۔ آپ تشریف لائے اور ان پر جھک گئے اور رو دیئے۔

بَابُ ۴۴۱ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ النَّعْيِ

مرنے کا اعلان کرنے کا بیان

۱۵۳۷ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

عمرو بن رافع، عبداللہ بن المبارک، حبیب بن سلیم

الْمُبَارَكِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى قَالَ كَانَ حُذَيْفَةُ إِذَا مَاتَ لَهُ الْمَيِّتُ قَالَ لَا تُؤْذِنُوا بِهِ أَحَدًا إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ نَعْيًا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَنْهَى عَنِ النَّعْيِ۔

بلال بن یحییٰ، حذیفہ کے رشتہ داروں میں سے کوئی آدمی مرجاتا تو فرماتے اس کے ذریعہ لوگوں کو ایذا نہ دو۔ کیونکہ یہ اعلان ہوگا اور میں نے اپنے دونوں کانوں سے حضور کو اس کی ممانعت کرتے سنا ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي شُهُودِ الْجَنَائِزِ۔

جنازے میں حاضر ہونے کا بیان

۱۵۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُونَهَا إِلَيْهِ وَإِنْ تَكُ غَيْرَ ذَلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ۔

ابن ابی شیبہ، ہشام، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنازے کو جلدی سے جایا کرو کیونکہ اگر وہ نیک ہے تو اسے بھلائی کی جانب پہنچا دو۔ اور اگر برا ہے۔ تو اپنی گردنوں سے اتار پھینکو۔

۱۵۳۹۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةً فَلْيَحْمِلْ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ كُلِّهَا فَإِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ إِنْ شَاءَ فَلْيَتَطَوَّعْ وَإِنْ شَاءَ فَلْيَدَعْ۔

حمید بن مسعدہ، حماد بن زید، منصور، عبید بن نسطاس، ابو عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا کہ جو جنازہ کی اتباع کرے۔ اسے چارپائی کے پورے پائے پکڑنے چاہئیں۔ کیونکہ یہ سنت ہے۔ پھر اس کے بعد چاہے پکڑے اور چاہے چھوڑ دے۔

۱۵۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ ثَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى جَنَازَةً يُسْرِعُونَ بِهَا قَالَ لِتَكُنْ عَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ۔

محمد بن عبید بن عقیل، بشر بن ثابت، شعبہ، لیث، ابوبردہ، ابوموسیٰ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ایک جنازہ جلدی جلدی لے جاتے دیکھا آپ نے فرمایا طمانیت لازم پکڑو۔

۱۵۴۱۔ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا رُكْبَانًا عَلَى دَوَابِّهِمْ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ أَلَا تَسْتَحْيُونَ إِنَّ مَلَائِكَةَ اللَّهِ يَمْشُونَ عَلَى أَقْدَامِهِمْ وَأَنْتُمْ رُكْبَانٌ۔

کثیر بن عبید الحمصی، بقیہ، ابوبکر بن ابی مریم، راشد بن سعد، ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو جنازے میں سواریوں پر سوار ہو کر جاتے ہوئے دیکھا۔ آپ نے فرمایا۔ کیا تمہیں شرم نہیں آتی کہ فرشتے تو پیدل چل رہے ہیں اور تم سوار ہو۔

۱۵۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ ابْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِي مِنْهَا حَيْثُ شَاءَ۔

محمد بن بشار، روح بن عبادہ، سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ، زیاد بن جبیر بن حیہ، مغیرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سوار جنازے کے پیچھے چلیں اور پیدل جہاں چاہے چلے

بَابُ ۲۲ مَا جَاءَ فِي الْمَشْيِ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

جنازے کے آگے چلنے کا بیان۔

۱۵۴۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ۔

علی بن محمد، ہشام، سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر و عمر کو جنازے کے آگے چلتا دیکھا ہے۔

۱۵۴۴۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ۔

نصر بن علی الجہضمی، ہارون بن عبداللہ الحمال، محمد بن بکر برسانی، یونس، زہری، انس رضی اللہ تعالٰے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر و عمر جنازے کے آگے چلتے تھے۔

۱۵۴۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَيْسَتْ بِتَابِعَةٍ لَيْسَ مِنْهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا۔

احمد بن عبدہ، عبدالواحد بن زیاد، یحیٰی بن عبداللہ التیمی، ابو ماجدہ الحنفی، ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جنازہ متبوع ہے تابع نہیں۔ جو آگے چلے وہ جنازے کے ساتھ نہیں۔

بَابُ ۲۳ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ التَّسَلُّبِ مَعَ الْجَنَازَةِ۔

جنازے کے ہمراہ کپڑے اتار کر چلنے کا بیان

۱۵۴۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَزَوَّرِ عَنْ نُفَيْعٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ وَأَبِي بَرْزَةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى

احمد بن عبدہ، عمرو بن النعمان، علی بن الحزور، نفیع، عمران بن حصین اور ابو برزہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازے میں گئے۔ کچھ لوگوں کو دیکھا جو چادریں اتارے خالی قمیصوں میں

قَوْمًا قَدْ طَرَحُوا أَرْدِيَتَهُمْ يَمْشُونَ فِي قُمُصٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِفِعْلِ الْجَاهِلِيَّةِ تَشَبَّهُونَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَدْعُوَ عَلَيْكُمْ دَعْوَةً تَرْجِعُونَ فِي غَيْرِ صُوَرِكُمْ قَالَ فَأَخَذُوا أَرْدِيَتَهُمْ وَلَمْ يَعُودُوا لِذَلِكَ۔

بَابُ ۲۲۵ مَا جَاءَ فِي الْجَنَازَةِ لَا تُؤَخَّرُ إِذَا حَضَرَتْ وَلَا تُتْبَعُ بِنَارٍ۔

۱۵۴۷- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُؤَخِّرُوا الْجَنَازَةَ إِذَا حَضَرَتْ۔

۱۵۴۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ أَنْبَأَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ ابْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ حَدَّثَهُ قَالَ أَوْصَى أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ فَقَالَ لَا تُتْبِعُونِي بِمِجْمَرٍ قَالُوا لَهُ أَوَسَمِعْتَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

بَابُ ۲۲۶ مَا جَاءَ فِيمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ جَمَاعَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ۔

۱۵۴۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِائَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ غُفِرَ لَهُ۔

۱۵۵۰- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ الْخَرَّاطُ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ هَلَكَ ابْنٌ

جا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کیا تم جاہلیت پر عمل کرو گے یا جہلا کی مشابہت کرو گے۔ میرا ارادہ تھا کہ تم جیسے لوگوں کے لیے بددعا کردوں۔ تاکہ تمہاری صورتیں مسخ ہو جائیں۔ تو لوگوں نے فوراً چادریں لے لیں۔ اور پھر کبھی نہ ایسا کیا

جنازے میں تاخیر نہ کرنے کا بیان

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، سعید بن عبداللہ، محمد بن عمرو بن علی بن ابی طالب، عمرو، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب جنازہ حاضر ہو جائے تو تاخیر نہ کرو۔

محمد بن عبدالاعلیٰ۔ الصنعانی، معتمر بن سلیمان، فضل بن میسرہ، ابوحریز، ابو بردہ۔ ابو موسیٰ الشعری کی جب وفات کا وقت آیا تو فرمایا میرے جنازے کے ساتھ لوبان دانی جس میں آگ روشن ہو نہ لے جانا۔ لوگوں نے پوچھا کیا آپ نے یہ حضور سے سنا ہے۔ انہوں نے فرمایا ہاں۔

جنازہ پر زیادہ نمازیوں کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ، شیبان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس کی نماز جنازہ سو مسلمان پڑھیں اس کی بخشش کردی جاتی ہے۔

ابراہیم بن منذر الحزامی، بکر بن سلیم، حمید بن زیاد الخراط، کریب کہتے ہیں ابن عباس کے ایک لڑکے کا انتقال ہو گیا۔ انہوں نے فرمایا اے کریب

لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لِيْ يَا كُرَيْبُ ثُمَّ فَانْظُرْ هَلِ اجْتَمَعَ لَهُ أَحَدٌ قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ وَيْحَكَ كَمْ تَرَاهُمْ أَرْبَعِيْنَ قُلْتُ لَا بَلْ هُمْ أَكْثَرُ قَالَ فَاخْرُجُوْا بِابْنِيْ فَأَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ أَرْبَعِيْنَ مِنْ مُؤْمِنٍ يَشْفَعُوْنَ لِمُؤْمِنٍ إِلَّا شَفَّعَهُمُ اللّٰهُ۔

دیکھو کیا لوگ جمع ہو گئے ۔ میں نے عرض کیا ۔ جی ہاں پوچھا کتنے آدمی ہوں گے ہیں ۔ کیا چالیس کے قریب ہیں ۔ میں نے کہا نہیں اس سے زیادہ ہیں ۔ انہوں نے فرمایا ۔ تو اچھا جنازہ اٹھاؤ ۔ میں نے حضور کو فرماتے سنا ہے جس مومن کی چالیس آدمی شفاعت کریں ۔ اللہ تعالیٰ ان کی شفاعت قبول فرماتا ہے ۔

۱۵۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ الشَّامِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَتَقَالَّ مَنْ تَبِعَهَا جَزَّأَهُمْ ثَلَاثَةَ صُفُوْفٍ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا وَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا صَفَّ صُفُوْفٌ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلَى مَيِّتٍ إِلَّا أَوْجَبَ۔

ابن ابی شیبہ ، علی بن محمد ، عبداللہ بن نمیر ، محمد بن اسحاق ، یزید بن ابی حبیب ، مرثد بن عبداللہ الیزنی ، مالک بن ہبیرۃ الشامی کے سامنے جنازہ لایا جاتا ۔ اور لوگ کم ہوتے ۔ تو آپ لوگوں کی تین صفیں بناتے ۔ پھر نماز پڑھتے اور فرماتے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ۔ جس میت پر تین صفیں ہوں ۔ اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے ۔

بَابٌ ٢٤ مَا جَاءَ فِي الثَّنَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ۔

میت کی ثنا کرنے کا بیان

۱۵۵۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ لِهٰذِهِ وَجَبَتْ وَلِهٰذِهِ وَجَبَتْ فَقَالَ شَهَادَةُ الْقَوْمِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ شُهُوْدُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ۔

احمد بن عبدہ ، حماد بن زید ، ثابت ، (ر) انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک جنازہ لایا گیا ۔ لوگوں نے اس کی مدح بیان کی آپ نے فرمایا ۔ واجب ہو گئی ۔ اس کے بعد دوسرا جنازہ گذرا ۔ لوگوں نے اس کی مذمت بیان کی ۔ آپ نے فرمایا واجب ہو گئی صحابہ نے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا قوم کی گواہی ۔ مومنین زمین پر اللہ کے گواہ ہیں ۔

۱۵۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فِيْ مَنَاقِبِ الْخَيْرِ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوْا عَلَيْهِ بِأُخْرٰى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فِيْ مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ وَجَبَتْ إِنَّكُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ ، علی بن مسہر ، محمد بن عمرو ، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا ۔ لوگوں نے مرنے والے کی مدح کی ۔ آپ نے فرمایا واجب ہو گئی پھر دوسرا جنازہ گذرا ۔ لوگوں نے اس کی مذمت کی آپ نے فرمایا واجب ہو گئی ۔ تم زمین پر اللہ کے گواہ

اللّٰہِ فِی الْاَرْضِ۔

بَابُ ۲۱ مَا جَاءَ فِیْ اَیْنَ یَقُوْمُ الْاِمَامُ اِذَا صَلّٰی عَلَی الْجَنَازَۃِ۔

نماز جنازہ میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ کا بیان

۱۵۵۴۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَۃَ قَالَ الْحُسَیْنُ بْنُ ذَکْوَانَ اَخْبَرَنِیْ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُرَیْدَۃَ الْاَسْلَمِیِّ عَنْ سَمُرَۃَ بْنِ جُنْدُبٍ الْفَزَارِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلّٰی عَلَی امْرَاَۃٍ مَاتَتْ فِیْ نِفَاسِھَا فَقَامَ وَسْطَھَا۔

علی بن محمد، ابواسامہ، حسین بن ذکوان، عبداللہ بن بریدہ الاسلمی، (دراوی) سمرۃ بن جندب الفزاری سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کی جس کا نفاس میں انتقال ہوگیا تھا۔ نماز پڑھائی تو آپ اس کے درمیان میں کھڑے تھے۔

۱۵۵۵۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَھْضَمِیُّ ثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ ھَمَّامٍ عَنْ اَبِیْ غَالِبٍ قَالَ رَاَیْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِکٍ صَلّٰی عَلٰی جَنَازَۃِ رَجُلٍ فَقَامَ حِیَالَ رَاْسِہٖ فَجِیْءَ بِجَنَازَۃٍ اُخْرٰی بِامْرَاَۃٍ فَقَالُوْا یَا اَبَا حَمْزَۃَ صَلِّ عَلَیْھَا فَقَامَ حِیَالَ وَسْطِ السَّرِیْرِ فَقَالَ لَہُ الْعَلَاءُ بْنُ زِیَادٍ یَا اَبَا حَمْزَۃَ ھٰکَذَا رَاَیْتَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ الْجَنَازَۃِ مَقَامَکَ مِنَ الرَّجُلِ وَقَامَ مِنَ الْمَرْاَۃِ مَقَامَکَ مِنَ الْمَرْاَۃِ قَالَ نَعَمْ فَاَقْبَلَ عَلَیْنَا فَقَالَ احْفَظُوْا۔

نصر بن علی الجہضمی، سعید بن عامر، ہمام، ابوغالب کہتے ہیں میں نے انس بن مالک کو ایک جنازہ کی نماز پڑھاتے دیکھا۔ آپ اس کے سر کے سامنے کھڑے ہوئے۔ پھر دوسرا جنازہ ایک عورت کا آیا۔ لوگوں نے کہا اے ابوحمزہ نماز جنازہ پڑھائیے تو آپ اس کے درمیان کھڑے ہوئے علاء بن زیاد نے دریافت کیا۔ کیا آپ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا۔ ہاں۔ اسے ذہن نشین کرلو۔

بَابُ ۲۲ مَا جَاءَ فِی الْقِرَاءَۃِ عَلَی الْجَنَازَۃِ

نماز جنازہ میں قرأت کا بیان

۱۵۵۶۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِیْعٍ ثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا اِبْرَاھِیْمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَرَاَ عَلَی الْجَنَازَۃِ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ

احمد بن منیع، زید بن الحباب، ابراہیم بن عثمان، حکم، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ میں سورت فاتحہ کی تلاوت فرمائی۔

۱۵۵۷۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ عَاصِمٍ النَّبِیْلُ وَاِبْرَاھِیْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ قَالَا ثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنِیْ شَھْرُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَتْنِیْ اُمُّ شَرِیْکٍ الْاَنْصَارِیَّۃُ قَالَتْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ نَقْرَاَ عَلَی الْجَنَازَۃِ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ۔

عمرو بن ابی عاصم النبیل، حماد بن جعفر العبدی، شہر بن حوشب (دراوی) ام شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جنازہ میں سورت فاتحہ پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

بَابُ ٢٣: مَا جَاءَ فِي الدُّعَاءِ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ

جنازے میں دعا کرنے کا بیان

١٥٥٨ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْمَدِينِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَأَخْلِصُوا لَهُ الدُّعَاءَ۔

ابو عبید محمد بن عبید بن میمون المدینی، محمد بن سلمہ الحرانی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم بن الحارث التیمی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب تم کسی جنازے کی نماز پڑھو۔ تو اسکے لئے خلوص سے دعا کرو۔

١٥٥٩ ۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ۔

سوید بن سعید، علی بن مسہر، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب جنازے کی نماز پڑھا کرتے تو یہ دعا پڑھا کرتے۔ اللھم اغفر لحینا و میتنا وشاھدنا وغائبنا وصغیرنا وکبیرنا وذکرنا وانثانا اللھم من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام ومن توفیتہ منا فتوفہ علی الایمان اللھم لا تحرمنا اجرہ ولا تضلنا بعدہ۔

١٥٦٠ ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَأَسْمَعُهُ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، مروان بن جناح، یونس بن میسرہ، واثلہ بن الاسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی نماز پڑھائی۔ میں نے آپ کو یہ پڑھتے سنا ہے۔ اللھم ان فلان بن فلان فی ذمتک وحبل جوارک فقہ من فتنۃ القبر عذاب النار وانت اھل الوفاء والحق فاغفر لہ وارحمہ انک انت الغفور الرحیم

١٥٦١ ۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ثَنَا فَرَجُ بْنُ الْفَضَالَةِ حَدَّثَنِي عِصْمَةُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد الطیالسی، فرج بن الفضالہ، عصمہ بن راشد، حبیب بن عبید، عوف بن مالک سے فرمایا کہ میں حضور کے ساتھ ایک انصاری کے جنازے

شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ بِدَارِهِ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي مَقَامِي ذٰلِكَ أَتَمَنَّى أَنْ أَكُونَ مَكَانَ ذٰلِكَ الرَّجُلِ۔

پر حاضر ہوا میں نے آپ کو یہ پڑھتے سنا۔ اللھم صل علیہ واغفر لہ وارحمہ وعافہ واعف عنہ واغسلہ بماء وثلج وبرد ونقہ من الذنوب والخطایا کما ینقی الثوب الابیض من الدنس وابدلہ بدارہ دارا خیرا من دارہ واہلا خیرا من اہلہ وقہ فتنۃ القبر وعذاب النار

عوف کہتے ہیں مجھے یہ آرزو ہوئی کاش اس انصاری کی جگہ میں ہوتا۔

۱۵۰۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَا أَبَاحَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ فِي شَيْءٍ مَا أَبَاحُوا فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ يَعْنِي لَمْ يُوَقِّتْ۔

عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج، ابو الزبیر، جابر، نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم، ابوبکر اور عمر نے ہمارے لیے جو اجازت نماز جنازہ میں دی ہے، وہ کسی اور نماز میں نہیں۔ یعنی چاہے جس وقت پڑھیں۔

بَابُ ۲۵ مَا جَاءَ فِي التَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَازَةِ أَرْبَعًا

جنازے پر چار تکبیریں کہنے کا بیان

۱۵۰۳۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبدالرحمن، خالد بن الیاس، اسماعیل بن عمرو بن سعید بن العاص، عثمان بن عبداللہ بن حکم بن الحارث، حضرت عثمان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کے جنازے پر چار تکبیریں فرمائی۔

۱۵۰۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ ثَنَا الْهَجَرِيُّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى الْأَسْلَمِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَنَازَةِ ابْنَةٍ لَهُ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا فَمَكَثَ بَعْدَ الرَّابِعَةِ شَيْئًا قَالَ فَسَمِعْتُ الْقَوْمَ يُسَبِّحُونَ بِهِ مِنْ نَوَاحِي الصُّفُوفِ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَكُنْتُمْ تُرَوْنَ أَنِّي مُكَبِّرٌ خَمْسًا قَالُوا تَخَوَّفْنَا

علی بن محمد، عبدالرحمان المحاربی، ابراہیم الہجری کہتے ہیں میں نے عبداللہ بن ابی اوفیٰ کے ساتھ ان کے ایک صاحب زادے کی نماز جنازہ پڑھی۔ انہوں نے چار تکبیریں کہیں۔ اس کے بعد رکے۔ ہجری کہتے ہیں لوگوں نے صفوں کے ادھر ادھر سے تکبیریں شروع کردیں۔ انہوں نے سلام پھیر کر فرمایا۔ کیا تم یہ خیال کرتے تھے کہ میں پانچ تکبیریں کہوں گا۔ انہوں نے کہا ہمیں اس بات کا خوف تھا۔ فرمایا

ذَلِكَ قَالَ لَوْ أَنِّي لَا أَفْعَلُ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا ثُمَّ يَمْكُثُ سَاعَةً فَيَقُولُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ يُسَلِّمُ

گئے ہیں زیبا نہیں کر سکتا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چار تکبیریں فرماتے پھر کچھ رکتے۔ اور جو اللہ چاہتا کہتے پھر سلام پھیرتے ۔

١٥٦٥ - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالُوا ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ أَرْبَعًا

ابو ہشام الرفاعی ، محمد بن الصباح ، ابو بکر بن خلاد ، یحییٰ بن الیمان ۔ منہال بن خلیفہ ، حجاج ، عطاء ، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے چار تکبیریں فرمائیں ۔

بَابُ ٢٥ مَا جَاءَ فِيمَنْ كَبَّرَ خَمْسًا

جنازے پر پانچ تکبیریں کہنے کا بیان

١٥٦٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَأَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ يُكَبِّرُ عَلَى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا وَأَنَّهُ كَبَّرَ عَلَى جَنَازَةٍ خَمْسًا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا.

محمد بن بشار ، محمد بن جعفر ، شعبہ ، ح ، یحییٰ بن حکیم ، ابن ابی عدی ، ابو داؤد ، شعبہ ، عمرو بن مرہ ، عبد الرحمان بن ابی لیلےٰ کا بیان ہے کہ زید بن ارقم ہمارے جنازوں پر چار تکبیریں کہا کرتے۔ ایک مرتبہ انہوں نے پانچ تکبیریں کہیں۔ میں نے ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے پانچ تکبیریں بھی کہی تھیں ۔

١٥٦٧ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّافِعِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ خَمْسًا.

ابراہیم بن المنذر الحزامی ، ابراہیم بن علی الرافعی کثیر بن عبد اللہ اپنے والد کے ذریعے اپنے دادا سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جنازہ کی پانچ تکبیریں فرمائی تھیں ۔

بَابُ ٢٦ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الطِّفْلِ

بچے پر نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

١٥٦٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ حَدَّثَنِي عَمِّي زِيَادُ بْنُ جُبَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي جُبَيْرُ بْنُ حَيَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ.

محمد بن بشار ، روح بن عبادہ ، سعد بن عبید اللہ بن جبیرہ ، زیاد بن جبیرہ ، ابو جبیر بن حیہ ، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچے پر نماز پڑھی جائے ۔

١٥٦٩ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ ثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَهَلَّ

ہشام ، ربیع بن بدر ، ابو الزبیر ، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب بچہ چیخ پڑے تو اس پر نماز بھی پڑھی

الصَّبِيُّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوُرِّثَ.

جائے گی اور قابل وراثت بھی سمجھے گا ۔

۱۵۰۹ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْبَخْتَرِيُّ ابْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى أَطْفَالِكُمْ فَإِنَّهُمْ مِنْ أَفْرَاطِكُمْ.

ہشام، بختری بن عبید، عبید (راوی) ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں پر نماز پڑھا کرو۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذِكْرِ وَفَاتِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند ارجمند کی وفات کا بیان

۱۵۱۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَأَيْتَ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاتَ وَهُوَ صَغِيرٌ وَلَوْ قُضِيَ أَنْ يَكُونَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٌّ لَعَاشَ ابْنُهُ وَلَكِنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ.

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر (راوی) اسماعیل بن ابی خالد کہتے ہیں میں نے عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے دریافت کیا کہ آپ نے ابراہیم بن رسول اللہ کو دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا وہ بچپن ہی میں انتقال کر گئے۔ اور اگر حضور کے بعد نبوت جاری رہتی۔ تو وہ زندہ رہتے لیکن آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

۱۵۱۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ عَاشَ لَكَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا وَلَوْ عَاشَ لَعَتَقَتْ أَخْوَالُهُ الْقِبْطُ وَمَا اسْتُرِقَّ قِبْطِيٌّ.

عبدالقدوس بن محمد، داؤد بن شبیب الباہلی، ابراہیم بن عثمان، الحکم بن عتیبہ، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ جب ابراہیم بن رسول اللہ کا انتقال ہوا۔ تو آپ نے اُن کی نماز پڑھی اور فرمایا۔ اگر ابراہیم زندہ رہتے تو سچے نبی ہوتے۔ اگر وہ زندہ رہتے تو میں ان کے قبطی ماموؤں کو آزاد کر دیتا۔ اور آئندہ کوئی غلام نہ ہوتا۔

۱۵۱۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهَا الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ الْقَاسِمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَدِيجَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَرَّتْ لُبَيْنَةُ الْقَاسِمِ فَلَوْ كَانَ اللَّهُ أَبْقَاهُ حَتَّى يَسْتَكْمِلَ رَضَاعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَمَامَ رَضَاعِهِ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ لَوْ أَعْلَمُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَهَوَّنَ

عبداللہ بن عمران، ابوداؤد، ہشام بن ابی ولید، ام ہشام، فاطمہ بنت الحسین، حسین بن علی فرماتے ہیں جب قاسم بن رسول اللہ کا انتقال ہوا۔ خدیجہ نے عرض کیا یارسول اللہ قاسم کا دودھ بہت اتر آیا ہے۔ اگر یہ رضاعت مکمل ہونے تک زندہ رہتے تو اچھا تھا۔ حضور نے فرمایا اس کی رضاعت جنت میں پوری ہوگی۔ خدیجہ نے عرض کیا یارسول اللہ اگر میں اس بات کو جانتی تو مجھ پر یہ کام سہل ہو جاتا۔ آپ نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں اللہ سے دعا کر دوں۔ اور تم اس کی

عَلَى أَمْرِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللّٰهَ تَعَالَى فَأَسْمَعَكِ صَوْتَهُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَلْ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ۔

بَابُ ۲۵۵ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الشُّهَدَاءِ وَدَفْنِهِمْ

۱۵۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُتِيَ بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَجَعَلَ يُصَلِّي عَلَى عَشَرَةٍ عَشَرَةٍ وَحَمْزَةُ هُوَ كَمَا هُوَ يُرْفَعُونَ وَهُوَ كَمَا هُوَ مَوْضُوعٌ۔

۱۵۱۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى أَحَدِهِمْ قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هٰؤُلَاءِ وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ فِي دِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوا۔

۱۵۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلَى أُحُدٍ أَنْ يُنْزَعَ عَنْهُمُ الْحَدِيدُ وَالْجُلُودُ وَأَنْ يُدْفَنُوا فِي ثِيَابِهِمْ بِدِمَائِهِمْ۔

۱۵۱۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ سَمِعَ نُبَيْحًا الْعَنَزِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

آواز سن لو۔ حضرت حمزہؓ نے عرض کی نہیں بلکہ اللہ اور اس کے رسول نے جو کچھ فرمایا سچ ہے۔

شہداء کی نماز جنازہ کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوبکر بن عیاش، یزید بن ابی زیاد، مقسم، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کی نماز جنازہ پڑھی اور دس دس آدمیوں کی نماز پڑھائی اور حمزہؓ کا جنازہ سامنے رکھ دیا گیا۔ اور باقی جنازے اٹھائے جاتے رہے۔

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب عبدالرحمان بن کعب بن مالک، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم شہدائے احد میں سے دو دو تین تین کو ایک ایک کپڑے میں جمع فرماتے پھر فرماتے ان میں سے قرآن کسے زیادہ یاد ہے۔ لوگ اس کی طرف اشارہ کرتے۔ آپ لحد میں اسے آگے رکھتے اور فرماتے میں ان پر گواہ ہوں۔ آپ نے شہداء کو خون آلود کپڑوں ہی میں دفن کرنے کا حکم دیا۔ نہ ان کی نماز پڑھی اور نہ انہیں غسل دیا۔

محمد بن زیاد، علی بن عاصم، عطاء بن السائب سعید بن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کے ہتھیار اتارنے کے بعد انہیں انہی کپڑوں کے ساتھ خون آلود دفن کرنے کا حکم دیا تھا۔

ہشام، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، اسود بن قیس، نبیح العنزی، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کو ان کی شہادت کی جگہ

سَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلَى أُحُدٍ أَنْ يُرَدُّوا إِلَى مَصَارِعِهِمْ 28
وَكَانُوا نُقِلُوا إِلَى الْمَدِينَةِ.

پر پہنچانے کا حکم دیا کیونکہ لوگ انہیں مدینہ منورہ لے گئے تھے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَائِزِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

١٥٧٨ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ.

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، صالح، مولی التوامہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مسجد میں نماز جنازہ پڑھی اس کے لیے کوئی ثواب نہیں ہے۔

١٥٧٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ حَدِيثُ عَائِشَةَ أَقْوَى.

ابن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، صالح بن عجلان، عباد بن عبد اللہ، ابن الزبیر، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سہیل بن بیضاء کی نماز صرف مسجد میں ادا کی۔ یعنی۔ ابن ماجہ کہتے ہیں عائشہ کی حدیث قوی ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَوْقَاتِ الَّتِي لَا يُصَلَّى فِيهَا عَلَى الْمَيِّتِ وَلَا يُدْفَنُ

جنازے کی نماز کے وقت کا بیان

١٥٨٠ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ جَمِيعًا عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ.

علی بن محمد، وکیع، ح، عمرو بن رافع، عبد اللہ بن المبارک، موسیٰ بن علی بن رباح، علی بن رباح، عقبہ بن عامر الجہنی کا بیان ہے کہ تین وقتوں میں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھنے اور دفن کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔ طلوع سورج کے وقت زوال کے وقت اور غروب آفتاب کے بعد کے وقت۔

١٥٨١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ مِنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ رَجُلًا قَبْرَهُ لَيْلًا وَأَسْرَجَ فِي قَبْرِهِ.

محمد بن الصباح، یحییٰ بن الیمان، منہال بن خلیفہ، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو رات کے وقت قبر میں داخل کیا اور اس کی قبر میں چراغ جلایا۔

۱۵۸۲۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَوْدِيُّ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْفِنُوا مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ إِلَّا أَنْ تُضْطَرُّوا۔

عمرو بن عبد اللہ الاودی، وکیع، ابراہیم بن یزید المکی، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوائے مجبوری کے لوگوں کو رات کو دفن نہ کیا کرو۔

۱۵۸۳۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا عَلَى مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم اپنے مُردوں پر رات دن جب چاہو نماز پڑھو۔

بَابٌ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى أَهْلِ الْقِبْلَةِ۔

اہل قبلہ کی نماز پڑھانے کا بیان

۱۵۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ جَاءَ ابْنُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ أُكَفِّنْهُ فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آذِنِّي بِهِ فَلَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ قَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا ذَاكَ لَكَ فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا بَيْنَ خِيرَتَيْنِ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ۔

ابو بشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ جب عبد اللہ بن ابی کی وفات ہو گئی تو ان کے صاحبزادے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں آئے۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ اپنی قمیص مجھے دیجئے میں اس میں اپنے والد کو کفن دوں گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے دفن کے وقت اطلاع دینا۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھانے کا ارادہ فرمایا تو حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں گے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے مجھے اختیار دیا ہے۔ چاہے میں مغفرت کی دعا کروں یا ترک کر دوں اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی۔ ولا تصل علی احد۔ الخ

۱۵۸۵۔ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَاتَ رَأْسُ الْمُنَافِقِينَ بِالْمَدِينَةِ فَأَوْصَى أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ يُكَفِّنَهُ فِي قَمِيصِهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَفَّنَهُ فِي قَمِيصِهِ وَقَامَ عَلَى قَبْرِهِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى

عمار بن خالد الواسطی، سہل بن ابی صالح، یحییٰ بن سعید، مجالد، عامر، جابر نے فرمایا کہ مدینہ میں منافقین کے سردار کا انتقال ہو گیا۔ اور یہ وصیت کی کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس کی نماز پڑھائیں اور اسے اپنی قمیص میں کفن دیں۔ آپ نے اس کی نماز پڑھائی اسے کفن دیا۔ اور اس کی قبر پر کھڑے ہوئے۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ ولا تصل علی احد۔ الخ۔

فَاجِرِهِ الْآيَةَ

١٥٨٦ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ ثَنَا عُتْبَةُ بْنُ يَقْظَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى كُلِّ مَيِّتٍ وَجَاهِدُوا مَعَ كُلِّ أَمِيرٍ

احمد بن یوسف السلمی، مسلم بن ابراہیم، حارث بن نبہان، عتبہ بن یقظان، ابو سعید، مکحول، واثلہ بن الاسقع سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر جنازہ کی نماز پڑھو۔ اور ہر امیر کے ہمراہ جہاد کرو۔

١٥٨٧ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُرِحَ فَآذَتْهُ الْجِرَاحَةُ فَدَبَّ إِلَى مَشَاقِصَ فَذَبَحَ بِهَا نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ ذَلِكَ مِنْهُ أَدَبًا.

عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، شریک، جابر بن سمرہ ریاحی، جابر بن سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ کے صحابہ کرام میں سے ایک شخص زخمی ہوا۔ تو اسے بڑی تکلیف ہوئی چنانچہ اس نے تیر کے پھل سے خودکشی کر لی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز نہیں پڑھی۔ آپ نے ایسا تادیباً کیا تھا۔

بَابُ ٧٥٩ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْقَبْرِ

قبر پر نماز پڑھنے کا بیان

١٥٨٨ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَفَقَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَنْهَا بَعْدَ أَيَّامٍ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ فَهَلَّا آذَنْتُمُونِي فَأَتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا.

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، ابو رافع، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ایک سیاہ فام عورت مسجد میں قیام کرتی تھی ایک دن اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پایا چند روز بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا لوگوں نے کہا وہ وفات پا گئی ہے آپ نے فرمایا مجھے مطلع کیوں نہ کیا آپ اس کی قبر پر تشریف لے گئے اور نماز پڑھی۔

١٥٨٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمٌ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ وَكَانَ أَكْبَرَ مِنْ زَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وَرَدْنَا الْبَقِيعَ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ جَدِيدٍ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا فُلَانَةُ قَالَ فَعَرَفَهَا وَقَالَ أَلَا آذَنْتُمُونِي بِهَا قَالُوا كُنْتَ قَائِلًا صَائِمًا فَكَرِهْنَا أَنْ نُؤْذِيَكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا لَا أَعْرِفَنَّ مَا مَاتَ مِنْكُمْ مَيِّتٌ مَا كُنْتُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ إِلَّا آذَنْتُمُونِي بِهِ فَإِنَّ صَلَاتِي عَلَيْهِ لَهُ

ابن ابی شیبہ، ہشیم، عثمان بن حکیم، خارجہ بن زید بن ثابت، یزید بن ثابت نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ تشریف لے چلے جب بقیع پہنچے تو ایک نئی قبر دیکھی لوگوں سے اس کے بارے میں دریافت کیا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ فلاں کی ہے آپ نے معلوم ہونے پر فرمایا تم نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ روزے سے دوپہر میں آرام فرما رہے تھے آپ نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو۔ جب تک میں تم میں موجود ہوں مجھے ہر شخص کی وفات کی اطلاع ہونی چاہیے کیونکہ میری نماز اس کے لیے

رَحْمَةٌ ثُمَّ أَتَى الْقَبْرَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا۔

رحمت ہے پھر آپ قبر پر تشریف لائے ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں آپ نے چار تکبیریں فرمائیں۔

١٥٩٠۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ مَاتَتْ وَلَمْ يُؤْذَنْ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ فَقَالَ هَلَّا آذَنْتُمُونِي بِهَا ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ صُفُّوا عَلَيْهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، عامر بن ربیعہ نے فرمایا کہ ایک سیاہ فام عورت کا انتقال ہوگیا لوگوں نے آپ کو مطلع نہ کیا جب آپ کو خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا تم نے مجھے خبر کیوں نہ کی پھر صحابہ سے فرمایا صفیں بناؤ آپ نے قبر پر نماز پڑھی۔

١٥٩١۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَدَفَنُوهُ بِاللَّيْلِ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَعْلَمُوهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكُمْ أَنْ تُعْلِمُونِي قَالُوا كَانَ اللَّيْلُ وَكَانَتِ الظُّلْمَةُ فَكَرِهْنَا أَنْ نَشُقَّ عَلَيْكَ فَأَتَى قَبْرَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، ابو اسحاق الشیبانی، عامر، ابن عباس کا بیان ہے کہ ایک آدمی جس کی حضور عیادت کیا کرتے تھے انتقال کر گیا لوگوں نے اسے راتوں رات دفن کر دیا صبح کو جب حضور کو معلوم ہوا تو آپ نے فرمایا تم نے مجھے کیوں نہ بتایا صحابہ نے عرض کیا رات اندھیری تھی ہم نے آپ کو پریشان کرنا مناسب نہ سمجھا آپ قبر پر تشریف لے گئے اور نماز پڑھی۔

١٥٩٢۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ۔

عباس بن عبدالعظیم، محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، غندر، شعبہ، حبیب بن الشہید، ثابت، انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دفن کئے جانے کے بعد قبر پر نماز پڑھی۔

١٥٩٣۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ۔

محمد بن حمید، مہران بن ابی عمر، ابو سنان، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ، بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک میت پر دفن ہونے کے بعد نماز جنازہ پڑھی۔

١٥٩٤۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَتْ سَوْدَاءُ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَتُوُفِّيَتْ لَيْلًا فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ

ابو کریب، سعید بن شرحبیل، ابن لہیعہ، عبداللہ بن المغیرہ، ابو الہیثم، ابو سعید نے فرمایا کہ ایک عورت مسجد میں رہا کرتی تھی۔ رات کو اس کی وفات ہوگئی صبح کو حضور کو اطلاع ہوئی تو آپ نے فرمایا تم نے مجھے اس کی موت

صلى الله عليه وسلم أخبر بموتها فقال ألا آذنتموني بها فخرج بأصحابه فوقف على قبرها فكبر عليها والناس من خلفه ودعا لها ثم انصرف.

خبر کیوں نہ کی آپ صحابہ کے ساتھ گئے قبر پر ٹھہرے تکبیریں کہیں اور صحابہ نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں اور دعا کر کے آپ واپس تشریف لائے۔

باب ۳۶ ما جاء في الصلاة على النجاشي

حضرت نجاشی کی نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

۱۵۹۵۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الأعلى عن معمر عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن النجاشي قد مات فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم وأصحابه إلى البقيع فصففنا خلفه وتقدم رسول الله صلى الله عليه وسلم فكبر أربع تكبيرات.

ابن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نجاشی کا انتقال ہو گیا آپ صحابہ کے ساتھ بقیع تشریف لے گئے ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں حضور آگے بڑھے اور چار تکبیریں فرمائیں۔

۱۵۹۶۔ حدثنا يحيى بن خلف ومحمد بن زياد قالا ثنا بشر بن المفضل ح وحدثنا عمرو بن رافع ثنا هشيم جميعا عن يونس عن أبي قلابة عن أبي المهلب عن عمران بن الحصين أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن أخاكم النجاشي قد مات فصلوا عليه قال فقام فصلينا خلفه وإني لفي الصف الثاني فصلى عليه صفين.

یحییٰ بن خلف، محمد بن زیاد، بشر بن المفضل، ح عمرو بن رافع، ہشیم، یونس، ابوقلابہ، ابوالمہلب، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہو گیا ہے اس کی نماز پڑھو ہم نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی اور دو صفیں بنائی گئیں۔ اور میں پچھلی صف میں تھا۔

۱۵۹۷۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا معاوية بن هشام ثنا سفيان عن عمران بن أعين عن أبي الطفيل عن مجمع بن جارية الأنصاري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن أخاكم النجاشي قد مات فقوموا فصلوا عليه فصففنا خلفه صفين.

ابن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان، عمران بن اعین، ابوالطفیل، مجمع بن جاریۃ الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی نجاشی وفات پا گیا ہے چلو اس کی نماز پڑھو۔ ہم نے آپ کے پیچھے دو صفیں بنائیں۔

۱۵۹۸۔ حدثنا محمد بن المثنى ثنا عبد الرحمن بن مهدي عن المثنى بن سعيد عن قتادة عن أبي الطفيل عن حذيفة بن أسيد أن النبي

محمد بن المثنیٰ، عبدالرحمٰن، مثنیٰ بن سعید، قتادہ، ابوالطفیل، حذیفہ بن اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو لے کر باہر تشریف لے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِهِمْ فَقَالَ صَلُّوا عَلَى أَخٍ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ أَرْضِكُمْ قَالُوا مَنْ هُوَ قَالَ النَّجَاشِيُّ.

١٥٩٩ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو السَّكَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

بَابُ (١٦) مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ وَمَنِ انْتَظَرَ دَفْنَهَا

١٦٠٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنِ انْتَظَرَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالُوا وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ.

١٦٠١ - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِيرَاطِ فَقَالَ مِثْلُ أُحُدٍ.

١٦٠٢ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ الْقِيرَاطُ أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ هَذَا.

گئے اور فرمایا اپنے اس بھائی کی نماز پڑھو جو دوسرے ملک میں وفات پا گیا ہے لوگوں نے عرض کیا وہ کون ہے۔ آپ نے فرمایا نجاشی۔

سہل بن ابی سہل، مکی بن ابراہیم ابو السکن، مالک نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی اور چار تکبیریں کہیں۔

نماز کے بعد دفن تک شریک رہنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، ابن المسیب ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جنازہ کی نماز پڑھی اس کے لیے ایک قیراط اور جس نے فراغت تک شرکت کی اس کے لیے دو قیراط ہیں صحابہ نے عرض کیا قیراط کیا ہیں۔ آپ نے فرمایا دو پہاڑوں کے برابر اجر ہے۔

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ، سالم بن ابی الجعد، معدان بن طلحہ، ثوبان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جنازہ کی نماز پڑھی اس کے لیے ایک قیراط ہے اور جو دفن کے وقت بھی حاضر ہوا اس کے لیے دو قیراط ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا قیراط کیا شئے ہے آپ نے فرمایا احد پہاڑ کے برابر۔

عبداللہ بن سعید، عبدالرحمن المحاربی، حجاج بن ارطاۃ، عدی بن ثابت، زر بن حبیش، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جنازہ کی نماز پڑھی اس کے لیے ایک قیراط ہے اور جو دفن کے وقت بھی حاضر ہوا اس کے لیے دو قیراط ہیں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے ایک قیراط اس احد پہاڑ سے بڑا ہے۔

باب ۶۲ ما جاء في القيام للجنائز

۱۶۰۳ - حدثنا محمد بن رمح انبأنا الليث بن سعد عن نافع عن ابن عمر عن عامر بن ربيعة عن النبي صلى الله عليه وسلم ح وحدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان عن الزهري عن سالم عن أبيه عن عامر بن ربيعة سمعت النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا رأيتم الجنازة فقوموا لها حتى تخلفكم أو توضع۔

۱۶۰۴ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وهناد بن السري قالا ثنا عبدة بن سليمان عن محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال مر على النبي صلى الله عليه وسلم بجنازة فقام وقال قوموا فإن للموت فزعا۔

۱۶۰۵ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن شعبة عن محمد بن المنكدر عن مسعود بن الحكم عن علي بن أبي طالب قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم لجنازة فقمنا حتى جلس فجلسنا۔

۱۶۰۶ - حدثنا محمد بن بشار وعقبة بن مكرم قالا ثنا صفوان بن عيسى ثنا بشر بن رافع عن عبد الله بن سليمان بن جنادة بن أبي أمية عن أبيه عن جده عن عبادة بن الصامت قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا اتبع جنازة لم يقعد حتى توضع في اللحد فعرض له حبر فقال هكذا نصنع يا محمد فجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال خالفوهم۔

باب ۶۳ ما جاء فيما يقال إذا دخل المقابر

۱۶۰۷ - حدثنا إسماعيل بن موسى ثنا شريك بن عبد الله عن عاصم بن عبيد الله عن عبد الله

جنازے کے لیے کھڑے ہونے کا بیان

محمد بن رمح، لیث، نافع، ابن عمر، ربا ثی، ح ہشام، سفیان، زہری، سالم، ابن عمر، عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جنازہ دیکھو کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ تمہارے پاس سے گزر جائے یا کندھوں سے رکھ دیا جائے۔

ابن ابی شیبہ، ہناد بن السری، عبدۃ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ گزرا آپ کھڑے ہو گئے اور فرمایا کھڑے ہو جاؤ کیوں کہ موت کے لیے گھبراہٹ ہے۔

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، محمد بن المنکدر، مسعود بن الحکم، حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنازے کے لیے کھڑے ہوتے تو ہم بھی کھڑے ہوتے پھر آپ بیٹھنے لگے تو ہم بھی بیٹھنے لگے۔

محمد بن بشار، عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسے، بشر بن رافع، عبداللہ بن سلیمان بن جنادۃ بن ابی امیہ، سلیمان، جنادہ، عبادۃ بن الصامت نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب جنازہ کے ساتھ جاتے تو قبر میں رکھے جانے تک نہ بیٹھتے ایک یہودی عالم نے کہا ہم بھی ایسا ہی کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور فرمایا یہود کی مخالفت کرو۔

قبرستان میں دعا پڑھنے کا بیان

اسماعیل بن موسیٰ، شریک بن عبداللہ، عاصم بن عبیداللہ، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عائشہ

ابن عامر بن ربیعة عن عائشة قالت فقدته تعني النبي صلى الله عليه وسلم فإذا هو بالبقيع فقال السلام عليكم دار قوم مؤمنين أنتم لنا فرط وإنا بكم لاحقون اللهم لا تحرمنا أجرهم ولا تفتنا بعدهم۔

فرماتی ہیں میں نے ایک رات حضور کو نہ پایا تو آپ بقیع میں تھے آپ نے فرمایا السلام علیکم دار قوم مومنین انتم لنا فرط وانا بکم لاحقون، اللھم لا تحرمنا اجرھم ولا تفتنا بعدھم۔

١٦٠٨- حدثنا محمد بن عباد بن آدم ثنا أحمد ثنا سفيان عن علقمة بن مرثد عن سليمان بن بريدة عن أبيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمهم إذا خرجوا إلى المقابر كان قائلهم يقول السلام عليكم أهل الديار من المؤمنين والمسلمين وإنا إن شاء الله بكم لاحقون نسأل الله لنا ولكم العافية۔

محمد بن عباد بن آدم، احمد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو تعلیم دیتے کہ جب قبرستان جائے تو فرماتے السلام علیکم اہل الدیار من المومنین والمسلمین وانا انشاء اللہ بکم لاحقون نسأل اللہ لنا ولکم العافیۃ۔

باب ٦٤ ما جاء في الجلوس في المقابر

قبرستان میں بیٹھنے کا بیان

١٦٠٩- حدثنا محمد بن زياد ثنا حماد بن زيد عن يونس بن خباب عن المنهال بن عمرو عن زاذان عن البراء بن عازب قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في جنازة فقعد حيال القبلة۔

محمد بن زیاد، حماد بن زید، یونس بن خباب، منہال بن عمرو، زاذان، براء نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنازے میں گئے تو آپ قبلہ رخ ہو کر بیٹھے۔

١٦١٠- حدثنا أبو كريب ثنا خالد بن الأحمر عن عمرو بن قيس عن المنهال بن عمرو عن زاذان عن البراء بن عازب قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في جنازة فانتهينا إلى القبر فجلس وجلسنا كأن على رؤوسنا الطير۔

ابو کریب، خالد الاحمر، عمرو بن قیس، منہال بن عمرو، زاذان، براء نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنازے میں گئے آپ بیٹھ گئے اور ہم ایسے بیٹھے گویا ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں۔

باب ٦٥ ما جاء في إدخال الميت القبر

میت کو قبر میں اُتارنے کا بیان

١٦١١- حدثنا هشام بن عمار ثنا إسماعيل بن عياش ثنا ليث بن أبي سليم عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم ح وحدثنا عبد الله بن سعيد ثنا أبو خالد الأحمر ثنا الحجاج عن نافع عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، لیث بن ابی سلیم، نافع، ح، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، حجاج، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ وسلم جب میت کو قبر میں اتارتے تو فرماتے بسم اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ ابو خالد نے ایک مرتبہ کہا کہ جب میت کو اسکی

وَسَلَّمَ إِذَا أُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو خَالِدٍ مَرَّةً إِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي لَحْدِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ۔

لحد میں رکھا تو کہا وعلی سنۃ رسول اللہ اور ہشام کی روایت میں ہے بسم اللہ وفی سبیل اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ

۱۶۱۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ ثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدًا وَرَشَّ عَلَى قَبْرِهِ مَاءً۔

عبدالملک بن محمد الرقاشی، عبدالعزیز بن الخطاب مندل بن علی، محمد بن عبیداللہ بن ابی رافع، داؤد بن الحصین حصین، ابو رافع نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد کو پائنتی کی جانب سے اتارا اور قبر پہ پانی چھڑکا۔

۱۶۱۳۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَاسْتَلَّ اسْتِلَالًا۔

ہارون بن اسحاق، محاربی، عمرو بن قیس، عطیہ، ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی جانب سے جنازہ لے کر پائنتی کی جانب اتارا۔

۱۶۱۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَضَرْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي جَنَازَةٍ فَلَمَّا وَضَعَهَا فِي اللَّحْدِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ فَلَمَّا أَخَذَ فِي تَسْوِيَةِ اللَّبِنِ عَلَى اللَّحْدِ قَالَ اللَّهُمَّ أَجِرْهَا مِنَ الشَّيْطَانِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهَا وَصَعِّدْ رُوحَهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا قُلْتُ يَا ابْنَ عُمَرَ أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ قُلْتَهُ بِرَأْيِكَ قَالَ إِنِّي إِذًا لَقَادِرٌ عَلَى الْقَوْلِ بَلْ شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ہشام، حماد بن عبدالرحمان، ادریس الاودی، ابن المسیب کا بیان ہے میں ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے ساتھ ایک جنازہ میں حاضر ہوا جب آپ نے اسے قبر میں رکھا تو فرمایا بسم اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ جب مٹی برابر کرنی شروع کی تو فرمانے لگے اللھم اجرہا من الشیطان الخ۔ میں نے ابن عمرؓ سے کہا آپ نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے یا آپ نے یہ بات اپنی طرف سے کہی ہے، انہوں نے فرمایا کیا میں خود اپنی جانب سے کچھ کہہ سکتا ہوں بلکہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي اسْتِحْبَابِ اللَّحْدِ

لحد والی قبر کے استحباب کا بیان

۱۶۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الْأَعْلَى

محمد بن عبداللہ بن نمیر، حکام بن سلم الرازی، علی بن عبدالاعلےٰ، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ

بن كثير عن ابيه عن سعيد بن جبير عن ابن عباس
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللحد
لنا والشق لغيرنا۔

۱۶۱۶ حدثنا اسماعيل بن موسى السدي ثنا
شريك عن ابي اليقظان عن زاذان عن جرير بن
عبد الله البجلي قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم اللحد لنا والشق لغيرنا۔

۱۶۱۷ حدثنا محمد بن المثنى ثنا ابو عامر ثنا
عبد الله بن جعفر الزهري عن اسماعيل بن محمد
ابن سعد عن عامر بن سعد انه قال الحدوا لي
لحدا وانصبوا على اللبن نصبا كما فعل برسول
الله صلى الله عليه وسلم۔

باب ما جاء في الشق۔

۱۶۱۸ حدثنا محمود بن غيلان ثنا هاشم بن
القاسم ثنا مبارك بن فضالة حدثني حميد
الطويل عن انس بن مالك قال لما توفي النبي
صلى الله عليه وسلم كان بالمدينة رجل
يلحد وآخر يضرح فقالوا نستخير ربنا ونبعث
اليهما فايهما سبق تركناه فارسل اليهما فسبق صاحب
اللحد فلحدوا للنبي صلى الله عليه وسلم۔

۱۶۱۹ حدثنا عمر بن شبة بن عبيدة بن
زيد ثنا عبيد بن طفيل المقرئ ثنا عبد الرحمن
ابن ابي مليكة القرشي ثنا ابن ابي مليكة عن
عائشة قالت لما مات رسول الله صلى الله عليه
وسلم اختلفوا في اللحد والشق حتى تكلموا
في ذلك وارتفعت اصواتهم فقال عمر لا
تصخبوا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم حيا
ولا ميتا او كلمة نحوها فارسلوا الى الشقاق
واللاحد جميعا فجاء اللاحد فلحد لرسول الله

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے
لیے لحد اور دوسروں کے لیے سادہ قبر ہے۔

اسماعیل بن موسیٰ السدی، شریک، ابو الیقظان
زاذان، جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لحد ہمارے
لیے ہے اور سادہ قبر غیروں کے لیے۔

محمد بن المثنیٰ، ابو عامر، عبد اللہ بن جعفر الزہری،
اسماعیل بن محمد بن سعد، عامر بن سعد نے فرمایا میرے
لیے لحد کھودو۔ اور نشانی کے طور پر قبر پر اینٹ کھڑی
کر دینا جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا
گیا تھا۔

سیدھی قبر کا بیان

محمود بن غیلان، ہاشم بن القاسم، مبارک بن فضالہ
حمید الطویل، انس نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کا انتقال ہوا تو مدینہ میں ایک شخص لحد کھودتا تھا اور
دوسرا سیدھی قبر صحابہ نے کہا ہم خدا سے استخارہ کرتے
ہیں اور دونوں کو بلا بھیجتے ہیں جو پہلے آ جائے گا اسی کے
طریقہ پر عمل کیا جائے گا تو لحد کھودنے والا پہلے آیا تو
حضور کے لیے لحد کھودی گئی۔

عمر بن شبۃ بن عبیدۃ بن زید، عبید بن الطفیل
المقری، عبد الرحمان بن ابی ملیکۃ القرشی، ابن ابی ملیکہ، حضرت
عائشہ نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم
کا انتقال ہوا تو لوگوں کا قبر کے بارے میں اختلاف ہوا
حتی کہ آوازیں بلند ہونے لگیں عمر بولے حضور کے پاس
چاہے وہ زندہ ہوں یا مردہ زور سے نہ بولو۔ صحابہ نے
دونوں قسم کی قبر کھودنے والوں کے پاس آدمی بھیجا تو لحد
کھودنے والا پہلے آیا چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
کے لیے لحد کھودی گئی۔ پھر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دُفِنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

بَابُ ۴۸ مَا جَاءَ فِي حَفْرِ الْقَبْرِ۔

۱۶۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ الْأَدْرَعِ السُّلَمِيِّ قَالَ جِئْتُ لَيْلَةً أَحْرُسُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَجُلٌ قِرَاءَتُهُ عَالِيَةٌ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا مُرَاءٍ قَالَ فَمَاتَ بِالْمَدِينَةِ فَفَرَغُوا مِنْ جِهَازِهِ فَحَمَلُوا نَعْشَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْفُقُوا بِهِ رَفَقَ اللّٰهُ بِهِ إِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ قَالَ وَحَفَرَ حُفْرَتَهُ فَقَالَ أَوْسِعُوا لَهُ أَوْسَعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ حَزِنْتَ عَلَيْهِ فَقَالَ أَجَلْ إِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ۔

۱۶۲۱۔ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا۔

بَابُ ۴۹ مَا جَاءَ فِي الْعَلَامَةِ فِي الْقَبْرِ۔

۱۶۲۲۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَبُو هُرَيْرَةَ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نُبَيْطٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَ قَبْرَ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ بِصَخْرَةٍ۔

بَابُ ۵۰ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْبِنَاءِ عَلَى الْقُبُورِ وَتَجْصِيصِهَا وَالْكِتَابَةِ عَلَيْهَا

۱۶۲۳۔ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ

کو اس میں دفن کر دیا گیا۔

قبر کشادہ کھودنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابی سعید، ادرع اسلمی کہتے ہیں میں ایک رات حضورؐ کی نگہبانی کے لیے آیا تو ایک شخص بلند آواز سے قرآن پڑھ رہا تھا اتنے میں حضورؐ باہر تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ ریاکار معلوم ہوتا ہے اس کے چند روز بعد اس کا انتقال ہو گیا جب اس کا جنازہ تیار ہوا تو آپ نے فرمایا اپنے بھائی کے ساتھ نرمی کرنا اللہ بھی اس کے ساتھ نرمی کرے گا۔ کیونکہ یہ اللہ اور رسول سے محبت رکھتا ہے لوگوں نے اس کی قبر کھودی آپ نے فرمایا قبر کشادہ کرو اللہ اس پر کشادگی کرے گا۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کو اس کا بہت غم ہے۔ آپ نے فرمایا یہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا تھا۔

ازہر بن مروان، عبدالوارث بن سعید، ایوب، حمید بن ہلال، ابوالدہما، ہشام بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبر کو وسیع اور عمدہ کھودا کرو۔

قبر پر نشان لگانے کا بیان

عباس بن جعفر، محمد بن ایوب، ابوہریرۃ الواسطی، عبدالعزیز بن محمد، کثیر بن زید، زینب بنت نبیط، انسؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کی قبر پر پتھر کا نشان لگایا تھا۔

قبروں پر عمارت بنانے کا پختہ کرنے اور ان پر لکھنے کی ممانعت کا بیان

ازہر بن مروان، محمد بن زیاد، عبدالوارث، ایوب

ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ. عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَجْصِيصِ الْقُبُورِ۔

ابوالزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پختہ بنانا منع فرمایا ہے۔

۱۶۲۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُكْتَبَ عَلَى الْقَبْرِ شَيْءٌ۔

عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر کتبہ لگانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۶۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ ثَنَا وَهْبٌ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ ابْنِ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبْنَى عَلَى الْقَبْرِ۔

محمد بن یحییٰ محمد بن عبداللہ الرقاشی، وہب، عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر، قاسم بن مخیمرہ۔ ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر پر قبہ وغیرہ تعمیر کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ ۴۲ مَا جَاءَ فِي حَثْوِ التُّرَابِ فِي الْقَبْرِ

قبروں میں مٹی ڈالنے کا بیان

۱۶۲۶۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ ثُمَّ أَتَى قَبْرَ الْمَيِّتِ فَحَثَى عَلَيْهِ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ ثَلَاثًا۔

عباس بن الولید الدمشقی، یحییٰ بن صالح، سلمہ بن کلثوم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازے کی نماز پڑھائی اور سر کی طرف سے تین مرتبہ مٹی ڈالی۔

بَابُ ۴۳ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمَشْيِ عَلَى الْقُبُورِ وَالْجُلُوسِ عَلَيْهَا

قبروں پر چلنے اور بیٹھنے کی ممانعت کا بیان

۱۶۲۷۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ تُحْرِقُهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ۔

سوید بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل ابوصالح حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ پر بیٹھنا جس سے آدمی جل جائے یہ قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔ اس لیے کہ اس میں مسلمان بھائی کی توہین ہے۔

۱۶۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، محاربی، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر مرثد بن عبداللہ، عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ یا

ابْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ أَمْشِيَ عَلَى جَمْرَةٍ أَوْ سَيْفٍ أَوْ أَخْصِفَ نَعْلِي بِرِجْلِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمْشِيَ عَلَى قَبْرِ مُسْلِمٍ وَمَا أُبَالِي أَوَسْطَ الْقُبُورِ قَضَيْتُ حَاجَتِي أَوْ وَسْطَ السُّوقِ۔

تلوار پر چلنا یا آگ سے جوتے پہننا مجھے مسلمان کی قبر پر چلنے سے زیادہ پسند ہے قبروں اور بازار کے درمیان مجھے قضائے حاجت میں کوئی فرق نہیں معلوم ہوتا

بَابُ مَا جَاءَ فِي خَلْعِ النَّعْلَيْنِ فِي الْمَقَابِرِ

۱۶۲۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَصَاصِيَةِ مَا تَنْقِمُ عَلَى اللّٰهِ أَصْبَحْتَ تُمَاشِي رَسُولَ اللّٰهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَنْقِمُ عَلَى اللّٰهِ شَيْئًا كُلَّ خَيْرٍ آتَانِيهِ اللّٰهُ فَمَرَّ عَلَى مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ أَدْرَكَ هٰؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا ثُمَّ مَرَّ عَلَى مَقَابِرِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ سَبَقَ هٰؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا قَالَ فَالْتَفَتَ فَرَأَى رَجُلًا يَمْشِي بَيْنَ الْمَقَابِرِ فِي نَعْلَيْهِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ أَلْقِهِمَا۔

۱۶۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ يَقُولُ حَدِيثٌ جَيِّدٌ وَرَجُلٌ ثِقَةٌ۔

قبرستان میں جوتے اتارنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، اسود بن شیبان، خالد بن سمیر، بشیر بن نہیک بشیر بن الخصاصیہ کا بیان ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا آپ نے فرمایا اے ابن الخصاصیہ تمہیں اللہ کی جانب سے کیا بات بری معلوم ہوتی ہے حالانکہ تم اس کے رسول کے ساتھ چل رہے ہو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اللہ سے کوئی بات بری نہیں معلوم ہوتی اللہ نے مجھے بھلائی عنایت فرمائی ہے اتنے میں حضور مسلمانوں کی قبروں پر سے گزرے فرمایا ان لوگوں نے بہت خیر حاصل کی پھر مشرکین کی قبروں پر سے گزرے فرمایا ان لوگوں کے ہاتھوں سے بہتری نکل گئی پھر آپ نے ایک شخص کو جوتوں سمیت قبرستان میں چلتے دیکھا تو آپ نے فرمایا اے جوتوں والے جوتے اتار دے

ابن مہدی کہتے ہیں عبداللہ بن عثمان کہا کرتے تھے یہ حدیث عمدہ ہے اور اس کا راوی خالد بن سمیر ثقہ ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ

۱۶۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْآخِرَةَ۔

قبروں کی زیارت کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابو حازم ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ اس سے آخرت کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔

۱۶۳۲۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ ثَنَا رَوْحٌ ثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ۔

ابراہیم بن سعید الجوہری، روح، بسطام بن مسلم، ابو التیاح، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زیارت قبور کی اجازت دی ہے

۱۶۳۳- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا وَتُذَكِّرُ الْآخِرَةَ۔

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، ابن جریج، ایوب بن ہانی، مسروق بن الاجدع، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہیں زیارت قبور سے منع کیا کرتا تھا۔ اب زیارت کر لیا کرو۔ کیوں کہ یہ دنیا میں زاہد بناتی ہے اور آخرت یاد دلاتی ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي زِيَارَةِ قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ

مشرکین کی قبروں کی زیارت کرنے کا بیان

۱۶۳۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبْكَى مَنْ حَوْلَهُ فَقَالَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يَأْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْمَوْتَ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابوحازم، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ ماجدہ کی قبر کی زیارت کی خود بھی رونے لگے اور ساتھ کھڑے ہوئے لوگوں کو بھی رلا دیا پھر فرمایا میں نے خدا سے اپنی والدہ کے لیے دعائے مغفرت کی اجازت چاہی تھی لیکن مجھے اجازت نہیں دی گئی پھر زیارت قبر کی اجازت چاہی تو اس کی اجازت دے دی گئی تم قبروں کی زیارت کیا کرو اس سے موت یاد آتی ہے۔

۱۶۳۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ وَكَانَ وَكَانَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي النَّارِ قَالَ فَكَأَنَّهُ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ أَبُوكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُمَا مَرَرْتَ بِقَبْرِ مُشْرِكٍ فَبَشِّرْهُ بِالنَّارِ قَالَ فَأَسْلَمَ الْأَعْرَابِيُّ بَعْدُ وَقَالَ لَقَدْ كَلَّفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَبًا مَا مَرَرْتُ بِقَبْرِ كَافِرٍ إِلَّا بَشَّرْتُهُ بِالنَّارِ۔

محمد بن اسماعیل بن بختری الواسطی، یزید بن ہارون، ابراہیم بن سعد، زہری، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ ایک اعرابی حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا میرا باپ صلہ رحمی کرتا تھا اور ایسا تھا آپ نے فرمایا وہ دوزخ میں ہے۔ اس سے اسے صدمہ پہنچا اس نے کہا یا رسول اللہ آپ کا باپ کہاں ہے آپ نے فرمایا جب تو کسی مشرک کی قبر پر سے گزرے تو اسے دوزخ کی بشارت سنا دے اس کے بعد وہ اعرابی مسلمان ہو گیا اور کہنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صدمہ پہنچایا تھا لیکن میں اب جس مشرک کی قبر پر سے گزرتا ہوں اسے دوزخ کی بشارت سناتا ہوں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ زِيَارَةِ النِّسَاءِ الْقُبُورَ

عورتوں کے لیے زیارت قبور کی ممانعت کا بیان

۱۶۳۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو بِشْرٍ ثَنَا قَبِيصَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا قَبِيصَةُ

ابن ابی شیبہ، ابوبشر، قبیصہ، ح، ابوکریب، عبید بن سعید، ح، محمد بن خلف، فریابی، قبیصہ،

ابن شيبة ح وحدثنا محمد بن خلف العسقلاني ثنا الفريابي وقبيصة كلهم عن سفيان عن عبد الله بن عثمان بن خثيم عن عبد الرحمن بن بهمان عن عبد الرحمن بن حسان بن ثابت عن أبيه قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم زوارات القبور۔

سفیان، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، عبدالرحمان بن حسان، حسان بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

۱۶۳۷۔ حدثنا أزهر بن مروان ثنا عبد الوارث ثنا محمد بن جحادة عن أبي صالح عن ابن عباس قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم زوارات القبور۔

ازہر بن مروان، عبد الوارث، محمد بن جحادہ، ابو صالح، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت بھیجی ہے۔

۱۶۳۸۔ حدثنا محمد بن خلف أبو نصر ثنا محمد بن طالب ثنا أبو عوانة عن عمر بن أبي سلمة عن أبيه عن أبي هريرة قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم زوارات القبور۔

محمد بن خلف، ابو نصر، محمد بن طالب، ابو عوانہ، عمر بن ابی سلمہ، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

باب ما جاء في اتباع النساء الجنائز

عورتوں کا جنازے میں شرکت کرنیکا بیان

۱۶۳۹۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو أسامة عن هشام عن حفصة عن أم عطية قالت نهينا عن اتباع الجنائز ولم يعزم علينا۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، حفصہ، ام عطیہ فرماتی ہیں کہ ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازے میں شرکت کرنے سے منع فرمایا ہے مگر اس کی تاکید نہیں فرمائی۔

۱۶۴۰۔ حدثنا محمد بن المصفى ثنا أحمد بن خالد ثنا إسرائيل عن إسماعيل بن سلمان عن دينار أبي عمر عن ابن الحنفية عن علي قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فإذا نسوة جلوس فقال ما يجلسكن قلن ننتظر الجنازة قال هل تغسلن قلن لا قال هل تحملن قلن لا قال هل تدلين فيمن يدلي قلن لا قال فارجعن مأزورات غير مأجورات۔

محمد بن المصفی، احمد بن خالد، اسرائیل، اسمعیل بن سلمان، دینار، ابو عمر، ابن الحنفیہ، حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو کچھ خواتین بیٹھی ہوئی تھیں آپ نے دریافت فرمایا تم کیوں بیٹھی ہو وہ بولیں ہم جنازے کا انتظار کر رہی ہیں آپ نے فرمایا کیا تم غسل دو گی انہوں نے جواب دیا نہیں آپ نے فرمایا کیا جنازہ اٹھاؤ گی انہوں نے جواب دیا نہیں، آپ نے فرمایا تو کیا قبر میں اتارو گی انہوں نے جواب دیا نہیں، آپ نے فرمایا گناہوں کا بوجھ لیے کسی ثواب کے بغیر واپس چلی جاؤ۔

باب في النهي عن النياحة

نوحہ کرنے کا بیان

۱۶۴۱۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع عن يزيد بن عبد الله مولى الصهباء عن شهر بن

ابن ابی شیبہ، وکیع، یزید بن عبد اللہ، شہر بن حوشب، ام سلمہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے

خَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ النَّوْحُ۔

ارشاد فرمایا ولا یعصینک فی معروف کا مطلب ماتم ہے

۱۶۴۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ قَالَ خَطَبَ مُعَاوِيَةُ بِحِمْصَ فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْحِ۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، عبد اللہ بن دینار، جریر مولی معاویہ امیر معاویہ نے حمص میں خطبہ دیا اور اپنے خطبہ میں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۱۶۴۳۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ مُعَانِقٍ أَوْ أَبِي مُعَانِقٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّيَاحَةُ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَإِنَّ النَّائِحَةَ إِذَا مَاتَتْ وَلَمْ تَتُبْ قَطَعَ اللَّهُ لَهَا ثِيَابًا مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعًا مِنْ لَهَبِ النَّارِ۔

عباس بن عبد العظیم، محمد بن یحیی، عبد الرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابن معانق، ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نوحہ جاہلیت کا فعل ہے۔ اگر نوحہ کرنے والی بغیر توبہ کیے مرجائے تو اللہ تعالیٰ اسے تارکول کے کپڑے اور دہکتی آگ کی زرہ پہنائے گا۔

۱۶۴۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ النَّائِحَةَ إِنْ لَمْ تَتُبْ قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ فَإِنَّهَا تُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهَا سَرَابِيلُ مِنْ قَطِرَانٍ ثُمَّ يُعْلَى عَلَيْهَا بِدِرْعٍ مِنْ لَهَبِ النَّارِ۔

محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، عمرو بن راشد الیمامی، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردہ پہ ماتم جاہلیت کا طریقہ ہے اور اگر ماتم کرنے والی مرنے سے قبل توبہ نہ کرے گی تو قیامت کے روز وہ اس حال میں اٹھائی جائے گی کہ وہ تارکول کا کرتہ پہنے ہوگی اور پھر اسے آگ کی زرہ پہنائی جائے گی۔

۱۶۴۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتَّبَعَ جِنَازَةٌ مَعَهَا رَانَّةٌ۔

احمد بن یوسف، عبید اللہ، اسرائیل، ابو یحیی، مجاہد، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جنازے کے ساتھ جانے سے منع فرمایا ہے جس میں نوحہ کرنے والی شامل ہو۔

باب ۵۲: مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ الْخُدُودِ وَشَقِّ الْجُيُوبِ

گال پیٹنا اور گریبان پھاڑنے کی ممانعت کا بیان

۱۶۴۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ

علی بن محمد، وکیع، ح، محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبد الرحمان، سفیان، زبید، ابراہیم، مسروق، ح، علی بن

يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ 29
مَسْرُوْقٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ
خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ
مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ شَقَّ الْجُيُوْبَ
وَضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ۔

محمد، وکیع، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے گریبان چاک کیے۔ گال پیٹے اور زمانہ جاہلیت کی طرح چلائے۔ اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

۱۶۲۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ الْمُحَارِبِيُّ وَمُحَمَّدُ
بْنُ كَرَامَةَ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ
يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُوْلٍ وَالْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْ
اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ
الْخَامِشَةَ وَجْهَهَا وَالشَّاقَّةَ جَيْبَهَا وَالدَّاعِيَةَ
بِالْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ۔

محمد بن جابر المحاربی، محمد بن کرامہ، ابواسامہ، عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر، مکحول، قاسم، ابوامامہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرا نوچنے والی، گریبان پھاڑنے والی اور تباہی اور ہلاکت کو پکارنے والی پر لعنت فرمائی ہے

۱۶۲۸۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ الْاَوْدِيُّ
ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ اَبِي الْعُمَيْسِ قَالَ سَمِعْتُ
اَبَا صَخْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ وَاَبِيْ
بُرْدَةَ قَالَا لَمَّا ثَقُلَ اَبُوْ مُوْسٰى اَقْبَلَتِ امْرَاَتُهُ
اُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ تَصِيْحُ بِرَنَّةٍ فَاَفَاقَ فَقَالَ لَهَا اَوَمَا
عَلِمْتِ اَنِّيْ بَرِيْءٌ مِمَّنْ بَرِئَ مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُحَدِّثُهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا بَرِيْءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَ
سَلَقَ وَخَرَقَ۔

احمد بن عثمان بن حکیم، جعفر بن عون، ابوالعمیس، ابوصخرہ، عبدالرحمان بن یزید، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری پر جب غشی طاری ہوئی تو ان کی زوجہ اور عبداللہ کی والدہ چیختی ہوئی آئی جب ابوموسے کو ہوش آیا تو فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میں بھی اس سے بری الذمہ ہوں جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بری الذمہ ہیں آپ نے فرمایا تھا جو نوحہ میں سر پیٹے چیخے چلائے اور کپڑے پھاڑے میں اس سے بری ہوں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

میت پر رونے کا بیان

۱۶۲۹۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ
مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ
بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْ
هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ
جَنَازَةٍ فَرَاٰى عُمَرُ امْرَاَةً فَصَاحَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا يَا عُمَرُ فَاِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَ
النَّفْسَ مُصَابَةٌ وَالْعَهْدَ قَرِيْبٌ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، وہب بن کیسان، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازے میں تھے عمر نے ایک عورت کو روتے دیکھا تو وہ اس پر چلائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عمر آنکھ آنسو بہاتی ہے دل مصیبت اٹھاتا ہے وعدہ قریب ہے۔

29

۱۶۵۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَزْرَقِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ.

ابن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ہشام، وہب، محمد بن عمرو، سلمہ بن الازرق اس سند سے بھی یہ روایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ذریعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

۱۶۵۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِبَعْضِ بَنَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ أَنْ يَأْتِيَهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ فَأَقْسَمَتْ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ مَعَهُ وَمَعَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَلَمَّا دَخَلْنَا نَاوَلُوا الصَّبِيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوحُهُ تَقَلْقَلُ فِي صَدْرِهِ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ كَأَنَّهَا شَنَّةٌ قَالَ فَبَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الرَّحْمَةُ الَّتِي جَعَلَهَا اللَّهُ فِي بَنِي آدَمَ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ.

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم الاحول، ابو عثمان، اسامہ بن زید نے فرمایا کہ حضور کے کسی نواسے کا انتقال ہو گیا بیٹی نے آپ کو بلانے کیلئے آدمی بھیجا آپ نے کہلا بھیجا خدا کی دی ہوئی شے ہے جب جی چاہے واپس لے لے۔ اور ہر شے کے لیے اس کے ہاں ایک وقت معین ہے اب صبر کرنا چاہیے۔ صاحبزادی نے دوبارہ آدمی بھیجا اس نے آپ کو قسم دی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے چلے۔ میں معاذ ابن جبل ابی بن کعب اور عبادہ بن صامت آپ کے ساتھ تھے ہم اندر داخل ہوئے۔ حضور نے بچہ کو لے لیا اس کا سانس اکھڑ رہا تھا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم رونے لگے عبادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیا ہے آپ نے فرمایا یہ رحم ہے جو اللہ تعالے نے تمام بنی آدم میں رکھا ہے اور اللہ تعالے اپنے رحم کرنے والے بندوں پر ہی رحم فرماتا ہے۔

۱۶۵۲- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ لَمَّا تُوُفِّيَ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِبْرَاهِيمُ بَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْمُعَزِّي إِمَّا أَبُو بَكْرٍ وَإِمَّا عُمَرُ أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ عَظَّمَ اللَّهُ حَقَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ لَوْلَا أَنَّهُ وَعْدٌ صَادِقٌ وَ

سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ابن خثیم، شہر بن حوشب، اسماء بنت یزید فرماتی ہیں جب ابراہیم کا انتقال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگے تعزیت کرنے والوں میں ابوبکر و عمر بھی تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ حکم خداوندی پر عمل کرنے کے آپ زیادہ حقدار ہیں آپ نے فرمایا آنکھ آنسو بہاتی اور دل رنجیدہ ہوتا ہے باقی ہم زبان سے وہ الفاظ نہیں کہیں گے جس سے خدا خفا ہو اگر خدا کا وعدہ سچا نہ ہوتا یعنی ایک روز جمع نہ ہونا ہوتا اور آخرت دنیا کے تابع ہے

مَوْعُودٌ جَامِعٌ وَأَنَّ الْآخِرَ تَابِعٌ لِلْأَوَّلِ لَوَجَدْنَا عَلَيْكَ يَا إِبْرَاهِيمُ أَفْضَلَ مِمَّا وَجَدْنَا وَإِنَّا بِكَ لَمَحْزُونُونَ ۔

تو اے ابراہیم تیری وجہ سے ہمیں وہ غم ہوتا جس کی کوئی انتہا نہ ہوتی اور اب بھی ہم تمہارے باعث رنجیدہ ہیں۔

۱۲۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهُ قِيلَ لَهَا قُتِلَ أَخُوكِ فَقَالَتْ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ قَالُوا قُتِلَ زَوْجُكِ قَالَتْ وَاحُزْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلزَّوْجِ مِنَ الْمَرْأَةِ لَشُعْبَةً مَا هِيَ لِشَيْءٍ ۔

محمد بن یحیی، اسحاق بن محمد الفروی، عبداللہ بن عمر، ابراہیم بن محمد بن عبداللہ بن جحش، حمنہ بنت جحش سے ذکر کیا گیا کہ آپ کا بھائی قتل کر دیا گیا وہ بولیں اللہ اس پر رحم کرے انا للہ وانا الیہ راجعون پھر خبر آئی کہ ان کے خاوند کا انتقال ہو گیا تو ان کی زبان سے نکلا ہائے رنج! نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت کے دل میں خاوند کی وہ محبت ہوتی ہے جو دوسرے کے لیے نہیں ہوتی۔

۱۲۵۴۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنِسَاءِ عَبْدِ الْأَشْهَلِ يَبْكِينَ هَلْكَاهُنَّ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِنْ حَمْزَةُ لَا بَوَاكِيَ لَهُ فَجَاءَ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ يَبْكِينَ حَمْزَةَ فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَهُنَّ مَا انْقَلَبْنَ بَعْدُ مُرُوهُنَّ فَلْيَنْقَلِبْنَ وَلَا يَبْكِينَ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ ۔

ہارون بن سعید المصری، عبداللہ بن وہب، اسامہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بنو عبدالاشہل کی عورتوں کے پاس سے گزرے جو شہداء احد پر رو رہی تھیں آپ نے فرمایا لیکن حمزہ کے لیے کوئی رونے والا نہیں انصار کی عورتیں حمزہ کی موت پر رونے کے لیے آئیں کہ حضور کی آنکھ کھل گئی فرمایا افسوس انہیں رونے کے لیے کس نے کہا تھا۔ آج کے بعد کوئی عورت کسی میت پر نہ روئے۔

۱۲۵۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرَاثِي ۔

ہشام، سفیان، ابراہیم الہجری، ابن ابی اوفی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرثیہ کہنے سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَيِّتِ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ

مردے پر رونے سے مردے کو عذاب ہونے کا بیان

۱۲۵۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَاذَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

ابن ابی شیبہ، شاذان، ح محمد بن بشار، محمد الولید، محمد بن جعفر، ح، نصر بن علی، عبدالصمد، وہب بن جریر، شعبہ، قتادہ، ابن المسیب، ابن عمر، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ۔

وسلم نے ارشاد فرمایا مردے پہ رونے سے مردے کو عذاب دیا جاتا ہے۔

۱۶۵۷۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ثَنَا أَسِيدُ ابْنُ أَبِي أَسِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ إِذَا قَالُوا وَا عَضُدَاهُ وَا كَاسِيَاهُ وَا نَاصِرَاهُ وَا جَبَلَاهُ وَنَحْوَ هَذَا يُتَعْتَعُ وَيُقَالُ أَنْتَ كَذَلِكَ أَنْتَ كَذَلِكَ قَالَ أَسِيدٌ فَقُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى قَالَ وَيْحَكَ أُحَدِّثُكَ أَنَّ أَبَا مُوسَى حَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَى أَنَّ أَبَا مُوسَى كَذَبَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَرَى أَنِّي كَذَبْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى۔

یعقوب بن حمید، عبد العزیز الدراوردی، اسید بن ابی اسید، موسیٰ بن ابی موسیٰ، ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردہ پہ نوحہ کرنے سے مردے کو عذاب دیا جاتا ہے جب وہ کہتا ہے ہائے میرے بازو ٹوٹ گئے ہائے میرا کوئی وسیلہ نہ رہا ہائے میرے دوست وغیرہ تو اس کے ساتھ مرنے سے پوچھا جاتا ہے کیا تو ایسا تھا کیا تو ویسا تھا۔ اسید کہتے ہیں میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے ولا تزر وازرۃ وزر اخریٰ موسیٰ بولے ابو موسیٰ نے مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کی ہے کیا تو یہ خیال کرتا ہے کہ ابو موسیٰ نے حضور پہ جھوٹ بولا یا میں ابو موسیٰ پہ جھوٹ بول رہا ہوں

۱۶۵۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا كَانَتْ يَهُودِيَّةٌ مَاتَتْ فَسَمِعَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكُونَ عَلَيْهَا قَالَ فَإِنَّ أَهْلَهَا يَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا تُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا۔

ہشام، ابن عیینہ، عمرو، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ایک یہودیہ مرگئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے عزیزوں کو اس پہ روتے دیکھا آپ نے فرمایا اس کے گھر والے اس پہ رو رہے ہیں اور اس کو قبر میں عذاب دیا جارہا ہے۔

بَابُ ۲۸۲ مَا جَاءَ فِي الصَّبْرِ عَلَى الْمُصِيبَةِ

مصیبت پر صبر کرنے کا بیان

۱۶۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى۔

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبر شروع صدمہ کے وقت ہوتا ہے۔

۱۶۶۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ ابْنَ آدَمَ إِنْ صَبَرْتَ وَ

ہشام، اسماعیل، ثابت، قاسم، ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم اگر تو صدمہ اولیٰ پر صبر ثواب سمجھ کر کرے گا تو میں تیرے لیے جنت کے

اَحْدَثَ عَلَيْنَا مِنْ مُصِيبَتِي.

۱۶۶۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيْهَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ فَذَكَرَ مُصِيبَتَهُ فَاَحْدَثَ اسْتِرْجَاعًا وَاِنْ تَقَادَمَ عَهْدُهَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلَهُ يَوْمَ اُصِيبَ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، ام ہشام، فاطمہ بنت الحسین، حسین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے مصیبت پہنچے اور پھر مصیبت یاد کر کے انا للہ پڑھے تو اللہ تعالٰے مصیبت کے دن سے لے کر اس وقت تک اجر دے گا (اس روایت میں ہشام بن زیاد ضعیف اور اس کی ماں مجہول ہے)۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ ثَوَابِ مَنْ عَزّٰى مُصَابًا

تعزیت کے ثواب کا بیان

۱۶۶۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِيْ قَيْسٌ اَبُوْ عُمَارَةَ مَوْلَى الْاَنْصَارِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُعَزِّيْ اَخَاهُ بِمُصِيبَةٍ اِلَّا كَسَاهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ مِنْ حُلَلِ الْكَرَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، ابو عمارہ، عبداللہ بن ابی بکر، ابوبکر، محمد بن عمرو بن حزم کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تکلیف میں اپنے مومن بھائی کی تعزیت کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اُسے عزت کے حلوں میں سے ایک حلہ پہنائے گا۔

۱۶۶۵- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَزّٰى مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ.

عمرو بن رافع، علی بن عاصم، محمد بن سوقہ، ابراہیم، اسود، عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی مصیبت زدہ سے تعزیت کی تو اسے بھی اتنا ہی اجر ملے گا۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ ثَوَابِ مَنْ اُصِيبَ بِوَلَدِهِ

اولاد کے انتقال پر اجر کا بیان

۱۶۶۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ لِرَجُلٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ اِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ.

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے تین بچے مر جائیں وہ صرف قسم پوری کرنے کے لیے دوزخ میں جائے گا۔

۱۶۶۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شُفْعَةَ قَالَ لَقِيَنِيْ عُتْبَةُ بْنُ عَبْدٍ السُّلَمِيُّ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن سلیمان، حریز بن عثمان، شرحبیل بن شفعہ، عتبہ بن عبد السلمی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص

احْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى لَمْ أَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ۔

علاوہ کسی امر پر راضی نہ ہونگا۔

۱۶۶۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَابُ بِمُصِيبَةٍ فَيَفْزَعُ إِلَى مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ مِنْ قَوْلِهِ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي فَأْجُرْنِي فِيهَا وَعَوِّضْنِي مِنْهَا إِلَّا آجَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهَا وَعَاضَهُ خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ ذَكَرْتُ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي هَذِهِ فَأْجُرْنِي عَلَيْهَا فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ وَعَوِّضْنِي خَيْرًا مِنْهَا قُلْتُ فِي نَفْسِي أُعَاضُ خَيْرًا مِنْ أَبِي سَلَمَةَ ثُمَّ قُلْتُهَا فَعَاضَنِي اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآجَرَنِي فِي مُصِيبَتِي۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبدالملک بن قدامہ، عمر بن ابی سلمہ، ام سلمہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اللہ کے حکم پر عمل کرتا ہے اور کہتا ہے انا للہ وانا عوضنی منہا تک تو اللہ تعالیٰ اسے اس پر ثواب دیتا اور بدلہ دیتا ہے ام سلمہ کہتی ہیں جب ابوسلمہ کی وفات ہوئی تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی فرمان یاد کر کے کہا انا للہ وانا الیہ الخ لیکن میں نے دل میں خیال کیا مجھے ابوسلمہ سے بہتر کون ملے گا تو خدا نے مجھے ان کے عوض نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمایا اور مجھے میری مصیبت کا اجر دیا۔

۱۶۶۲- حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السُّكَيْنِ ثَنَا أَبُو هَمَّامٍ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ أَوْ كَشَفَ سِتْرًا فَإِذَا النَّاسُ يُصَلُّونَ وَرَاءَ أَبِي بَكْرٍ فَحَمِدَ اللَّهَ عَلَى مَا رَأَى مِنْ حُسْنِ حَالِهِمْ رَجَاءَ أَنْ يَخْلُفَهُ اللَّهُ فِيهِمْ بِالَّذِي رَآهُمْ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّمَا أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ أَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ فَلْيَتَعَزَّ بِمُصِيبَتِهِ بِي عَنِ الْمُصِيبَةِ الَّتِي تُصِيبُهُ بِغَيْرِي فَإِنَّ أَحَدًا مِنْ أُمَّتِي لَنْ يُصَابَ بِمُصِيبَةٍ بَعْدِي

ولید بن عمرو بن السکین، ابوہمام، موسیٰ بن عبیدہ، مصعب بن محمد، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے سامنے سے پردہ ہٹایا لوگ ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے آپ کو یہ دیکھ کر نہایت ہی مسرت ہوئی خدا کی حمد وثنا بیان کر کے فرمایا لوگو جس مومن کو مصیبت پہنچے وہ میری مصیبت کا خیال کرے۔ کیونکہ میرے بعد کسی کو مجھ سے زیادہ مصیبت نہ پہنچے گی۔

فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُتَوَفّٰى لَهٗ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا تَلَقَّوْهُ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ دَخَلَ۔

کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں وہ جنت کے آٹھوں دروازوں پر اُسے ملیں گے جس سے چاہے وہ جنت میں داخل ہو جائے۔

۱۶۶۸۔ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يُتَوَفّٰى لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَةِ اللّٰهِ إِيَّاهُمْ۔

یوسف بن حماد المعنی، عبد الوارث، عبد العزیز بن صہیب، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مسلمان کے تین بچے نابالغی کی حالت میں فوت ہو جائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان کے صدقے سے اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

۱۶۶۹۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِيْ مُحَمَّدٍ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِّنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ كَانُوْا لَهٗ حِصْنًا حَصِيْنًا مِّنَ النَّارِ فَقَالَ أَبُوْ ذَرٍّ قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ قَدَّمْتُ وَاحِدًا قَالَ وَوَاحِدًا۔

نصر بن علی الجہضمی، اسحاق بن یوسف، عوام بن حوشب، ابو محمد مولیٰ عمر بن الخطاب، ابو عبیدہ، عبد اللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے تین نابالغ بچے آگے بھیجے وہ اس کے لیے دوزخ سے ایک قلعہ ہوں گے۔ ابو ذر نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے دو بھیجے ہیں آپ نے فرمایا دو بھی۔ ابی بن کعب نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ایک بھیجا ہے۔ آپ نے فرمایا اور ایک بچہ بھی۔

بَابٌ ۵۸ مَا جَاءَ فِيْمَنْ أُصِيْبَ بِسِقْطٍ

حمل گرنے کے اجر کا بیان

۱۶۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسِقْطٌ أُقَدِّمُهٗ بَيْنَ يَدَيَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ فَارِسٍ أُخَلِّفُهٗ خَلْفِيْ۔

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، یزید بن عبد الملک النوفلی، یزید بن رومان، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے ساقط الحمل بچہ آگے بھیجنا اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں اپنے پیچھے ایک سوار چھوڑ کر مروں۔

۱۶۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ أَبُوْ بَكْرٍ الْبَكَّائِيُّ قَالَا ثَنَا أَبُوْ غَسَّانَ ثَنَا مَنْدَلٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَابِسِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ أَبِيْهَا عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ السِّقْطَ

محمد بن یحییٰ، محمد بن اسحاق، ابو بکر البکائی، ابو غسان، مندل بن علی، حسن بن حکم النخعی، اسماء بنت عابس بن ربیعہ، عابس، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جب ساقط الحمل کے بچے کے ماں باپ کو دوزخ میں داخل کیا جائے گا تو وہ اپنے رب سے

يُرَاغِمُ رَبَّهُ إِذَا أَدْخَلَ أَبَوَيْهِ النَّارَ فَيُقَالُ أَيُّهَا السِّقْطُ الْمُرَاغِمُ رَبَّهُ أَدْخِلْ أَبَوَيْكَ الْجَنَّةَ فَيَجُرُّهُمَا بِسَرَرِهِ حَتَّى يُدْخِلَهُمَا الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ يُرَاغِمُ رَبَّهُ يُغَاضِبُ.

لڑے گا حکم ہوگا اے لڑنے والے جا اپنے ماں باپ کو جنت میں لے جا۔ تو وہ انہیں بخوشی خوشی جنت میں لے جائے گا

۱۶۷۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ ثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ السِّقْطَ لَيَجُرُّ أُمَّهُ بِسَرَرِهِ إِلَى الْجَنَّةِ إِذَا احْتَسَبَتْهُ.

علی بن ہاشم بن مرزوق، عبیدہ بن حمید، یحییٰ بن عبید اللہ عبید اللہ بن مسلم، معاذ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ ساقط شدہ حمل بچہ اپنی ماں کو پکڑ کر جنت میں لے جائے گا (اس میں یحییٰ بن عبید اللہ بن مسلم ضعیف ہے)

بَابُ ۴۸ مَا جَاءَ فِي الطَّعَامِ يُبْعَثُ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ

میت والوں کے گھر کھانا بھیجنے کا بیان

۱۶۷۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ لَمَّا جَاءَ نَعْيُ جَعْفَرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ أَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ أَوْ أَمْرٌ يَشْغَلُهُمْ.

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، جعفر بن خالد، خالد، عبد اللہ بن جعفر فرماتے ہیں جب جعفر کی شہادت کی خبر آئی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کرو کیوں کہ وہ مصیبت میں مبتلا ہیں

۱۶۷۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ عِيسَى الْجَزَّارِ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَوْنٍ ابْنَةُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ جَدَّتِهَا أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ لَمَّا أُصِيبَ جَعْفَرٌ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ إِنَّ آلَ جَعْفَرٍ قَدْ شُغِلُوا بِشَأْنِ مَيِّتِهِمْ فَاصْنَعُوا لَهُمْ طَعَامًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَمَا زَالَتْ سُنَّةً حَتَّى كَانَ حَدِيثًا فَتُرِكَ.

یحییٰ بن خلف، ابو سلمہ، عبد الاعلیٰ، محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن ابی بکر، ام عیسیٰ الجزار، ام عون بنت محمد بن جعفر، اسماء بنت عمیس فرماتی ہیں جب جعفر شہید ہوئے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے دولت خانے تشریف لائے اور فرمایا جعفر کے گھر والے جعفر کے غم میں مبتلا ہے تم ان کے لیے کھانا تیار کرو۔ عبد اللہ بن ابی بکر کہتے ہیں یہ طریقہ سنت تھا۔ لیکن جب یہ فخر و مباہات کے طور پر ہونے لگا تو چھوڑ دیا گیا۔

بَابُ ۴۹ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الِاجْتِمَاعِ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ وَصَنْعَةِ الطَّعَامِ

میت کے گھر جمع ہونے اور کھانا کھانے کی ممانعت کا بیان

۱۶۷۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَرَى الِاجْتِمَاعَ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ وَصَنْعَةَ الطَّعَامِ مِنَ النِّيَاحَةِ۔

محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، ہشیم، ح۔ شجاع بن مخلد، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبداللہ نے فرمایا کہ ہم میت کے گھر جمع ہونا اور کھانا کھانا ماتم میں داخل سمجھتے تھے۔

بَابُ ۲۸۸ مَا جَاءَ فِيمَنْ مَاتَ غَرِيبًا۔

سفر میں مرجانے کا بیان

۱۶۷۶۔ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ الْهُذَيْلُ بْنُ الْحَكَمِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتُ غُرْبَةٍ شَهَادَةٌ۔

جمیل بن الحسن، ابوالمنذر الہذیل بن حکم، عبدالعزیز بن ابی رواد، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر کی موت شہادت کے ہم مرتبہ ہے۔

۱۶۷۷۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ مِمَّنْ وُلِدَ بِالْمَدِينَةِ فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا لَيْتَهُ مَاتَ فِي غَيْرِ مَوْلِدِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا مَاتَ فِي غَيْرِ مَوْلِدِهِ قِيسَ لَهُ مِنْ مَوْلِدِهِ إِلَى مُنْقَطَعِ أَثَرِهِ فِي الْجَنَّةِ۔

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، یحییٰ بن عبداللہ المعافری، ابوعبدالرحمان الحبلی، عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں ایک شخص کا جو مدینہ میں پیدا ہوا مدینہ ہی میں انتقال ہوا آپ نے فرمایا کاش یہ دوسری جگہ مرتا۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیوں تو آپ نے فرمایا جب کوئی شخص وطن سے باہر مرتا ہے تو اس کے وطن سے لے کر اس کی موت کی جگہ تک کی زمین جنت میں اس کے لیے مقرر کر دی جاتی ہے۔

بَابُ ۲۸۹ مَا جَاءَ فِيمَنْ مَاتَ مَرِيضًا۔

بیمار ہو کر مرنے کا بیان

۱۶۷۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ مَرِيضًا مَاتَ شَهِيدًا وَوُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَغُدِيَ وَرِيحَ عَلَيْهِ بِرِزْقِهِ مِنَ الْجَنَّةِ۔

احمد بن یوسف، عبدالرزاق، ابن جریج، ح۔ ابوعبیدہ، ابن ابی السفر، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابراہیم بن محمد بن ابی عطاء، موسیٰ بن وردان، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بیماری کی حالت میں مرجائے وہ شہید ہے نیز وہ قبر کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ اور اسے صبح و شام جنت سے کھانا ملتا رہے گا۔

باب ۶۳ في النهي عن كسر عظام الميت

١٦٧٩- حدثنا هشام بن عمار ثنا عبد العزيز ابن محمد الدراوردي ثنا سعد بن سعيد عن عمرة عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كسر عظم الميت ككسره حيا۔

١٦٨٠- حدثنا محمد بن معمر ثنا محمد بن بكر ثنا عبد الله بن زياد أخبرني أبو عبيدة بن عبد الله بن زمعة عن أمه عن أم سلمة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كسر عظم الميت ككسر عظم الحي في الإثم

مردے کی ہڈی توڑنے کا بیان

ہشام، عبد العزیز، سعد بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردے کی ہڈی توڑنا زندہ کی ہڈی توڑنے کی طرح ہے۔

محمد بن معمر، محمد بن بکر، عبد اللہ بن زیاد، ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن زمعہ، ام ابی عبیدہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردے کی ہڈی توڑنا گناہ میں زندہ کی ہڈی توڑنے کے مثل ہے۔

باب ۶۴ ما جاء في ذكر مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم

١٦٨١- حدثنا سهل بن أبي سهل ثنا سفيان ابن عيينة عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله قال سألت عائشة فقلت أي أمه أخبريني عن مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت اشتكى فعلق ينفث فجعلنا نشبه نفثه بنفث آكل الزبيب وكان يدور على نسائه فلما ثقل استأذنهن أن يكون في بيت عائشة وأن يدرن عليه قالت فدخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو بين رجلين ورجلاه تخطان بالأرض أحدهما العباس فحدثت به ابن عباس فقال أتدري من الرجل الذي لم تسمه عائشة هو علي بن أبي طالب۔

١٦٨٢- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو معاوية عن الأعمش عن مسلم عن مسروق عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يتعوذ بهؤلاء الكلمات أذهب الباس رب الناس واشف أنت الشافي لا شفاء الا شفاؤك

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض وفات کا بیان

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے حضور کے مرض کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا حضور کو جب مرض شروع ہوا تو ایسے سانس لینا شروع کیا جیسے کشمش کھانے والا لیتا ہے۔ آپ تمام ازواج کے پاس جاتے لیکن جب مرض زیادہ ہوا تو آپ نے میرے پاس رہنے کی بقیہ ازواج سے اجازت لے لی۔ اس کے بعد حضور میرے ہاں دو آدمیوں کا سہارا لیتے ہوئے تشریف لائے اور آپ کے قدم زمین پر گھسٹتے آرہے تھے۔ ایک ان میں سے عباس تھے عبید اللہ کہتے ہیں میں نے یہ حدیث ابن عباس سے بیان کی انہوں نے فرمایا دوسرے آدمی علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ذریعہ پناہ مانگا کرتے تھے۔ اذہب الباس تا آخر۔ جب حضور کی بیماری زیادہ ہو گئی تو میں آپ کا ہاتھ پکڑ کر ہاتھ پھیرتی جاتی تھی اور یہ

لَا يَكَادُ يَسْقَمُ فَلَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَجَعَلْتُ أَمْسَحُهُ وَأَقُولُهَا فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِي ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى قَالَتْ فَكَانَ هَذَا آخِرَ مَا سَمِعْتُ مِنْ كَلَامِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

کلمات پڑھی جاتی تھی۔ آپ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے نکال لیا اور کہا اللھم اغفرلی والحقنی بالرفیق الاعلیٰ حضرت عائشہ فرماتی ہیں یہ آخری کلمات ہیں جو میں نے آپ کی زبان اقدس سے سنے۔

١٦٢٣۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ نَبِيٍّ يَمْرَضُ إِلَّا خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ مَرَضُهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ أَخَذَتْهُ بُحَّةٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ۔

ابو مروان العثمانی، ابراہیم بن سعد، سعد، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی نبی بیمار ہوتا ہے تو اسے دنیا اور آخرت میں کسی ایک کو اختیار کر لینے کی اجازت دی جاتی ہے جب حضور مرض میں مبتلا ہوئے تو میں نے آپ کو یہ پڑھتے سنا ہے مع الذین انعم اللہ الآیۃ۔ میں نے سمجھ لیا کہ آپ کو اختیار دیا گیا ہے۔

١٦٢٤۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اجْتَمَعْنَ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَأَةٌ فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ إِنَّهُ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَبَكَتْ فَاطِمَةُ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ أَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مَا يُبْكِيكِ قَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ فَقُلْتُ لَهَا حِينَ بَكَتْ أَخَصَّكِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ دُونَنَا ثُمَّ تَبْكِينَ وَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا قُبِضَ سَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُنِي أَنَّ

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، زکریا، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ ازواج رسول جمع ہوئیں اور کوئی زوجہ باقی نہ رہی۔ اتنے میں فاطمہ آئیں ان کی چال بالکل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چال سے مشابہ تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں خوش آمدید فرمایا پھر انہیں بائیں جانب بٹھا کر ان سے سرگوشی فرمائی۔ فاطمہ رونے لگیں۔ پھر دوبارہ ان سے سرگوشی کی تو وہ ہنسنے لگیں میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا راز فاش کرنا نہیں چاہتی میں دل میں یہ خیال کر رہی تھی کہ غم کے ساتھ اتنی خوشی ایک دم حاصل ہوتی میں نے کبھی نہیں دیکھی جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو میں نے ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا مجھ سے آپ نے یہ بات فرمائی تھی کہ جبرئیل مجھ سے ہر سال ایک بار قرآن پاک کا دور کرتے اور اس دفعہ دوبارہ دور کیا مجھے

جِبْرَئِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً وَإِنَّهُ عَارَضَهُ بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ وَلَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ حَضَرَ أَجَلِي وَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِي لُحُوقًا بِي وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّنِي فَقَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ نِسَاءِ هَذِهِ الْأُمَّةِ فَضَحِكْتُ لِذَلِكَ.

یقین ہے کہ میری موت قریب آگئی اور میرے گھر والوں میں سے سب سے پہلے تم مجھ سے ملو گی۔ اور وہ بہت ہی خوش نصیب ہے۔ جس کی پہلے مجھ سے ملاقات ہو میں رونے لگی آپ نے فرمایا کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تو اس امت کی عورتوں کی سردار ہوگی۔ مجھے اس لیے ہنسی آئی تھی۔

۱۶۸۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

محمد بن عبداللہ بن نمیر، مصعب بن المقدام، سفیان، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ درد کی تکلیف کسی کو اٹھاتے نہیں دیکھا۔

۱۶۸۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ فَيُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ.

ابن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث، یزید بن ابی حبیب، موسے بن سرجس، قاسم بن محمد، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس وفات کے وقت پانی کا پیالہ تھا آپ اپنے چہرے پر پانی ملتے جاتے۔ اور فرماتے جاتے اے اللہ سکرات موت میں میری مدد فرما۔

۱۶۸۷ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشْفُ السِّتَارَةِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فِي الصَّلَاةِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَحَرَّكَ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ اثْبُتُوا وَأَلْقَى السِّتَارَةَ وَمَاتَ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ.

ہشام، ابن عیینہ، زہری، اور ابی انس فرماتے ہیں میں نے آخری نظر حضور پر اس وقت ڈالی جب آپ نے پیر کے روز پردہ ہٹایا۔ میں نے آپ کی جانب دیکھا تو آپ کا چہرہ صاف ورق کی طرح تھا لوگ ابو بکر کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے ابو بکر نے اپنی جگہ سے ہٹنے کا ارادہ کیا آپ نے اشارہ سے منع فرما دیا اور پردہ چھوڑ دیا اور اسی دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

۱۶۸۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ سَفِينَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، صالح ابو الخلیل، سفینہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس مرض میں وفات پائی اس میں آپ فرماتے تھے۔ نماز اور جن کے تم مالک ہو آپ یہ کہتے

تُوُفِّيَ فِيهَا الصَّلَوٰةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَمَا زَالَ يَقُولُهَا حَتَّى مَا يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ۔

١٦٨٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ فَلَقَدْ كُنْتُ مُسْنِدَتَهُ إِلَى صَدْرِي أَوْ إِلَى حَجْرِي فَدَعَا بِالطَّسْتِ فَلَقَدِ انْخَنَثَ فِي حَجْرِي فَمَاتَ وَمَا شَعَرْتُ بِهِ فَمَتَى أَوْصَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابٌ ۶۵ ذِكْرِ وَفَاتِهِ وَدَفْنِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

١٦٩٠۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ امْرَأَتِهِ ابْنَةِ خَارِجَةَ بِالْعَوَالِي فَجَعَلُوا يَقُولُونَ لَمْ يَمُتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هُوَ بَعْضُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ عِنْدَ الْوَحْيِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَقَالَ أَنْتَ أَكْرَمُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُمِيتَكَ مَرَّتَيْنِ قَدْ وَاللَّهِ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُمَرُ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَمُوتُ حَتَّى يَقْطَعَ أَيْدِيَ أُنَاسٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ كَثِيرٍ وَأَرْجُلَهُمْ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ حَيٌّ لَمْ يَمُتْ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي

جاتے تھے۔ اور آپ کی زبان میں لکنت آ گئی تھی۔

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ابن عون، ابراہیم، اسود
لوگوں نے عائشہ کے سامنے اس امر کا ذکر کیا کہ علی حضورؐ کے وصی ہیں انھوں نے فرمایا حضورؐ نے علی کے لیے کس وقت وصیت کی تھی آپ تو میرے سینے سے ٹیک لگائے تھے آپ نے طشت منگوایا میری گود میں گرے جا رہے تھے اسی حالت میں آپ کا انتقال ہوا میں تو نہیں جان سکی کہ وہ وصیت کب کی گئی تھی۔

حضورؐ کی وفات اور دفن کا بیان

علی بن محمد، ابو معاویہ، عبدالرحمان بن ابی بکر، ابن ابی ملیکہ، عائشہ فرماتی ہیں جب حضورؐ کی وفات ہوئی تو ابوبکر اپنی اہلیہ کے پاس عوالی میں تھے لوگ کہنے لگے کہ آپ کی وفات نہیں ہوئی بلکہ آپ پر وحی کی کیفیت طاری ہو گئی ابوبکر آئے آپ کا چہرہ کھولا آپ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا اللہ تعالے آپ پر دو موتیں طاری نہ فرمائے گا خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو چکے ہیں۔ عمر مسجد کے ایک کونے میں کھڑے کہہ رہے تھے خدا کی قسم حضورؐ کا انتقال نہیں ہوا تاوقتیکہ منافقین کے ہاتھ نہ توڑ لیے جائیں۔ ابوبکر کھڑے ہوئے اور منبر پر چڑھے اور فرمایا جو شخص تم میں سے اللہ کی عبادت کرتا تھا تو وہ زندہ ہے اس کے لیے موت نہیں اور جو تم میں سے محمدؐ کی عبادت کرتا تھا تو وہ وفات پا چکے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وما محمد الا رسول الآیۃ عمر فرماتے ہیں مجھے ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے یہ آیت میں نے آج ہی پڑھی ہے۔

اللّٰهُ الشَّاكِرِيْنَ قَالَ عُمَرُ فَكَأَنِّي لَمْ أَقْرَأْهَا إِلَّا يَوْمَئِذٍ.

١٦٩١. حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ ثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أَرَادُوْا أَنْ يَحْفِرُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثُوْا إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَكَانَ يَضْرَحُ كَضَرِيْحِ أَهْلِ مَكَّةَ وَبَعَثُوْا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ وَكَانَ هُوَ الَّذِي يَحْفِرُ لِأَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ يَلْحَدُ فَبَعَثُوْا إِلَيْهِمَا رَسُوْلَيْنِ فَقَالُوْا اللّٰهُمَّ خِرْ لِرَسُوْلِكَ فَوَجَدُوْا أَبَا طَلْحَةَ فَجِيْءَ بِهِ وَلَمْ يُوْجَدْ أَبُوْ عُبَيْدَةَ فَلَحَدَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا فَرَغُوْا مِنْ جِهَازِهِ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وُضِعَ عَلَى سَرِيْرِهِ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ دَخَلَ النَّاسُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَالًا يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ حَتَّى إِذَا فَرَغُوْا أَدْخَلُوا النِّسَاءَ حَتَّى إِذَا فَرَغُوْا أَدْخَلُوا الصِّبْيَانَ وَلَمْ يَؤُمَّ النَّاسَ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ لَقَدِ اخْتَلَفَ الْمُسْلِمُوْنَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي يُحْفَرُ لَهُ فَقَالَ قَائِلُوْنَ يُدْفَنُ فِي مَسْجِدِهِ وَقَالَ قَائِلُوْنَ يُدْفَنُ مَعَ أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَبُوْ بَكْرٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا قُبِضَ نَبِيٌّ إِلَّا دُفِنَ حَيْثُ يُقْبَضُ قَالَ فَرَفَعُوْا فِرَاشَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوُفِّيَ عَلَيْهِ فَحَفَرُوْا لَهُ ثُمَّ دُفِنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ اللَّيْلِ مِنْ لَيْلَةِ الْأَرْبِعَاءِ وَنَزَلَ فِي حُفْرَتِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَقُثَمُ أَخُوْهُ وَشُقْرَانُ مَوْلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ وَهُوَ أَبُوْ لَيْلَى لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنْشُدُكَ اللّٰهَ وَحَظَّنَا مِنْ رَسُوْلِ

نصر بن علی الجہضمی، وہب بن جریر، جریر، محمد بن اسحاق، حسین بن عبد اللہ، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ جب صحابہ نے حضور کے لیے قبر کھودنے کا ارادہ کیا تو ابو عبیدہ بن الجراح کے پاس آدمی بھیجا یہ مکہ والوں کی طرح سادی قبر کھودتے تھے۔ اور ایک شخص کو ابو طلحہ کے پاس بھیجا۔ یہ اہل مدینہ کی طرح لحد تیار کرتے تھے اور صحابہ بولے اے اللہ اپنے رسول کے لیے ایک کو پسند فرما تو ابو طلحہ پہنچ گئے اور ابو عبیدہ نہ آ سکے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد تیار کی گئی۔ منگل کے روز جب لوگ آپ کے کفنانے سے فارغ ہو گئے تو آپ کو تخت پر آپ کے گھر رکھا گیا لوگ گروہ در گروہ آتے اور نماز ادا کرتے۔ جب مرد فارغ ہو گئے تو عورتیں داخل ہوئیں اور ان کے بعد بچے۔ کسی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت نہ کی۔ لوگوں کا اس بات میں اختلاف ہوا کہ قبر کہاں کھودی جائے کچھ صحابہ بولے آپ کو مسجد میں دفن کیا جائے اور کچھ صحابہ بولے کہ آپ کو صحابہ کے ساتھ دفن کیا جائے۔ ابو بکر نے فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا تھا کہ نبی کا جہاں انتقال ہوتا ہے اسے وہیں دفن کیا جاتا ہے لوگوں نے حضور کا بستر جس پر آپ نے انتقال فرمایا تھا اٹھایا اور وہاں قبر کھودی پھر بدھ کی شب کو حضور دفن کیے گئے قبر میں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ قثم۔ اور شقران مولیٰ رسول اللہ اترے۔ اوس بن خولی نے علی سے کہا میں تمہیں قسم دیتا ہوں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ہمارا بھی کچھ تعلق ہے علی نے جواب دیا اچھا تم بھی اتر آؤ شقران رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے اوڑھنے کی چادر لے لی تھی۔ پھر یہ کہہ کر ساتھ ہی دفن کر دی کہ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَحُثَّ أَنْزِلْ وَكَانَ شُقْرَانُ مَوْلَاهُ أَخَذَ قَطِيفَةً كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا فَدَفَنَهَا فِي الْقَبْرِ وَقَالَ وَاللهِ لَا يَلْبَسُهَا أَحَدٌ بَعْدَكَ فَدُفِنَتْ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ خدا کی قسم اسے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کوئی نہیں اوڑھ سکتا۔

۱۶۹۲ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ ثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا وَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرْبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتْ فَاطِمَةُ وَاكَرْبَ أَبَتَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كَرْبَ عَلَى أَبِيكِ بَعْدَ الْيَوْمِ إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ مِنْ أَبِيكِ مَا لَيْسَ بِتَارِكٍ مِنْهُ أَحَدًا الْمُوَافَاةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

نصر بن علی، عبد اللہ بن الزبیر، ثابت البنانی سے روایت ہے کہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب سکرات شروع ہوئی تو فاطمہؓ نے فرمایا ہائے ہائے میرے والد بزرگوار کی تکلیف آپ نے فرمایا آج کے بعد تمہارے باپ کو تکلیف نہ ہوگی تمہارے باپ کو اس قدر تکلیف ہوئی ہے کہ اب قیامت تک کسی کو نہ ہوگی۔

۱۶۹۳ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَتْ لِي فَاطِمَةُ كَيْفَ سَخَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْثُوا التُّرَابَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ فَاطِمَةَ قَالَتْ حِينَ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرَئِيلَ أَنْعَاهُ وَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ وَا أَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ وَا أَبَتَاهُ أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ قَالَ حَمَّادٌ فَرَأَيْتُ ثَابِتًا حِينَ حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ بَكَى حَتَّى رَأَيْتُ أَضْلَاعَهُ تَخْتَلِفُ

علی بن محمد، ابو اسامہ، حماد بن اسامہ، ثابت، انس فرماتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی۔ تو فاطمہؓ فرمانے لگیں اے انس تم نے کس قدر دلیری کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر مٹی ڈال دی۔ دوسری روایت ہے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو سیدہ زہرا نے فرمایا اے میرے ابا میں جبرئیل سے فریاد کرتی ہوں اے میرے ابا آپ اپنے خدا سے کس قدر قریب ہیں اے میرے ابا آپ کی جگہ جنت ہے اے میرے باپ آپ نے خدا کے بلاوے کو قبول کیا ہے حماد کہتے ہیں میں نے ثابت کو دیکھا جب اس حدیث کو بیان کرتے تو اتنا روتے کہ پسلیاں ایک دوسرے سے جدا ہو جاتیں۔

۱۶۹۴ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ ثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي دَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَضَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ وَمَا نَفَضْنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيْدِي

بشر بن ہلال الصواف، جعفر بن سلیمان الضبعی، ثابت روایت ہے انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ میں داخل ہوئے تو مدینہ کی ہر شئے روشن ہو گئی اور جس روز آپ کا انتقال ہوا ہر شئے پر اندھیرا چھا گیا اور ابھی ہم نے ہاتھ نہ جھاڑے تھے کہ اس سے پہلے ہمارے دلوں پر غم طاری ہو گیا۔

حَتَّى أَنْكَرْنَا قُلُوبَنَا.

۱۶۹۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَتَّقِي الْكَلَامَ وَالِانْبِسَاطَ إِلَى نِسَائِنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخَافَةَ أَنْ يَنْزِلَ فِينَا الْقُرْآنُ فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمْنَا.

محمد بن بشار، ابن مہدی، سفیان، عبداللہ بن دینار ابن عمر نے فرمایا کہ ہم حضور کے زمانہ میں اپنے عورتوں سے گفتگو کرتے ہوئے بھی ڈرا کرتے تھے کہ کہیں ہمارے بارے میں قرآن نازل نہ ہو جائے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو ہم نے ہر قسم کی باتیں کرنی شروع کر دیں۔

۱۶۹۶- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْعِجْلِيُّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّمَا وَجْهُنَا وَاحِدٌ فَلَمَّا قُبِضَ نَظَرْنَا هَكَذَا وَهَكَذَا.

اسحاق بن منصور، عبدالوہاب بن عطاء، ابن عون، حسن، ابی نے فرمایا کہ حضور کے زمانہ میں ہماری نظر ایک ہی جانب رہتی تھی (یعنی حضور کی طرف) اور حضور کے بعد ہم حیران ہو کر ہر طرف دیکھتے تھے کہ اب کیا کریں

۱۶۹۷- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا خَالِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ أَبِي أُمَيَّةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الْمُصَلِّي يُصَلِّي لَمْ يَعْدُ بَصَرُ أَحَدِهِمْ مَوْضِعَ قَدَمَيْهِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ النَّاسُ إِذَا قَامَ أَحَدُهُمْ يُصَلِّي لَمْ يَعْدُ بَصَرُ أَحَدِهِمْ مَوْضِعَ جَبِينِهِ فَتُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ عُمَرُ فَكَانَ النَّاسُ إِذَا قَامَ أَحَدُهُمْ لَمْ يَعْدُ بَصَرُ أَحَدِهِمْ مَوْضِعَ الْقِبْلَةِ وَكَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَكَانَتِ الْفِتْنَةُ فَتَلَفَّتَ النَّاسُ يَمِينًا وَشِمَالًا.

ابراہیم بن منذر الحزامی، محمد بن ابراہیم بن عبدالمطلب بن السائب بن ابی وداعہ، موسیٰ بن عبداللہ بن ابی امیہ، مصعب بن عبداللہ، ام سلمہ بنت ابی امیہ فرماتی ہیں حضور کے زمانہ میں لوگوں کی نظریں نماز میں قدموں سے آگے نہ بڑھتی تھی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی تو پیشانی کے مقام تک نظر جانے لگی۔ جب ابو بکر کی بھی وفات ہوگئی اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ آیا تو لوگوں کی نگاہیں قبلہ کی جانب تک جانے لگیں۔ اس سے آگے نہیں جب عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ آیا تو فتنہ عام ہوگیا اور لوگوں کی نگاہیں دائیں بائیں جانے لگیں۔

۱۶۹۸- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ

حسن بن علی، عمرو بن عاصم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس فرماتے ہیں ابو بکر نے حضور کے وصال کے بعد

أنس قال قال أبو بكر بعد وفاة رسول الله صلى
الله عليه وسلم لعمر انطلق بنا إلى أم أيمن نزورها
كما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يزورها
قال فلما انتهينا إليها بكت فقالا لها ما يبكيك
فما عند الله خير لرسوله قالت إني لأعلم أن ما
عند الله خير لرسوله ولكن أبكي أن الوحي قد
انقطع من السماء قال فهيجتهما على البكاء
فجعلا يبكيان معها۔

عمر سے کہا چلو ہم ام ایمن کی ملاقات کر آئیں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے جب ہم ان کے پاس پہنچے تو وہ رونے لگیں ان دونوں نے کہا کیوں رو رہی ہو کیا خدا کے پاس اپنے رسول کے لیے خیر نہیں انہوں نے جواب دیا میں اس لیے نہیں روتی بلکہ اس لیے رو رہی ہوں کہ سلسلہ وحی بند ہو گیا۔ انس کہتے ہیں ام ایمن کی اس بات نے ان دونوں کو بھی رلا دیا۔ اور یہ بھی ان کے ساتھ رونے لگے۔

١٦٩٩۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا الحسين
بن علي عن عبد الرحمن بن يزيد بن جابر عن أبي
الأشعث الصنعاني عن أوس بن أوس قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من أفضل
أيامكم يوم الجمعة فيه خلق آدم وفيه النفخة
وفيه الصعقة فأكثروا علي من الصلاة فيه فإن
صلاتكم معروضة علي فقال رجل يا رسول الله
كيف تعرض صلاتنا عليك وقد أرمت يعني
بليت قال إن الله حرم على الأرض أن تأكل
أجساد الأنبياء۔

ابن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابوالاشعث الصنعانی، اوس بن اوس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بہتر دن جمعہ کا دن ہے اسی میں آدم پیدا کیے گئے۔ اور اسی میں صور پھونکا جائیگا۔ اس دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔ کیونکہ اس روز مجھ پر درود پیش کیا جاتا ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارا آپ پر درود کیسے پیش کیا جائے گا۔ جب کہ آپ مٹی ہو چکے ہوں گے آپ نے فرمایا اللہ تعالے نے زمین پر انبیاء کے اجسام کو کھانا حرام فرما دیا ہے۔

١٧٠٠۔ حدثنا عمرو بن سواد المصري ثنا عبد
الله بن وهب عن عمرو بن الحارث عن سعيد بن
أبي هلال عن زيد بن أيمن عن عبادة بن نسي
عن أبي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم أكثروا الصلاة علي يوم الجمعة فإنه
مشهود تشهده الملائكة وإن أحدا لن يصلي
علي إلا عرضت علي صلاته حتى يفرغ منها قال
قلت وبعد الموت قال وبعد الموت إن الله
حرم على الأرض أن تأكل أجساد الأنبياء
فنبي الله حي يرزق۔

عمرو بن سواد المصری، ابن وہب، عمرو بن الحارث، سعید بن ابی ہلال، زید بن ایمن، عبادۃ بن نسی، ابوالدرداء سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو کیونکہ اسے فرشتے میرے پاس پیش کرتے ہیں۔ جب تک آدمی پڑھتا رہتا ہے وہ پیش کرتے رہتے ہیں میں نے عرض کیا کیا وفات کے بعد بھی آپ نے فرمایا ہاں وفات کے بھی بعد اللہ تعالے نے انبیاء کے اجسام کو مٹی پر حرام فرما دیا ہے اللہ کے نبی زندہ رہتے ہیں انہیں رزق دیا جاتا ہے۔

تمت كتاب الجنائز

30

أَبْوَابُ مَا جَاءَ فِي الصِّيَامِ

ابواب الصیام

بَابُ ٤٩٣: مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الصِّيَامِ

روزوں کی فضیلت کا بیان

١٧٠١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ إِلَى مَا شَاءَ اللَّهُ يَقُولُ اللَّهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ۔

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنی آدم کے تمام اعمال کا بدلہ دس گنے سے لے کر سات سو گنا تک دیا جاتا ہے جتنا بھی اللہ چاہے مگر روزہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ میرے لیے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا کیونکہ وہ میرے لیے اپنی خواہشات اور کھانا چھوڑتا ہے روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں ایک افطار کے وقت اور دوسری خدا کی ملاقات کے وقت روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔

١٧٠٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مُطَرِّفًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيَّ دَعَا لَهُ بِلَبَنٍ يَسْقِيهِ فَقَالَ مُطَرِّفٌ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ۔

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند، مطرف، عثمان بن ابی العاص ثقفی نے مطرف کے پینے کے لیے دودھ کا پیالہ منگایا انہوں نے جواب دیا میں روزہ سے ہوں۔ عثمان نے فرمایا حضور نے ارشاد فرمایا تھا روزہ دوزخ سے ڈھال کی طرح ہے جیسے تم لوگ جنگ میں ڈھال سے اپنا بچاؤ کرتے ہو۔

١٧٠٣ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يُدْعَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ أَيْنَ الصَّائِمُونَ فَمَنْ كَانَ مِنَ الصَّائِمِينَ دَخَلَهُ وَمَنْ دَخَلَهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، ابو حازم، سہل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام باب الریان ہے اس سے قیامت کے دن آواز دی جائے گی روزے دار کہاں ہیں تو روزہ دار اس میں سے داخل ہوں گے اور جو اس میں داخل ہو جائے گا اسے کبھی پیاس نہ لگے گی۔

بَابُ ٤٩٤: مَا جَاءَ فِي فَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ

ماہ رمضان کی فضیلت کا بیان

۱۷۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یحییٰ بن سعید، ابی سلمہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے ایمان کی حالت میں اور ثواب سمجھ کر رکھے اس کے پہلے گزرے ہوئے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

۱۷۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَتْ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَفُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَنَادَى مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ وَلِلَّهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ۔

ابوکریب محمد بن العلاء، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطان اور سرکش جنات باندھ دیے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی دروازہ نہیں کھولا جاتا جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی بند نہیں کیا جاتا اور ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے نیکی کے متلاشی ادھر آ اور اے برائی کے متلاشی برائی کم کر اور ہر رات میں اللہ تعالیٰ لوگوں کو دوزخ سے نجات دیتا ہے

۱۷۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ عُتَقَاءَ وَذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ۔

ابوکریب، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابوسفیان، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر افطار کے وقت اور ہر رات میں لوگوں کو دوزخ سے آزاد کیا جاتا ہے۔

۱۷۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ ثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا إِلَّا مَحْرُومٌ۔

ابوبدر عباد بن الولید، محمد بن بلال، عمران القطان، قتادہ، انس کا بیان ہے کہ رمضان جب آیا تو حضور نے ارشاد فرمایا یہ مہینہ تم پر آگیا ہے اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے جو اس رات سے محروم رہا وہ تمام نیکیوں سے محروم رہا اور محروم رہی رہے گا جس کی قسمت میں محرومی ہے

بَابُ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ يَوْمِ الشَّكِّ

شک کے روز روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمَّارٍ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَأُتِيَ بِشَاةٍ فَتَنَحَّى بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ عَمَّارٌ مَنْ صَامَ هَذَا الْيَوْمَ فَقَدْ عَصَى أَبَا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوخالد الاحمر، عمرو بن قیس، ابواسحق، صلہ بن زفر کہتے ہیں کہ ہم عمار کے پاس بیٹھے تھے اور وہ یوم الشک تھا۔ تو ایک بھنی ہوئی بکری لائی گئی کچھ لوگ پیچھے ہٹنے لگے عمار نے فرمایا جس شخص نے آج کا روزہ رکھا ہے اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی

الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

١٧٠٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَعْجِيلِ صَوْمِ يَوْمٍ قَبْلَ الرُّؤْيَةِ.

١٧١٠ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَبْلَ شَهْرِ رَمَضَانَ الصِّيَامُ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَنَحْنُ مُتَقَدِّمُونَ فَمَنْ شَاءَ فَلْيَتَقَدَّمْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَتَأَخَّرْ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي وِصَالِ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ.

١٧١١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ.

١٧١٢ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْغَازِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ حَتَّى يَصِلَهُ بِرَمَضَانَ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ أَنْ يُتَقَدَّمَ رَمَضَانُ بِصَوْمٍ إِلَّا مَنْ صَامَ صَوْمًا فَوَافَقَهُ

١٧١٣ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا صِيَامَ

خلاف ورزی کی۔

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبداللہ بن سعید، ابو سعید، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند دیکھنے سے قبل روزہ رکھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

عباس بن ولید، مروان بن محمد، ہیثم بن حمید، علاء بن الحارث، قاسم ابی عبدالرحمان، امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے منبر پر فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان سے قبل فلاں فلاں دن روزے کے ہیں اور ہم انہیں پہلے رکھیں گے لیکن جو چاہے انہیں پہلے رکھے اور جو چاہے وہ بعد میں رکھے۔

روزوں کے ذریعہ شعبان کو رمضان سے ملانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، شعبہ، منصور، سالم بن ابی الجعد، ابوسلمہ، ام سلمہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کو رمضان سے ملا دیتے تھے۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ربیعہ بن الغاز نے حضرت عائشہ سے حضور کے روزوں کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا آپ سارے شعبان کے روزے رکھتے حتیٰ کہ رمضان سے ملا دیتے۔

رمضان سے قبل روزے رکھنے کا بیان

ہشام، عبدالحمید بن حبیب، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان سے ایک دن یا دو دن قبل روزے نہ رکھو ہاں جو کوئی متعینہ دن کا

رَمَضَانَ بِيَوْمٍ وَلَا بِيَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَيَصُومُهُ.

روزہ رکھتا ہو وہ روزہ رکھے۔

۱۷۱۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ فَلَا صَوْمَ حَتَّى يَجِيءَ رَمَضَانُ.

احمد بن عبدہ، عبدالعزیز بن محمد، ح، ہشام، مسلم بن خالد، علاء بن عبدالرحمان، عبدالرحمان، ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب پندرہ شعبان ہو جائے تو اس کے بعد رمضان آنے تک کوئی روزہ نہیں ہے۔

بَابُ ۴۹۸ مَا جَاءَ فِي الشَّهَادَةِ عَلَى رُؤْيَةِ الْهِلَالِ.

رویت ہلال کی شہادت دینے کا بیان

۱۷۱۵۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ ثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْصَرْتُ الْهِلَالَ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُمْ يَا بِلَالُ فَأَذِّنْ فِي النَّاسِ أَنْ يَصُومُوا غَدًا قَالَ أَبُو عَلِيٍّ هَكَذَا رِوَايَةُ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَلَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ فَنَادَى أَنْ يَقُومُوا وَأَنْ يَصُومُوا.

عمرو بن عبداللہ اودی، محمد بن اسماعیل، ابواسامہ، زائدہ بن قدامہ، سماک، عکرمہ، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ ایک اعرابی حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں آیا اور کہنے لگا کہ میں نے رات چاند دیکھا ہے آپ نے فرمایا کیا تو اللہ کی وحدانیت اور محمد رسول اللہ کی رسالت کی گواہی دیتا ہے اس نے جواب دیا جی ہاں آپ نے فرمایا اے بلال لوگوں میں اعلان کر دو کہ کل روزہ ہوگا۔

ابو علی کہتے ہیں یہ ولید بن ثور اور حسن بن علی کی روایت ہے۔ اور حماد بن سلمہ کی روایت میں ابن عباسؓ کا ذکر نہیں۔ اس طرح بیان کیا کہ آواز دو کہ نماز کی تیاری کریں اور روزہ رکھیں۔

۱۷۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمُومَتِي مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا أُغْمِيَ عَلَيْنَا هِلَالُ شَوَّالٍ فَأَصْبَحْنَا صِيَامًا فَجَاءَ رَكْبٌ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَشَهِدُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ رَأَوُا الْهِلَالَ بِالْأَمْسِ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفْطِرُوا وَأَنْ يَخْرُجُوا إِلَى عِيدِهِمْ مِنَ الْغَدِ.

ابن ابی شیبہ، ہشیم، ابو بشر، ابو عمیر بن انسؓ کہتے ہیں میرے ایک چچا نے جو حضور کے صحابہ میں سے تھے یہ بیان کیا ہے کہ شوال کا چاند بادل کی وجہ سے نظر نہ آیا۔ ہم نے صبح کو روزہ رکھا شام کے وقت ایک جماعت باہر سے آئی۔ اس نے حضور کے سامنے چاند دیکھنے کی گواہی دی آپ نے لوگوں کو روزہ کھولنے اور اگلے روز عید منانے کا حکم دیا۔

بَابُ ۴۹۹ مَا جَاءَ فِي صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ

۱۶۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَصُومُ قَبْلَ الْهِلَالِ بِيَوْمٍ۔

۱۶۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا۔

چاند دیکھ کر روزہ رکھنے اور افطار کرنے کا بیان

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد، زہری، سالم، ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب چاند دیکھو تو افطار کرو اگر بادل چھا جائیں تو تعداد پوری کرو اور ابن عمرؓ چاند سے ایک روز قبل روزہ رکھتے تھے۔

ابو مروان العثمانی، ابراہیم بن سعد، زہری، ابن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو اگر بادل چھا گیا ہو تو تیس روزے پورے کرو۔

بَابُ ۵۰۰ مَا جَاءَ فِي الشَّهْرِ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

۱۶۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مَضَى مِنَ الشَّهْرِ قَالَ اثْنَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَتْ ثَمَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَالشَّهْرُ هَكَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَمْسَكَ وَاحِدَةً۔

۱۶۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَعَقَدَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ فِي الثَّالِثَةِ۔

۱۶۲۱۔ حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ ثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا صُمْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

انتیس روز کے مہینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آج مہینے کے کتنے دن گزر گئے ہم نے کہا بائیس دن آٹھ روز ابھی باقی ہیں آپ نے تین مرتبہ دست اقدس اٹھا کر فرمایا کہ مہینہ اتنے دن کا ہوتا ہے اور تیسری مرتبہ ایک انگلی بند فرمائی۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل، محمد بن سعد، سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم نے تین مرتبہ ہاتھ اٹھا کر فرمایا کہ مہینہ اتنے دن کا ہوتا ہے اور تیسری مرتبہ ایک انگلی بند فرمائی۔ یعنی انتیس دن کا۔

مجاہد بن موسےٰ، قاسم بن مالک المزنی، جریری، ابو نضرہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ کے زمانہ میں انتیس کے روزے تیس سے زیادہ

وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِينَ.

رکھے ہیں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي شَهْرَيِ الْعِيدِ.

عیدین کا بیان

۱۷۲۲ - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ.

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، خالد الحذاء، عبد الرحمان بن ابی بکرہ، ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عید کے دونوں مہینے کم نہیں ہوتے ایک رمضان اور ایک ذوالحجہ۔

۱۷۲۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْمُقْرِئُ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرُ يَوْمَ تُفْطِرُونَ وَالْأَضْحَى يَوْمَ تُضَحُّونَ.

محمد بن عمر المقری، اسحاق بن عیسیٰ، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یوم الفطر وہ ہے جس دن تم افطار کرتے ہو اور یوم الاضحیٰ وہ ہے جس دن تم قربانی کرتے ہو۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ.

سفر میں روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۲۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں روزہ بھی رکھا اور افطار بھی فرمایا ہے۔

۱۷۲۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ حَمْزَةُ الْأَسْلَمِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَصُومُ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں حمزہ الاسلمی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کیا میں سفر میں روزہ رکھوں آپ نے فرمایا تمہارا جی چاہے رکھو اور تمہارا جی چاہے تو مت رکھو۔

۱۷۲۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيِّ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي الْيَوْمِ الْحَارِّ الشَّدِيدِ الْحَرِّ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ

محمد بن بشار، ابو عامر، ح۔ عبدالرحمان بن ابراہیم، ہارون بن عبداللہ الحمال، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، عثمان بن حیان، ام الدرداء، ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم سخت گرمی میں بعض سفروں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے حتیٰ کہ لوگ گرمی کی شدت سے اپنے سر پکڑ کر بیٹھ گئے لیکن لشکر میں سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور عبداللہ

على رأسه من شدة الحر وما في القوم أحد صائم إلا رسول الله صلى الله عليه وسلم وعبد الله ابن رواحة.

ابن رواحہ کے کسی نے روزہ نہ رکھا تھا۔

باب ما جاء في الإفطار في السفر

سفر میں افطار کرنے کا بیان

١٧٢٧- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ومحمد بن الصباح قالا ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن صفوان بن عبد الله عن أم الدرداء عن كعب بن عاصم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس من البر الصيام في السفر.

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، صفوان بن عبداللہ، ام الدرداء، کعب بن عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی بھلائی نہیں۔

١٧٢٨- حدثنا محمد بن المصفى الحمصي ثنا محمد بن حرب عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس من البر الصيام في السفر.

محمد بن المصفی، محمد بن حرب، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ کہ سفر میں روزہ رکھنا اچھا نہیں۔

١٧٢٩- حدثنا إبراهيم بن المنذر الحزامي ثنا عبد الله بن موسى التيمي عن أسامة بن زيد عن ابن شهاب عن أبي سلمة بن عبد الرحمن عن أبيه عبد الرحمن بن عوف قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صائم رمضان في السفر كالمفطر في الحضر قال أبو إسحق هذا الحديث ليس بشيء.

ابراہیم بن المنذر، عبداللہ بن موسیٰ التیمی، اسامہ بن زید، زہری، ابوسلمہ، عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر میں روزہ رکھنے والا ایسا ہی ہے جیسے حضر میں افطار کرنے والا۔ ابواسحاق کہتے ہیں یہ حدیث قابل اعتبار نہیں۔

باب ما جاء في الإفطار للحامل والمرضع

حاملہ اور دودھ پلانے والی کیلئے افطار کی اجازت کا بیان

١٧٣٠- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن أبي هلال عن عبد الله بن سوادة عن أنس بن مالك رجل من بني عبد الأشهل وقال علي بن محمد من بني عبد الله بن كعب قال أغارت علينا خيل رسول الله صلى الله عليه وسلم فأتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يتغدى فقال ادن فكل قلت إني صائم فقال اجلس

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابوہلال، عبداللہ بن سوادہ، انس بن مالک، بنی عبدالاشہل کے ایک آدمی نے بنی عبداللہ بن کعب میں سے روایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لشکر نے ہم پر چڑھائی کی میں حضور کی خدمت اقدس میں آیا آپ صبح کا کھانا کھا رہے تھے آپ نے فرمایا قریب آجاؤ اور کھاؤ میں نے عرض کیا میں روزے سے ہوں آپ نے فرمایا بیٹھو میں تم سے روزے کے احکام بیان کرتا ہوں اللہ تعالیٰ نے مسافر کو آدھی نماز

أُحَدِّثُكَ عَنِ الصَّوْمِ أَوِ الصِّيَامِ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلَاةِ وَعَنِ الْمُسَافِرِ وَالْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ الصَّوْمَ أَوِ الصِّيَامَ وَاللّٰهِ لَقَدْ قَالَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلْتَاهُمَا أَوْ أَحَدَهُمَا فَيَا لَهْفَ نَفْسِي فَهَلَّا كُنْتُ طَعِمْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

معاف فرما دیا ہے۔ اور اسی طرح مسافر، حاملہ اور دودھ پلانے والی سے روزہ انسؓ فرماتے ہیں خدا کی قسم نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ دونوں باتیں فرمائی تھیں یا ایک یعنی مجھے یاد نہیں رہا ہائے افسوس میرا اس دن روزہ کیوں تھا ورنہ میں حضورؐ کے ساتھ کھانا کھا لیتا۔

۱۶۳۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحُبْلَى الَّتِي تَخَافُ عَلَى نَفْسِهَا أَنْ تُفْطِرَ وَلِلْمُرْضِعِ الَّتِي تَخَافُ عَلَى وَلَدِهَا۔

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، جریری، حسن رضی اللہ عنہ، خادم رسول اللہ انس ابن مالک فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاملہ کے لیے جسے اپنی جان کا خطرہ ہو افطار کی اجازت دی اسی طرح دودھ پلانے والی کے لیے اگر اسے اپنی یا بچے کی جان کا خطرہ ہو۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي قَضَاءِ رَمَضَانَ

رمضان کی قضا کا بیان

۱۶۳۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنْ كَانَ يَكُونُ عَلَيَّ الصِّيَامُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَمَا أَقْضِيهِ حَتَّى يَجِيءَ شَعْبَانُ۔

علی بن المنذر، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، یحییٰ بن سعید، ابو سلمہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر میرے ذمے رمضان کے قضا روزے ہوتے تو میں شعبان آنے تک نہ رکھتی۔

۱۶۳۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّوْمِ۔

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیدہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں جب ہمیں حضورؐ کے زمانہ میں ماہواری آتی آپ ہمیں روزے قضا کرنے کا حکم دیتے تھے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي كَفَّارَةِ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ

روزہ توڑنے کے کفارہ کا بیان

۱۶۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا أَهْلَكَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَا أَجِدُ قَالَ صُمْ شَهْرَيْنِ

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، حمید بن عبدالرحمٰن، ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ ایک شخص حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں ہلاک ہو گیا آپ نے فرمایا تو کس طرح ہلاک ہو گیا اس نے عرض کیا میں رمضان میں بیوی سے ہمبستر ہو گیا آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کرو اس نے عرض کیا میرے پاس غلام نہیں آپ نے فرمایا دو ماہ کے مسلسل روزے رکھو اس نے جواب دیا مجھ میں اس کی قوت نہیں آپ نے فرمایا

مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أُطِيقُ قَالَ أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ قَالَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ إِذْ أُتِيَ بِمِكْتَلٍ يُدْعَى الْعَرَقَ فَقَالَ اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا قَالَ انْطَلِقْ فَأَطْعِمْهُ عِيَالَكَ۔

ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اس نے عرض کیا اس کے لیے میرے پاس مال نہیں آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ وہ بیٹھ گیا اتنے میں کھجوروں کی ایک بھری ہوئی بوری آئی آپ نے فرمایا جاؤ اسے صدقہ کر دو اس نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے مدینہ میں میرے گھر والوں سے زیادہ اس کا کوئی محتاج نہیں آپ نے فرمایا جاؤ اسے اپنے گھر والوں کو کھلا دو۔

۱۷۳۵- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ قَالَ وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ۔

حرملہ، ابن وہب، عبد الجبار بن عمر، یحییٰ بن سعید ابن المسیب، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ لیکن اس میں یہ بھی ہے کہ اس کی بجائے ایک دن کا روزہ رکھو۔

۱۷۳۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَمْ يُجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ابن المطوس، مطوس، ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بغیر عذر کے ماہ رمضان کا ایک روزہ افطار کر لیا تو اسے زمانہ بھر کے روزے بھی کافی نہ ہوں گے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ أَفْطَرَ نَاسِيًا

بھول کر افطار کرنے کا بیان

۱۷۳۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ۔

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، عوف، خلاس، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سہواً کھائے یا پی لے وہ روزے سے ہو تو اسے روزہ پورا کرنا چاہیے کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا اور پلایا ہے۔

۱۷۳۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ أَفْطَرْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ غَيْمٍ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ قُلْتُ لِهِشَامٍ أُمِرُوا بِالْقَضَاءِ قَالَ فَبُدٌّ مِنْ ذٰلِكَ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو اسامہ، ہشام، فاطمہ بنت المنذر نے فرمایا کہ ہم نے حضورؐ کے زمانہ میں بادل کی وجہ سے جلد افطار کر لیا لیکن پھر سورج نکل آیا۔ ابواسامہ کہتے ہیں میں نے ہشام سے دریافت کیا تو کیا قضاء کا حکم دیا گیا۔ انھوں نے کہا تو یہ ضروری تھا

باب ما جاء في الصائم يقيء

۱۷۳۹- حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا يعلى ومحمد ابنا عبيد الطنافسي قالا ثنا محمد بن اسحق عن يزيد بن ابي حبيب عن ابي مرزوق قال سمعت فضالة بن عبيد الانصاري يحدث ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج عليهم في يوم كان يصومه فدعا باناء فشرب فقلنا يا رسول الله ان هذا يوم كنت تصومه قال اجل ولكني قئت۔

روزہ دار کو قے آجانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یعلیٰ، محمد بن عبید، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، ابو مرزوق، فضالہ بن عبید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن باہر تشریف لائے۔ آپ نے پانی منگایا اور پیا۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آج تو آپ کا روزہ تھا آپ نے فرمایا ہاں لیکن مجھے قے آگئی تھی

۱۷۴۰- حدثنا عبيد الله بن عبد الكريم ثنا الحكم بن موسى ثنا عيسى بن يونس ح وحدثنا عبيد الله ثنا علي بن الحسن بن سليمان ابو الشعثاء ثنا حفص بن غياث جميعا عن هشام عن ابن سيرين عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من ذرعه القيء فلا قضاء عليه ومن استقاء فعليه القضاء۔

عبید اللہ بن عبد الکریم، حکم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، ح، عبید اللہ، علی بن الحسن بن سلیمان، حفص بن غیاث، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خود بخود قے آجائے اس پر قضا نہیں (اور جان بوجھ کر قے کرے تو اس پر قضا ہے (یہ حدیث صحیح ہے اور اسی پر احناف کا فتویٰ ہے

باب ما جاء في السواك والكحل للصائم

۱۷۴۱- حدثنا عثمان بن محمد بن ابي شيبة ثنا ابو اسماعيل المؤدب عن مجالد عن الشعبي عن مسروق عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خير خصال الصائم السواك

۱۷۴۲- حدثنا ابو التقي هشام بن عبد الملك الحمصي ثنا بقية ثنا الزبيدي عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت اكتحل رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو صائم

روزے میں مسواک کرنے اور سرمہ لگانے کا بیان

عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، ابو اسماعیل المؤدب، مجالد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا روزہ دار کے بہترین کاموں میں سے ایک مسواک کرنا ہے۔

ہشام بن عبد الملک الحمصی، بقیہ، زبیدی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں سرمہ لگایا۔

باب ما جاء في الحجامة للصائم

۱۷۴۳- حدثنا ايوب بن محمد الرقي وداود بن رشيد قالا ثنا معمر بن سليمان ثنا عبد الله بن بشر عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة قال

روزے کی حالت میں پچھنے لگوانے کا بیان

ایوب بن محمد الرقی، داؤد بن رشید، معمر بن سلیمان، عبد اللہ بن بشر، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پچھنے

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ۔

لگانے والا اور لگوانے والا اپنا روزہ افطار کریں۔

۱۷۴۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ أَنَّ أَبَا أَسْمَاءَ حَدَّثَهُ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ۔

احمد بن یوسف السلمی، عبید اللہ، شیبان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، ابو اسماء، ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ پچھنے لگانے اور لگوانے والا دونوں افطار کریں۔

۱۷۴۵۔ وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ فَمَرَّ عَلَى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ بَعْدَ مَا مَضَى مِنَ الشَّهْرِ ثَمَانِي عَشْرَةَ لَيْلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ۔

احمد بن یوسف، عبید اللہ، شیبان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، شداد بن اوس نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بقیع کی طرف جا رہے تھے آپ نے ایک شخص کو پچھنے لگاتے دیکھا، رمضان کی اٹھارہ تاریخ تھی آپ نے فرمایا پچھنے لگانے والا اور لگوانے والا دونوں افطار کریں۔

۱۷۴۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ۔

علی بن محمد، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام اور روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے اور افطار نہیں فرمایا۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ۔

روزے میں پیار لینے کا بیان

۱۷۴۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَا ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ۔

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن الجراح، ابو الاحوص، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں پیار لیتے تھے۔

۱۷۴۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں پیار لیتے تھے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے نفس پر جو قدرت حاصل ہے تم کو کہاں۔

۱۷۴۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، شتیر بن شکل، حفصہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں پیار لیتے تھے۔

كان يقبل وهو صائم.

١٧٥٠ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا الفضل بن دكين عن إسرائيل عن زيد بن جبير عن أبي يزيد الضني عن ميمونة مولاة النبي صلى الله عليه وسلم قالت سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن رجل قبل امرأته وهما صائمان قال قد أفطرا.

باب ٥١٢ ما جاء في المباشرة للصائم

١٧٥١ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا إسماعيل بن علية عن ابن عون عن إبراهيم قال دخل الأسود ومسروق على عائشة فقالا أكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يباشر وهو صائم قالت كان يفعل وكان أملككم لإربه.

١٧٥٢ - حدثنا محمد بن خالد بن عبد الله الواسطي حدثنا أبي عن عطاء بن السائب عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال رخص للكبير الصائم وكره للشاب.

باب ٥١٣ ما جاء في الغيبة والرفث للصائم

١٧٥٣ - حدثنا عمرو بن رافع حدثنا عبد الله بن المبارك عن ابن أبي ذئب عن سعيد المقبري عن أبيه عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يدع قول الزور والجهل والعمل به فلا حاجة لله في أن يدع طعامه وشرابه.

١٧٥٤ - حدثنا عمرو بن رافع حدثنا عبد الله بن المبارك عن أسامة بن زيد عن سعيد المقبري عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رب صائم ليس له من صيامه إلا الجوع ورب قائم ليس له من قيامه إلا السهر.

ابن ابی شیبہ، فضل بن دکین، اسرائیل، زید بن جبیر، ابو یزید الضبی، مولاۃ میمونہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کو بوسہ دے آپ نے فرمایا دونوں افطار کریں۔

عورت کے ساتھ لیٹنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ابن عون، ابراہیم اسود اور مسروق حضرت عائشہ کے پاس گئے اور عرض کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں بیوی کے پاس لیٹتے تھے انہوں نے فرمایا ہاں لیکن وہ تمہاری نسبت اپنے نفس پر بہت زیادہ قادر تھے۔

محمد بن خالد بن عبداللہ، خالد، عطاء بن السائب، سعید بن جبیر، ابن عباس فرماتے ہیں یہ اجازت بوڑھے کے لیے تھی اور نوجوان کے لیے مناسب نہیں۔

روزے میں غیبت کرنے کا بیان

عمرو بن رافع، ابن المبارک، ابن ابی ذئب، سعید المقبری، ابو سعید، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو جھوٹ اور جہالت کی باتیں کرنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ کو اس بات کی حاجت نہیں کہ اس کے لیے کوئی کھانا پینا چھوڑ دے۔

عمرو بن رافع، ابن المبارک، اسامہ بن زید، سعید المقبری، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت سے ایسے روزہ دار ہوتے ہیں کہ ان کا روزہ نہیں ہوتا الا بھوکے ضرور ہوتے ہیں اور بہت سے قیام کرنے والے قیام کرتے ہیں لیکن ان کا قیام نہیں ہوتا بلکہ صرف جاگتے ہیں۔

۱۷۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ وَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ۔

محمد بن الصباح، جریر، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو فضول بکواس اور جہالت کی باتیں نہ کرے اگر کوئی دوسرا اس سے جہالت کی بات کرے تو کہہ دے کہ میں روزہ سے ہوں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي السُّحُورِ

سحری کرنے کا بیان

۱۷۵۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، عبد العزیز (رباعی) انس بن مالکؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سحری کھایا کرو کیونکہ سحری میں خیر وبرکت ہے۔

۱۷۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَعِينُوا بِطَعَامِ السَّحَرِ عَلَى صِيَامِ النَّهَارِ وَبِالْقَيْلُولَةِ عَلَى قِيَامِ اللَّيْلِ۔

محمد بن بشار، ابو عامر، زمعہ بن صالح، سلمہ ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دن کے روزے رکھنے پر سحری کے کھانے سے مدد طلب کرو اور رات کے قیام کے لیے قیلولہ سے مدد طلب کرو۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي تَأْخِيرِ السُّحُورِ

سحری دیر سے کرنے کا بیان

۱۷۵۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ قِرَاءَةِ خَمْسِينَ آيَةً۔

علی بن محمد، وکیع، ہشام الدستوائی، قتادہ، انس، زید بن ثابتؓ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کی پھر ہم نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے انس کہتے ہیں میں نے دریافت کیا درمیان میں کتنا وقت تھا انہوں نے فرمایا پچاس آیات کی تلاوت جتنا۔

۱۷۵۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ تَسَحَّرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ النَّهَارُ إِلَّا أَنَّ الشَّمْسَ لَمْ تَطْلُعْ۔

علی بن محمد، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر، حذیفہؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کی، بالکل دن تھا صرف سورج طلوع نہ ہوا تھا۔

۱۷۶۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ مِنْ سُحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ لِيَنْتَبِهَ نَائِمُكُمْ وَلِيَرْجِعَ

یحیی بن حکیم، یحیی بن سعید، ابن ابی عدی، سلیمان التیمی، ابو عثمان النہدی، عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہیں تمہیں بلال کی اذان سحری سے روک نہ دے کیونکہ وہ تو اس لیے اذان دیتے ہیں کہ سونے والا جاگ جائے اور جاگنے والا جلد فارغ ہو جائے صبح اس طرح

فَلَمْ يَعُدَّ وَلَيْسَ الْفَجْرُ أَنْ يَقُولَ هٰكَذَا وَلٰكِنْ هٰكَذَا يَعْتَرِضُ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ۔

نہیں ہے بلکہ آسمان کے افق میں عرضاً پھیلتی ہے۔

بَابُ ۵۱۶ مَا جَاءَ فِي تَعْجِيلِ الْإِفْطَارِ

افطار جلد کرنے کا بیان

۱۶۹۷- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْإِفْطَارَ۔

ہشام، محمد بن الصباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک افطار میں عجلت کریں گے۔

۱۶۹۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ عَجِّلُوا الْفِطْرَ فَإِنَّ الْيَهُودَ يُؤَخِّرُونَ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک افطار میں عجلت کریں لہٰذا تم افطار جلد کیا کرو کیونکہ یہود تاخیر سے افطار کرتے ہیں۔

بَابُ ۵۱۷ مَا جَاءَ عَلَى مَا يُسْتَحَبُّ الْفِطْرُ

افطار کے لیے کسی شے کا بیان

۱۶۹۹- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ فَإِنَّهُ طَهُورٌ۔

عثمان بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، محمد بن فضیل، ح، ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عاصم الاحول، حفصہ بنت سیرین، رباب ام الرائح بنت صلیع، سلمان بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی افطار کرے تو کھجور سے کرے اگر کھجور میسر نہ ہو تو پانی سے کیونکہ یہ ایک پاک شے ہے۔

بَابُ ۵۱۸ مَا جَاءَ فِي فَرْضِ الصَّوْمِ مِنَ اللَّيْلِ وَالْخِيَارِ فِي الصَّوْمِ

رات سے روزے کی نیت کرنے کا بیان

۱۷۰۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يَفْرِضْهُ مِنَ اللَّيْلِ۔

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، اسحاق بن حازم عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، سالم، ابن عمر، حضرت حفصہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رات سے نیت نہ کی اس کا روزہ نہیں ہوتا۔

۱۷۰۱- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا شَرِيكٌ

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، طلحہ بن یحییٰ، مجاہد، حضرت

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَنَقُولُ لَا فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ فَيُقِيمُ عَلَى صَوْمِهِ ثُمَّ يُهْدَى لَنَا شَيْءٌ فَيُفْطِرُ قَالَتْ وَرُبَّمَا صَامَ وَأَفْطَرَ قُلْتُ كَيْفَ ذَا قَالَتْ إِنَّمَا مَثَلُ هٰذَا مَثَلُ الَّذِي يَخْرُجُ بِصَدَقَةٍ فَيُعْطِي بَعْضًا وَيُمْسِكُ بَعْضًا۔

عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لاتے اور فرمایا تمہارے پاس کچھ کھانے کے لیے ہے ہم نے جواب دیا نہیں آپ نے فرمایا اچھا تو میں روزہ سے ہوں آپ روزہ رکھ چکے تھے کہ ہمارے لیے ہدیہ آگیا آپ نے افطار فرمایا ایسا بسا اوقات روزہ رکھتے اور افطار کرتے مجاہد کہتے ہیں میں نے دریافت کیا کس طرح؟ فرمانے لگیں اس کی مثال ایسی سمجھو کہ کوئی صدقہ کرنا چاہیے تو اس میں سے کچھ دیدے اور کچھ روک لے

بَاب ۱۹۵: مَا جَاءَ فِي الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنُبًا وَهُوَ يُرِيدُ الصِّيَامَ

احتلام ہونے اور روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ مَا أَنَا قُلْتُ مَنْ أَصْبَحَ وَهُوَ جُنُبٌ فَلْيُفْطِرْ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَهُ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، یحییٰ بن جعدہ، عبدالرحمان بن عمرو القاری، حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں یہ بات اپنی جانب سے نہیں کہتا کہ جسے جنابت کی حالت میں صبح ہو جائے وہ افطار کرے بلکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔

۱۷۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ جُنُبًا فَيَأْتِيهِ بِلَالٌ فَيُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ فَأَنْظُرُ إِلَى تَحَدُّرِ الْمَاءِ مِنْ رَأْسِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَأَسْمَعُ صَوْتَهُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ مُطَرِّفٌ فَقُلْتُ لِعَامِرٍ أَفِي رَمَضَانَ قَالَ رَمَضَانُ وَغَيْرُهُ سَوَاءٌ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، مطرف، شعبی، مسروق حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات حالت جنابت میں گزارتے صبح کو بلال نماز کے لیے بلانے آتے تو آپ اٹھ کر غسل فرماتے، میں آپ کے سر سے پانی کے قطرے ٹپکتے دیکھتی پھر باہر تشریف لے جاتے اور میں آپ کی صبح کی قرأت سنتی مطرف نے شعبی سے دریافت کیا کیا یہ رمضان میں ہوتا تھا انہوں نے فرمایا رمضان اور غیر رمضان دونوں برابر ہیں۔

۱۷۶۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ وَهُوَ جُنُبٌ يُرِيدُ الصَّوْمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنَ الْوِقَاعِ لَا مِنِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيُتِمُّ صَوْمَهُ۔

علی بن محمد، ابن نمیر، عبیداللہ، نافع کہتے ہیں میں نے ام سلمہؓ سے دریافت کیا کہ اگر کوئی صبح کو جنابت کی حالت میں اٹھے اور اس کا روزے کا ارادہ ہو انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو جنابت کی حالت میں اٹھتے اور یہ جنابت جماع سے ہوتی نہ کہ احتلام سے پھر غسل فرماتے اور پورا روزہ رکھتے۔

بَابُ ۵۲۰ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ الدَّهْرِ 31

۱۷۶۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو دَاوُدَ قَالُوا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ۔

ہمیشہ روزے رکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ بن سعید، ح، محمد بن بشار، یزید بن ہارون، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، مطرف، عبد اللہ بن الشخیر، بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مدام ہمیشہ روزے رکھے اس نے نہ روزہ رکھا نہ افطار کیا۔

۱۷۷۰- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ۔

علی بن محمد، وکیع، مسعر، سفیان، حبیب بن ابی العباس المکی، عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مدام ہمیشہ روزے رکھے اس نے روزہ نہیں رکھا۔

بَابُ ۵۲۱ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

۱۷۷۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَيَقُولُ هُوَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ أَوْ كَهَيْئَةِ صَوْمِ الدَّهْرِ۔

ہر ماہ تین دن کے روزے رکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، انس بن سیرین، عبد الملک بن منہال، منہال کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایام بیض (۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵) کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے اور فرماتے یہ پوری زندگی کے روزوں کی مانند ہیں۔

۱۷۷۲- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ ثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ ابْنُ مَاجَهْ أَخْطَأَ شُعْبَةُ وَأَصَابَ هَمَّامٌ۔

اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ہمام، انس بن سیرین، عبد الملک بن قتادہ بن ملحان القیسی، قتادہ بن ملحان سے بھی یہ روایت مروی ہے ابن ماجہ کہتے ہیں اس حدیث میں شعبہ نے غلطی کی اور ہمام نے صحیح روایت بیان کی یعنی شعبہ نے عبد الملک بن منہال سے روایت کیا ہے تو دراصل عبد الملک بن قتادہ بن ملحان سے مروی ہے۔

۱۷۷۳- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَذَلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ فَأَنْزَلَ اللهُ

سہل بن ابی سہل، ابو معاویہ، عاصم الاحول، ابو عثمان، ابوذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مہینے میں تین دن کے روزے رکھے تو یہ پوری زندگی کے روزے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو ایک نیکی کرے اس

31

عَزَّوَجَلَّ تَصْدِيقُ ذٰلِكَ فِي كِتَابِهِ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا فَالْيَوْمُ بِعَشْرَةِ أَيَّامٍ.

١٧٧٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ مِنْ أَيِّهِ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ يُبَالِي مِنْ أَيِّهِ كَانَ.

بَابُ ٥٢٢ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

١٧٧٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ أَرَهُ صَامَ مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا.

١٧٧٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا إِلَّا رَمَضَانَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ.

بَابُ ٥٢٣ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

١٧٧٧ - حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللّٰهِ صِيَامُ دَاوُدَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللّٰهِ

کے لیے دس گناہ ثواب ہے تو ایک دن دس دن کے برابر ہوا

ابن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، یزید الرشک، معاذۃ العدویہ، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ تین روزے رکھتے میں نے حضرت عائشہؓ سے دریافت کیا وہ کون سے دن کے روزے ہیں انہوں نے فرمایا جس روز بھی چاہتا رکھ لیتے۔

حضورؐ کے روزوں کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ابن ابی لبید، ابوسلمہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے حضور کے روزوں کی کیفیت دریافت کی انہوں نے فرمایا آپ مسلسل اتنے روزے رکھتے کہ ہمیں خیال گزرتا کہ اب آپ افطار نہ کریں گے اور جب افطار فرماتے تو ہمیں یہ گمان ہوتا کہ اب روزے نہ رکھیں گے اور میں نے آپ کو شعبان سے زیادہ روزے رکھتے کسی مہینہ میں نہیں دیکھا آپ سوائے چند روز کے پورے روزے رکھتے تھے

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوالبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے حتیٰ کہ ہم یہ گمان کرتے کہ اب آپ افطار نہ کریں گے اور جب آپ افطار فرماتے تو ہمیں یہ خیال گزرتا کہ اب آپ روزے نہ رکھیں گے اور مدینہ آنے کے بعد آپ نے سوائے رمضان کے کسی اور مہینے میں پورے روزے نہیں رکھے۔

داؤد علیہ السلام کے روزوں کا بیان

ابواسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد بن العباس، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ محبوب داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار فرماتے اور اللہ کو سب سے زیادہ محبوب داؤد کی نماز ہے وہ آدھی رات سوتے پھر تہائی رات

إِلَى اللهِ صَلوٰةُ دَاوُدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيُصَلِّي ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ.

بیدار رہتے پھر چھٹے حصے میں سو جاتے۔

۱۷۷۸- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ أَوَيُطِيقُ ذَلِكَ أَحَدٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذَلِكَ صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي طُوِّقْتُ ذَلِكَ.

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبد اللہ بن معبد الزمانی، ابو قتادہ کہتے ہیں حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ شخص کیسا ہے جو دو دن روزے رکھے اور ایک دن افطار کرے آپ نے فرمایا اس کی طاقت کون رکھتا ہے عمر نے عرض کیا وہ کیسا ہے جو ایک دن روزہ رکھتا ہے اور ایک دن افطار کرتا ہے آپ نے فرمایا یہ داؤد کے روزے ہیں عمر نے عرض کیا جو ایک دن روزہ رکھتا اور دو دن افطار کرتا ہو حضور نے فرمایا کاش مجھے اس کی طاقت دی جاتی۔

بَابٌ ۳۲۴ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

نوح علیہ السلام کے روزوں کا بیان

۱۷۷۹- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي فِرَاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَامَ نُوحٌ الدَّهْرَ إِلَّا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى.

سہل بن ابی سہل، سعید بن ابی مریم، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، ابو فراس، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نوح علیہ السلام نے سوائے عید اور قربانی کے دنوں کے پوری زندگی کے روزے رکھے

بَابٌ ۳۲۵ صِيَامِ سِتَّةِ أَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ.

شوال کے چھ روزے رکھنے کا بیان

۱۷۸۰- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا بَقِيَّةُ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَامَ سِتَّةَ أَيَّامٍ بَعْدَ الْفِطْرِ كَانَ تَمَامَ السَّنَةِ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا.

ہشام، بقیہ، صدقہ بن خالد، یحییٰ بن الحارث الذماری، ابو اسماء الرحبی، ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عید کے بعد چھ روزے رکھے، تو گویا پورے سال کے روزے ہو گئے۔ کیونکہ جو ایک نیکی کرتا ہے اسے دس گنا ثواب ملتا ہے

۱۷۸۱- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ.

علی بن محمد، ابن نمیر، سعد بن سعید، عمر بن ثابت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے۔ اس کے یہ روزے پوری زندگی کے روزے بن جائیں گے۔

باب ۵۲۶: في صيام يوم في سبيل الله

۱۷۸۲ - حدثنا محمد بن رمح بن المهاجر انبأنا الليث بن سعد عن ابن الهاد عن سهيل بن أبي صالح عن النعمان بن أبي عياش عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام يوما في سبيل الله باعد الله بذلك اليوم النار عن وجهه سبعين خريفا.

اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھنا

محمد بن رمح، لیث، ابن الہاد، سہیل بن صالح، نعمان بن عیاش، ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ کی راہ میں ایک روزہ رکھا اللہ تعالیٰ نے اس روز دوزخ کو اس سے ستر سال کی مسافت کے فاصلے پر دور فرما دیتا ہے۔

۱۷۸۳ - حدثنا هشام بن عمار ثنا أنس بن عياض ثنا عبد الله بن عبد العزيز الليثي عن المقبري عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام يوما في سبيل الله زحزح الله وجهه عن النار بذلك سبعين خريفا.

ہشام، انس بن عیاض، عبد اللہ بن عبد العزیز اللیثی، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اللہ کی راہ میں ایک روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کے چہرے سے دوزخ کو ستر سال کی مسافت پر دور کر دیتا ہے۔

باب ۵۲۷: ما جاء في النهي عن صيام أيام التشريق

۱۷۸۴ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الرحمن بن سليمان عن محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيام منى أيام أكل وشرب.

ایام تشریق میں روزے رکھنے کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد الرحمان بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منیٰ کے ایام کھانے پینے کے ایام ہیں۔

۱۷۸۵ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن سفيان عن حبيب بن أبي ثابت عن نافع بن جبير بن مطعم عن بشر بن سحيم أن رسول الله صلى الله عليه وسلم خطب أيام التشريق فقال لا يدخل الجنة إلا نفس مسلمة وإن هذه الأيام أيام أكل وشرب.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، نافع بن جبیر بن مطعم، بشر بن سحیم فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام تشریق میں خطبہ دیا اور فرمایا جنت میں سوائے مسلمان کے کوئی داخل نہ ہوگا۔ اور یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

باب ۵۲۸: في النهي عن صيام يوم الفطر والأضحى

۱۷۸۶ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يحيى بن يعلى التيمي عن عبد الملك بن عمير عن قزعة عن أبي سعيد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

عید اور قربانی کے دنوں میں روزہ رکھنے کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلی التیمی، عبد الملک بن عمیر، قزعہ، ابو سعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید اور قربانی کے دنوں میں روزہ

أنه نهى عن صوم يوم الفطر ويوم الأضحى.

١٧٨٧ - حدثنا سهل بن أبي سهل ثنا سفيان عن الزهري عن أبي عبيد قال شهدت العيد مع عمر بن الخطاب فبدأ بالصلاة قبل الخطبة فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن صيام هذين اليومين يوم الفطر ويوم الأضحى أما يوم الفطر فيوم فطركم من صيامكم ويوم الأضحى تأكلون فيه من لحم نسككم.

رکھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، ابو عبید کہتے ہیں میں عید کی نماز کے لیے حضرت عمر کے ساتھ گیا۔ انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں دنوں یعنی عید اور بقر عید کے روز روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ یوم الفطر تمہارے روزہ کھولنے کا دن ہے۔ اور قربانی کا دن۔ تمہاری قربانی کے گوشت کھانے کا دن ہے۔

باب ٥٢٩ في صيام يوم الجمعة

جمعہ کا روزہ رکھنے کا بیان

١٧٨٨ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو معاوية وحفص بن غياث عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صوم يوم الجمعة إلا بيوم قبله أو يوم بعده.

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہاں کے ساتھ ایک دن پہلے رکھ لے یا بعد میں رکھ لے۔

١٧٨٩ - حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان بن عيينة عن عبد الحميد بن جبير بن شيبة عن محمد بن عباد بن جعفر قال سألت جابر بن عبد الله وأنا أطوف بالبيت أنهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صيام يوم الجمعة قال نعم ورب هذا البيت.

ہشام، ابن عیینہ، عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ، محمد بن عباد بن جعفر کہتے ہیں میں نے بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے جابر سے دریافت کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ انہوں نے فرمایا ہاں کعبہ کے پروردگار کی قسم۔

١٧٩٠ - حدثنا إسحاق بن منصور أنبأنا أبو داود ثنا شيبان عن عاصم عن زر عن عبد الله بن مسعود قال قلما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يفطر يوم الجمعة.

اسحاق بن منصور، ابو داؤد، شیبان، عاصم، زر، عبد اللہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے روز بہت کم افطار کرتے دیکھا ہے۔

باب ٥٣٠ ما جاء في صيام يوم السبت

ہفتہ کے دن کا روزہ رکھنے کا بیان

١٧٩١ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عيسى بن يونس عن ثور بن يزيد عن خالد بن معدان عن عبد الله بن بسر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصوموا يوم السبت إلا فيما افترض عليكم فإن لم يجد أحدكم إلا عود عنب أو لحاء شجرة فليمصه.

ابن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبد اللہ بن بسر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہفتہ کے دن کا روزہ نہ رکھو مگر فرض ہو اور اگر تم کو اس روز کھانے کو نہ ملے تو پھر انگور کی شاخ یا درخت کا چھلکا ہی چوس لو۔

١٧٩٢۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أُخْتِهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

حمید بن مسعدہ، سفیان بن عیینہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبداللہ بن بسر، ان کی ہمشیرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا پھر مذکورہ حدیث بیان کی۔

باب ٥٣١ صِيَامِ الْعَشْرِ

ذوالحجہ کے دس دن کے روزے رکھنے کا بیان

١٧٩٣۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ يَعْنِي الْعَشْرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، مسلم البطین، سعید بن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کو ان دس دنوں سے زیادہ کوئی عمل پسند نہیں لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں آپ نے فرمایا ہاں جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں مگر یہ کہ وہ شخص جو اپنی جان و مال کے ساتھ جہاد کے لیے جائے اور پھر کسی بھی شئے کے ساتھ لوٹ کر نہ آئے۔

١٧٩٤۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيدَةَ ثَنَا مَسْعُودُ بْنُ وَاصِلٍ عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا أَيَّامٌ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ أَنْ يُتَعَبَّدَ لَهُ فِيهَا مِنْ أَيَّامِ الْعَشْرِ وَإِنَّ صِيَامَ يَوْمٍ فِيهَا لَيَعْدِلُ صِيَامَ سَنَةٍ وَلَيْلَةٍ فِيهَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ۔

عمر بن شبہ بن عبیدہ، مسعود بن واصل، نہاس بن قہم، قتادہ، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام ایام میں اللہ کو ان دس دنوں کی عبادت سے زیادہ کوئی عبادت پسند نہیں اور اس میں ایک روز کا روزہ سال بھر کے روزوں کے برابر ہے اور اس میں ایک رات ہے جو لیلۃ القدر کے برابر ہے۔

١٧٩٥۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا الْعَشْرَ قَطُّ۔

ہناد بن السری، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان دس دنوں کا روزہ رکھتے نہیں دیکھا۔

باب ٥٣٢ صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان

١٧٩٦۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ إِنِّي أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد الزمانی، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرفہ کے دن روزہ رکھنے پر میرا خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک سال قبل

بِكَفَّارَةِ السَّنَةِ الَّتِي قَبْلَهُ وَالَّتِي بَعْدَهُ.

١٧٩٧- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَ لَهُ سَنَةٌ أَمَامَهُ وَسَنَةٌ بَعْدَهُ.

١٧٩٨- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنِي مَهْدِيٌّ الْعَبْدِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ.

بَابُ ٣٣٥ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ

١٧٩٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ عَاشُورَاءَ وَيَأْمُرُ بِصِيَامِهِ.

١٨٠٠- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ صُيَّامًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا هَذَا يَوْمٌ أَنْجَى اللَّهُ فِيهِ مُوسَى وَأَغْرَقَ فِيهِ فِرْعَوْنَ فَصَامَهُ مُوسَى شُكْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ فَصَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ.

١٨٠١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ مِنْكُمْ أَحَدٌ طَعِمَ الْيَوْمَ قُلْنَا مِنَّا طَعِمَ

اور ایک سال بعد کے گناہ بخش دے گا۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، اسحاق بن عبداللہ، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید خدری، قتادہ بن النعمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عرفہ کا روزہ رکھا تو اس کے ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، حوشب بن عقیل، مہدی العبدی، عکرمہ کہتے ہیں میں ابوہریرہ کے پاس گیا اور ان سے عرفہ کے روز عرفات میں روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں عرفہ کے روز روزہ رکھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

عاشورا کا روزہ رکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عاشورا کا روزہ رکھتے اور دوسروں کو رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو یہود کو روزہ رکھتے دیکھا آپ نے فرمایا یہ کیسے روزے ہیں انہوں نے جواب دیا اس روز اللہ نے موسیٰ کو نجات دی تھی اور فرعون کو غرق کیا تھا موسیٰ نے شکر کے طور پر روزہ رکھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم موسیٰ کے تم سے زیادہ حقدار ہیں آپ نے خود بھی روزہ رکھا اور دوسروں کو بھی روزے کا حکم دیا۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، شعبی، محمد بن صیفی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم سے عاشورہ کے روز فرمایا تم میں سے آج کسی نے کچھ کھایا ہے ہم نے جواب دیا بعض نے کھایا ہے اور بعض نے نہیں آپ نے فرمایا بقیہ دن

وَمِنَّا مَنْ لَمْ يَطْعَمْ قَالَ فَأَتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ مَنْ كَانَ طَعِمَ وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْ فَأَرْسِلُوا إِلَى أَهْلِ الْعَرُوضِ فَلْيُتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ قَالَ يَعْنِي أَهْلَ الْعَرُوضِ حَوْلَ الْمَدِينَةِ.

پورا کرو چاہے کھایا ہو یا نہ کھایا ہو اور گاؤں والوں کی جانب آدمی بھیجو کہ وہ بقیہ دن پورا کر دیں۔

۱۸۰۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ مَوْلَى بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَقِيتُ إِلَى قَابِلٍ لَأَصُومَنَّ الْيَوْمَ التَّاسِعَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ زَادَ فِيهِ مَخَافَةَ أَنْ يَفُوتَهُ عَاشُورَاءُ.

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، قاسم بن عباس، عبداللہ بن عمیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں آئندہ سال زندہ رہا تو نویں کا بھی روزہ رکھوں گا۔ ابن ابی ذئب نے یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ نے اس خوف سے یہ بات فرمائی تھی کہ کہیں عاشورا فوت نہ ہو جائے۔

۱۸۰۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَرِهَهُ فَلْيَدَعْهُ.

محمد بن رمح، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عاشورا کا ذکر کیا گیا تو رسول اللہ نے فرمایا یہ روزہ اہل جاہلیت رکھتے تھے۔ اب جس کا جی چاہے رکھے اور جس کا جی چاہے نہ رکھے۔

۱۸۰۴- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ إِنِّي أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ.

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد الزمانی، ابو قتادہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا خیال ہے کہ عاشورا کے روزے سے اللہ تعالیٰ ایک سال پہلے کے گناہ معاف فرما دے گا۔

بَابُ ۴۳ صِيَامِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

پیر اور جمعرات کا روزہ رکھنے کا بیان

۱۸۰۵- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْغَازِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَتَحَرَّى صِيَامَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ.

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ربیعہ بن الغاز سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حضور کے روزوں کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا آپ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے۔

۱۸۰۶- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ

عباس بن عبدالعظیم، ضحاک بن مخلد، محمد بن رفاعہ

حدثنا الضحاك بن مخلد عن محمد بن رفاعة عن
سهيل بن أبي صالح عن أبيه عن أبي هريرة أن
النبي صلى الله عليه وسلم كان يصوم الاثنين
والخميس فقيل يا رسول الله إنك تصوم الاثنين
والخميس فقال إن يوم الاثنين والخميس يغفر
الله فيهما لكل مسلم إلا مهتجرين يقول دعهما
حتى يصطلحا

سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے آپ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ آپ دوشنبہ اور پنج شنبہ کا روزہ رکھتے ہیں آپ نے فرمایا دوشنبہ اور پنج شنبہ کے روز اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی مغفرت فرماتا ہے سوائے باہم لڑنے والوں کے ان کے لیے حکم ہوتا ہے انہیں چھوڑ دو تاوقتیکہ یہ دونوں صلح نہ کریں۔

باب ۴۳۵ صيام أشهر الحرم

اشہر حرم کے روزے رکھنے کا بیان

١٨٠٧ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع عن
سفيان عن الجريري عن أبي السليل عن أبي مجيبة
الباهلي عن أبيه أو عن عمه قال أتيت النبي
صلى الله عليه وسلم فقلت يا نبي الله أنا الرجل
الذي أتيتك عام الأول قال فما لي أرى جسمك
ناحلا قال يا رسول الله ما أكلت طعاما بالنهار
ما أكلته إلا بالليل قال من أمرك أن تعذب نفسك
قلت يا رسول الله إني أقوى قال صم شهر الصبر
ويوما بعده قلت إني أقوى قال صم شهر الصبر
ويومين بعده قلت إني أقوى قال صم شهر
الصبر وثلاثة أيام بعده وصم أشهر الحرم.

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، جریری، ابو السلیل، ابی مجیبہ الباہلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں گذشتہ سال آپ کی خدمت میں آیا تھا آپ نے فرمایا تمہارا جسم کمزور کیوں نظر آتا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں دن میں کھانا نہیں کھاتا صرف رات کو کھاتا ہوں آپ نے فرمایا تمہیں اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرنے کا کس نے حکم دیا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھ میں طاقت ہے آپ نے فرمایا رمضان کے علاوہ ایک دن کا روزہ رکھ لیا کرو میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا اچھا دو دن کے رکھ لو میں نے پھر یہی عرض کیا آپ نے فرمایا تین دن

١٨٠٨ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا الحسين بن
علي عن زائدة عن عبد الملك بن عمير عن محمد بن
المنتشر عن حميد بن عبد الرحمن الحميري عن أبي
هريرة قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم
فقال أي الصيام أفضل بعد شهر رمضان قال
شهر الله الذي تدعونه المحرم

ابن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، عبد الملک بن عمیر، محمد بن المنتشر، حمید بن عبد الرحمان الحمیری، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا رمضان کے بعد کون سے ماہ کے روزے بہتر ہیں آپ نے فرمایا اللہ کا وہ مہینہ جس کو تم محرم کہتے ہو۔

١٨٠٩ - حدثنا إبراهيم بن المنذر الحزامي ثنا
داود بن عطاء حدثني زيد بن عبد الحميد بن عبد
الرحمن بن زيد بن الخطاب عن سليمان بن علي عن أبيه
عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم

ابراہیم بن المنذر، داؤد بن عطاء، زید بن عبد الحمید، عبد الرحمان، سلیمان، ابو سلیمان، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے رجب کے روزوں کی ممانعت فرمائی ہے۔

نَهٰى عَنْ صِيَامِ رَجَبٍ.

۱۸۱۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ يَصُومُ أَشْهُرَ الْحُرُمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ شَوَّالًا فَتَرَكَ أَشْهُرَ الْحُرُمِ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَصُومُ شَوَّالًا حَتّٰى مَاتَ.

محمد بن الصباح، عبد العزیز الدراوردی، یزید بن عبد اللہ، محمد بن ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت اسامہ بن زید اشہر حرم کے روزے رکھتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا شوال کے روزے رکھا کرو، انہوں نے اشہر حرم کے تو چھوڑ دیئے اور تاوفات شوال کے روزے رکھتے رہے۔

بَابُ ۵۳۶ فِي الصَّوْمِ زَكٰوةُ الْجَسَدِ

جسم کی زکوٰۃ کا بیان

۱۸۱۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيعًا عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ جُمْهَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْءٍ زَكٰوةٌ وَزَكٰوةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ زَادَ مُحْرِزٌ فِي حَدِيثِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ نِصْفُ الصَّبْرِ.

ابوبکر، ابن المبارک، ح، محرز بن سلمہ، عبد العزیز بن محمد، موسیٰ بن عبیدہ، جمہان، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر چیز کی زکوٰۃ ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔ اور روزہ آدھا صبر ہے۔

بَابُ ۵۳۷ فِي ثَوَابِ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا.

روزہ کھلانے کے ثواب کا بیان

۱۸۱۲ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلٰى ح وَحَدَّثَنَا يَعْلٰى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا.

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلیٰ، یعلیٰ، عبد الملک، ابو معاویہ، عطاء، زید بن خالد الجہنی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی کو روزہ افطار کرایا تو اس کو روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا اور اس کا ثواب بھی کم نہ کیا جائے گا۔

۱۸۱۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَفْطَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰئِكَةُ.

ہشام، سعید بن یحییٰ اللخمی، محمد بن عمرو بن مصعب بن ثابت، عبد اللہ بن زبیر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن معاذ کے پاس روزہ افطار کیا اور فرمایا، روزہ دار تمہارے ہاں روزہ افطار کریں نیک لوگ کھانا کھائیں اور فرشتے تم پر رحمت بھیجیں۔

بَابُ ۵۳۸ فِي الصَّائِمِ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ.

روزہ دار کے سامنے کھانے کا بیان

۱۸۱۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَهْلٌ قَالُوا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا لَيْلَى عَنْ أُمِّ عُمَارَةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبْنَا إِلَيْهِ طَعَامًا فَكَانَ بَعْضُ مَنْ عِنْدَهُ صَائِمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّائِمُ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ الطَّعَامُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، سہل، وکیع، شعبہ، حبیب بن زید الانصاری، لیلیٰ، ام عمارہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ ہم نے آپ کے لیے کھانا پیش کیا آپ کے ساتھ بعض روزہ دار تھے آپ نے فرمایا جب روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے تو اس پر فرشتے رحمت بھیجتے ہیں۔

۱۸۱۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى ثَنَا بَقِيَّةُ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ الْغَدَاءَ يَا بِلَالُ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْكُلُ أَرْزَاقَنَا وَفَضْلُ رِزْقِ بِلَالٍ فِي الْجَنَّةِ أَشَعَرْتَ يَا بِلَالُ أَنَّ الصَّائِمَ تُسَبِّحُ عِظَامُهُ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ مَا أُكِلَ عِنْدَهُ۔

محمد بن المصفیٰ، بقیہ، محمد بن عبد الرحمان، سلیمان بن بریدہ، بریدہ کا بیان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال صبح کا کھانا کھا لو لوگوں نے کہا یعنی روزہ سے ہوں آپ نے فرمایا ہم لوگ اللہ کا رزق کھا رہے ہیں اور بلال کا حصہ جنت میں موجود ہے بلال تمہیں معلوم ہے جب روزہ دار کے سامنے کھایا جاتا ہے تو اس کی تمام ہڈیاں تسبیح پڑھتی ہیں اور اس کے لیے فرشتے اس وقت تک استغفار کرتے ہیں جب تک اس کے سامنے کوئی کھاتا رہتا ہے۔

بَابُ ۳۹۵ مَنْ دُعِيَ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ

روزہ دار کو کھانے کی دعوت دینے کا بیان

۱۸۱۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابو الزناد، الاعرج، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہیں روزے کی حالت میں کھانے کے لیے بلایا جائے تو یہ کہہ دینا چاہیے میں روزے سے ہوں۔

۱۸۱۷ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِيَ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُجِبْ فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ۔

احمد بن یوسف، ابو عاصم، ابن جریج، ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر روزے کی حالت میں کسی کو بلایا جائے تو اسے چلا جانا چاہیے۔ پھر چاہے کھائے اور چاہے نہ کھائے۔

بَابُ ۳۹۶ فِي الصَّائِمِ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُ

روزہ دار کی دعا رد نہ کرنے کا بیان

۱۸۱۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعْدَانَ الْجُهَنِيِّ عَنْ سَعْدٍ أَبِي مُجَاهِدٍ الطَّائِيِّ وَكَانَ ثِقَةً

علی بن محمد، وکیع، سعدان الجہنی، ابو مجاہد، ابو مدلہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

عَنْ أَبِي مُدِلَّةَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللَّهُ دُونَ الْغَمَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُولُ بِعِزَّتِي لَأَنْصُرَنَّكِ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ.

تین آدمیوں کی دعا رد نہیں کی جاتی امام عادل، روزہ دار حتیٰ کہ افطار کرے اور مظلوم کی دعا اللہ تعالیٰ سے قیامت کے روز بادل سے زیادہ اوپر اٹھائے گا اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اللہ ارشاد ہوتا ہے کہ میں تیری مدد ضرور کروں گا چاہے کچھ وقت لگے۔

۱۸۱۹- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ لَدَعْوَةً مَا تُرَدُّ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ إِذَا أَفْطَرَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي.

ہشام، ولید بن مسلم، اسحاق بن عبید اللہ، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا افطار کے وقت روزہ دار کی دعا رد نہیں کی جاتی ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں میں نے عبد اللہ بن عمرو کو افطار کے وقت یہ دعا مانگتے سنا ہے اللھم انی اسئلک برحمتک التی وسعت کل شئی ان تغفرلی۔

بَابٌ ۴۹ فِي الْأَكْلِ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ

عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے کھانے کا بیان

۱۸۲۰- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يُطْعِمَ تَمَرَاتٍ.

جبارہ، ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے لیے نہ نکلتے یہاں تک کہ کھجوریں کھا لیتے۔

۱۸۲۱- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يُغَدِّيَ أَصْحَابَهُ مِنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ.

جبارہ، مندل، عمر بن صہبان، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز اس وقت تک عید گاہ نہ جاتے جب تک آپ کے صحابہ صدقہ فطر سے کچھ کھا نہ لیتے۔ اس روایت میں جبارہ، مندل اور عمر تینوں ضعیف ہیں

۱۸۲۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا ثَوَابُ بْنُ عُتْبَةَ الْمَهْرِيُّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَأْكُلَ وَكَانَ لَا يَأْكُلُ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى يَرْجِعَ.

محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، ثواب بن عتبہ، ابن بریدہ، بریدہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز کچھ کھائے بغیر نہ جاتے اور بقر عید کے روز اس وقت تک کچھ نہ کھاتے جب تک واپس نہ آتے۔

باب ۵۲۲ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ رَمَضَانَ قَدْ فَرَّطَ فِيهِ

۱۸۲۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرٍ فَلْيُطْعَمْ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينٌ.

جو فوت ہو جائے اور اس کے ذمہ رمضان کے روزے ہوں

محمد بن یحییٰ، قتیبہ، عبثر، اشعث، محمد بن سیرین، نافع ابن عمر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی کا انتقال ہو جائے اور اس پر رمضان کے روزے باقی ہوں تو ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلانا چاہیے۔

باب ۵۲۳ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ مِنْ نَذْرٍ

۱۸۲۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ وَالْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُخْتِي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُخْتِكِ دَيْنٌ أَكُنْتِ تَقْضِينَهُ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَحَقُّ اللَّهِ أَحَقُّ.

نذر کے روزوں والے کی موت کا بیان

عبداللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، اعمش، مسلم البطین، حکم، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، عطاء، مجاہد، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت اقدس میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بہن کا انتقال ہو گیا اور اس پر دو ماہ کے روزے باقی تھے آپ نے فرمایا اگر تیری بہن پر قرض ہوتا تو کیا ادا کرتی اس نے جواب دیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا اللہ کا حق زیادہ ادا کرنے کے لائق ہے۔

۱۸۲۵ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ.

زہیر بن محمد، عبدالرزاق، سفیان، عبداللہ بن عطاء ابن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی اور عرض کیا میری ماں کا انتقال ہو گیا اور اس پر روزے تھے کیا میں اس کی جانب سے روزے رکھوں آپ نے فرمایا ہاں۔

باب ۵۲۴ فِيمَنْ أَسْلَمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

۱۸۲۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ ثَنَا وَفْدُنَا الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْلَامِ ثَقِيفٍ قَالَ وَقَدِمُوا عَلَيْهِ فِي رَمَضَانَ فَضَرَبَ عَلَيْهِمْ قُبَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا أَسْلَمُوا صَامُوا مَا بَقِيَ عَلَيْهِمْ مِنَ الشَّهْرِ.

رمضان میں اسلام لانے کا بیان

محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد، محمد بن اسحاق، عیسیٰ بن عبداللہ بن مالک، عطیہ بن سفیان کہتے ہیں ہمارے وفد نے جو حضور کی خدمت میں گیا تھا بنو ثقیف کے قبول اسلام کا واقعہ بیان کیا کہ بنو ثقیف حضور کی خدمت اقدس میں رمضان میں آئے تو آپ نے ان کے لیے مسجد میں قبہ بنایا جب وہ اسلام لے آئے تو انہوں نے بقیہ مہینے کے روزے رکھے۔

بَابٌ ۵۴۵: فِي الْمَرْأَةِ تَصُومُ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا

۱۸۲۷ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ يَوْمًا مِنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَّا بِإِذْنِهِ۔

شوہر کی اجازت کے بغیر روزے رکھنے کا بیان

ہشام، ابن عیینہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر کوئی اور روزہ رمضان کے روزوں کے علاوہ نہ رکھے

۱۸۲۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ أَنْ يَصُمْنَ إِلَّا بِإِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ۔

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، ابوصالح ابوسعیدؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ رکھنے سے عورتوں کو منع فرمایا ہے۔

بَابٌ ۵۴۶: فِيمَنْ نَزَلَ بِقَوْمٍ فَلَا يَصُومُ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ۔

۱۸۲۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ ثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَخَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَزَلَ الرَّجُلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَصُومُ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ۔

مہمان کا میزبان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھنے کا بیان

محمد بن یحییٰ الازدی، موسےٰ بن داؤد، خالد بن ابی یزید، ابوبکر المدنی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہمان میزبان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے۔

بَابٌ ۵۴۷: فِيمَنْ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ

۱۸۳۰ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأُمَوِيِّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ بِمَنْزِلَةِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ۔

کھانے پر شکر کرنے والے کا بیان

یعقوب بن حمید، محمد بن معن، معن، عبداللہ بن عبداللہ الاموی، معن بن محمد، حنظلہ بن علی، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانے پر شکر کرنے والا روزے پر صبر کرنے والے کے مثل ہے۔

۱۸۳۱ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ

اسماعیل بن عبداللہ الرقی، عبداللہ بن جعفر، عبدالعزیز بن محمد، محمد بن عبداللہ بن ابی حرہ، حکیم بن ابی حرہ، سنان بن سنہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول

حرة عن سنان بن سنة الاسلمي صاحب النبي صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الطاعم الشاكر له مثل اجر الصائم الصابر

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانے پر شکر کرنے والا روزے پر صبر کرنے والے کی مثل ہے۔

باب ٥٤٨ في ليلة القدر

لیلۃ القدر کا بیان

١٨٣٢ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا اسماعيل ابن علية عن هشام الدستوائي عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة عن ابي سعيد الخدري قال اعتكفنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم العشر الاوسط من رمضان فقال اني اريت ليلة القدر فانسيتها فالتمسوها في العشر الاواخر في الوتر

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، ابو سعید کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے درمیان عشرہ میں اعتکاف میں بیٹھے تو آپ نے فرمایا مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی تھی لیکن میں اسے بھول گیا ہوں۔ اسے آخری عشرہ میں تلاش کرو۔

باب ٥٤٩ في فضل العشر الاواخر من شهر رمضان

آخیر عشرہ کی فضیلت کا بیان

١٨٣٣ حدثنا محمد بن عبد الملك بن ابي الشوارب وابو اسحاق الهروي ابراهيم بن عبد الله بن حاتم قالا ثنا عبد الواحد بن زياد ثنا الحسن بن عبيد الله عن ابراهيم النخعي عن الاسود عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يجتهد في العشر الاواخر ما لا يجتهد في غيره

محمد بن عبد الملک، ابو اسحاق الہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، عبد الواحد بن زیاد، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم النخعی، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آخری عشرہ میں جتنی ریاضت فرماتے اتنی کسی اور عشرہ میں نہ فرماتے۔

١٨٣٤ حدثنا عبد الله بن محمد الزهري ثنا سفيان عن ابن عبيد بن نسطاس عن ابي الضحى عن مسروق عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخلت العشر احيا الليل وشد المئزر وايقظ اهله

عبد اللہ بن محمد الزہری، سفیان، ابن عبید بن نسطاس، ابو الضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب آخری عشرہ داخل ہوتا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تمام رات جاگتے اور خوب محنت کرتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے۔

باب ٥٥٠ ما جاء في الاعتكاف

اعتکاف کا بیان

١٨٣٥ حدثنا هناد بن السري ثنا ابو بكر بن عياش عن ابي حصين عن ابي صالح عن ابي هريرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يعتكف كل عام عشرة ايام فلما كان العام الذي قبض فيه

ہناد بن السری، ابوبکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال دس دن اعتکاف فرماتے جب آخری سال آیا جس میں آپ کی وفات ہوئی تو آپ نے بیس روز کا

اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا وَكَانَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ عُرِضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ۔

اعتکاف فرمایا اور ہر سال آپ پر ایک بار قرآن پیش کیا جاتا اور وفات کے سال دو بار پیش کیا گیا۔

١٨٣٦۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَسَافَرَ عَامًا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا۔

محمد بن یحییٰ، ابن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت، ابورافع، ابی بن کعب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال دس دن کا اعتکاف فرماتے ایک مرتبہ سفر پیش آ گیا تو اگلے سال بیس روز کا اعتکاف فرمایا۔

بَابُ ۵۵۱ مَا جَاءَ فِيمَنْ يَبْتَدِئُ الِاعْتِكَافَ وَقَضَاءِ الِاعْتِكَافِ

اعتکاف میں بیٹھنے کے وقت کا بیان

١٨٣٧۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَكَانَ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَعْتَكِفَ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمَرَ فَضُرِبَ لَهُ خِبَاءٌ فَأَمَرَتْ عَائِشَةُ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا وَأَمَرَتْ حَفْصَةُ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا فَلَمَّا رَأَتْ زَيْنَبُ خِبَاءَهُمَا أَمَرَتْ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلْبِرَّ تُرِدْنَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ فِي رَمَضَانَ وَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ۔

ابوبکر، یعلی بن عبید، یحییٰ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو صبح کی نماز پڑھ کر اپنے اعتکاف والی جگہ میں داخل ہو جاتے ایک دفعہ آخری عشرہ میں اعتکاف کا ارادہ فرمایا تو آپ کے لیے خیمہ نصب کیا گیا حضرت عائشہ نے بھی اپنے لیے خیمہ نصب کیا اور حفصہ نے بھی جب زینب نے ان کے خیمے دیکھے تو اپنے لیے بھی خیمہ نصب کرنے کا حکم دیا جب حضور نے دیکھا تو فرمایا نیکی یہ نہیں جس کا تم ارادہ کر رہی ہو تو اس لیے آپ نے رمضان میں اعتکاف نہ فرمایا اور شوال میں دس روز کا اعتکاف فرمایا۔

بَابُ ۵۵۲ فِي اعْتِكَافِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ

ایک دن رات کے اعتکاف کا بیان

١٨٣٨۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْخَطْمِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرُ لَيْلَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَعْتَكِفُهَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَ۔

اسحاق بن موسیٰ الخطمی، ابن عیینہ، ایوب، نافع، ابن عمر، حضرت عمر نے زمانہ جاہلیت میں ایک رات کے اعتکاف کی منت مانی تھی، انہوں نے حضور سے دریافت کیا تو آپ نے اعتکاف کرنے کا حکم دیا

بَابُ ۵۵۳ فِي الْمُعْتَكِفِ يَلْزَمُ مَكَانًا مِنَ الْمَسْجِدِ

معتکف کا مسجد میں جگہ متعین کرنیکا بیان

۱۸۳۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ أَرَانِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَعْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، نافع ابن عمرؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرماتے تھے نافع کہتے ہیں مجھے ابن عمرؓ نے وہ جگہ دکھائی جہاں حضور اعتکاف میں تشریف فرما ہوتے تھے۔

۱۸۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ طُرِحَ لَهُ فِرَاشُهُ أَوْ يُوضَعُ لَهُ سَرِيرُهُ وَرَاءَ أُسْطُوَانَةِ التَّوْبَةِ۔

محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن المبارک، عیسیٰ بن عمر بن موسیٰ، نافع، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف فرماتے تو آپ کے لیے ستون توبہ کے نزدیک تخت بچھا کر فرش کر دیا جاتا۔

بَابُ الْاِعْتِكَافِ فِي خَيْمَةِ الْمَسْجِدِ
مسجد میں خیمہ لگا کر اعتکاف کرنے کا بیان

۱۸۴۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ فِي قُبَّةٍ تُرْكِيَّةٍ عَلَى سُدَّتِهَا قِطْعَةُ حَصِيرٍ قَالَ فَأَخَذَ الْحَصِيرَ بِيَدِهِ فَنَحَّاهَا فِي نَاحِيَةِ الْقُبَّةِ ثُمَّ أَطْلَعَ رَأْسَهُ فَكَلَّمَ النَّاسَ۔

محمد بن عبدالاعلیٰ، معتمر بن سلیمان، عمارہ بن غزیہ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوسعیدؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ترکی خیمہ میں اعتکاف فرمایا اس میں جو کھڑکی رکھی گئی تھی اسے چٹائی سے بند کر دیا گیا تھا ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو الگ کرکے چہرہ مبارک باہر نکال کر لوگوں سے گفتگو فرمائی۔

بَابٌ فِي الْمُعْتَكِفِ يَعُودُ الْمَرِيضَ وَيَشْهَدُ الْجَنَائِزَ
حالت اعتکاف میں مریض کی عیادت کے جواز کا بیان

۱۸۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيضُ فِيهِ فَمَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلَّا وَأَنَا مَارَّةٌ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ إِذَا كَانُوا مُعْتَكِفِينَ۔

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں گھر میں کسی حاجت یا مریض کی عیادت کے لیے جاؤں تو اتنا ٹھہروں کہ چلتے چلتے ان سے دریافت کرلوں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم دوران اعتکاف مکان میں صرف قضاء حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تھے۔

۱۸۴۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو بَكْرٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا الْهَيَّاجُ الْخُرَاسَانِيُّ ثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَكِفُ يَتْبَعُ الْجِنَازَةَ وَيَعُودُ الْمَرِيضَ.

احمد بن منصور، یونس بن محمد، ہیاج، عنبسہ بن عبد الرحمان، عبد الخالق، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا معتکف جنازے میں شرکت کر سکتا ہے اور مریض کی عیادت بھی کر سکتا ہے۔

بَابُ ۵۵۶ مَا جَاءَ فِي الْمُعْتَكِفِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَيُرَجِّلُهُ

معتکف کے سر دھونے کا بیان

۱۸۴۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَأَغْسِلُهُ وَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي وَأَنَا حَائِضٌ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ.

علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوران اعتکاف اپنا سر میری طرف بڑھا دیتے۔ میں آپ کا سر دھوتی کنگھی کرتی۔ اور میں حائضہ ہوتی اور آپ مسجد میں تشریف فرما ہوتے۔

بَابُ ۵۵۷ فِي الْمُعْتَكِفِ يَزُورُهُ أَهْلُهُ فِي الْمَسْجِدِ

معتکف کی زیارت کرنے کے جواز کا بیان

۱۸۴۵ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُورُهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً مِنَ الْعِشَاءِ ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ فَقَامَ مَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ الَّذِي كَانَ عِنْدَ مَسْكَنِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِمَا رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ قَالَا سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا ذَلِكَ فَقَالَ

ابراہیم بن المنذر، عمر بن عثمان، ابن شہاب، علی بن الحسین، صفیہ بنت حیی حضور کی زیارت کے لیے حاضر ہوئیں اور آپ رمضان کے آخیر عشرہ میں مسجد میں اعتکاف فرما رہے تھے۔ عشاء کے وقت کچھ دیر تک باتیں کیں جب واپس جانے کے لیے کھڑی ہوئیں تو آپ انہیں چھوڑنے کے لیے اس دروازے تک تشریف لائے جو ام سلمہ کے مکان کی جانب تھا۔ اتنے میں دو انصاری گزرے انہوں نے حضور کو سلام کیا، پھر آگے بڑھے آپ نے فرمایا ٹھہرو یہ صفیہ بنت حیی ہیں انہوں نے عرض کیا سبحان اللہ یا رسول اللہ یعنی کیا ہم بھی آپ پر شبہ کر سکتے ہیں یہ بات ان دونوں کو بڑی دشوار معلوم ہوئی آپ نے ارشاد فرمایا شیطان انسان کے بدن میں خون کی طرح رواں ہوتا ہے۔ اور مجھے ڈر ہوا کہ کہیں تمہارے دل میں شیطان وسوسہ نہ پیدا کر دے۔

رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الشيطان يجري من ابن آدم مجرى الدم وإني خشيت أن يقذف في قلوبكما شيئا.

باب ۵۵۸ المستحاضة تعتكف

۱۸۴۶ - حدثنا الحسن بن محمد بن الصباح ثنا عفان ثنا يزيد بن زريع عن خالد الحذاء عن عكرمة قال قالت عائشة اعتكفت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم امرأة من نسائه فكانت ترى الحمرة والصفرة فربما وضعت تحتها الطست.

باب ۵۵۹ في ثواب الاعتكاف

۱۸۴۷ - حدثنا عبيد الله بن عبد الكريم ثنا محمد بن أمية ثنا عيسى بن موسى البخاري عن عبيدة العمي عن فرقد السبخي عن سعيد بن جبير عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في المعتكف هو يعكف الذنوب ويجرى له من الحسنات كعامل الحسنات كلها.

باب ۵۶۰ فيمن قام ليلتي العيدين

۱۸۴۸ - حدثنا أبو أحمد المرار بن حمويه ثنا محمد بن المصفى ثنا بقية بن الوليد عن ثور بن يزيد عن خالد بن معدان عن أبي أمامة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قام ليلتي العيدين محتسبا لله لم يمت قلبه يوم تموت القلوب. تم كتاب الصيام

أبواب الزكوة

باب ۵۶۱ فرض الزكوة

۱۸۴۹ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا زكريا بن إسحاق المكي

استحاضہ والی عورت کے اعتکاف کا بیان

حسن بن محمد، عفان، یزید بن زریع، خالد الحذاء، عکرمہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کی بیوی نے بھی اعتکاف کیا اس زمانہ میں انہیں کبھی گدلا پانی آتا کبھی سرخی مائل رطوبت آتی تو کبھی ان کے نیچے طشت رکھا جاتا۔

اعتکاف کے ثواب کا بیان

عبید اللہ بن عبد الکریم، محمد بن امیہ، عیسیٰ بن موسیٰ، عبیدہ العمی، فرقد السبخی، سعید بن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کے بارے میں فرمایا وہ گناہوں سے رکا رہتا اس کے لیے اتنی نیکیاں لکھی جاتی ہیں جو تمام نیکیوں پر عمل کرنے والے کے لیے لکھی جاتی ہیں۔

عیدین کی شب میں نماز پڑھنے کا بیان

ابو احمد المرار، محمد بن المصفی، بقیہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عیدین کی رات میں ثواب سمجھتے ہوئے عبادت کرے تو اس کا دل اس دن مردہ نہ ہوگا جس دن سب دل مردہ ہو جائیں گے۔

ابواب الزکوٰۃ

زکوٰۃ کی فرضیت کا بیان

علی بن محمد، وکیع، زکریا بن اسحاق، یحییٰ بن عبداللہ

ثنا زكريا بن إسحاق المكي عن يحيى بن عبد الله بن صيفي عن أبي معبد مولى ابن عباس عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم بعث معاذا إلى اليمن فقال إنك تأتي قوما أهل كتاب فادعهم إلى شهادة أن لا إله إلا الله وأني رسول الله فإن هم أطاعوا لذلك فأعلمهم أن الله افترض عليهم خمس صلوات في كل يوم وليلة فإن هم أطاعوا لذلك فأعلمهم أن الله افترض عليهم صدقة في أموالهم تؤخذ من أغنيائهم فترد في فقرائهم فإن هم أطاعوا لذلك فإياك وكرائم أموالهم واتق دعوة المظلوم فإنها ليس بينها وبين الله حجاب۔

باب ما جاء في منع الزكوة۔

١٧٨٤۔ حدثنا محمد بن أبي عمر العدني ثنا سفيان بن عيينة عن عبد الملك بن أعين وجامع بن أبي راشد سمعا شقيق بن سلمة يخبر عن عبد الله بن مسعود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما من أحد لا يؤدي زكوة ماله إلا مثل له يوم القيامة شجاعا أقرع حتى يطوق عنقه ثم قرأ علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم مصداقه من كتاب الله تعالى ولا يحسبن الذين يبخلون بما آتاهم الله من فضله الآية

١٧٨٥۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن الأعمش عن المعرور بن سويد عن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من صاحب إبل ولا غنم ولا بقر لا يؤدي زكوتها إلا جاءت يوم القيامة أعظم ما كانت وأسمنه تنطحه بقرونها وتطؤه بأخفافها كلما نفدت أخراها عادت عليه أولاها حتى يقضى بين الناس۔

صیفی، ابو معبد، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ کو یمن روانہ کیا تو فرمایا تم ایک ایسی قوم کی جانب جا رہے ہو جو اہل کتاب ہیں پہلے انہیں خدا کی وحدانیت اور رسول کی رسالت کی جانب دعوت دینا اگر وہ اس بات کو تسلیم کر لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان پر شب و روز میں پانچ نمازیں بھی فرض کی ہیں اگر وہ اسے بھی مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان کے مالوں پر صدقہ بھی فرض کیا ہے جو مالداروں سے لے کر فقیروں کو دے دیا جائے گا۔ اگر وہ اسے بھی مان لیں تو ان کے عمدہ مال سے بچو۔ اور مظلوم کی بددعا سے احتراز کرو کیونکہ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں ہوتا۔

زکوٰۃ نہ دینے کے گناہ کا بیان۔

محمد بن ابی عمر، ابن عیینہ، عبد الملک بن اعین، جامع بن ابی راشد، شقیق بن سلمہ، ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص زکوٰۃ نہ دے تو قیامت کے دن اس کا مال ایک اژدہا بنا کر اس کی گردن میں ڈال دیا جائے گا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تصدیق میں یہ آیت تلاوت فرمائی۔ ولا یحسبن الذین یبخلون الآیہ۔

علی بن محمد، وکیع، اعمش، معرور بن سوید، ابو ذر کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اونٹ، بکری اور گائے کا مالک زکوٰۃ ادا نہ کرے گا تو قیامت کے روز یہ جانور لوگوں کے فیصلے ہونے تک بہت بڑے اور موٹے ہو کر آئیں گے اور اسے اپنے سینگوں اور کھروں سے روندیں گے جب پچھلا ختم ہو جائے تو پھر اول سے شروع ہو جائے گا یہاں تک کہ لوگوں کا فیصلہ ہو جائے

۱۸۵۲۔ حدثنا ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی ثنا عبد العزیز بن ابی حازم عن العلاء بن عبد الرحمٰن عن ابیہ عن ابی هریرة ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال تاتی الابل التی لم تعط الحق منها تطأ صاحبها باخفافها وتاتی البقر والغنم تطأ صاحبها باظلافها وتنطحه بقرونها وتاتی الکنز شجاعا اقرع فیلقی صاحبه یوم القیامة فیفر منه صاحبه مرتین ثم یستقبله فیقول ما لی ولک فیقول انا کنزک انا کنزک فیتقیه بیده فیلقمها۔

ابو مروان محمد بن عثمان، عبد العزیز، علاء، عبد الرحمٰن ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے روز جن اونٹ کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے گی وہ آئے گا اور اپنے کھروں سے مالک کو روندے گا اسی طرح گائے اور بکریاں اپنے سینگوں اور کھروں سے روندیں گی مال کو ایک اژدہے کی شکل میں لایا جائے گا اس کا مالک اس کے سامنے سے بھاگے گا وہ پھر سامنے آئے گا مالک پھر بھاگے گا پھر وہ سامنے آ جائے گا تو مالک دریافت کرے گا تو میرا پیچھا کیوں کر رہا ہے وہ کہے گا میں ہی تو تیرا خزانہ ہوں پھر اسے ہاتھ سے ہٹائے گا اور وہ اسے نگل جائے گا۔

باب ۶۲۳ ما ادی زکوته لیس بکنز

زکوٰۃ ادا شدہ مال داخل خزانہ نہیں

۱۸۵۳۔ حدثنا عمرو بن سواد المصری ثنا عبد اللّٰہ بن وهب عن ابن لهیعة عن عقیل عن ابن شهاب حدثنی خالد بن اسلم مولی عمر بن الخطاب قال خرجت مع عبد اللّٰہ بن عمر فلحقه اعرابی فقال له قول اللّٰہ والذین یکنزون الذهب والفضة ولا ینفقونها فی سبیل اللّٰہ قال له ابن عمر من کنزها فلم یؤد زکوتها فویل له انما کان هذا قبل ان تنزل الزکوة فلما انزلت جعلها اللّٰہ طهورا للاموال ثم التفت فقال ما ابالی لو کان لی احد ذهبا اعلم عدده وازکیه واعمل فیه بطاعة اللّٰہ عز وجل۔

عمرو بن سواد، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عقیل، ابن شہاب، خالد بن اسلم مولیٰ عمر کہتے ہیں میں ابن عمر کے ساتھ جا رہا تھا انہیں ایک اعرابی ملا اس نے ابن عمر سے اس آیت کی تفسیر دریافت کی والذین یکنزون الذھب الآیہ ابن عمر نے فرمایا جس نے خزانہ جمع کیا اور اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو اس کے لیے تباہی ہے یہ آیت زکوٰۃ کی فرضیت سے پہلے نازل ہوئی تھی جب زکوٰۃ نازل ہو گئی تو اللہ تعالیٰ نے اسے مال کی پاکی کا سبب بنا دیا اس کے بعد فرمایا اگر میرے پاس احد کے برابر بھی سونا ہو تو مجھے اس کی بھی پروا نہ ہو گی کیونکہ میں اس کی زکوٰۃ ادا کر کے اسے اللہ کے حکم کے مطابق خرچ کرتا رہوں گا۔

۱۸۵۴۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبة ثنا احمد بن عبد الملک ثنا موسی بن اعین ثنا عمرو بن الحارث عن دراج ابی السمح عن ابن حجیرة عن ابی هریرة ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال اذا ادیت زکوة مالک فقد قضیت ما علیک۔

ابن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک، موسیٰ بن اعین، عمرو بن الحارث، دراج ابی السمح، ابن حجیرہ، ابو ہریرہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی تو جو حق تم پر تھا وہ تم نے پورا حق ادا کر دیا

۱۸۵۵۔ حدثنا علی بن محمد ثنا یحیی بن آدم

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، شریک، ابو حمزہ، شعبی، فاطمہ

عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا سَمِعَتْهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ فِي الْمَالِ حَقٌّ سِوَى الزَّكٰوةِ۔

بَابُ ٥٦٤ زَكٰوةِ الْوَرِقِ وَالذَّهَبِ،

١٨٥٦۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ عَفَوْتُ عَنْكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلٰكِنْ هَاتُوا رُبُعَ الْعُشْرِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا۔

١٨٥٧۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسٰى أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ كُلِّ عِشْرِينَ دِينَارًا فَصَاعِدًا نِصْفَ دِينَارٍ وَمِنَ الْأَرْبَعِينَ دِينَارًا دِينَارًا۔

بَابُ ٥٦٥ مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا۔

١٨٥٨۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا حَارِثَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا زَكٰوةَ فِي مَالٍ حَتّٰى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ۔

بَابُ ٥٦٦ مَا تَجِبُ فِيهِ الزَّكٰوةُ مِنَ الْأَمْوَالِ

١٨٥٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَدَقَةَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنَ التَّمْرِ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ۔

١٨٦٠۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدِ

بنت قیس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مال میں سوائے زکوٰۃ کے اور کوئی حق نہیں۔

سونے چاندی کی زکوٰۃ کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحاق، حارث، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کردی ہے۔ تم پر چالیس درہم والی شئے میں ایک ایک درہم ہے۔

بکر بن خلف، محمد بن یحییٰ، عبیداللہ بن موسیٰ، ابراہیم بن اسمٰعیل، عبداللہ بن واقد، ابن عمر۔ اور عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیس دینار یا اس سے زائد میں نصف دینار اور چالیس دینار پر ایک دینار لیتے۔

نیا مال حاصل ہونے کا بیان

نصر بن علی، شجاع بن الولید، حارثہ بن محمد، عمرہ عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مال میں اس وقت تک زکوٰۃ نہیں جب تک سال نہ گزر جائے۔ (اس حدیث میں حارثہ ضعیف ہے)

زکوٰۃ واجب ہونے والے مال کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عبدالرحمان یحییٰ بن عمارہ، عباد بن تمیم، ابوسعید فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ وسق کھجور سے کم میں زکوٰۃ نہیں نہ پانچ اوقیہ سے کم میں زکوٰۃ ہے اور نہ پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ ہے۔

علی بن محمد، وکیع، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ

ابْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا
دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ
أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ
صَدَقَةٌ ۔

بَابُ ۵۶۷ تَعْجِيلِ الزَّكَوٰةِ قَبْلَ مَحِلِّهَا ۔

۱۸۶۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ
ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَكَمِ
عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ الْعَبَّاسَ
سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَعْجِيلِ صَدَقَتِهِ
قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذَلِكَ

بَابُ ۵۶۸ مَا يُقَالُ عِنْدَ إِخْرَاجِ الزَّكَوٰةِ

۱۸۶۲ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ
عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى
يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
أَتَاهُ الرَّجُلُ بِصَدَقَةِ مَالِهِ صَلَّى عَلَيْهِ فَأَتَيْتُهُ بِصَدَقَةِ
مَالِي فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى ۔

۱۸۶۳ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ
مُسْلِمٍ عَنِ الْبَخْتَرِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا أَعْطَيْتُمُ الزَّكَوٰةَ فَلَا تَنْسَوْا ثَوَابَهَا أَنْ تَقُولُوا اللَّهُمَّ
اجْعَلْهَا مَغْنَمًا وَلَا تَجْعَلْهَا مَغْرَمًا ۔

بَابُ ۵۶۹ صَدَقَةِ الْإِبِلِ

۱۸۶۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ
بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ ثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ
سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَاتِ قَبْلَ أَنْ يَتَوَفَّاهُ
اللَّهُ فَوَجَدْتُ فِيهِ فِي خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ شَاةٌ وَفِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اونٹوں سے
کم میں زکوٰۃ نہیں اور نہ پانچ اوقیہ سے کم چاندی سے
کم میں اور نہ پانچ وسق کھجوروں سے کم میں زکوٰۃ ہے۔

وجوب سے قبل زکوٰۃ ادا کرنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، اسمٰعیل بن زکریا،
حجاج بن دینار، حکم، حجیۃ بن عدی، حضرت علی فرماتے
ہیں عباس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زکوٰۃ
پہلے سے دینے کے بارے میں دریافت کیا آپ نے انہیں
اس بات کی اجازت دے دی۔

زکوٰۃ وصول کرتے وقت دعائے رحمت کرنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن ابی
اوفی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
جب کوئی زکوٰۃ لے کر آتا تو آپ اس کے لیے
دعائے رحمت فرماتے میں اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر
آیا تو فرمایا اے اللہ ابو اوفی کی اولاد پر رحمت نازل فرما۔

سوید بن سعید، ولید بن مسلم، بختری بن عبید، عبید
حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم زکوٰۃ دو تو اس کے اجر کو فراموش
نہ کرو اور یہ پڑھا کرو اللھم اجعلھا مغنما ولا تجعلھا
مغرما ۔

اونٹ کی زکوٰۃ کا بیان

ابوبشر بن خلف، ابن مھدی، سلیمان بن کثیر، ابن شہاب
سالم، ابن عمر، ابن شہاب کہتے ہیں میرے سامنے سالم
نے وہ تحریر پڑھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
وفات سے قبل زکوٰۃ کے بارے میں لکھوائی تھی اس میں تحریر
تھا کہ پانچ اونٹوں پر ایک بکری۔ دس پر دو بکریاں پندرہ
پر تین بکریاں بیس پر چار بکریاں پچیس سے پینتیس تک ایک

عَشْرٍ شَاتَيْنِ وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثَ شِيَاهٍ وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعَ شِيَاهٍ وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ لَمْ تُوجَدْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى سِتِّينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى تِسْعِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا كَثُرَتْ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ۔

سالہ اونٹنی اگر اونٹنی نہ ہو تو دو سالہ اونٹ، ۳۶ سے ۴۵ تک دو سالہ اونٹنی ۴۶ سے ۶۰ تک تین سالہ اونٹنی ۶۱ سے ۷۵ تک چار سالہ اونٹنی۔ ۷۶ سے ۹۰ تک دو دو سال کی دو اونٹنیاں۔ جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو ہر پچاس پر تین سال کی اونٹنی اور ہر چالیس پر دو سال کی اونٹنی ہو گی۔

۱۸۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَا فِي الْأَرْبَعِ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعًا فَإِذَا بَلَغَتْ عَشْرًا فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسَ عَشْرَةَ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ عِشْرِينَ فَفِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِذَا لَمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَأَرْبَعِينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ سِتِّينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَسَبْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعِينَ

محمد بن عقیل بن خویلد، حفص بن عبد اللہ، ابراہیم بن طہمان، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ، یحییٰ، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں کوئی زکوٰۃ نہیں اور نہ چار میں کچھ ہے۔ جب پانچ اونٹ ہو جائیں تو نو تک ایک بکری ہے، جب دس ہو جائیں تو چودہ تک دو بکریاں ہیں تو پندرہ سے بیس تک تین بکریاں اور جب بیس ہو جائیں تو چوبیس تک چار بکریاں اور جب پچیس ہو جائیں تو پینتیس تک ایک سالہ اونٹنی ہے۔ اگر ایک سالہ اونٹنی نہ ہو تو دو سالہ اونٹ ہے، جب چھتیس ہو جائیں تو پینتالیس تک دو سالہ اونٹنی پھر چھیالیس سے ساٹھ تک تین سالہ اونٹنی اور اکسٹھ سے پچھتر تک چار سالہ اور چھہتر سے نوے تک دو دو سالہ اونٹنیاں ہیں۔ اور نوے سے ایک سو بیس تک تین تین سالہ دو اونٹنیاں ہیں۔ پھر پچاس پر تین سالہ اور ہر چالیس پر دو سالہ اونٹنی ہے

فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ۔

حضرت ابوبکر صدیق کا خط

بَابُ إِذَا أَخَذَ الْمُصَدِّقُ سِنًّا دُونَ سِنٍّ أَوْ فَوْقَ سِنٍّ

١٨٠٠ | حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالُوا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ كَتَبَ لَهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ مِنْ أَسْنَانِ الْإِبِلِ فِي فَرَائِضِ الْغَنَمِ مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطِي مَعَهَا شَاتَيْنِ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ وَيُعْطِي مَعَهَا عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ ابْنَةُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ

صدقہ میں کم عمر یا زیادہ عمر جانور کے وصول کرنے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن یحییٰ، محمد بن مرزوق، محمد بن عبد اللہ بن المثنیٰ، عبد اللہ، ثمامہ، انس بن مالک نے فرمایا کہ ابوبکر صدیق نے انہیں تحریر کیا، بسم اللہ الرحمان الرحیم یہ صدقہ کے وہ احکام ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے حکم کے مطابق تمام مسلمانوں پر فرض فرمائے تھے جس میں اونٹ اور بکریوں کی زکوٰۃ کا ذکر ہے۔ جس کی وجہ سے اونٹوں میں جذعہ واجب ہوتا ہے اور اس کے پاس بجز حقہ کے کچھ نہ ہو تو اس سے حقہ قبول کر لیا جائے دولت سے

دو بکریاں یا بیس درہم لیے جائیں جس پر حقہ واجب ہو اور اس کے پاس سوائے بنت لبون کے کچھ نہ ہو تو اس سے بنت لبون قبول کر لیا جائے اور بدلے میں دو بکریاں یا بیس درہم لے لیے جائیں جس پر بنت لبون واجب ہو اور اس کے پاس صرف حقہ ہو تو اس سے حقہ لے لیا جائے گا۔ اور اسے دو بکریاں یا بیس درہم واپس کیے جائیں گے جس پر بنت لبون واجب ہو اور اس کے پاس صرف بنت مخاض ہو تو اس سے بنت مخاض لے لیا جائے۔ اور دو بکریاں یا بیس درہم واپس کر دیے جائیں اور جس پر بنت مخاض واجب ہو اور اس کے پاس صرف بنت لبون ہو۔ تو وہ اس سے لے لیا جائے اور مصدق اسے بیس درہم یا دو بکریاں دے گا۔ اور اگر بنت مخاض نہ ہو اور اس کے پاس ابن لبون ہو تو وہ اس سے قبول کر لیا جائے اور اس کے

عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ مَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ عَلَى وَجْهِهَا وَعِنْدَهُ ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ۔

علاوہ اس سے کچھ نہ لیا جائے۔

بَابُ مَا يَأْخُذُ الْمُصَدِّقُ مِنَ الْإِبِلِ

اونٹ کی زکوٰۃ لینے کا بیان

١٨٦٧۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ جَاءَنَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَقَرَأْتُ فِي عَهْدِهِ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ عَظِيمَةٍ مُلَمْلَمَةٍ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا فَأَتَاهُ بِأُخْرَى دُونَهَا فَأَخَذَهَا وَقَالَ أَيُّ أَرْضٍ تُقِلُّنِي وَأَيُّ سَمَاءٍ تُظِلُّنِي إِذَا أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذْتُ خِيَارَ إِبِلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ۔

علی بن محمد، وکیع، شریک، عثمان الثقفی، ابولیلی الکندی، سوید بن غفلہ نے فرمایا کہ ہمارے پاس حضور کی جانب سے زکوٰۃ وصول کرنیوالا آیا میں نے تحریر لے کر پڑھی اس میں تحریر تھا متفرق مال جمع نہ کیا جائے اس کے بعد آدمی بہت عمدہ موٹی اونٹنی لے کر آیا، مصدق نے لینے سے انکار کیا وہ دوسری اونٹنی اس سے معمولی لے کر آیا وہ اس نے لے لی۔ اور کہنے لگا کہ میں اس وقت کس زمین پر رہتا اور کون سا آسمان اس وقت مجھ پر سایہ کرتا جب میں حضور کے سامنے ایک مسلمان کا عمدہ مال لے کر جاتا۔

١٨٦٨۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْجِعُ الْمُصَدِّقُ إِلَّا عَنْ رِضًى۔

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، جابر، عامر، جریر بن عبداللہ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صدقہ وصول کرنے والے کو خوش کر کے واپس کیا کرو۔

بَابُ صَدَقَةِ الْبَقَرِ

گائے کی زکوٰۃ کا بیان

١٨٦٩۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یحییٰ بن عیسیٰ الرملی، شقیق، مسروق، معاذ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا اور حکم دیا کہ میں گائے کی زکوٰۃ چالیس گائے پر ایک بچہ جو تیسرے سال میں شروع ہو اور تیس گائے پر ایک بچہ جو دوسرے سال میں شروع ہو گئی۔

١٨٧٠۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي ثَلَاثِينَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيعٌ أَوْ تَبِيعَةٌ وَفِي أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ۔

سفیان بن وکیع، عبدالسلام بن حرب، خصیف، ابو عبیدہ، عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیس گائے پر ایک بچھڑا بچہ جو دوسرے سال میں شروع ہو اور چالیس گائے پر دو سالہ بچہ جو تیسرے سال میں شروع ہو۔

بَابُ صَدَقَةِ الْغَنَمِ

١٨٠٧ - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ ثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِيْ سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَاتِ قَبْلَ أَنْ يَتَوَفَّاهُ اللّٰهُ فَوَجَدْتُ فِيْهِ فِيْ أَرْبَعِيْنَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِذَا كَثُرَتْ فَفِيْ كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَوَجَدْتُ فِيْهِ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَوَجَدْتُ فِيْهِ لَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ تَيْسٌ وَلَا هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ

بکریوں کی زکوٰۃ کا بیان

بکر بن خلف، ابن مہدی، سلیمان بن کثیر، ابن شہاب، سالم، ابن عمر، ابن شہاب کہتے ہیں میرے سامنے سالم نے وہ تحریر پڑھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کے بارے میں وفات سے قبل تحریر فرمائی تھی اس میں، میں نے پڑھا ہر چالیس میں ایک بکری ایک سو بیس تک اگر اس سے زیادہ ہوں تو دو سو تک دو بکریاں اگر اس سے زیادہ ہوں تو تین سو تک تین بکریاں پھر ہر سو پر ایک بکری۔ نیز اس میں یہ بھی تحریر تھا کہ متفرق مال کو جمع نہ کیا جائے اور جمع شدہ مال کو متفرق نہ کیا جائے۔ زکوٰۃ میں بالکل بوڑھی اور عیب دار بکری نہ لی جائے۔

١٨٠٨ - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُؤْخَذُ صَدَقَاتُ الْمُسْلِمِيْنَ عَلَى مِيَاهِهِمْ

ابو بدر عباد بن الولید، محمد بن الفضل، ابن المبارک، اسامہ بن زید، زید، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زکوٰۃ چشموں پر وصول کی جائے۔

١٨٠٩ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ الْأَوْدِيُّ ثَنَا أَبُوْ نُعَيْمٍ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيْ هِنْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ أَرْبَعِيْنَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِنْ زَادَتْ فَفِيْ كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ لَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَكُلُّ خَلِيْطَيْنِ يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ وَلَيْسَ لِلْمُصَدِّقِ

احمد بن عثمان بن حکیم الاودی، ابو نعیم، عبد السلام بن حرب، یزید بن عبد الرحمان، ابو ہند، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر چالیس پر ایک بکری ہے۔ ایک سو بیس تک اس کے بعد دو سو تک دو بکریاں اس کے بعد تین سو تک تین بکریاں پھر ہر سو پر ایک بکری اور متفرق کو جمع نہ کیا جائے اور جمع کو متفرق نہ کیا جائے اور دونوں شریک بالکل برابر تقسیم کریں گے اور صدقہ لینے والا بوڑھی۔ عیب دار بکری اور بکرا نہ لے ہاں اگر مصدق چاہے (تو کوئی مضائقہ نہیں)

هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ

بَابُ مَا جَاءَ فِي عُمَّالِ الصَّدَقَةِ

عاملین صدقہ کے احکام کا بیان

١٨٧٤ - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَدِي فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا۔

عیسیٰ بن حماد، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زکوٰۃ میں سختی کرنے والا زکوٰۃ روکنے والے کی مثل ہے۔

١٨٧٥ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ۔

ابو کریب، عبدہ، محمد بن فضیل، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ انصاف کے ساتھ صدقہ وصول کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا جب تک وہ گھر لوٹ کر آ جائے۔

١٨٧٦ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ مُوسَى بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُبَابِ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُنَيْسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ تَذَاكَرَ هُوَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا الصَّدَقَةَ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَذْكُرُ غُلُولَ الصَّدَقَةِ أَنَّهُ مَنْ غَلَّ مِنْهَا بَعِيرًا أَوْ شَاةً أُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ بَلَى۔

عمرو بن سواد، ابن وہب، عمرو بن الحارث، موسیٰ بن جبیر، عبداللہ بن عبدالرحمان بن الحباب انصاری، عبداللہ بن انیس اور حضرت عمر ایک روز باہم زکوٰۃ کا ذکر کرنے لگے حضرت عمر نے فرمایا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا کہ جو صدقہ میں سے اونٹ یا بکری چرائے تو جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو اسے گردن پر اٹھائے ہوگا۔ عبداللہ بن انیس نے فرمایا کیوں نہیں۔

١٨٧٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا أَبُو عَتَّابٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ مَوْلَى عِمْرَانَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ اسْتُعْمِلَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا رَجَعَ قِيلَ لَهُ أَيْنَ الْمَالُ قَالَ وَلِلْمَالِ أَرْسَلْتَنِي أَخَذْنَاهُ مِنْ حَيْثُ كُنَّا نَأْخُذُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَاهُ حَيْثُ

ابو بدر عباد بن الولید، ابو عتاب، ابراہیم بن عطا مولیٰ عمران، عطاء، عمران بن حصین کو صدقہ کا عامل بنایا گیا جب وہ واپس لوٹے تو ان سے دریافت کیا گیا مال کہاں ہے انہوں نے فرمایا مجھے مال کے لیے روانہ کیا گیا تھا جن لوگوں سے لینا چاہیے تھا لیا اور جنہیں دینا چاہیے تھا دے دیا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایسا

كتاب الزكاة

باب صدقة الخيل والرقيق

١٨٧٨ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا سفيان بن عيينة عن عبد الله بن دينار عن سليمان بن يسار عن عراك بن مالك عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على المسلم في عبده ولا في فرسه صدقة.

١٨٧٩ - حدثنا سهل بن أبي سهل ثنا سفيان بن عيينة عن أبي إسحق عن الحارث عن علي عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تجوزت لكم عن صدقة الخيل والرقيق.

باب ما تجب فيه الزكوة من الأموال

١٨٨٠ - حدثنا عمرو بن سواد المصري ثنا عبد الله بن وهب أخبرني سليمان بن بلال عن شريك بن أبي نمر عن عطاء بن يسار عن معاذ بن جبل أن رسول الله صلى الله عليه وسلم بعثه إلى اليمن وقال له خذ الحب من الحب والشاة من الغنم والبعير من الإبل والبقرة من البقر.

١٨٨١ - حدثنا هشام بن عمار ثنا إسماعيل بن عياش عن محمد بن عبيد الله عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال إنما سن رسول الله صلى الله عليه وسلم الزكوة في هذه الخمسة في الحنطة والشعير والتمر والزبيب والذرة.

باب صدقة الزروع والثمار

١٨٨٢ - حدثنا إسحق بن موسى أبو موسى الأنصاري ثنا عاصم بن عبد العزيز بن عاصم ثنا الحارث بن عبد الرحمن بن عبد الله بن سعد بن أبي ذباب عن سليمان بن يسار وعن بسر بن سعيد عن

ہی کیا کرتے تھے۔

گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبد اللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلم کے غلام اور گھوڑے پر زکوٰۃ نہیں۔

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ابو اسحاق، حارث، علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ معاف کر دی ہے۔

کون کون سے مال میں زکوٰۃ واجب ہے

عمرو بن سواد، ابن وہب، سلیمان بن ابی بلال، شریک بن ابی نمیر، عطاء بن یسار، معاذ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں یمن بھیجا اور فرمایا کہ غلہ میں سے دانے بکریوں میں بکری اونٹ میں اونٹ اور گائے میں سے گائے زکوٰۃ میں لی جائے

ہشام، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبید اللہ، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان پانچ چیزوں میں زکوٰۃ مقرر فرمائی گیہوں، جو، کھجور، کشمش اور دیگر قسم کا غلہ

کھیتی اور پھلوں کی زکوٰۃ کا بیان

اسحاق بن موسےٰ، عاصم بن عبید اللہ بن عاصم، حارث بن عبد الرحمان بن عبد اللہ بن سعد بن ابی ذباب سلیمان بن یسار، بسر بن سعید، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ۔

١٨٨٣۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصْرِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْأَنْهَارُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ بَعْلًا الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالسَّوَانِي نِصْفُ الْعُشْرِ۔

١٨٨٤۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِمَّا سَقَتِ السَّمَاءُ وَمَا سُقِيَ بَعْلًا الْعُشْرَ وَمَا سُقِيَ بِالدَّوَالِي نِصْفَ الْعُشْرِ قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ الْبَعْلُ وَالْعَثَرِيُّ وَالْعَذِيُّ وَهُوَ الَّذِي يُسْقَى بِمَاءِ السَّمَاءِ وَالْعَثَرِيُّ مَا يُزْرَعُ بِالسَّحَابِ وَالْمَطَرِ خَاصَّةً لَيْسَ يُصِيبُهُ إِلَّا مَاءُ الْمَطَرِ وَالْبَعْلُ مَا كَانَ مِنَ الْكُرُومِ قَدْ ذَهَبَتْ عُرُوقُهُ فِي الْأَرْضِ إِلَى الْمَاءِ فَلَا يَحْتَاجُ إِلَى السَّقْيِ الْخَمْسَ سِنِينَ وَالسِّتَّ يَحْتَمِلُ تَرْكَ السَّقْيِ فَهَذَا الْبَعْلُ وَالسَّيْلُ مَاءُ الْوَادِي إِذَا سَالَ وَالْغَيْلُ سَيْلٌ دُونَ سَيْلٍ۔

بَابُ ٥٧٥ خَرْصِ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ۔

١٨٨٥۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَالزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَا ثَنَا ابْنُ نَافِعٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ عَلَى النَّاسِ مَنْ يَخْرُصُ عَلَيْهِمْ كُرُومَهُمْ وَثِمَارَهُمْ۔

فرمایا جو زمین بارش اور چشموں سے سیراب ہوتی ہے اس میں عشر ہے اور جو پانی کھینچ کر سیراب کی جائے اس میں نصف عشر ہے۔

ہارون بن سعید، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو زمین بارش نہر اور چشموں سے سیراب ہو۔ اس میں عشر ہے اور جو پانی کھینچ کر سیراب کی جائے۔ اس میں نصف عشر ہے۔

حسن بن علی بن عفان، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش عاصم بن ابی النجود، ابو وائل، مسروق معاذ نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا اور حکم دیا جو چیز بارش سے سیراب ہو یا بعل ہو اس میں عشر اور جو ڈولوں سے سیراب ہو اس میں نصف عشر ہے یحییٰ بن آدم کہتے ہیں عذی وہ زمین ہے جو بارش کے پانی سے سیراب ہوتی ہے عثری وہ ہے جس زمین پر بجز بارش کے کوئی پانی نہ پہنچے اور بعل وہ بیلدار ہے جس کی جڑیں زمین میں رچتی ہوں اور بغیر پانی کے پانچ چھ سال تک پیدا ہوتی ہے سیل وہ ہے جو وادیوں سے پانی بہہ کر آئے اور غیل سیل ہے کم ہوتا ہے۔

کھجوروں اور انگوروں کے اندازہ کرنے کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، زبیر بن بکار، ابن نافع، محمد بن صالح، التمار، زہری، ابن المسیب، عتاب بن اسید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انگوروں اور پھلوں کا اندازہ لگانے کے لیے آدمیوں کو روانہ فرماتے تھے۔

١٨٨٦ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ ثَنَا عُمَرُ
بْنُ أَيُّوبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ
عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ اشْتَرَطَ عَلَيْهِمْ أَنَّ
لَهُ الْأَرْضَ وَكُلَّ صَفْرَاءَ وَبَيْضَاءَ يَعْنِي الذَّهَبَ وَ
الْفِضَّةَ وَقَالَ لَهُ أَهْلُ خَيْبَرَ نَحْنُ أَعْلَمُ بِالْأَرْضِ
فَأَعْطِنَاهَا عَلَى أَنْ نَعْمَلَهَا وَيَكُونَ لَنَا نِصْفُ الثَّمَرَةِ
وَلَكُمْ نِصْفُهَا فَزَعَمَ أَنَّهُ أَعْطَاهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا
كَانَ حِينَ يُصْرَمُ النَّخْلُ بَعَثَ إِلَيْهِمُ ابْنَ رَوَاحَةَ
فَحَزَرَ النَّخْلَ وَهُوَ الَّذِي يَدْعُونَهُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ
الْخَرْصَ فَقَالَ فِي ذَا كَذَا وَكَذَا فَقَالُوا أَكْثَرْتَ عَلَيْنَا
يَا ابْنَ رَوَاحَةَ فَقَالَ فَأَنَا أَحْزِرُ النَّخْلَ وَأُعْطِيكُمْ
نِصْفَ الَّذِي قُلْتُ فَقَالُوا هَذَا الْحَقُّ وَبِهِ
تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ فَقَالُوا قَدْ رَضِينَا أَنْ
نَأْخُذَ بِالَّذِي قُلْتَ

موسیٰ بن مروان الرقی، عمر بن ایوب، جعفر بن برقان
میمون بن مہران، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خیبر فتح فرمایا تو اہل خیبر سے یہ
شرط لگائی کہ زمین اور تمام چاندی سونا آپ کا ہوگا یہود ان
خیبر نے کہا ہم کاشت کاری اچھی طرح جانتے ہیں آپ ہمیں
زمین کاشت پہ دے دیجیے جو پیداوار ہوگی وہ نصف ہماری
ہوگی اور نصف آپ کی آپ نے ان کو اس شرط پر زمین عطا
فرمادی، جب پھلوں کے توڑنے کا زمانہ آتا تو آپ عبداللہ
بن رواحہ کو پھلوں کا اندازہ کرنے کے لیے روانہ فرماتے اور
اندازے کا نام اہل مدینہ نے خرص رکھا تھا لوگ کہتے اے
ابن رواحہ تم بہت زیادہ لیتے تو یہ جواب دیتے میں تو اندازہ لگاتا
ہوں اور پیداوار کا نصف تمہیں دیتا ہوں اگر کم ہو تو مجھ
سے لو یہ جواب دیتے ہیں تو وہ انصاف ہے جس سے
زمین آسمان قائم ہیں اور کہتے جو کچھ تم نے متعین کیا ہے ہم اس
پر خوش ہیں۔

بَابُ النَّهْيِ أَنْ يُخْرِجَ فِي الصَّدَقَةِ شَرَّ مَالِهِ

خراب مال لینے کی ممانعت کا بیان

١٨٨٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ
سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ
أَبِي عَرِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَوْفِ
بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ عَلَّقَ رَجُلٌ أَقْنَاءً أَوْ قِنْوًا وَبِيَدِهِ
عَصًا فَجَعَلَ يُدَقْدِقُ فِي ذَلِكَ الْقِنْوِ وَيَقُولُ لَوْ
شَاءَ رَبُّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ تَصَدَّقَ بِأَطْيَبَ
مِنْهَا إِنَّ رَبَّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ يَأْكُلُ الْحَشَفَ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، صالح
بن ابی عریب، کثیر بن مرہ، عوف بن مالک الاشجعی نے فرمایا کہ
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن باہر تشریف لائے کسی نے
مسجد میں کھجوروں کا خوشہ لٹکا دیا تھا آپ کے ہاتھ میں چھڑی
تھی، آپ چھڑی کو اس خوشے میں مارتے جاتے اور فرماتے
جاتے اگر اس صدقہ کا مالک چاہتا تو اس سے عمدہ مال صدقہ
کرسکتا تھا اصل میں کھجوریں ناقص تھیں ایسا صدقہ کرنے
والے کو قیامت کے دن بھی ردی مال ملے گا۔

١٨٨٨ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ
الْقَطَّانُ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ ثَنَا أَسْبَاطُ
بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ

احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید القطان، عمرو بن محمد العنقزی
اسباط بن نصر، سدی، عدی بن ثابت، براء بن عازب اس
آیت و مما اخرجنا لکم من الارض ولا تیمموا الخبیث

الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ فِي قَوْلِهِ سُبْحَانَهُ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ قَالَ نَزَلَتْ فِي الْأَنْصَارِ كَانَتِ الْأَنْصَارُ تُخْرِجُ إِذَا كَانَ جِدَادُ النَّخْلِ مِنْ حِيطَانِهَا أَقْنَاءَ الْبُسْرِ فَيُعَلِّقُونَهُ عَلَى حَبْلٍ بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْكُلُ مِنْهُ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ فَيَعْمِدُ أَحَدُهُمْ فَيُدْخِلُ قِنْوًا فِيهِ الْحَشَفُ يَظُنُّ أَنَّهُ جَائِزٌ فِي كَثْرَةِ مَا يُوضَعُ مِنَ الْأَقْنَاءِ فَنَزَلَ فِيمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ يَقُولُ لَا تَعْمِدُوا لِلْحَشَفِ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ يَقُولُ لَوْ أُهْدِيَ لَكُمْ مَا قَبِلْتُمُوهُ إِلَّا عَلَى اسْتِحْيَاءٍ مِنْ صَاحِبِهِ غَيْظًا أَنَّهُ بَعَثَ إِلَيْكُمْ مَا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ فِيهِ حَاجَةٌ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْ صَدَقَاتِكُمْ۔

منہ تنفقون کی تفسیر میں فرماتے ہیں یہ انصار کے بارے میں نازل ہوئی کیونکہ جب ان کے درختوں پر کھجوریں آتیں تو یہ ان کے کچے خوشے مسجد کے ستونوں سے لٹکاتے جسے فقراء مہاجرین عمدہ سمجھ کر کھاتے کیوں کہ یہ دیکھنے میں عمدہ معلوم ہوتیں تو ان کے اس فعل پر یہ آیت نازل ہوئی ولا تیمموا الخبیث منہ تنفقون یعنی ردی مال کے خرچ کا ارادہ نہ کرو، ولستم باخذیہ الا ان تغمضوا فیہ یعنی اگر تمہارے واسطے لائی جائیں تو تم عمدہ پسند کرو گے مگر اس لیے کہ تمہیں اپنے بھائی کے مال کو برا کہتے ہوئے شرم ہوگی اس لیے مجبوراً تم اسے لے لوگے واعلموا ان اللہ غنی اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اس صدقہ سے غنی ہے۔

بَابُ ٥٨٥ زَكٰوةِ الْعَسَلِ۔

١٨٨٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي سَيَّارَةَ الْمُتَعِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي نَحْلًا قَالَ أَدِّ الْعُشْرَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ احْمِهَا لِي فَحَمَاهَا لِي۔

١٨٩٠۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَخَذَ مِنَ الْعَسَلِ الْعُشْرَ۔

شہد کی زکوٰۃ کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سعید بن عبدالعزیز، سلیمان بن موسیٰ، ابوسیارۃ المتعی کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میری زمین میں شہد کے چھتے ہیں آپ نے فرمایا عشر ادا کرو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اسے میرے لیے خاص فرما دیجیے آپ نے اس زمین کو ان کے لیے خاص فرمایا۔

محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن المبارک، اسامۃ بن زید، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہد سے دسواں حصہ لیا۔

بَابُ ٥٨٦ صَدَقَةِ الْفِطْرِ۔

١٨٩١۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا

صدقۂ فطر کا بیان

محمد بن رمح، لیث، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کا ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو کا حکم دیا عبداللہ کہتے ہیں۔

من شعير فقال عبد الله فجعل الناس عدله مدين من حنطة۔

لوگوں نے اس کے برابر دو مد گیہوں کا اندازہ لگایا ہے۔

۱۸۹۲۔ حدثنا حفص بن عمر ثنا عبد الرحمن ابن مهدي ثنا مالك بن انس عن نافع عن ابن عمر قال فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم صدقة الفطر صاعا من شعير او صاعا من تمر على كل حر او عبد ذكر او انثى من المسلمين۔

حفص بن عمر، ابن مہدی، مالک، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صدقہ میں ہر مسلمان آزاد، غلام، مرد، عورت پر ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور متعین فرمایا ہے۔

۱۸۹۳۔ حدثنا عبد الله بن احمد بن بشير بن ذكوان واحمد بن الازهر قالا ثنا مروان بن محمد ثنا ابو يزيد الخولاني عن سيار بن عبد الرحمن الصدفي عن عكرمة عن ابن عباس قال فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم زكوة الفطر طهرة للصائم من اللغو والرفث وطعمة للمساكين فمن اداها قبل الصلوة فهي زكوة مقبولة ومن اداها بعد الصلوة فهي صدقة من الصدقات۔

عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان، احمد بن الازہر، مروان بن محمد، ابو یزید الخولانی، یسار بن عبد الرحمان، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کو روزے کے لغو اور فضول باتوں سے پاک کرنے اور مسکینوں کو کھلانے کے لیے متعین فرمایا ہے جس نے بعد میں ادا کیا ہے تو وہ خالی صدقہ ہے۔

۱۸۹۴۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن سفيان عن سلمة بن كهيل عن القاسم بن مخيمرة عن ابي عمار عن قيس بن سعد قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بصدقة الفطر قبل ان تنزل الزكوة فلما نزلت الزكوة لم يامرنا ولم ينهنا ونحن نفعله۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سلمہ بن کہیل، قاسم بن مخیمرہ، ابو عمار، قیس بن سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں زکوٰۃ کی فرضیت سے قبل صدقہ فطر کا حکم دیا تھا۔ جب زکوٰۃ نازل ہوئی تو آپ نہ حکم دیتے نہ منع فرماتے اور ہم ادا کرتے۔

۱۸۹۵۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن داود ابن قيس الفراء عن عياض بن عبد الله بن ابي سرح عن ابي سعيد الخدري قال كنا نخرج زكوة الفطر اذ كان فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم صاعا من طعام صاعا من تمر صاعا من شعير صاعا من اقط صاعا من زبيب فلم نزل كذلك حتى قدم علينا معاوية المدينة فكان فيما كلم به الناس ان قال لا ارى مدين من سمراء

علی بن محمد، وکیع، داؤد بن قیس الفراء، عیاض بن عبد اللہ بن ابی سرح، ابو سعید نے فرمایا کہ ہم حضور کے زمانہ میں صدقہ فطر ایک صاع کھانے کا ایک صاع کھجور ایک صاع جو ایک صاع پنیر اور ایک صاع کشمش کا نکالتے اسی طرح ہوتا رہا جب معاویہ ہمارے پاس مدینہ منورہ میں آئے تو انہوں نے لوگوں سے بیان کیا کہ شامی گیہوں کے دو صاع ایک صاع کے برابر ہوتے ہیں لوگوں نے اس پر عمل شروع کر دیا ابو سعید فرمایا کہ میں تو ہمیشہ عمر بھر اسی طرح ادا کرتا رہوں گا جیسے

اشام رآه لا يعدل صاعا من هذا فأخذ الناس بذلك قال ابو سعيد لا ازال اخرجه كما كنت اخرجه على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ابدا ما عشت۔

33 رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ میں ادا کیا کرتا تھا۔

١٨٩٦۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا عبد الرحمن بن سعد بن عمار المؤذن ثنا عمر بن حفص عن عمار بن سعد مؤذن رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بصدقة الفطر صاعا من تمر او صاعا من شعير او صاعا من سلت۔

ہشام، عبدالرحمان بن سعد المؤذن، عمر بن حفص عمار بن سعد، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر میں ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا ایک صاع بغیر چھلکے کے جو مقرر فرمائے۔

باب ٥٨٢ العشر والخراج۔

عشر اور خراج کا بیان

١٨٩٧۔ حدثنا الحسين بن جنيد الدامغاني ثنا عتاب بن زياد المروزي ثنا ابو حمزة قال سمعت مغيرة الازدي يحدث عن محمد بن زيد عن حيان الاعرج عن العلاء بن الحضرمي قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى البحرين او الى هجر فكنت آتي الحائط يكون بين الاخوة يسلم احدهم فآخذ من المسلم العشر ومن المشرك الخراج۔

حسین بن جنید الدامغانی، عتاب بن المروزی ابو حمزہ، مغیرۃ الازدی، محمد بن زید، حبان الاعرج علاء بن الحضرمی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بحرین یا ہجر کی جانب روانہ فرمایا تو میں اس باغ سے جس میں ایک مسلمان اور ایک کافر شریک ہوتا، مسلم سے عشر اور کافر سے خراج لیتا۔

باب ٥٨٣ الوسق ستون صاعا۔

وسق کے مقدار کا بیان

١٨٩٨۔ حدثنا عبد الله بن سعيد الكندي ثنا محمد بن عبيد الطنافسي عن ادريس الاودي عن عمرو بن مرة عن ابي البختري عن ابي سعيد يرفعه الى النبي صلى الله عليه وسلم قال الوسق ستون صاعا۔

عبداللہ بن سعید الکندی، محمد بن عبید الطنافسی ادریس الاودی، عمرو بن مرہ، ابو البختری، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

١٨٩٩۔ حدثنا علي بن المنذر ثنا محمد بن فضيل ثنا محمد بن عبيد الله عن عطاء بن ابي رباح وابي الزبير عن جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الوسق ستون صاعا۔

علی بن محمد المنذر، محمد بن فضیل، محمد بن عبید اللہ عطاء بن ابی رباح، ابو الزبیر، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

بَابٌ ٥٨ الصَّدَقَةِ عَلَى ذِي قَرَابَةٍ۔

١٩٠٠- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُجْزِئُ عَنِّي مِنَ الصَّدَقَةِ النَّفَقَةُ عَلَى زَوْجِي وَأَيْتَامٍ فِي حَجْرِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا أَجْرَانِ أَجْرُ الصَّدَقَةِ وَأَجْرُ الْقَرَابَةِ۔

رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا بیان

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، عمرو بن الحارث بن المصطلق، زینب امراۃ عبداللہ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، کیا میری جانب سے میرے خاوند پر اور ان یتیموں پر جو میرے زیر پرورش ہیں۔ صدقہ کافی ہو سکتا ہے آپ نے فرمایا تیرے لیے دو اجر ہیں ایک صدقہ کا اور ایک قرابت کا۔

١٩٠١- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

حسن بن محمد بن الصباح، ابو معاویہ، اعمش، شقیق عمرو بن الحارث نے جو زینب کے بھتیجے تھے زینب زوجہ عبداللہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے

١٩٠٢- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ أَيُجْزِينِي مِنَ الصَّدَقَةِ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَلَى زَوْجِي وَهُوَ فَقِيرٌ وَبَنِي أَخٍ لِي أَيْتَامٍ وَأَنَا أُنْفِقُ عَلَيْهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا وَعَلَى كُلِّ حَالٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَكَانَتْ صَنَاعَ الْيَدَيْنِ۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، حفص بن غیاث، ہشام، عروہ، زینب بنت ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صدقہ کا حکم دیا عبداللہ کی زوجہ زینب نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں خاوند کو اپنا صدقہ دوں تو کافی ہو سکتا ہے کیونکہ وہ فقیر ہیں اور میرے بھائی کے بچے یتیم ہیں میں ان پر اتنا اتنا مال خرچ کرتی ہوں آپ نے فرمایا کافی ہو سکتا ہے حضرت زینب ہنرمند خاتون تھیں۔

بَابٌ ٥٩ كَرَاهِيَةِ الْمَسْأَلَةِ۔

١٩٠٣- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَأْتِيَ الْجَبَلَ فَيَجِيءَ بِحُزْمَةِ حَطَبٍ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَسْتَغْنِيَ بِثَمَنِهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ۔

سوال کرنے کی ممانعت کا بیان

علی بن محمد، عمرو بن عبیداللہ، وکیع، ہشام، عروہ، زبیر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کا جنگل جا کر رسی میں لکڑیوں کا بوجھ باندھ کر لانا اور اسے فروخت کرنا جس سے اس کو استغنا حاصل ہو لوگوں کے سامنے سوال کرنے سے بہتر ہے کہ وہ اسے دیں یا انکار کریں۔

١٩٠٤- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، محمد بن قیس۔

ذئب عن محمد بن قيس عن عبد الرحمن بن يزيد عن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن يتقبل لي بواحدة وأتقبل له بالجنة قلت أنا قال لا تسأل الناس شيئا قال فكان ثوبان يقع سوطه وهو راكب فلا يقول لأحد ناولنيه حتى ينزل فيأخذه۔

باب ۵۸۶ من سأل عن ظهر غنى۔

۱۹۰۵۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا محمد بن فضيل عن عمارة بن القعقاع عن أبي زرعة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سأل الناس أموالهم تكثرا فإنما يسأل جمر جهنم فليستقل منه أو ليكثر۔

۱۹۰۶۔ حدثنا محمد بن الصباح أنبأنا أبو بكر بن عياش عن أبي حصين عن سالم بن أبي الجعد عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحل الصدقة لغني ولا لذي مرة سوي۔

۱۹۰۷۔ حدثنا الحسن بن علي الخلال ثنا يحيى بن آدم ثنا سفيان عن حكيم بن جبير عن محمد بن عبد الرحمن بن يزيد عن أبيه عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سأل وله ما يغنيه جاءت يوم القيامة خدوشا أو خموشا أو كدوحا في وجهه قيل يا رسول الله وما يغنيه قال خمسون درهما أو قيمتها من الذهب فقال رجل لسفيان إن شعبة لا يحدث عن حكيم بن جبير فقال سفيان قد حدثناه زبيد عن محمد بن عبد الرحمن بن يزيد۔

باب ۵۸۷ من تحل له الصدقة

۱۹۰۸۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا عبد الرزاق

عبدالرحمان بن یزید ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میری ایک بات قبول کریگا میں اس کے لیے جنت کا ذمہ دار ہوں میں نے عرض کیا میں قبول کروں گا آپ نے فرمایا لوگوں سے بھیک نہ مانگو اسکے بعد ثوبان کی یہ حالت تھی کہ اگر گھوڑے پر سوار ہوتے اور کوڑا گر جاتا تو کسی سے نہ مانگتے بلکہ خود گھوڑے سے اتر کر اسے اٹھاتے۔

مالدار ہو کر سوال کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عمارۃ بن القعقاع، ابو زرعہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دولت جمع کرنے کے لیے لوگوں سے سوال کیا تو وہ دوزخ کے انگاروں کا سوال کرتا ہے اب اس کو اختیار ہے کہ کم حاصل کرے یا زیادہ۔

محمد بن الصباح، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، سالم بن ابی الجعد، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ تو غنی کے لیے صدقہ جائز ہے اور نہ صحت مند کے لیے۔

حسن بن علی الخلال، یحیی بن آدم، سفیان، حکیم بن جبیر، محمد بن عبدالرحمان بن یزید، عبدالرحمان، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے غنا کی حالت میں سوال کیا تو وہ قیامت کے روز جب آئے گا تو اس کے چہرے پر زخم ہوں گے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا آدمی کتنے مال سے غنی ہوتا ہے آپ نے فرمایا پچاس درہم یا اس کی مالیت کے سونے سے۔

صدقہ حلال ہونے کا بیان

محمد بن یحیے، عبد الرزاق، معمر، زید بن اسلم،

أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا لِخَمْسَةٍ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ لِغَازٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ لِغَنِيٍّ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ فَقِيرٍ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ فَأَهْدَاهَا لِغَنِيٍّ أَوْ غَارِمٍ۔

بَابُ فَضْلِ الصَّدَقَةِ۔

١٩٠٩ - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ أَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ إِلَّا أَخَذَهَا الرَّحْمَنُ بِيَمِينِهِ وَإِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرْبُو فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ حَتَّى تَكُونَ أَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ وَيُرَبِّيهَا لَهُ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ فَصِيلَهُ۔

١٩١٠ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ أَمَامَهُ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ وَيَنْظُرُ عَنْ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ وَيَنْظُرُ عَنْ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ۔

١٩١١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَعَلَى ذِي الْقَرَابَةِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ۔

عطاء بن یسار، ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صدقہ صرف پانچ آدمیوں کے لیے جائز ہے صدقہ وصول کرنے والا، مجاہد فی سبیل اللہ۔ وہ شخص جو اپنے مال سے صدقہ خریدے یا فقیر پر صدقہ کیا جائے اور وہ غنی کو ہدیہ کر دے اور قرضدار۔

صدقہ کی فضیلت کا بیان

عیسیٰ بن حماد، لیث، سعید بن ابی سعید المقبری، سعید بن یسار، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی عمدہ شئے کا صدقہ کرے کیونکہ اللہ اچھی شئے کے علاوہ کچھ قبول نہیں فرماتا تو اللہ تعالیٰ اسے دائیں ہاتھ میں لیتا ہے چاہے وہ ایک کھجور کیوں نہ ہو، اور اس کی پرورش کرتا ہے حتیٰ کہ وہ پہاڑ سے بڑی ہو جاتی ہے وہ اس کی ایسی ہی پرورش کرتا ہے جیسے تم اپنے بچھڑے یا اونٹ کے بچے کو پالتے ہو۔

علی بن محمد، وکیع، اعمش، خیثمہ، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کلام فرمائے گا۔ اور دونوں کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہوگا بندہ سامنے دیکھے گا تو اُسے آگ نظر آئے گی پھر دائیں جانب دیکھے گا۔ تو ادھر بھی وہی چیز نظر آرہی ہوگی بائیں دیکھے گا تو ادھر بھی وہی نظر آئے گی تو تم میں جو طاقت رکھتا ہو کہ وہ آگ سے بچ جائے کہ وہ صدقہ دے خواہ کھجور کا ایک ہی ٹکڑا ہو۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابن عون، حفصہ بنت سیرین، رباب بن صلیع، سلمان بن عامر الضبی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسکین پر صدقہ کرنا صدقہ ہے اور رشتہ دار پر صدقہ بھی ہے اور صلہ بھی۔

أَبْوَابُ النِّكَاحِ

بَابُ ۵۸۹ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ النِّكَاحِ

۱۹۱۲ - حدثنا عبد الله بن عامر بن زرارة ثنا علي بن مسهر عن الأعمش عن إبراهيم عن علقمة بن قيس قال كنت مع عبد الله بن مسعود بمنى فخلا به عثمان فجلست قريبا منه فقال له عثمان هل لك أن أزوجك جارية بكرا تذكرك من نفسك بعض ما مضى فلما رأى عبد الله أنه ليس له حاجة سوى هذه أشار إلي بيده فجئت وهو يقول لئن قلت ذلك لقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معشر الشباب من استطاع منكم الباءة فليتزوج فإنه أغض للبصر وأحصن للفرج ومن لم يستطع فعليه بالصوم فإنه له وجاء.

۱۹۱۳ - حدثنا أحمد بن الأزهر ثنا آدم ثنا عيسى بن ميمون عن القاسم عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم النكاح من سنتي فمن لم يعمل بسنتي فليس مني وتزوجوا فإني مكاثر بكم الأمم ومن كان ذا طول فلينكح ومن لم يجد فعليه بالصيام فإن الصوم له وجاء.

۱۹۱۴ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا سعيد بن سليمان ثنا محمد بن مسلم ثنا إبراهيم بن ميسرة عن طاوس عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم نر للمتحابين مثل النكاح.

بَابُ ۵۹۰ النَّهْيِ عَنِ التَّبَتُّلِ

۱۹۱۵ - حدثنا أبو مروان محمد بن عثمان العثماني

ابواب النکاح

نکاح کی فضیلت کا بیان

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، علقمہ کہتے ہیں میں ابن مسعودؓ کے ساتھ تھا کہ عثمانؓ انہیں منیٰ میں تنہائی میں لے کر گئے۔ میں ان کے قریب بیٹھا عثمانؓ نے ابن مسعودؓ سے فرمایا اگر تمہاری رائے ہو تو میں ایک کنواری لڑکی سے تمہاری شادی کر دوں تاکہ اس کے ذریعہ تمہاری جوانی کے سابقہ ایام یاد آ جائیں لیکن عبداللہ نے یہ سمجھا کہ عثمان کو مجھ سے کوئی کام نہیں تو مجھے اشارہ سے بلایا میں آیا تو آپ یہ فرما رہے تھے میں نہیں کہتا بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اے جوانوں کی جماعت تم میں سے جو نکاح کی استطاعت رکھتا ہو وہ نکاح کرے کیونکہ یہ نگاہ کو نیچے رکھتا اور شرم گاہ کی حفاظت کرتا ہے اور استطاعت مالی نہ رکھتا ہو تو وہ روزے رکھا کرے کیونکہ روزہ شہوت کو توڑ دیتا ہے۔

احمد بن الازہر، آدم، عیسیٰ بن میمون، قاسم، عائشہؓ کا بیان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح میری سنت ہے جس نے میری سنت پر عمل نہ کیا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں پس نکاح کیا کرو کیونکہ میں تمہاری کثرت کی بنا پر دیگر امتوں پر فخر کروں گا۔ جو طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرے اور جس میں طاقت نہ ہو وہ روزے رکھا کرے کیونکہ روزہ شہوت کو توڑتا ہے۔

محمد بن یحییٰ، سعید بن سلیمان، محمد بن مسلم، ابراہیم بن میسرہ، طاؤس، ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا محبت کرنے والوں کے لیے نکاح سے اچھی کوئی چیز نہیں۔

ترک نکاح کی ممانعت کا بیان

ابو مروان محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، زہری، ابن المسیب

ثنا إبراهيم بن سعد عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن سعد قال لقد رد رسول الله صلى الله عليه وسلم على عثمان بن مظعون التبتل ولو أذن له لاختصينا۔

سعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کی ترک نکاح کی درخواست کو رد فرما دیا اور اگر آپ قبول فرما لیتے تو ہم خصی ہو جاتے۔

۱۹۱۶ - حدثنا بشر بن آدم وزيد بن أخزم قالا ثنا معاذ بن هشام ثنا أبي عن قتادة عن الحسن عن سمرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن التبتل زاد زيد بن أخزم وقرأ قتادة ولقد أرسلنا رسلا من قبلك وجعلنا لهم أزواجا وذرية۔

بشر بن آدم، زید بن اخزم، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، حسن، سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ترک نکاح سے ممانعت فرمائی ہے زید بن اخزم کہتے ہیں قتادہ نے یہ آیت پڑھی ولقد ارسلنا رسلا من قبلك وجعلنا لهم ازواجا وذرية

باب حق المرأة على الزوج

بیوی کا خاوند پر حق کا بیان

۱۹۱۷ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يزيد بن هارون عن شعبة عن أبي قزعة عن حكيم بن معاوية عن أبيه أن رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم ما حق المرأة على الزوج قال أن يطعمها إذا طعم وأن يكسوها إذا اكتسى ولا يضرب الوجه ولا يقبح ولا يهجر إلا في البيت۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، ابو قزعہ، حکیم بن معاویہ، معاویہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور سے دریافت کیا بیوی کا حق خاوند پر کیا ہے آپ نے فرمایا جب خود کھائے تو اسے کھلائے اور جب خود پہنے تو اسے پہنائے اور اس کے منہ پر نہ مارے اسے برا نہ کہے اور گھر کے علاوہ تنہا کہیں نہ چھوڑے۔

۱۹۱۸ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا الحسين بن علي عن زائدة عن شبيب بن غرقدة البارقي عن سليمان بن عمرو بن الأحوص حدثني أبي أنه شهد حجة الوداع مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فحمد الله وأثنى عليه وذكر ووعظ ثم قال استوصوا بالنساء خيرا فإنهن عندكم عوان ليس تملكون منهن شيئا غير ذلك إلا أن يأتين بفاحشة مبينة فإن فعلن فاهجروهن في المضاجع واضربوهن ضربا غير مبرح فإن أطعنكم فلا تبغوا عليهن سبيلا إن لكم من نسائكم حقا ولنسائكم عليكم حقا فأما حقكم على نسائكم فلا يوطئن فرشكم من تكرهون ولا يأذن في بيوتكم لمن

ابن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن عمرو بن الاحوص، عمرو بن الاحوص نے فرمایا کہ وہ حضور کے ساتھ حجۃ الوداع میں حاضر ہوئے آپ نے اللہ کی حمد و ثناء فرمائی اور وعظ و نصیحت کی پھر فرمایا تم عورتوں کے بارے میں بہتر نصیحت سن لو کیونکہ وہ تمہارے پاس قیدیوں کی طرح ہیں سوائے صحبت کے تمہارا ان پر کوئی حق نہیں سوائے اس کے کہ اگر وہ بے حیائی کے کام کریں تو تم ان کے پاس سونا چھوڑ دو اور انہیں مارو لیکن ایسا نہیں جو تکلیف دہ ہو اگر وہ تمہارا حکم مانیں تو تم ان پر کوئی زیادتی نہ کرو۔ تمہارا حق عورتوں پر اور عورتوں کا حق تم پر ہے تمہارا حق عورتوں پر یہ ہے کہ وہ بدکاری نہ کریں جن لوگوں سے تم نفرت کرو یا برا سمجھتے ہو انہیں تمہاری اجازت کے بغیر مکان میں آنے کی اجازت نہ دیں خوب سن لو کہ ان کا حق تم پر یہ ہے

تکرھون ألا وحقھن علیکم أن تحسنوا إلیھن في كسوتھن وطعامھن۔

باب ۵۹۲ حق الزوج علی المرأۃ۔

۱۹۱۹ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عفان ثنا حماد بن سلمة عن علي بن زيد بن جدعان عن سعيد بن المسيب عن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لو أمرت أحدا أن يسجد لأحد لأمرت المرأة أن تسجد لزوجها ولو أن رجلا أمر امرأة أن تنقل من جبل أحمر إلى جبل أسود ومن جبل أسود إلى جبل أحمر لكان نولها أن تفعل

۱۹۲۰ - حدثنا أزهر بن مروان ثنا حماد بن زيد عن أيوب عن القاسم الشيباني عن عبد الله بن أبي أوفى قال لما قدم معاذ من الشام سجد للنبي صلى الله عليه وسلم قال ما هذا يا معاذ قال أتيت الشام فوافقتهم يسجدون لأساقفتهم وبطارقتهم فوددت في نفسي أن نفعل ذلك بك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فلا تفعلوا فإني لو كنت آمرا أحدا أن يسجد لغير الله لأمرت المرأة أن تسجد لزوجها والذي نفس محمد بيده لا تؤدي المرأة حق ربها حتى تؤدي حق زوجها ولو سألها نفسها وهي على قتب لم تمنعه

۱۹۲۱ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا محمد بن فضيل عن أبي نصر عبد الله بن عبد الرحمن عن مساور الحميري عن أمه قالت سمعت أم سلمة تقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول أيما امرأة ماتت وزوجها عنها راض دخلت الجنة۔

باب ۵۹۳ أفضل النساء۔

۱۹۲۲ - حدثنا هشام بن عمار ثنا عيسى بن يونس

کہ ان کی خوراک اور لباس کا خیال رکھو۔

شوہر کے بیوی پر حق کا بیان

ابن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، علی بن زید بن جدعان، ابن المسیب حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو یہ حکم دیتا کہ وہ خاوند کو سجدہ کرے اگر مرد اس بات کا حکم دے کہ اس سرخ پہاڑ سے سیاہ پہاڑ تک اور سیاہ پہاڑ سے سرخ پہاڑ تک پتھر ڈھو کر لے جائے تو اس پر اس کی تعمیل واجب ہوگی۔

ازہر بن مروان، حماد بن زید، ایوب، قاسم الشیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی نے فرمایا کہ جب معاذ شام سے آئے تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کیا آپ نے دریافت کیا اے معاذ یہ کیا ہے انہوں نے فرمایا جب میں شام پہنچا تو میں نے وہاں کے لوگوں کو اپنے علماء اور حکام کے سامنے سجدہ کرتے دیکھا تو مجھے یہ خواہش ہوئی کہ ہم آپ کو سجدہ کیوں نہ کریں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایسا ہرگز نہ کرو۔ اگر میں کسی کے لیے اللہ کے علاوہ سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے عورت خدا کا حق اس وقت تک ادا نہیں کر سکتی جب تک وہ خاوند کا حق ادا نہ کرے۔ اگر عورت پالان پر سوار ہو اور مرد اپنی خواہش کا اظہار کرے تو عورت کو انکار نہ کرنا چاہیے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ابو نصر عبداللہ بن عبدالرحمن، مساور الحمیری، ام مساور، ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اس حالت میں فوت ہو کہ اس کا خاوند اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔

عورتوں کی فضیلت کا بیان

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، عبداللہ

ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَلَيْسَ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا شَيْءٌ أَفْضَلَ مِنَ الْمَرْأَةِ الصَّالِحَةِ۔

بن یزید عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا ایک سامان ہے اور دنیا کے سامان میں نیک عورت سے زیادہ کوئی چیز اچھی نہیں۔

۱۹۲۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ فِي الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ مَا نَزَلَ قَالُوا فَأَيَّ الْمَالِ نَتَّخِذُ قَالَ عُمَرُ فَأَنَا أَعْلَمُ لَكُمْ ذٰلِكَ فَأَوْضَعَ عَلَى بَعِيرِهِ فَأَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي أَثَرِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيَّ الْمَالِ نَتَّخِذُ فَقَالَ لِيَتَّخِذْ أَحَدُكُمْ قَلْبًا شَاكِرًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَزَوْجَةً مُؤْمِنَةً تُعِينُ أَحَدَكُمْ عَلَى أَمْرِ الْآخِرَةِ۔

محمد بن اسمعیل بن سمرہ، وکیع، عبد اللہ بن عمرو بن مرہ، عمرو، سالم بن ابی الجعد، ثوبان نے فرمایا کہ جب چاندی سونے کے متعلق آیت نازل ہوئی (والذین یکنزون الذہب الآیۃ) تو لوگوں نے آپس میں کہا پھر ہم کون سا مال جمع کریں عمر بولے میں تم لوگوں کے لیے ابھی دریافت کرتا ہوں وہ اپنے اونٹ پر سوار ہو کر حضور کے پیچھے چلے اور آپ کو راہ میں پا لیا اور آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کون سا مال اختیار کریں آپ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک شکر گزار دل، ذکر کرنے والی زبان اور وہ مومن بیوی جو آخرت کے کاموں پر تمہاری مدد کرے اختیار کرے۔

۱۹۲۴ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا اسْتَفَادَ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ تَقْوَى اللّٰهِ خَيْرًا لَهُ مِنْ زَوْجَةٍ صَالِحَةٍ إِنْ أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ وَإِنْ نَظَرَ إِلَيْهَا سَرَّتْهُ وَإِنْ أَقْسَمَ عَلَيْهَا أَبَرَّتْهُ وَإِنْ غَابَ عَنْهَا نَصَحَتْهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهِ۔

ہشام، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی العاتکہ، علی بن یزید بن ابجہ ال، قاسم، ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن اللہ کے تقوے کے بعد جو اپنے لیے بہتر تلاش کرے وہ نیک بیوی ہے۔ کہ اگر اسے حکم دے تو اطاعت کرے اس کی جانب دیکھے تو خوش ہو اگر وہ کسی بات کے کرنے پر قسم کھائے تو اسے پوری کر دے اگر شوہر کہیں چلا جائے تو اس کی غیر موجودگی میں اپنی جان و مال کی نگہبانی کرے۔

بَابٌ ۵۹۵ تَزْوِيجِ ذَاتِ الدِّينِ۔

ایماندار عورت سے نکاح کرنے کا بیان

۱۹۲۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ النِّسَاءُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ۔

یحیٰ بن حکیم، یحیٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، ابو سعید المقبری، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت سے نکاح کے چار وجوہات ہیں اس کا مال، اس کا حسب و نسب اس کا حسن اور اس کے دین کی بنا پر تو تو دیندار تلاش کر تیرے ہاتھ غبار آلود ہوں۔

۱۹۲۶ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ

ابو کریب، عبد الرحمان المحاربی، جعفر بن عون، افریقی، عبد اللہ بن یزید، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزوجوا النساء لحسنهن فعسى حسنهن أن يرديهن ولا تزوجوهن لأموالهن فعسى أموالهن أن تطغيهن ولكن تزوجوهن على الدين ولأمة خرماء سوداء ذات دين أفضل۔

ارشاد فرمایا عورتوں سے ان کے حسن کے سبب شادی نہ کرو ہو سکتا ہے کہ ان کا حسن انہیں تباہ کر ڈالے نہ ان سے مال کی بنا پر شادی کرو ہو سکتا ہے کہ ان کا مال انہیں گناہوں میں مبتلا کر دے بلکہ دین کے باعث نکاح کیا کرو، کالی چپٹی بدصورت لونڈی اگر دیندار ہو تو بہتر ہے۔

باب ۵۹۵ تزويج الأبكار

کنواری لڑکیوں سے نکاح کرنے کا بیان۔

۱۹۲۷- حدثنا هناد بن السري ثنا عبدة بن سليمان عن عبد الملك عن عطاء عن جابر بن عبد الله قال تزوجت امرأة على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فلقيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أتزوجت يا جابر قلت نعم قال أبكرا أو ثيبا قلت ثيبا قال فهلا بكرا تلاعبها قلت كن لي أخوات فخشيت أن تدخل بيني وبينهن قال فذاك إذا۔

ہناد بن السری، عبدة بن سلیمان، عبد الملک، عطاء، جابر بن عبد اللہ نے فرمایا کہ میں نے حضور کے زمانہ میں ایک عورت سے نکاح کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا آپ نے فرمایا اے جابر کیا تم نے شادی کر لی ہے میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے، میں نے عرض کیا بیوہ سے آپ نے فرمایا کنواری سے کیوں نہ کی تاکہ تم اس سے کھیل سکتے میں نے عرض کیا میری بہنیں تھیں مجھے یہ خطرہ ہوا کہ وہ کہیں میرے اور میری بہنوں کے معاملہ میں مداخلت نہ کرے تو آپ نے فرمایا پھر تو اچھی بات ہے

۱۹۲۸- حدثنا إبراهيم بن المنذر الحزامي ثنا محمد بن طلحة التيمي حدثني عبد الرحمن بن سالم بن عتبة بن عويم بن ساعدة الأنصاري عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالأبكار فإنهن أعذب أفواها وأنتق أرحاما وأرضى باليسير۔

ابراہیم بن المنذر الحزامی، محمد بن طلحہ التیمی، عبد الرحمن بن عتبہ بن عویم بن ساعدة بن الانصاری، سالم، عتبہ بن عویم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کنواری لڑکیوں سے شادی کرو کیونکہ وہ شیریں دہن، صاف رحم، اور تھوڑے پر خوش ہو جانے والی ہوتی ہیں۔

باب ۵۹۶ تزويج الحرائر والولود،

آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا بیان

۱۹۲۹- حدثنا هشام بن عمار ثنا سلام بن سوار ثنا كثير بن سليم عن الضحاك بن مزاحم قال سمعت أنس بن مالك يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أراد أن يلقى الله طاهرا مطهرا فليتزوج الحرائر۔

ہشام، سلام بن سوار، کثیر بن سلیم، ضحاک بن مزاحم انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ تعالے سے پاک اور پاکیزہ ہو کر ملاقات کی تمنا رکھتا ہو تو وہ آزاد عورتوں سے شادی کیا کرے۔

۱۹۳۰- حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا عبد الله بن الحارث المخزومي عن طلحة عن عطاء

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد اللہ بن الحارث المخزومی، طلحہ، عطاء، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَنْ مَعْقِلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكِحُوا فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح کیا کرو کیونکہ میں تمہاری کثرت سے دیگر امتوں پہ ناز کروں گا۔

بَابُ النَّظَرِ إِلَى الْمَرْأَةِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا

نکاح سے قبل عورت کو دیکھنے کا بیان

۱۹۳۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمِّهِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَأَةً فَجَعَلْتُ أَتَخَبَّأُ لَهَا حَتَّى نَظَرْتُ إِلَيْهَا فِي نَخْلٍ لَهَا فَقِيلَ لَهُ أَتَفْعَلُ هَذَا وَأَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَلْقَى اللَّهُ فِي قَلْبِ امْرِئٍ خِطْبَةَ امْرَأَةٍ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا۔

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، حجاج، محمد بن سلیمان، سہل بن ابی حثمہ، محمد بن سلمہ کہتے ہیں میں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا۔ میں اسے دیکھنے کے لیے اس کے باغ میں چھپ کر رہا یہاں تک کہ میں نے اسے دیکھ لیا۔ کسی نے کہا آپ ایسی حرکت کیوں کرتے ہیں حالانکہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کسی کے دل میں کسی عورت سے نکاح کی خواہش ڈالے تو اس کی جانب دیکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

۱۹۳۲- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَزُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالُوا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَأَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا فَفَعَلَ فَتَزَوَّجَهَا فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا۔

حسن بن علی الخلال، زہیر بن محمد، محمد بن عبدالملک، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس فرماتے ہیں مغیرہ بن شعبہ نے ایک عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جاؤ اُسے دیکھ لو کیونکہ اس سے شاید اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں محبت پیدا کر دے! انہوں نے ایسا ہی کیا پھر اس سے نکاح کر لیا بعد میں حضرت مغیرہ نے اس بیوی کی موافقت اور عمدہ تعلق کا ذکر کیا۔

۱۹۳۳- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ امْرَأَةً أَخْطُبُهَا فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا فَأَتَيْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَخَطَبْتُهَا إِلَى أَبَوَيْهَا وَأَخْبَرْتُهُمَا بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَأَنَّهُمَا كَرِهَا ذَلِكَ قَالَ فَسَمِعَتْ ذَلِكَ الْمَرْأَةُ وَهِيَ فِي خِدْرِهَا فَقَالَتْ إِنْ كَانَ

حسن بن ابی ربیع، عبدالرزاق، معمر، ثابت البنانی، بکر بن عبداللہ المزنی، مغیرہ فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کے حضور ایک عورت سے نکاح کی خواہش ظاہر کی تو آپ نے فرمایا جاؤ اسے دیکھ لو کیونکہ شاید اس سے تم دونوں میں محبت پیدا ہو جائے میں ایک انصاری عورت کے والدین کے پاس پیغام دینے گیا اور ان سے حضور کا ارشاد بیان کیا انہوں نے اس بات کو برا سمجھا لڑکی نے پردہ کی اوٹ سے جواب دیا اگر حضور نے دیکھنے کا حکم دیا ہے تو جائز ہے ورنہ میں تمہیں قسم دیتی ہوں گی اس نے یہ بات بہت بڑی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَكَ أَنْ تَنْظُرَ فَانْظُرْ وَإِلَّا فَأَنْشُدُكَ كَأَنَّهَا أَعْظَمَتْ ذٰلِكَ قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهَا فَتَزَوَّجْتُهَا فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا۔

تھی میں نے اسے دیکھا اور اس سے نکاح کر لیا پھر مغیرہ اپنی باہمی موافقت کا ذکر کیا کرتے تھے۔

بَابُ ۵۹۸ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ أَخِيْهِ۔

پیغام پر پیغام دینے کی کراہت کا بیان

۱۹۳۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِيْ سَهْلٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ أَخِيْهِ۔

ہشام، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام نہ دے۔

۱۹۳۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ أَخِيْهِ۔

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام نہ دے۔

۱۹۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيْ بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُوْلُ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِيْنِيْ فَآذَنْتُهُ فَخَطَبَهَا مُعَاوِيَةُ وَأَبُو الْجَهْمِ بْنُ صُخَيْرٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبٌ لَا مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو الْجَهْمِ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِلنِّسَاءِ وَلٰكِنْ أُسَامَةُ فَقَالَتْ بِيَدِهَا هٰكَذَا أُسَامَةُ أُسَامَةُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةُ اللّٰهِ وَطَاعَةُ رَسُوْلِهِ خَيْرٌ لَكِ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهُ فَاغْتَبَطْتُ بِهِ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوبکر بن ابی الجہم بن عدوی، فاطمہ بنت قیس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تمہاری عدت گزر جائے تو مجھے آگاہ کرنا میں نے آپ کو آگاہ کیا کہ مجھے معاویہ ابوالجہم بن صخیر اور اسامہ بن زید نے پیغام بھیجا ہے آپ نے فرمایا معاویہ تو ایک فقیر آدمی ہے ابوالجہم عورتوں کو مارتا ہے لیکن اسامہؓ۔ فاطمہؓ کہتی ہیں آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا اسامہ تو اسامہ ہی ہے اور ارشاد فرمایا تمہیں اللہ اور رسول کی فرمانبرداری کرنی چاہیے یہی تمہارے لیے اچھا ہے۔ فاطمہ کہتی ہیں میں نے نکاح کر لیا اور اب مجھے ان کی نیکی پر رشک آتا ہے۔

بَابُ ۵۹۹ اسْتِئْمَارُ الْبِكْرِ وَالثَّيِّبِ۔

کنواری اور بیوہ سے شادی کی اجازت لینے کا بیان

۱۹۳۷۔ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسَى السُّدِّيُّ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ

اسماعیل بن موسیٰ السدی، مالک، عبد اللہ بن الفضل الہاشمی، نافع بن جبیر بن مطعم، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول

عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيِّمُ أَوْلَى بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِي أَنْ تَتَكَلَّمَ قَالَ إِذْنُهَا سُكُوتُهَا۔

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیوہ اپنے نفس کی زیادہ مالک ہے اپنے سرپرست سے اور کنواری سے اس کے بارے میں اجازت لی جائے گی۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ تو بولتے ہوئے شرماتی ہے آپ نے فرمایا اس کا سکوت اس کی رضا مندی ہے۔

۱۹۳۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الثَّيِّبُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ وَإِذْنُهَا الصُّمُوتُ۔

عبدالرحمٰن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیوہ کا بغیر حکم کے اور کنواری کا بغیر اجازت کے نکاح نہ کیا جائے اور کنواری کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔

۱۹۳۹۔ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّيِّبُ تُعْرِبُ عَنْ نَفْسِهَا وَالْبِكْرُ رِضَاهَا صَمْتُهَا۔

عیسیٰ بن حماد، لیث، عبداللہ بن عبدالرحمان بن حسین بن عدی ابن عدی الکندی، عبدالرحمان بن حسین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیوہ اپنی جان کی زیادہ مالک ہے اور کنواری کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔

بَابُ مَنْ زَوَّجَ ابْنَتَهُ وَهِيَ كَارِهَةٌ

لڑکی کا جبراً نکاح کرنے کا بیان

۱۹۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ وَمُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّيْنِ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ يُدْعَى خِذَامًا أَنْكَحَ ابْنَةً لَهُ فَكَرِهَتْ نِكَاحَ أَبِيهَا فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ فَرَدَّ عَلَيْهَا نِكَاحَ أَبِيهَا فَنَكَحَتْ أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ وَذَكَرَ يَحْيَى أَنَّهَا كَانَتْ ثَيِّبًا۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد، عبدالرحمٰن بن یزید الانصاری اور مجمع بن یزید الانصاری فرماتے ہیں خذام نامی ایک شخص نے اپنی لڑکی کی شادی بغیر اجازت کے کر دی، لڑکی نے اسے برا سمجھا وہ حضور کی خدمت میں آئی اور آپ سے ذکر کیا آپ نے باپ کا نکاح فسخ کر دیا اس نے ابولبابہ بن عبدالمنذر سے نکاح کر لیا، یحییٰ کہتے ہیں وہ بیوہ تھیں۔

۱۹۴۱۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَتْ فَتَاةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي ابْنَ أَخِيهِ لِيَرْفَعَ بِي خَسِيسَتَهُ قَالَ

ہناد بن السری، وکیع، کہمس بن الحسن، ابن بریدہ، بریدہ فرماتے ہیں ایک لڑکی حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے باپ نے اپنے بھتیجے سے میرا نکاح کر دیا ہے کہ میرے ذریعہ سے اپنی خفّت دور کرے آپ نے اسے فسخ کا اختیار

فَجَعَلَ الْأَمْرَ إِلَيْهَا فَقَالَتْ قَدْ أَجَزْتُ مَا صَنَعَ أَبِي وَلَكِنْ أَرَدْتُ أَنْ تَعْلَمَ النِّسَاءُ أَنْ لَيْسَ إِلَى الْآبَاءِ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ۔

۱۹۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو السَّقْرِ يَحْيَى بْنُ يَزْدَادَ الْعَسْكَرِيُّ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۹۴۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ۔

وے دیا اس نے عرض کیا میں والد کے نکاح کو برقرار رکھتی ہوں لیکن میری خواہش یہ ہے کہ آپ عورتوں کو بتلا دیں کہ والدین کا نکاح کے معاملہ میں ان پر کچھ حق نہیں۔

ابو السقر یحییٰ بن یزداد، حسین بن محمد، جریر بن حازم، ایوب، عکرمہ، ابن عباس فرماتے ہیں ایک کنواری لڑکی حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے باپ نے میرا نکاح زبردستی کر دیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فسخ کا اختیار دے دیا۔

محمد بن الصباح، معمر بن سلیمان الرقی، زید بن حبان، ایوب السختیانی، عکرمہ، ابن عباس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کے مطابق روایت کی ہے۔

بَابُ ٦: نِكَاحِ الصِّغَارِ يُزَوِّجُهُنَّ الْآبَاءُ

جبکہ چھوٹی لڑکیوں کا نکاح ان کے باپ کر دیں

۱۹۴۴۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَنَزَلْنَا فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَوُعِكْتُ فَتَمَرَّقَ شَعْرِي حَتَّى وَفَى لَهُ جُمَيْمَةٌ فَأَتَتْنِي أُمِّي أُمُّ رُومَانَ وَإِنِّي لَفِي أُرْجُوحَةٍ وَمَعِي صَوَاحِبَاتٌ لِي فَصَرَخَتْ بِي فَأَتَيْتُهَا وَمَا أَدْرِي مَا تُرِيدُ بِي فَأَخَذَتْ بِيَدِي فَأَوْقَفَتْنِي عَلَى بَابِ الدَّارِ وَإِنِّي لَأَنْهَجُ حَتَّى سَكَنَ بَعْضُ نَفَسِي ثُمَّ أَخَذَتْ شَيْئًا مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَتْ بِهِ عَلَى وَجْهِي وَرَأْسِي ثُمَّ أَدْخَلَتْنِي الدَّارَ فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي بَيْتٍ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِنَّ فَأَصْلَحْنَ مِنْ شَأْنِي فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ بِنْتُ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح فرمایا تو میری عمر چھ سال کی تھی پھر ہم مدینہ چلے آئے اور بنو الحارث بن الخزرج کے ہاں ٹھہرے یہاں مجھے بخار آیا جس سے میرے بال جھڑ گئے حتی کہ سر اکٹھا صاف ہو گیا پھر میرے پاس میری والدہ ام رومان آئیں اس وقت میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ جھولا جھول رہی تھی انہوں نے مجھے آواز دے کر بلایا میں ان کی خدمت میں حاضر ہوئی مجھے ان کے ارادے کا پتہ نہ تھا انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے دروازہ پر کھڑا کر دیا میرا سانس پھولا ہوا تھا پھر انہوں نے پانی لے کر میرا منہ اور سر دھویا پھر مجھے اندر لے گئیں۔ وہاں کچھ انصار کی عورتیں جمع تھیں اور کہہ رہی تھیں خدا برکت دے اور نصیب اچھا کرے میری والدہ نے مجھے ان عورتوں کے حوالے کر دیا انہوں نے مجھے سنوارا مجھے اس وقت خوف لگا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ان عورتوں نے مجھے آپ کے حوالے کر دیا اور میں اس وقت نو سال کی تھی۔

بِنْتُ تِسْعِ سِنِيْنَ ۔

۱۹۲۵۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ ثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ وَهِيَ بِنْتُ سَبْعٍ وَبَنٰى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَ تُوُفِّيَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ ۔

۱ محمد بن سنان، اسرائیل، ابو اسحاق، ابو عبیدہ، عبداللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عائشہ سے شادی کی تو ان کی عمر سات سال تھی، جب رخصت ہوئی تو نو سال اور جب حضور کی وفات ہوئی تو ان کی عمر اٹھارہ سال تھی ۔

بَابُ ۴۲ نِكَاحِ الصِّغَارِ يُزَوِّجُهُنَّ غَيْرُ الْاٰبَاءِ

رشتہ داروں کیلئے چھوٹی لڑکیوں کے نکاح کے جواز کا بیان

۱۹۲۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ حِيْنَ هَلَكَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ تَرَكَ ابْنَةً لَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَزَوَّجَنِيْهَا خَالِيْ قُدَامَةُ وَهُوَ عَمُّهَا وَلَمْ يُشَاوِرْهَا وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا هَلَكَ اَبُوْهَا فَكَرِهَتْ نِكَاحَهُ وَاَحَبَّتِ الْجَارِيَةُ اَنْ يُزَوِّجَهَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَزَوَّجَهَا اِيَّاهُ ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، عبداللہ بن نافع الصائغ، عبداللہ بن نافع، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ جب عثمان بن مظعون کا انتقال ہوا تو انھوں نے ایک چھوٹی لڑکی چھوڑی ابن عمر کہتے ہیں اس کا نکاح میرے ماموں قدامہ نے میرے ساتھ کر دیا اور اس سے کچھ مشورہ نہ کیا اور اس کے باپ کا انتقال ہو گیا تھا اس نے اس نکاح کو برا سمجھا اور مغیرہ بن شعبہ سے نکاح کرنا پسند کیا قدامہ نے اس کا نکاح مغیرہ سے کر دیا

بَابُ ۴۳ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ ۔

بغیر ولی نکاح کے کراہت کا بیان

۱۹۲۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذٌ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ لَمْ يُنْكِحْهَا الْوَلِيُّ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَاِنْ اَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا اَصَابَ مِنْهَا فَاِنِ اشْتَجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ ۔

ابن ابی شیبہ، معاذ، ابن جریج، سلیمان بن موسٰے، زہری، عروہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے باطل ہے۔ باطل ہے اگر صحبت ہو چکی ہو تو اسے اس کا مہر ملے گا اگر باہم اختلافات ہو تو سلطان اس شخص کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں ۔

۱۹۲۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ وَفِيْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ

ابو کریب، ابن المبارک، حجاج، زہری، عروہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بغیر ولی کے نکاح نہیں اور عائشہ کی حدیث میں ہے جس کا کوئی ولی نہ ہو اس کا ولی سلطان ہے

لَا وَلِيَّ لَهُ۔

۱۹۴۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، ابوعوانہ، ابو اسحاق الہمدانی، ابو بردہ، ابو موسےٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ولی کے بغیر نکاح نہیں۔

۱۹۵۰- حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ وَلَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَإِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِي تُزَوِّجُ نَفْسَهَا۔

جمیل بن الحسن العتکی، محمد بن مروان العقیلی، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ کوئی عورت اپنا نکاح خود کرے کیونکہ زانیہ اپنا نکاح خود کرتی ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الشِّغَارِ

نکاح شغار کی ممانعت کا بیان

۱۹۵۱- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ أَوْ أُخْتَكَ عَلٰى أَنْ أُزَوِّجَكَ ابْنَتِي أَوْ أُخْتِي وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ۔

سوید، مالک، نافع رراوی ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا ہے اور شغار یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے سے کہے کہ تو اپنی بیٹی یا بہن کا نکاح مجھ سے میری بیٹی یا بہن کے بدلے کر دے اور کوئی مہر معین نہ کرے

۱۹۵۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابو اسامہ، عبداللہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۹۵۳- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ۔

حسین بن مہدی، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام میں شغار نہیں۔

بَابُ صَدَاقِ النِّسَاءِ

مہر کا بیان

۱۹۵۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ

محمد بن الصباح، عبدالعزیز الداوردی، یزید بن عبداللہ بن الہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ کہتے ہیں کہ

34 مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ فِي أَزْوَاجِهِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشًّا هَلْ تَدْرِي مَا النَّشُّ هُوَ نِصْفُ أُوقِيَّةٍ وَذَلِكَ خَمْسُمِائَةِ دِرْهَمٍ۔

حضرت عائشہ سے دریافت کیا حضور کی ازواج مطہرات کا مہر کتنا تھا فرمایا بارہ اوقیہ اور ایک نش. تم جانتے ہو نش کسے کہتے ہیں نصف اوقیہ کو نش کہتے ہیں یہ کل پانسو درہم ہوتے ہیں۔

۱۹۵۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا تُغَالُوا صَدَاقَ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا أَوْ تَقْوًى عِنْدَ اللَّهِ كَانَ أَوْلَاكُمْ وَأَحَقَّكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصْدَقَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَلَا أُصْدِقَتِ امْرَأَةٌ مِنْ بَنَاتِهِ أَكْثَرَ مِنِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُثَقِّلُ صَدُقَةَ امْرَأَتِهِ حَتَّى يَكُونَ لَهَا عَدَاوَةٌ فِي نَفْسِهِ وَيَقُولُ قَدْ كُلِّفْتُ إِلَيْكِ عَلَقَ الْقِرْبَةِ أَوْ عَرَقَ الْقِرْبَةِ وَكُنْتُ رَجُلًا عَرَبِيًّا مُوَلَّدًا مَا أَدْرِي مَا عَلَقُ الْقِرْبَةِ أَوْ عَرَقُ الْقِرْبَةِ۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن عون، ح، نصر بن علی الجہضمی، یزید بن زریع، ابن عون، محمد بن سیرین، ابو العجفاء السلمی، حضرت عمر نے فرمایا کہ مہر زیادہ باندھا کرو کیونکہ اگر یہ دنیا میں عزت اور خدا کے ہاں تقویٰ کی بات ہوتی تو اللہ کے ہاں اس کے سب سے زیادہ حقدار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے لیکن آپ نے اپنی کسی زوجہ یا دختر کا مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہ باندھا ایک شخص اپنی بیوی کا مہر زیادہ متعین کرتا ہے حتیٰ کہ اس کا باعث دونوں میں دشمنی ہو جاتی ہے حتیٰ کہ وہ کہنے لگتا ہے میں نے تیرے گھر والوں کے لیے ہر شے کی ذمہ داری لی تھی، لیکن میں ایک دیہاتی آدمی تھا میں نہیں جانتا تھا کہ علق القربہ یا عرق القربہ میں کیا فرق ہے۔

۱۹۵۶- حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ تَزَوَّجَ عَلَى نَعْلَيْنِ فَأَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَهُ۔

ابو عمرو الضریر، ہناد بن سری، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، عبید اللہ بن عامر بن ربیعہ، عامر بن ربیعہ نے فرمایا کہ بنو فزارہ میں سے ایک شخص نے دو جوتے مہر پر نکاح کر لیا آپ نے اس کے نکاح کو برقرار رکھا۔

۱۹۵۷- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَتَزَوَّجُهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا

حفص بن عمرو، ابن مہدی، سفیان، ابو حازم، سہل بن سعد نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت اقدس میں آئی آپ نے فرمایا اس سے کون نکاح کرتا ہے ایک شخص نے عرض کیا میں. آپ نے فرمایا اسے کچھ دو چاہے لوہے کی انگوٹھی کیوں نہ ہو اس نے عرض کیا یا رسول اللہ

مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ لَيْسَ مَعِي شَيْءٌ قَالَ قَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ۔

١٩٥٨۔ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ثَنَا الأَعْمَرُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ عَائِشَةَ عَلَى مَتَاعِ بَيْتٍ قِيمَتُهُ خَمْسُونَ دِرْهَمًا۔

بَابُ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ وَلَا يَفْرِضُ لَهَا فَيَمُوتُ عَلَى ذَلِكَ

١٩٥٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَهَا الصَّدَاقُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الأَشْجَعِيُّ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ بِمِثْلِ ذَلِكَ۔

١٩٦٠۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ۔

بَابُ خُطْبَةِ النِّكَاحِ

١٩٦١۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أُوتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَوَامِعَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ أَوْ قَالَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ فَعَلَّمَنَا خُطْبَةَ الصَّلَاةِ وَخُطْبَةَ الْحَاجَةِ خُطْبَةُ الصَّلَاةِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ

میرے پاس کچھ نہیں آپ نے فرمایا تیرے پاس جو قرآن ہے 34.
میں اس کے بدلے تیرا نکاح کرتا ہوں۔

ابو ہشام الرفاعی محمد بن یزید، یحییٰ بن یمان، الاعمر الرقاشی، عطیہ العوفی، ابو سعید خدریؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہؓ سے گھر کے سامان پر نکاح کیا جس کی قیمت پچاس درہم تھی۔

نکاح کے فوراً بعد بلاتعین مہر مرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبدالرحمان بن مہدی، سفیان، فراس، شعبی، مسروق، عبداللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کسی شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا اور بغیر صحبت کے مر گیا اور مہر بھی متعین نہیں کیا تو عبداللہ نے فرمایا عورت کے لیے مہر بھی ہوگا میراث بھی ہوگی اور عدت بھی۔ معقل بن سنان الاشجعی بولے میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بروع بنت واشق کے بارے میں یہی فیصلہ فرمایا تھا۔

ابن ابی شیبہ، ابن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، نے عبداللہ سے مذکورہ حدیث کے مثل روایت کی ہے۔

خطبۂ نکاح کا بیان

ہشام، عیسیٰ بن یونس، یونس، ابو اسحٰق، ابو الاحوص عبداللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جوامع الخیر اور فصاحت کا طرہ عطا فرمائی گئی تھی آپ نے ہمیں نماز کا خطبہ اور حاجت کا خطبہ دونوں سکھائے نماز کا خطبہ تو یہ ہے۔ التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ
اور خطبہ حاجت یہ ہے۔

أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَخُطْبَةُ الْحَاجَةِ أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَصِلُ خُطْبَتَكَ بِثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ۔

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضلل فلا ھادی لہ واشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ پھر اس کے ساتھ کتاب اللہ کی تین آیات ملاتے یعنی۔ یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللہ حق تقاتہ الایۃ اور واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام الایۃ اور اتقوا اللہ وقولوا قولا سدیدا یصلح لکم اعمالکم ویغفر لکم ذنوبکم الایۃ۔

۱۹۶۲۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ۔

بکر بن خلف، یزید بن زریع، داؤد بن ابی ہند، عمرو بن سعید، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضلل فلا ھادی لہ واشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ۔

۱۹۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالُوا ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قُرَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لَا يُبْدَأُ فِيهِ بِالْحَمْدِ لِلّٰهِ أَقْطَعُ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، محمد بن خلف، عبیداللہ بن موسیٰ، اوزاعی، قرہ، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر بڑا کام جو بغیر حمد کے شروع کیا جائے وہ ناتمام ہوتا ہے۔

بَابُ ۲۰۸ إِعْلَانِ النِّكَاحِ

اعلان نکاح کا بیان

۱۹۶۴۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَالْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ خَالِدِ بْنِ

نصر بن علی جہضمی، خلیل بن عمرو، عیسیٰ بن یونس، خالد بن الیاس، ربیعہ بن ابی عبدالرحمان، قاسم، حضرت عائشہ

إياس، عن ربيعة بن أبي عبد الرحمن عن القاسم عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أعلنوا هذا النكاح واضربوا عليه بالغربال.

کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح کا اعلان کیا کرو اور اس پر دف بجایا کرو۔

١٩٦٥- حدثنا عمرو بن رافع ثنا هشيم عن أبي بلج عن محمد بن حاطب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فصل بين الحلال والحرام الدف والصوت ورفع الصوت في النكاح.

عمرو بن رافع، ہشیم، ابو بلج، محمد بن حاطب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، حلال اور حرام کے مابین فرق دف اور آواز ہے یعنی نکاح میں اعلان ہونا چاہیے۔

باب ٦٠٩ الغناء والدف

گانے اور دف بجانے کا بیان

١٩٦٦- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يزيد بن هارون ثنا حماد بن سلمة عن أبي الحسين اسمه خالد المدني قال كنا بالمدينة يوم عاشوراء والجواري يضربن بالدف ويتغنين فدخلنا على الربيع بنت معوذ فذكرنا ذلك لها فقالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم صبيحة عرسي وعندي جاريتان تغنيان وتندبان آبائي الذين قتلوا يوم بدر وتقولان فيما تقولان وفينا نبي يعلم ما في غد فقال أما هذا فلا تقولوه ما يعلم ما في غد إلا الله.

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ابو الحسین المدنی کہتے ہیں ہم عاشوراء کے روز مدینہ میں تھے چند لڑکیاں دف بجا رہی تھیں ہم ربیع بنت معوذ کے پاس گئے اور ان سے اس کا ذکر کیا انہوں نے فرمایا میری شب عروس کی صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے میرے پاس دو لڑکیاں گا رہی تھیں اور اپنے ان آباء کا جو بدر میں شہید کئے گئے تھے ذکر کر رہی تھیں اور کہہ رہی تھیں اور ہم میں ایسا نبی موجود ہے جو کل کی بات بھی جانتا ہے آپ نے فرمایا یہ بات نہ کہو آئندہ کل کی بات اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

١٩٦٧- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو أسامة عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت دخل علي أبو بكر وعندي جاريتان من جواري الأنصار تغنيان بما تقاولت به الأنصار في يوم بعاث قالت وليستا بمغنيتين فقال أبو بكر أبمزمور الشيطان في بيت النبي صلى الله عليه وسلم وذلك في يوم عيد فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا أبا بكر إن لكل قوم عيدا وهذا عيدنا.

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، عائشہ نے فرمایا کہ ابو بکر میرے پاس آئے میرے پاس انصار کی دو لڑکیاں بیٹھی گا رہی تھیں اور یوم بعاث کو جو انصار کی جنگ پیش آئی تھی اس کے اشعار پڑھ رہی تھیں اور وہ گانا بھی نہیں جانتی تھیں ابو بکر بولے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں شیطانی بانسریاں کیسی ہیں اور یہ عید کا روز تھا حضور نے ارشاد فرمایا اے ابو بکر ہر قوم کے لیے عید ہوتی ہے اور یہ ہماری عید ہے۔

١٩٦٨- حدثنا هشام بن عمار ثنا عيسى بن يونس ثنا عوف عن ثمامة بن عبد الله عن أنس

ہشام، عیسیٰ بن یونس، عوف، ثمامہ بن عبد اللہ، انس بن مالک نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کی گلیوں میں سے

ابن مالك أن النبي صلى الله عليه وسلم مر ببعض المدينة فإذا هو بجوار يضربن بدفهن ويتغنين ويقلن نحن جوار من بني النجار يا حبذا محمد من جار فقال النبي صلى الله عليه وسلم الله يعلم إني لأحبكن .

١٩٦٩ - حدثنا إسحق بن منصور أنبأنا جعفر بن عون أنبأنا الأجلح عن أبي الزبير عن ابن عباس قال أنكحت عائشة ذات قرابة لها من الأنصار فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أهديتم الفتاة قالوا نعم قال أرسلتم معها من يغني قالت لا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الأنصار قوم فيهم غزل فلو بعثتم معها من يقول أتيناكم أتيناكم فحيانا وحياكم

١٩٧٠ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا الفريابي عن ثعلبة بن أبي مالك التميمي عن ليث عن مجاهد قال كنت مع ابن عمر فسمع صوت طبل فأدخل إصبعيه في أذنيه ثم تنحى حتى فعل ذلك ثلاث مرات ثم قال هكذا فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم .

باب ۲۱ في المخنثين .

١٩٧١ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع عن هشام بن عروة عن أبيه عن زينب بنت أم سلمة عن أم سلمة أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها فسمع مخنثا وهو يقول لعبد الله بن أمية إن يفتح الله الطائف غدا دللتك على امرأة تقبل بأربع وتدبر بثمان فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أخرجوه من بيوتكم .

١٩٧٢ - حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا عبد العزيز بن أبي حازم عن سهيل عن أبيه

گزرے تو چند لڑکیاں دف بجا رہی تھیں اور گا کر کہہ رہی تھیں ہم بنو نجار کی لڑکیاں کیسی خوش نصیب ہیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہمسایہ ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ خوب جانتا ہے کہ میں تم سے کتنی محبت رکھتا ہوں۔

اسحاق بن منصور، جعفر بن عون، اجلح، ابوالزبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ حضرت عائشہ نے اپنی کسی رشتہ دار لڑکی کی ایک انصاری لڑکے سے شادی کرائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر سے تشریف لائے اور فرمایا تم نے اس لڑکی کو رخصت کیا؟ انہیں عائشہ نے عرض کیا کر دیا ہے آپ نے فرمایا اس کے ہمراہ کوئی گانے والی بھی گئی ہے یا کہ نہیں عائشہ نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا انصار گانے کو بہت پسند کرتے ہیں اگر تم اس کے ہمراہ کوئی گانے والی کر دیتیں اور وہ کہتی جاتیں ہم تمہارے پاس آئے ہیں تم ہمیں مبارکباد دو ہم تمہیں مبارک باد دیں۔

محمد بن یحیی، فریابی، ثعلبہ بن ابی مالک التمیمی، لیث، مجاہد کہتے ہیں میں ابن عمر کے ساتھ تھا انہوں نے طبل کی آواز سنی تو اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور دوسری طرف ہو گئے اسی طرح تین مرتبہ کیا، پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

مخنث کا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو ایک مخنث کی آواز سنی جو عبداللہ بن ابی امیہ سے کہہ رہا تھا کہ اگر اللہ کل طائف فتح کر دے تو میں تجھے ایک عورت بتاؤں گا جو چار شکنوں سے سامنے آتی اور آٹھ سے جاتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انہیں اپنے گھروں سے نکال دو۔

یعقوب بن حمید، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمَرْأَةَ تَتَشَبَّهُ بِالرِّجَالِ وَالرَّجُلَ يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَاءِ۔

پر لعنت فرمائی ہے جو مردوں کی مشابہت کرے اور اس مرد پر بھی جو عورتوں کی مشابہت کرے۔

١٩٧٣ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَلَعَنَ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، خالد بن الحارث، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت کریں اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت کریں لعنت فرمائی ہے۔

بَابُ تَهْنِئَةِ النِّكَاحِ

نکاح کی مبارک باد دینے کا بیان

١٩٧٤ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَّأَ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ وَبَارَكَ عَلَيْكُمْ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ۔

سوید، عبدالعزیز بن محمد الدراوردی، سہیل، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شادی میں مدعو کیے جاتے تو فرماتے بارک اللہ لکم۔

١٩٧٥ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي جُشَمٍ فَقَالُوا بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِينَ فَقَالَ لَا تَقُولُوا هَكَذَا وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ۔

محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ، اشعث، حسن عقیل بن ابی طالب نے بنو جشم کی ایک لڑکی سے نکاح کیا لوگ مبارک باد کہنے لگے بالرفاء والبنین۔ انہوں نے فرمایا یہ نہ کہو بلکہ وہ کہو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللھم بارک لھم وبارک علیھم۔

بَابُ الْوَلِيمَةِ

ولیمہ کا بیان

١٩٧٦ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هَذَا أَوْ مَهْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت البنانی، رباعی، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمٰن بن عوف پر زردی کے نشان دیکھے تو فرمایا یہ کیا ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ایک عورت سے ایک ڈلی سونے کے بدلے نکاح کر لیا ہے آپ نے فرمایا اللہ تمہیں برکت دے ولیمہ ضرور کرو چاہے ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

١٩٧٧ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ

احمد بن عبدہ، حماد، ثابت البنانی، رباعی، انس نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جیسا حضرت زینب

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَوْلَمَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ فَإِنَّهُ ذَبَحَ شَاةً.

کا ولیمہ کرتے دیکھا کسی بی بی کا ایسا ولیمہ کرتے نہیں دیکھا اس میں ایک بکری ذبح فرمائی تھی۔

١٩٧٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ وَغِيَاثُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّحَبِيُّ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِسَوِيقٍ وَتَمْرٍ.

محمد بن ابی عمر العدنی، غیاث بن جعفر الرحبی، ابن عیینہ، وائل بن داؤد، داؤد، زہری، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صفیہ کا ولیمہ ستو اور کھجوروں سے کیا۔

١٩٧٩- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو خَيْثَمَةَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً مَا فِيهَا لَحْمٌ وَلَا خُبْزٌ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ.

زہیر بن حرب ابوخیثمہ، سفیان، علی بن زید بن جدعان (ربائی) انس نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ولیمہ میں حاضر ہوا، نہ تو اس میں گوشت تھا نہ روٹی۔ ابن ماجہ کہتے ہیں اس حدیث کو بجز ابن عیینہ کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

١٩٨٠- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَتَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُجَهِّزَ فَاطِمَةَ حَتَّى نُدْخِلَهَا عَلَى عَلِيٍّ فَعَمَدْنَا إِلَى الْبَيْتِ فَفَرَشْنَاهُ تُرَابًا لَيِّنًا مِنْ أَعْرَاضِ الْبَطْحَاءِ ثُمَّ حَشَوْنَا مِرْفَقَتَيْنِ لِيفًا فَنَفَشْنَاهُ بِأَيْدِينَا ثُمَّ أَطْعَمْنَا تَمْرًا وَزَبِيبًا وَسَقَيْنَا مَاءً عَذْبًا وَعَمَدْنَا إِلَى عُودٍ فَعَرَضْنَاهُ فِي جَانِبِ الْبَيْتِ لِيُلْقَى عَلَيْهِ الثَّوْبُ وَيُعَلَّقَ عَلَيْهِ السِّقَاءُ فَمَا رَأَيْنَا عُرْسًا أَحْسَنَ مِنْ عُرْسِ فَاطِمَةَ.

سوید، مفضل بن عبد اللہ، جابر، شعبی، مسروق، عائشہ اور ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم فاطمہ کو سنواردیں تا کہ وہ علی کے پاس جاسکے ہم نے ان کے مکان میں جا کر بطحا کی مٹی سے فرش لیپا اس کے بعد تکیوں میں کھجور کے ریشے بھرے اور انھیں صاف کر کے رکھ دیا اس کے بعد ایک ستون کھڑا کر دیا تا کہ اس میں مشکیزہ اور کپڑے لٹکائے جا سکیں اس کے بعد ہم نے کھانے کے لئے کھجوریں کشمش مہیا کیں اور میٹھا پانی پلایا۔ ہم نے فاطمہ کی شادی سے عمدہ شادی کوئی نہیں دیکھی۔

١٩٨١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ دَعَا أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُرْسِهِ فَكَانَتْ خَادِمَهُمُ الْعَرُوسُ فَقَالَتْ تَدْرِي مَا سَقَيْتُ رَسُولَ

محمد بن الصباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم (ربائی) سہل بن سعد نے فرمایا کہ ابو اسید الساعدی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی شادی میں بلایا ان کی خدمت کرنے والی ان کی دلہن تھی دلہن نے کہا آپ جانتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا پلایا تھا میں نے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَنْقَعْتُ تَمَرَاتٍ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ صَفَّيْتُهُنَّ فَأَسْقَيْتُهُنَّ إِيَّاهُ ۔

بَابُ ۶۱۳ : إِجَابَةِ الدَّاعِي ۔

۱۹۸۲ ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ وَمَنْ لَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۔

۱۹۸۳ ۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيمَةِ عُرْسٍ فَلْيُجِبْ ۔

۱۹۸۴ ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلِيمَةُ أَوَّلَ يَوْمٍ حَقٌّ وَالثَّانِيَ مَعْرُوفٌ وَالثَّالِثَ رِيَاءٌ وَسُمْعَةٌ ۔

بَابُ ۶۱۴ : الْإِقَامَةِ عَلَى الْبِكْرِ وَالثَّيِّبِ

۱۹۸۵ ۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلثَّيِّبِ ثَلَاثًا وَلِلْبِكْرِ سَبْعًا ۔

۱۹۸۶ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَقَالَ لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ

رات کو کھجوریں پانی میں بھگو دی تھیں جب صبح ہوئی تو میں نے انہیں صاف کر کے حضور کو ان کا شیرہ پلایا۔

دعوت قبول کرنے کا بیان

علی بن محمد، ابن عیینہ، زہری، عبدالرحمان الاعرج، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بدترین ولیمہ وہ ہے جس میں صرف امراء بلائے جائیں اور فقراء کو چھوڑ دیا جائے اور جس نے دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔

اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے ولیمہ میں مدعو کیا جائے دعوت ضرور قبول کرے۔

محمد بن عبادۃ الواسطی، یزید بن ہارون، عبدالملک بن حسین، منصور، ابو حازم، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پہلے روز ولیمہ کرنا حق ہے۔ دوسرے روز نیکی ہے اور تیسرے روز ریاکاری اور دکھاوا ہے

کنواری اور بیوہ کے پاس ٹھہرنے کا بیان

ہناد بن السری، عبدہ، محمد بن اسحاق، ایوب، ابو قلابہ، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیوہ کے پاس تین رات اور کنواری کے پاس سات رات بسر کرنی چاہئیں۔

ابن ابی شیبہ، یحیی بن سعید القطان، سفیان، محمد بن ابی بکر، عبدالملک بن ابی بکر بن الحارث بن ہشام، ابو بکر، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان سے نکاح کیا تو ان کے پاس تین رات ٹھہرے اور فرمایا تمہارے رشتہ داروں کو افسوس نہ ہو اگر تم کہو تو میں تمہارے پاس سات رات ٹھہروں لیکن اوروں کے پاس

تلِكِ وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِي۔

بَابُ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا دَخَلَتْ عَلَيْهِ أَهْلُهُ

١٩٨٧۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى ابْنِ يَحْيَى الْقَطَّانُ قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفَادَ أَحَدُكُمْ امْرَأَةً أَوْ خَادِمًا أَوْ دَابَّةً فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ۔

١٩٨٨۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى امْرَأَتَهُ قَالَ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنِي ثُمَّ كَانَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يُسَلِّطِ اللّٰهُ عَلَيْهِ الشَّيْطَانَ أَوْ لَمْ يَضُرَّهُ۔

بَابُ التَّسَتُّرِ عِنْدَ الْجِمَاعِ

١٩٨٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا ثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ قَالَ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَلَّا تُرِيَهَا أَحَدًا فَلَا تُرِيَنَّهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَإِنْ كَانَ أَحَدُنَا خَالِيًا قَالَ فَاللّٰهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَى مِنْهُ مِنَ النَّاسِ۔

١٩٩٠۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْهَمْدَانِيُّ ثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ حَكِيمٍ

مجھے سات رات ٹھہرنا پڑے گا۔

دلہن کے آنے پر دعا کا بیان

محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد القطان، عبید اللہ بن موسیٰ، سفیان، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو غلام، گھوڑا حاصل ہو یا شادی کرکے عورت سے آئے تو اس کے پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کہے۔ اللھم انی اسالك من خیرھا وخیر ما جبلت علیه واعوذ بك من شرھا وشر ما جبلت علیه۔

عمرو بن رافع، جریر، منصور، سالم بن ابی الجعد، کریب ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بیوی کے پاس جائے تو یہ کہے اللھم جنبنی الشیطان وجنب الشیطان ما رزقتنی پھر اگر ان کا لڑکا ہوگا تو اللہ اس پر شیطان مسلط نہ کرے گا۔ یا شیطان اسے نقصان نہ پہنچائے گا

جماع کے وقت پردہ رکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابو اسامہ، بہز بن حکیم حکیم، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری شرمگاہوں میں ہمیں کس بات کی اجازت ہے اور کس بات کی ممانعت ہے آپ نے فرمایا اپنی پیشاب گاہ اپنی بیوی اور باندی کے علاوہ اوروں سے محفوظ رکھو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر لوگ بیٹھے ہوں آپ نے فرمایا اگر ممکن ہو کہ کوئی دوسرا نہ دیکھے، تو ایسا ہی کرو میں نے عرض کیا اگر میں اکیلا ہوں۔ آپ نے فرمایا پھر اللہ لوگوں سے زیادہ شرم کا مستحق ہے۔

اسحاق بن وہب الواسطی، ولید بن القاسم، احوص بن حکیم حکیم، راشد بن سعد، عبد الاعلیٰ بن عدی، عتبہ بن السلمی

عَنْ أَبِيهِ وَرَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ وَعَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَسْتَتِرْ وَلَا يَتَجَرَّدْ تَجَرُّدَ الْعَيْرَيْنِ۔

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے تو پردہ کرے اور گدھوں کی طرح نہ شروع ہو جائے۔

۱۹۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَوْلًى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ مَوْلَاةٍ لِعَائِشَةَ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید، مولیٰ عائشہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شرمگاہ نہیں دیکھی۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ إِتْيَانِ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ

عورتوں سے لواطت کرنے کا بیان

۱۹۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُخَلَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ جَامَعَ امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالعزیز بن المختار، سہیل، حارث بن مخلد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اس شخص کی جانب نہ دیکھے گا جو عورت سے لواطت کرے۔

۱۹۹۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَرَمِيٍّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ۔

احمد بن عبدہ، عبدالواحد بن زیاد، حجاج، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن ہرمی، خزیمہ بن ثابت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا عورتوں سے ان کے پیچھے کی جگہ میں جماع نہ کرو آپ نے یہ بات تین بار فرمائی

۱۹۹۴۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَتْ يَهُودُ تَقُولُ مَنْ أَتَى امْرَأَةً فِي قُبُلِهَا مِنْ دُبُرِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ۔

سہل بن ابی سہل، جمیل بن الحسن، سفیان، محمد بن المنکدر، جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ یہود کہا کرتے تھے کہ اگر کوئی عورت کے پیچھے کی جانب سے آگے صحبت کرے تو لڑکا بھینگا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی نسائکم حرث لکم الآیہ۔

بَابُ الْعَزْلِ

عزل کا بیان

۱۹۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ أَوَتَفْعَلُونَ لَا عَلَيْكُمْ أَلَّا تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ نَسَمَةٍ قَضَى اللَّهُ لَهَا أَنْ تَكُونَ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ۔

محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، ابوسعید نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور سے عزل کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا اگر تم ایسا کرتے ہو تو کوئی حرج نہیں لیکن اللہ نے جس روح کا پیدا ہونا مقدر لکھ دیا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

۱۹۹۶۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ۔

ہارون بن اسحاق، سفیان، عمرو، عطاء، جابر نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عزل کرتے تھے اور قرآن نازل ہوتا تھا۔

۱۹۹۷۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْزَلَ عَنِ الْحُرَّةِ إِلَّا بِإِذْنِهَا۔

حسن بن علی الخلال، اسحاق بن عیسیٰ، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، زہری، محرز بن ابی ہریرہ، ابوہریرہ، حضرت عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد عورت سے بغیر اس کی اجازت کے عزل کرنے کی ممانعت فرمائی (اس میں ابن لہیعہ ضعیف ہے)۔

بَابُ ٦١ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا خَالَتِهَا۔

پھوپھی کی موجودگی میں بھتیجی سے نکاح کا بیان

۱۹۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا۔

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی عورت سے اس کی پھوپھی یا خالہ کی موجودگی میں نکاح نہیں ہو سکتا۔

۱۹۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ نِكَاحَيْنِ أَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا۔

ابوکریب، عبدۃ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عتبہ، سلیمان بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نکاحوں سے منع فرمایا ہے۔ عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنا۔

۲۰۰۰۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ

جبارہ، ابوبکر النہشلی، ابوبکر بن ابی موسیٰ، ابو

الْأَشْعَرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا۔

موسیٰ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک شخص کے نکاح میں نہ رکھا جائے۔

بَابُ ۳۲ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجُ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَتَرْجِعُ إِلَى الْأَوَّلِ

تین طلاق کے بعد حلال ہونے کا بیان

۲۰۰۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رفاعۃ القرظی کی بیوی حضور کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا میں رفاعہ کے نکاح میں تھی۔ انہوں نے مجھے تین طلاقیں دے دیں میں نے عبدالرحمان بن الزبیر سے نکاح کر لیا لیکن وہ تو کپڑے کی طرح ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرا کر فرمایا کیا تم رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہو لیکن تم اس وقت تک نہیں جا سکتی جب تک تم دوسرے خاوند کا اور وہ تمہارا مزہ نہ چکھ لے۔

۲۰۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ رَزِينٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ فَيُطَلِّقُهَا ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا رَجُلٌ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَتَرْجِعُ إِلَى الْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سالم بن رزین، سالم، ابن المسیب، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شخص نے دریافت کیا اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے وہ دوسرے سے نکاح کرلے اور وہ صحبت سے پہلے طلاق دیدے تو کیا وہ پہلے کے پاس لوٹ سکتی ہے آپ نے فرمایا نہیں جب تک وہ صحبت نہ کرلے

بَابُ ۳۳ الْمُحَلِّلِ وَالْمُحَلَّلِ لَهُ

حلالہ کرنے والے کا بیان

۲۰۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ حَرَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ۔

محمد بن بشار، ابو عامر، زمعۃ بن صالح، سلمۃ بن حرام، عکرمہ، ابن عباس سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے اور حلالہ کرانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

۲۰۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَخْتَرِيُّ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ وَمُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ۔

محمد بن اسماعیل البختری، ابو اسامہ، ابن عون، مجالد، شعبی، حارث، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے اور کرانے والے پر لعنت بھیجی ہے

۲۰۰۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ قَالَ لِي أَبُو مُصْعَبٍ مِشْرَحُ بْنُ هَاعَانَ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالتَّيْسِ الْمُسْتَعَارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُوَ الْمُحَلِّلُ لَعَنَ اللَّهُ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ۔

یحیی بن عثمان، عثمان، لیث بن سعد، ابو مصعب مشرح بن ہامان، عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم لوگوں کو مانگا ہوا بکرا بتاؤں صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا وہ حلالہ کرنے والا ہے اللہ تعالی حلالہ کرنے والے اور کرانیوالے دونوں پر لعنت فرماتا ہے۔

بَابُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ۔

رضاعت سے حرام ہونیکے رشتہ کا بیان

۲۰۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن ابی نمیر، حجاج، حکم، عراک بن مالک، عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رضاعت سے ہر وہ رشتہ حرام ہو جاتا ہے جو نسب سے ہوتا ہے۔

۲۰۰۷۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدَ عَلَى بِنْتِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ۔

حمید بن مسعدہ، ابوبکر بن خلاد، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ، جابر بن زید، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی نے حمزہ کی بیٹی سے نکاح کرنے کا مشورہ دیا۔ آپ نے فرمایا وہ میری رضاعی بھتیجی ہے اور جو چیزیں نسب سے حرام ہوتی ہیں۔ وہی رضاعت سے حرام ہو جاتی ہیں۔

۲۰۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكِحْ أُخْتِي عَزَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبِّينَ ذَلِكَ قَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَقُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ ذَلِكَ لَا يَحِلُّ لِي قَالَتْ فَإِنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابن شہاب، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام حبیبہ نے عرض کیا یا نبی اللہ آپ میری بہن عزہ سے نکاح فرمالیجیے آپ نے فرمایا کیا تم اسے پسند کرتی ہے انہوں نے عرض کیا جی ہاں میں اس میں خالی نہیں ہوں اپنی بھلائی میں اپنی بہن کو شریک کرنا چاہتی ہوں آپ نے فرمایا وہ میرے لیے حلال نہیں ام سلمہ نے عرض کیا ہم تو سن رہے تھے کہ آپ درہ بنت ابی سلمہ سے نکاح کرنا چاہتے ہیں آپ نے فرمایا اگر وہ ربیبہ نہ ہوتی تب بھی میرے لیے حرام تھی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے اور ابو سلمہ کو ثویبہ

تَنْكِحُوا دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهَا لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ أَخَوَاتِكُنَّ وَلَا بَنَاتِكُنَّ ،

تعالیٰ عنہ کو ثویبہ نے دودھ پلایا ہے آئندہ اپنی بہنیں یا بیٹیاں مجھ پر پیش نہ کیا کرو۔

۲۰۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ .

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام حبیبہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کے مطابق روایت کی ہے۔

بَابُ ۶۲۳ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ

ایک دو گھونٹ سے حرمت ثابت نہ ہونے کا بیان

۲۰۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَلَا الرَّضْعَتَانِ أَوِ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ .

ابن ابی شیبہ، ابن ابی عروبہ، قتادہ، ابو الخلیل، عبداللہ بن الحارث، ام الفضل کو بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک چسکی یا دو چسکی سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

۲۰۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ ثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ .

محمد بن خالد بن خداش، ابن علیہ، ایوب، ابن ابی ملیکہ، ابن الزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک چسکی یا دو چسکی سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

۲۰۱۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ ثَنَا أَبِي ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ سَقَطَ لَا يُحَرِّمُ إِلَّا عَشْرُ رَضَعَاتٍ أَوْ خَمْسٌ مَعْلُومَاتٌ .

عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، عبدالصمد، حماد بن سلمہ، عبدالرحمان بن القاسم، قاسم، عائشہ فرماتی ہیں پہلے قرآن میں یہ آیت نازل ہوئی تھی پھر منسوخ ہو گئی کہ دس چسکی یا پانچ چسکی سے کم میں حرمت نہیں ہوتی۔

بَابُ ۶۲۴ رَضَاعِ الْكَبِيرِ

بڑے آدمی کو دودھ پلانے کا بیان

۲۰۱۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ

ہشام، ابن عیینہ، عبدالرحمان بن القاسم، قاسم، عائشہ فرماتی ہیں سہل بنت سہیل حضور کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ میں ابو حذیفہ کے چہرے پر ناگواری کے آثار دیکھتی ہوں چونکہ سالم میرے یہاں آتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

أَبِي حُذَيْفَةَ الْكَرَاهِيَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ قَالَتْ كَيْفَ أُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَفَعَلَتْ فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ شَيْئًا أَكْرَهُهُ بَعْدُ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا۔

۱۹۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ نَزَلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ وَرَضَاعَةُ الْكَبِيرِ عَشْرًا وَلَقَدْ كَانَ فِي صَحِيفَةٍ تَحْتَ سَرِيرِي فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَشَاغَلْنَا بِمَوْتِهِ دَخَلَ دَاجِنٌ فَأَكَلَهَا۔

بَابُ ۲۵: لَا رَضَاعَ بَعْدَ فِصَالٍ۔

۱۹۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَتْ أَخِي قَالَ انْظُرُوا مَنْ تُدْخِلْنَ عَلَيْكُنَّ فَإِنَّ الرَّضَاعَةَ مِنَ الْمَجَاعَةِ۔

۱۹۴۶۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رَضَاعَ إِلَّا مَا فَتَقَ الْأَمْعَاءَ۔

۱۹۴۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَعُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

اسے دودھ پلا دو۔ انھوں نے عرض کیا اسے دودھ کیسے پلا دوں، وہ تو بڑا آدمی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور فرمایا یہ تو میں بھی جانتا ہوں انھوں نے ایسا ہی کیا اس کے بعد حضور کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں اب میں ابو حذیفہ کے چہرے پر کوئی ناگواری نہیں دیکھتی یہ ابو حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ بدر میں موجود تھے۔

ابو سلمہ یحیی بن خلف، عبد الاعلی، محمد بن اسحاق۔ عبد اللہ بن ابی بکر، عمرہ، عبد الرحمان بن القاسم، قاسم عائشہ فرماتی ہیں رجم اور رضاعت کی آیت قرآن میں نازل ہوئی تھی وہ ایک کاغذ میں میرے بستر کے نیچے رکھی تھی جب حضور کی وفات ہوئی اور ہم اس میں مشغول ہوئے تو گھر میں ایک بکری گھس گئی اور اس نے اسے کھا لیا۔

دودھ چھٹنے کے بعد رضاعت نہ ہونیکا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، اشعث، ابو الشعثاء، مسروق عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو ان کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا۔ آپ نے دریافت فرمایا یہ کون ہے میں نے عرض کیا یہ میرا بھائی آپ نے فرمایا یہ غور کر لیا کرو تمہارے پاس کون آ رہا ہے کیونکہ رضاعت اس وقت ہوتی ہے جب دودھ ہی غذا ہو۔

حرملہ، ابن وہب، ابن لہیعہ، ابو الاسود، عروہ، ابن الزبیر رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رضاعت نہیں ہوتی مگر اس وقت جب کہ آنتوں کو بھر دے۔

محمد بن رمح، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عقیل۔ ابن شہاب، ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن زمعہ، زینب بنت ابی سلمہ نے فرمایا کہ ازواج مطہرات عائشہ کی

ابْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّهِ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهُنَّ خَالَفْنَ عَائِشَةَ وَأَبَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ أَحَدٌ بِمِثْلِ رَضَاعَةِ سَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَقُلْنَ وَمَا يُدْرِينَا لَعَلَّ ذَلِكَ كَانَتْ رُخْصَةً لِسَالِمٍ وَحْدَهُ .

مخالفت کرتیں اور وہ اس بات سے انکار کرتی تھیں کہ سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسی رضاعت سے کوئی ان کے پاس آئے اور وہ کہتی تھیں یہ صرف سالم کی خصوصیت تھی ۔

بَابُ ۶۲۶ لَبَنِ الْفَحْلِ

۲۰۱۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی قَالَتْ أَتَانِي عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَفْلَحُ بْنُ أَبِي قُعَيْسٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ بَعْدَ مَا ضُرِبَ الْحِجَابُ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَأْذَنِي لَهُ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ تَرِبَتْ يَدَاكِ أَوْ يَمِينُكِ .

مرد کے دودھ کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں میرے پاس میرے رضاعی چچا افلح بن ابی قعیس آئے اور انہوں نے اجازت طلب کی اور پردہ فرض ہو چکا تھا میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے آپ نے فرمایا وہ تمہارے چچا ہیں انہیں اجازت دیدو۔ میں نے عرض کیا مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے نہیں پلایا آپ نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں یا تمہارا دہنا ہاتھ خاک آلود ہو۔

۲۰۱۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ عَمُّكِ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ .

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میرے پاس میرے ایک رضاعی چچا آئے اور اندر آنے کی اجازت طلب کی میں نے اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں اجازت دیدو میں نے عرض کیا مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے کسی مرد نے نہیں آپ نے فرمایا کہ انہیں اجازت دے دو۔

بَابُ ۶۲۷ الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ أُخْتَانِ

۲۰۲۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ابْنُ حَرْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي خِرَاشٍ الرُّعَيْنِيِّ عَنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي أُخْتَانِ تَزَوَّجْتُهُمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ إِذَا رَجَعْتَ فَطَلِّقْ إِحْدَاهُمَا .

بوقت قبول اسلام دو بہنوں کے نکاح میں ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد السلام بن حرب، اسحٰق بن عبد اللہ بن ابی فروہ، ابو وہب الجیشانی، ابو خراش الرعینی، دیلمی فرماتے ہیں میں اسلام لا کر حضور کی خدمت حاضر ہوا اور میں نے زمانہ جاہلیت میں دو بہنوں سے نکاح کیا تھا آپ نے فرمایا جب تم واپس پہنچو تو ایک کو طلاق دے دینا۔

۲۰۲۱ - حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ الضَّحَّاكَ بْنَ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِّقْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ. 35

یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، ابن لہیعہ، ابو وہب الجیشانی، ضحاک بن فیروز، فیروز الدیلمی نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں اسلام لے آیا ہوں اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان دونوں میں سے جس ایک کو تم چاہو طلاق دے دو۔

بَابُ ۶۲۸ الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ.

بوقت قبول اسلام چار بیویوں کا بیان

۲۰۲۲ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُمَيْضَةَ بِنْتِ الشَّمَرْدَلِ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي ثَمَانُ نِسْوَةٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا.

احمد بن ابراہیم، ہشیم، ابن ابی لیلیٰ، حمیضہ بنت الشمردل، قیس بن حارث نے فرمایا کہ جب میں اسلام لایا تو میری آٹھ بیویاں تھیں، میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا ان میں سے چار پسند کر لو۔

۲۰۲۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَسْلَمَ غَيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا.

یحییٰ بن حکیم، محمد بن جعفر، معمر، زہری، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ جب غیلان بن سلمہ اسلام لائے تو ان کی دس بیویاں تھیں آپ نے فرمایا ان میں سے چار کو رکھو۔

بَابُ ۶۲۹ الشَّرْطِ فِي النِّكَاحِ.

نکاح میں شرط لگانے کا بیان

۲۰۲۴ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَقَّ الشَّرْطِ أَنْ يُوفَى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ.

عمرو بن عبداللہ، محمد بن اسماعیل بن سمرہ، ابواسامہ، عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبداللہ، عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ادا کرنے کے قابل وہ شرط ہے جس سے تمہارے لیے شرمگاہ حلال ہوئی ہے۔

۲۰۲۵ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ

ابوکریب، ابو خالد، ابن جریج، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح سے پہلے جو

مِنْ صَدَاقٍ أَوْ حِبَاءٍ أَوْ هِبَةٍ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ مِنْ بَعْدِ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لِمَنْ أُعْطِيَهُ أَوْ حُبِيَ وَأَحَقُّ مَا يُكْرَمُ الرَّجُلُ بِهِ ابْنَتُهُ أَوْ أُخْتُهُ۔

بَابُ ٤٢: الرَّجُلِ يُعْتِقُ أَمَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا

٢٠٢٦۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا عَبْدٍ مَمْلُوكٍ أَدَّى حَقَّ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ صَالِحٌ قَالَ الشَّعْبِيُّ قَدْ أَعْطَيْتُكَهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ إِنْ كَانَ الرَّاكِبُ لَيَرْكَبُ فِيمَا دُونَهَا إِلَى الْمَدِينَةِ۔

٢٠٢٧۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا ثَابِتٌ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ ثُمَّ صَارَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا قَالَ حَمَّادٌ فَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ لِثَابِتٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَنْتَ سَأَلْتَ أَنَسًا مَا أَمْهَرَهَا قَالَ أَمْهَرَهَا نَفْسَهَا۔

٢٠٢٨۔ حَدَّثَنَا جُبَيْشُ بْنُ مُبَشِّرٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَتَزَوَّجَهَا۔

بَابُ ٤٣: تَزْوِيجِ الْعَبْدِ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ

٢٠٢٩۔ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ

35 وغیرہ جو نکاح سے پہلے ہو وہ عورت کا حق ہے اور جو نکاح کے بعد ہو وہ مرد کا حق ہے جسے بھی چاہے دے اور عطا کرے اور سب سے زیادہ مہربانی کی حقدار بہن یا بیٹی ہے۔

باندی آزاد کر کے اس سے نکاح کا بیان

ابو سعید الاشج، عبدہ، صالح بن صالح بن حی، شعبی ابو بردہ، ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے پاس کوئی باندی ہو۔ پھر وہ اسے مودب بنائے اور تعلیم دلائے پھر آزاد کر کے اس سے نکاح کرے اس کے لیے دوگنا ثواب ہے اور وہ شخص جو اہل کتاب میں سے اپنے نبی پر ایمان لائے تو اس کے لیے بھی دوگنا ثواب ہے اور جو غلام اللہ اور بندے ہر دو کا حق ادا کرے اس کے لیے دوگنا ثواب ہے۔ اس کے بعد شعبی نے کہا میں نے تجھ سے یہ حدیث بلا قیمت بیان کر دی ہے ورنہ اس سے چھوٹی حدیث کے لیے سوار مدینہ کا سفر کرتا تھا۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، عبدالعزیز، حضرت انس نے فرمایا کہ حضرت صفیہ دحیہ کلبی کو دی گئیں پھر وہ بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آگئیں آپ نے ان سے نکاح فرمایا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر متعین فرمایا حماد کہتے ہیں عبدالعزیز نے ثابت سے کہا کیا آپ نے انس سے یہ دریافت نہ کیا تھا کہ ان کا مہر کیا تھا انہوں نے فرمایا ان کا نفس ان کا مہر تھا۔

جبیس بن بشر، یونس بن محمد، حماد، ایوب، عکرمہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ کو آزاد کر کے ان سے نکاح کیا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دیا۔

مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کا بیان

ازہر بن مروان، عبدالوارث بن سعید، قاسم بن عبدالواحد

ابْنِ عَقِيلٍ ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ كَانَ عَاهِرًا۔

عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر غلام مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو وہ زنا کار ہے۔

۲۰۳۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا مَنْدَلٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَهُوَ زَانٍ۔

محمد بن یحیٰی، صالح بن محمد، ابو غسان، مندل، ابن جریج۔ موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو غلام مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو وہ زنا کار ہے

بَابُ النَّهْيِ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

متعہ کی ممانعت کا بیان

۲۰۳۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ۔

محمد بن یحیٰی، بشر بن عمر، مالک، ابن شہاب۔ عبد اللہ، حسن، محمد بن علی حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن عورتوں سے متعہ کرنے اور پالتو گدھے کے گوشت کی ممانعت فرمائی تھی۔

۲۰۳۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الرَّبِيعِ ابْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْعُزْبَةَ قَدِ اشْتَدَّتْ عَلَيْنَا قَالَ فَاسْتَمْتِعُوا مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ فَأَتَيْنَاهُنَّ فَأَبَيْنَ أَنْ يَنْكِحْنَنَا إِلَّا أَنْ نَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي مَعَهُ بُرْدٌ وَمَعِي بُرْدٌ وَبُرْدُهُ أَجْوَدُ مِنْ بُرْدِي وَأَنَا أَشَبُّ مِنْهُ فَأَتَيْنَا عَلَى امْرَأَةٍ فَقَالَتْ بُرْدٌ كَبُرْدٍ فَتَزَوَّجْتُهَا فَمَكَثْتُ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ ثُمَّ غَدَوْتُ وَرَسُولُ

ابن ابی شیبہ، عبدہ، عبد العزیز بن عمر، ربیع بن سبرہ سبرہؓ فرماتے ہیں ہم حجۃ الوداع میں حضور کے ساتھ گئے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ تجرد ہمیں گراں گزرنے لگا ہے۔ آپ نے فرمایا ان عورتوں سے فائدہ حاصل کرو انہوں نے ہم سے نکاح کرنے سے انکار کر دیا ہاں وقت معین تک نکاح کی خواہش کی ہم نے اس کا حضور سے ذکر کیا آپ نے فرمایا تم ان سے وقت متعین کر لو میں اور میرا چچا زاد بھائی گئے میرے پاس ایک چادر تھی لیکن میرے بھائی کی چادر مجھ سے اچھی تھی اور میں اس سے زیادہ جوان تھا ہم ایک عورت کے پاس گئے وہ بولی چادر چادر سب برابر ہے میں نے اس سے نکاح کر لیا اور اس کے پاس اس رات ٹھہرا۔ جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود اور دروازہ کے درمیان کھڑے فرما رہے تھے

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَذِنْتُ لَكُمْ فِي الِاسْتِمْتَاعِ أَلَا وَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا وَلَا تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا۔

اے لوگو میں نے تمہیں متعہ کی اجازت دی تھی لیکن اب اللہ تعالیٰ نے اسے تا قیامت حرام فرما دیا ہے اور جس کے پاس کوئی ایسی عورت ہو وہ اسے چھوڑ دے اور جو اسے دیا ہے وہ اس سے واپس لیا جائے۔

٢٠٣٣۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا وَلِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لَنَا فِي الْمُتْعَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ حَرَّمَهَا وَاللّٰهِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا يَتَمَتَّعُ وَهُوَ مُحْصَنٌ إِلَّا رَجَمْتُهُ بِالْحِجَارَةِ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنِي بِأَرْبَعَةٍ يَشْهَدُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَلَّهَا بَعْدَ إِذْ حَرَّمَهَا۔

محمد بن خلف، فریابی، ابان بن ابی حازم، ابوبکر بن حفص ابن عمر نے فرمایا کہ جب عمرؓ خلیفہ ہوئے تو انہوں نے لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین رات کے لیے متعہ کی اجازت دی تھی پھر اسے حرام فرمایا خدا کی قسم اگر میں اب کسی کو متعہ کرتے سنوں گا تو اگر وہ محصن ہوگا تو اسے رجم کردوں گا الا یہ کہ تم چار گواہ اس بات کے لاؤ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام ٹھہرانے کے بعد اسے پھر حلال فرما دیا ہو۔

بَابُ ٤٣ الْمُحْرِمِ يَتَزَوَّجُ۔

محرم کے نکاح کا بیان

٢٠٣٤۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ثَنَا أَبُو فَزَارَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ قَالَ وَكَانَتْ خَالَتِي وَخَالَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، جریر بن حازم، ابوفزارہ یزید بن الاصم، میمونہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح حلال ہونے کی حالت میں فرمایا یزید کہتے ہیں میمونہ میری اور ابن عباسؓ کی خالہ تھیں۔

٢٠٣٥۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

ابوبکر بن خلاد، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام کی حالت میں نکاح فرمایا۔

٢٠٣٦۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ۔

محمد بن الصباح، عبداللہ بن رجاء، مالک، نافع، نبیہ بن وہب، ابان، عثمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا محرم نہ تو نکاح کرے نہ کسی محرم کا نکاح کیا جائے اور نہ نکاح کا پیغام دے۔

بَابُ ٤٤ الْأَكْفَاءِ

کفو کا بیان

۲۰۳۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابُورَ الرَّقِّيُّ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ أَخُو فُلَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ ابْنِ وَثِيمَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ خُلُقَهُ وَدِينَهُ فَزَوِّجُوهُ إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ۔

محمد بن شابور، عبد الحمید بن سلیمان، محمد بن عجلان، ابو وثیمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس کوئی ایسا شخص آئے جو خوش اخلاق اور دیندار ہو تو اس کا نکاح کر دو اگر تم ایسا نہ کرو گے تو زمین میں عظیم فتنہ و فساد پیدا ہو جائے گا

۲۰۳۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عِمْرَانَ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَيَّرُوا لِنُطَفِكُمْ وَانْكِحُوا الْأَكْفَاءَ وَأَنْكِحُوا إِلَيْهِمْ۔

عبد اللہ بن سعید، حارث بن عمران، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے نطفوں کے لیے عورتیں پسند کرو، کفو میں نکاح کیا کرو اور بیاہ ان کے نکاح کرو

بَابٌ ۳۵: الْقِسْمَةِ بَيْنَ النِّسَاءِ

عورتوں کے حقوق کا بیان

۲۰۳۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيلُ مَعَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَحَدُ شِقَّيْهِ سَاقِطٌ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہمام، قتادہ، نضر بن انس۔ بشیر بن نہیک، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کی طرف مائل ہو تو وہ قیامت کے دن جب آئیگا۔ تو اس کا آدھا دھڑ گرا ہوا ہوگا۔

۲۰۴۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن یمان، معمر، زہری، عروہ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر فرماتے تو ازواج کے لیے قرعہ اندازی فرماتے تھے۔

۲۰۴۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيَعْدِلُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا فِعْلِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ایوب، ابو قلابہ، عبد اللہ بن یزید، عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصاف سے تقسیم فرماتے اور کہتے اے اللہ جن چیزوں کا میں مالک ہوں ان میں یہ فعل ہے اور جس شے کا میں مالک نہیں مگر تو مالک ہے اس پر مجھے ملامت نہ فرما۔

باب ۶۳۶ المرأة تهب يومها لصاحبتها

۲۰۴۲ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عقبة بن خالد ح وحدثنا محمد بن الصباح أنبأنا عبد العزيز بن محمد جميعا عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت لما كبرت سودة بنت زمعة وهبت يومها لعائشة فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقسم لعائشة بيوم سودة.

۲۰۴۳ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ومحمد بن يحيى قالا ثنا عفان ثنا حماد بن سلمة عن ثابت عن سمية عن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم وجد على صفية بنت حيي في شيء فقالت صفية يا عائشة هل لك أن ترضي رسول الله صلى الله عليه وسلم عني ولك يومي قالت نعم فأخذت خمارا لها مصبوغا بزعفران فرشته بالماء ليفوح ريحه ثم قعدت إلى جنب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا عائشة إليك عني إنه ليس يومك فقالت ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء فأخبرته بالأمر فرضي عنها.

۲۰۴۴ - حدثنا حفص بن عمرو ثنا عمر بن علي عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة أنها قالت نزلت هذه الآية والصلح خير في رجل كانت تحته امرأة قد طالت صحبتها وولدت منه أولادا فأراد أن يستبدل بها فراضته على أن تقيم عنده ولا يقسم لها.

باب ۶۳۷ الشفاعة في التزويج.

۲۰۴۵ - حدثنا هشام بن عمار ثنا معاوية بن يحيى ثنا معاوية بن يزيد عن يزيد بن أبي حبيب عن أبي الخير عن أبي رهم قال قال رسول الله صلى

ایک عورت کا دوسری کو باری دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد، ح، محمد بن الصباح، عبد العزیز، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جب سودہ بنت زمعہ ضعیف العمر ہو گئیں تو انہوں نے اپنی باری مجھے دیدی۔ حضور سودہ کی باری کا دن میرے پاس بسر کرتے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، سمیہ، عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفیہ سے کسی بات پر خفا ہو گئے وہ مجھ سے بولیں اے عائشہ کیا حضور کو تم مجھ سے راضی کر سکتی ہو میں اپنی باری تمہیں دے دوں گی میں نے جواب دیا اچھا اس کے بعد عائشہ نے اپنی رنگی ہوئی اوڑھنی لی اور اس پر پانی چھڑک دیا تاکہ خوشبو مہکے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ قریب جا بیٹھیں حضور نے فرمایا اے عائشہ میرے پاس سے ہٹ جاؤ آج تمہارا دن نہیں ہے عائشہ نے کہا یہ خدا کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عنایت فرماتا ہے اسکے بعد عائشہ نے سارا واقعہ بیان کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صفیہ سے خوش ہو گئے۔

حفص بن عمرو، عمر بن علی، ہشام، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں یہ آیت والصلح خیر ایک شخص کے بارے میں نازل ہوئی جس کے نکاح میں ایک عورت تھی اور اس کی کئی اولاد ہو چکی تھیں اس نے اسے طلاق دینے کا ارادہ کیا تاکہ دوسری شادی کرے، عورت نے مرد کو اس بات پر راضی کر لیا کہ مجھے طلاق نہ دو میں اپنی باری چھوڑ دوں گی

نکاح کی سفارش کرنے کا بیان

ہشام بن عمار، معاویہ بن یحییٰ، معاویہ بن یزید، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، ابو رہم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بہترین سفارش مرد

الله عليه وسلم: من أفضل الشفاعة أن يشفع بين الاثنين في النكاح.

۲۰۴۶- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا شريك عن العباس بن ذريح عن البهي عن عائشة قالت: عثر أسامة بعتبة الباب فشج في وجهه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أميطي عنه الأذى، فتقذرته فجعل يمص عنه الدم ويمجه عن وجهه ثم قال: لو كان أسامة جارية لحليته وكسوته حتى أنفقه.

باب ۳۵: حسن معاشرة النساء.

۲۰۴۷- حدثنا أبو بكر بن خلف ومحمد بن يحيى قالا ثنا أبو عاصم عن جعفر بن يحيى بن ثوبان عن عمه عمارة بن ثوبان عن عطاء عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: خيركم خيركم لأهله وأنا خيركم لأهلي.

۲۰۴۸- حدثنا أبو كريب ثنا أبو خالد عن الأعمش عن شقيق عن مسروق عن عبد الله بن عمرو قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: خياركم خياركم لنسائهم.

۲۰۴۹- حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان بن عيينة عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت: سابقني النبي صلى الله عليه وسلم فسبقته.

۲۰۵۰- حدثنا أبو بكر بن عبادة الواسطي ثنا حبان بن هلال ثنا مبارك بن فضالة عن علي بن زيد عن أم محمد عن عائشة قالت: لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وهو عروس بصفية بنت حيي جئن نساء الأنصار فأخبرن عنها قالت: فتنكرت وتنقبت فذهبت فنظر رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى عيني فعرفني قالت

عورت کے درمیان نکاح کرنے کی سفارش کرنا ہے۔

ابن ابی شیبہ، شریک، عباس بن ذریح، بہی، عائشہ نے فرمایا کہ اسامہ بن زید کا چوکھٹ پر پاؤں پھسل گیا اور وہ گر پڑے جس سے سر میں چوٹ لگ گئی۔ حضور نے فرمایا اس کا خون وغیرہ صاف کر دو میں نے صاف کر دیا حضور ان کے زخم سے خون پونچھتے جاتے اور فرماتے جاتے اسامہ اگر لڑکی ہوتا تو میں اسے زیور پہناتا اور کپڑے اور اس کی شادی کر دیتا۔

عورتوں سے اچھا سلوک کرنے کا بیان

بکر بن خلف، محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، جعفر بن یحییٰ بن ثوبان، عمارۃ بن ثوبان، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں بہتر وہ ہے جو اپنی بیوی کے لیے بہتر ہو اور میں اپنی بیوی کے لیے بہتر ہوں۔

ابو کریب، ابو خالد، اعمش، شقیق، مسروق، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ بہتر ہیں۔

ہشام، ابن عیینہ، ہشام، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار میرے ساتھ دوڑ لگائی اور میں آگے نکل گئی۔

عبادہ، ابو الولید، حبان بن ہلال، مبارک بن فضالہ، علی بن زید، ام محمد، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ خیبر سے تشریف لائے تو آپ صفیہ کے دولہا بنے ہوئے تھے۔ انصار کی عورتیں آئیں اور انہوں نے صفیہ کی حالت بیان کی میں نے منہ پر نقاب ڈالی اور دیکھنے کے لیے چلی۔ حضور نے میری آنکھ دیکھ کر پہچان لیا میں وہاں سے واپس ہو کر دوڑی تو حضور میرے پیچھے دوڑے حتیٰ کہ آپ نے

فَالْتَفَتُّ فَأَسْرَعْتُ الْمَشْيَ فَأَدْرَكَنِي فَاحْتَضَنَنِي فَقَالَ كَيْفَ رَأَيْتِ قَالَتْ أَرْسِلْ يَهُودِيَّةً وَسْطَ يَهُودِيَّاتٍ۔

مجھے پکڑ لیا اور گود میں اٹھا کر فرمایا تم نے کیا دیکھا انہوں نے جواب دیا کہ یہودن کو یہودی عورتوں کے درمیان بھیج دیجئے۔

۲۰۵۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا عَلِمْتُ حَتَّى دَخَلَتْ عَلَيَّ زَيْنَبُ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَهِيَ غَضْبَى ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَسْبُكَ إِذَا قَلَبَتْ لَكَ بُنَيَّةُ أَبِي بَكْرٍ ذُرَيْعَتَيْهَا ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيَّ فَأَعْرَضْتُ عَنْهَا حَتَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُونَكِ فَانْتَصِرِي فَأَقْبَلْتُ عَلَيْهَا حَتَّى رَأَيْتُهَا وَقَدْ يَبِسَ رِيقُهَا فِي فِيهَا مَا تَرُدُّ عَلَيَّ شَيْئًا فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا، خالد بن سلمہ، بہی، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں ایک روز میں بغیر اجازت کے زینب کے یہاں چلی گئی وہ اس وقت غصہ میں تھیں جب میں پہنچی تو وہ حضور سے یہ شکایت کر رہی تھیں کہ ابو بکر کی بیٹی کی کشادہ بانہیں ہی آپ کے لئے کافی ہیں پھر وہ میرے پاس آئیں تو میں نے ان سے منہ پھیر لیا حضور نے فرمایا تم بھی کوئی جواب دے کر یہ اعتراض رفع کر دو میں زینب کی جانب متوجہ ہوئی اور انہیں ایسے جواب دیئے کہ ان کے گلے میں تھوک بھی خشک ہو گیا میں نے حضور کی جانب دیکھا آپ کا چہرہ جگمگا رہا تھا۔

۲۰۵۲ - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا عَمْرُو بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي قَالَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ وَأَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُسَرِّبُ إِلَيَّ صَوَاحِبِي يُلَاعِبْنَنِي۔

حفص بن عمرو، عمرو بن حبیب القاضی، ہشام، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں میں حضور کے ہاں تھی اور لڑکیوں کے ہمراہ گڑیا کھیلتی۔ مجھے حضور اسی حالت میں دیکھ لیتے تو چھوڑ کر چلے جاتے

بَابُ ۳۹ ضَرْبِ النِّسَاءِ

عورتوں کو مارنے کا بیان

۲۰۵۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ النِّسَاءَ فَوَعَظَهُمْ فِيهِنَّ ثُمَّ قَالَ إِلَامَ يَجْلِدُ أَحَدُكُمُ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْأَمَةِ وَلَعَلَّهُ أَنْ يُضَاجِعَهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام، عروہ، عبداللہ بن زمعہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا پھر عورتوں کا ذکر کیا اور ان کے بارے میں نصیحت کی اور فرمایا تم لوگ باندی کی طرح عورتوں کو مارتے ہو حالانکہ ہو سکتا ہے کہ تم آخر دن میں اس کے ساتھ ہم بستر بھی ہو۔

۲۰۵۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا لَهُ وَلَا امْرَأَةً وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اپنے کسی خادم کو، نہ بیوی کو اور نہ کسی اور کو اپنے دست اقدس سے مارا۔

٢٠٥٥ - حدثنا محمد بن الصباح أنبأنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن عبد الله بن عبد الله بن عمر عن إياس بن عبد الله بن أبي ذباب قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لا تضربن إماء الله فجاء عمر إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله قد ذئر النساء على أزواجهن فأمر بضربهن فضربن فطاف بآل محمد صلى الله عليه وسلم طائف نساء كثير فلما أصبح قال لقد طاف الليلة بآل محمد سبعون امرأة كل امرأة تشتكي زوجها فلا تجدون أولئك خياركم۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر، ایاس بن عبد اللہ بن ابی ذباب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی بندیوں کو نہ مارو۔ عمرؓ حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ عورتیں اپنے خاوندوں کے ساتھ گستاخیاں کرنے لگی ہیں تو آپ نے مارنے کی اجازت دے دی ان پر پھر مار پڑنے لگی جس کی وجہ سے بہت سی عورتیں حضورؐ کے گھر جمع ہو گئیں جب صبح ہوئی تو آپ نے فرمایا آل محمد کے پاس رات ستر کے قریب عورتیں اپنے خاوندوں کی شکایت لے کر آئی تھیں ایسے لوگ اچھے نہیں ہوتے۔

٢٠٥٦ - حدثنا محمد بن يحيى والحسن بن مدرك الطحان قالا ثنا يحيى بن حماد ثنا أبو عوانة عن داود بن عبد الله الأودي عن عبد الرحمن المسلي عن الأشعث بن قيس قال ضفت عمر ليلة فلما كان في جوف الليل قام إلى امرأته يضربها فحجزت بينهما فلما أوى إلى فراشه قال لي يا أشعث احفظ عني شيئا سمعته عن رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يسأل الرجل فيم يضرب امرأته ولا تنم إلا على وتر ونسيت الثالثة۔

محمد بن یحییٰ، حسن بن مدرک، یحییٰ بن حماد، ابو عوانہ، داؤد بن عبد اللہ، عبد الرحمان المسلی، اشعث بن قیس فرماتے ہیں میں ایک روز عمرؓ کا مہمان رہا، جب آدھی رات ہوئی تو وہ اپنی بیوی کو مارنے لگے میں نے بیچ بچاؤ کرایا جب بستر پر لیٹے تو مجھ سے فرمایا اے اشعث میری ایک بات یاد رکھنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مرد عورت کو مارے تو اس سے باز پرس نہ ہو گی نیز وتر پڑھے بغیر نہ سویا کرو اور ایک بات اور فرمائی تھی جسے میں بھول گیا ہوں۔

٢٠٥٧ - حدثنا محمد بن خالد بن خداش ثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا أبو عوانة بإسناده نحوه۔

محمد بن خالد بن خداش، ابن مہدی، ابو عوانہ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

باب الواصلة والواشمة

بالوں میں دوسرے بال جوڑنے والی کا بیان

٢٠٥٨ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الله بن نمير وأبو أسامة عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه لعن الواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة۔

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمرؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال ملانے والی اور ملوانے والی کو گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

٢٠٥٩ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبدة بن سليمان عن هشام بن عروة عن فاطمة عن أسماء قالت جاءت امرأة إلى النبي صلى الله عليه وسلم

ابن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، فاطمہ، اسماء فرماتی ہیں ایک عورت حضورؐ کی خدمت میں آئی اور عرض کیا میری بیٹی کی شادی ہے اس کے چیچک نکلی جس سے سر کے بال جھڑ گئے تو کیا میں ک

فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي عُرَيِّسٌ وَقَدْ أَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا فَأَصِلُ لَهَا فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

۱۹۸۹ - حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ لِخَلْقِ اللَّهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ فَجَاءَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ قُلْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ قَالَ وَمَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَتْ إِنِّي لَأَقْرَأُ مَا بَيْنَ لَوْحَيْهِ فَمَا وَجَدْتُهُ قَالَ إِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيهِ فَقَدْ وَجَدْتِيهِ أَمَا قَرَأْتِ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا قَالَتْ بَلَى قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْهُ قَالَتْ فَإِنِّي لَأَظُنُّ أَهْلَكَ يَفْعَلُونَ قَالَ اذْهَبِي فَانْظُرِي فَذَهَبَتْ فَنَظَرَتْ فَلَمْ تَرَ مِنْ حَاجَتِهَا شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُولِينَ مَا جَامَعْتُهَا

بَابُ ٦٤١ مَتَى يُسْتَحَبُّ الْبِنَاءُ بِالنِّسَاءِ

۱۹۹۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَبَنَى بِي فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَائِهِ كَانَ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخِلَ نِسَاءَهَا فِي شَوَّالٍ

بالوں میں دوسرے بال ملا دوں، آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت فرمائی ہے

ابو عمر حفص بن عمر و عبد الرحمان بن عمر، ابن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعودؓ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے والی گودوانے والی منہ سے بال نکالنے والی اور دانتوں میں سوراخ کرنے والیوں پر لعنت فرمائی ہے یہ خدا کی تخلیق میں فرق لانے والیاں ہیں یہ خبر بنو اسد کی ایک عورت کو پہنچی جس کا نام ام یعقوب تھا وہ عبداللہؓ کے پاس آئی اور کہنے لگی مجھے آپ سے فلاں فلاں بات پہنچی ہے، عبداللہ نے فرمایا جس پر حضورؐ نے لعنت فرمائی ہے میں اس پہ کیسے لعنت نہ کروں حالانکہ یہ اللہ کی کتاب میں موجود ہے، وہ بولی میں کتاب اللہ پڑھتی ہوں میں نے اس میں یہ مسئلہ کہیں نہیں دیکھا انہوں نے فرمایا اگر تم قرآن غور سے پڑھتیں تو تمہیں یہ مسئلہ مل جاتا کیا تم نے نہیں پڑھا ما آتاکم الرسول الآیہ اس نے جواب دیا کیوں نہیں عبداللہ نے فرمایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے وہ بولی مجھے معلوم ہے تمہاری بیوی بھی یہ کام کرتی ہے عبداللہؓ نے جواب دیا جا کر دیکھ لو وہ گھر گئی اور دیکھا تو اس میں یہ بات نظر نہ آئی عبداللہؓ نے فرمایا اگر ایسی بات ہوتی تو ہم اکٹھے نہ رہتے۔

رخصتی کا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، ح، بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبداللہ بن عروہ، عروہ، عائشہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال میں مجھ سے نکاح فرمایا اور شوال ہی میں رخصت کر کے لائے تو مجھ سے زیادہ حضورؐ کو کون سی زوجہ محبوب ہوئی عائشہؓ عورتوں کو شوال میں رخصت کرنا پسند فرماتی تھیں۔

۲۰۶۲۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أسود بن عامر ثنا زهير عن محمد بن إسحاق عن عبد الله بن أبي بكر عن عبد الملك بن الحارث بن هشام عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم تزوج أم سلمة في شوال وجمعها إليه في شوال.

ابن ابی شیبہ، اسود بن عامر، زہیر، محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک بن الحارث بن ہشام، حارث بن ہشام نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ سے شوال میں نکاح فرمایا اور شوال میں ہی ان کی رخصتی ہوئی۔

باب الرجل يدخل بأهله قبل أن يعطيها شيئا

مال دینے سے قبل بیوی سے صحبت کرنیکا بیان

۲۰۶۳۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا الهيثم بن جميل ثنا شريك عن منصور عن طلحة عن خيثمة عن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمرها أن تدخل على رجل امرأته قبل أن يعطيها شيئا.

محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، شریک، منصور، طلحہ، خیثمہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کو خاوند کے پاس کچھ دینے سے پہلے روانہ کر دو

باب ما يكون فيه اليمن والشؤم

منحوس اور مبارک چیزوں کا بیان

۲۰۶۴۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا إسماعيل بن عياش حدثني سليمان بن سليم الكلبي عن يحيى بن جابر عن حكيم بن معاوية عن عمه مخمر بن معاوية قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا شؤم وقد يكون اليمن في ثلاثة في المرأة والفرس والدار.

ہشام، اسماعیل بن عیاش، سلیمان الکلبی، یحییٰ بن جابر، حکم بن معاویہ، مخمر بن معاویہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نحوست کسی شے میں نہیں البتہ برکت تین چیزوں میں ہے عورت گھوڑا اور گھر میں۔

۲۰۶۵۔ حدثنا عبد السلام بن عاصم ثنا عبد الله بن نافع ثنا مالك بن أنس عن أبي حازم عن سهل بن سعد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن كان ففي الفرس والمرأة والمسكن يعني الشؤم.

عبد السلام بن عاصم، عبد اللہ بن نافع، مالک، ابو حازم، سہل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بدشگونی اگر ہوتی تو تین چیزوں میں ہوتی۔ عورت، گھوڑا اور گھر۔

۲۰۶۶۔ حدثنا يحيى بن خلف أبو سلمة ثنا بشر بن المفضل عن عبد الرحمن بن إسحاق عن الزهري عن سالم عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الشؤم في ثلاث في الفرس والمرأة والدار قال الزهري فحدثني أبو عبيدة

یحییٰ بن خلف، البشر بن المفضل، عبد الرحمان بن اسحاق، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدشگونی تین چیزوں میں ہے۔ گھوڑا، عورت، اور گھر۔ زہری رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ کہتے ہیں، ام سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا

ابْنَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ أَنَّ جَدَّتَهَا زَيْنَبَ حَدَّثَتْهُ
عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَعُدُّ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَ
وَتَزِيدُ مَعَهُنَّ السَّيْفَ

بَابُ ٤٢٢ الْغَيْرَةِ۔

٢٠٦٧۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ
شَيْبَانَ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ
سَهْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ وَمِنْهَا مَا يَكْرَهُ اللَّهُ
فَأَمَّا مَا يُحِبُّ اللَّهُ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ وَأَمَّا مَا يَكْرَهُ
فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ الرِّيبَةِ۔

٢٠٦٨۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ
سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ قَطُّ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ
مِمَّا رَأَيْتُ مِنْ ذِكْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ
مِنْ قَصَبٍ يَعْنِي مِنْ ذَهَبٍ قَالَهُ ابْنُ مَاجَةَ۔

٢٠٦٩۔ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا
اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ
الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ بَنِي هِشَامِ بْنِ
الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُونِي أَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي
طَالِبٍ فَلَا آذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا آذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا آذَنُ
لَهُمْ إِلَّا أَنْ يُرِيدَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْ يُطَلِّقَ ابْنَتِي
وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَإِنَّمَا هِيَ بَضْعَةٌ مِنِّي يَرِيبُنِي مَا
رَابَهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا۔

٢٠٧٠۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنْبَأَنَا
شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَنَّ
الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ
بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ وَعِنْدَهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

سے بھی یہاں پہنچی ہے۔ لیکن وہ ان تین چیزوں پر تلوار کا اضافہ کرتی تھیں۔

رشک کرنے کا بیان

محمد بن اسماعیل، وکیع، شیبان، ابومعاویہ، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسہم، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک رشک تو وہ ہے جسے اللہ پسند کرتا ہے اور ایک رشک وہ ہے جسے اللہ ناپسند فرماتا ہے پسندیدہ تو یہ ہے کہ تہمت کے مقام سے غیرت کی جائے اور ناپسند وہ ہے کہ بغیر تہمت کے بے فائدہ غیرت کی جائے

ہارون بن اسحاق، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے کبھی کسی عورت پر اتنا رشک نہیں کیا جتنا مجھے خدیجہ پر آتا ہے کیونکہ حضور اکثر ان کا ذکر فرماتے اور خدا نے آپ کو حکم دیا تھا کہ خدیجہ کو جنت میں سونے کے محل کی بشارت دے دیں۔

عیسیٰ بن حماد، لیث، ابن ابی ملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے سنا کہ بنو ہشام بن المغیرہ نے مجھ سے اس بات کی اجازت طلب کی ہے کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح علی بن ابی طالب سے کر دیں میں انہیں اجازت نہیں دے سکتا ہرگز نہیں دے سکتا ہاں علی اگر چاہیں تو میری بیٹی کو طلاق دے دیں اور ان کی بیٹی سے نکاح کر لیں کیونکہ وہ میرے بدن کا ایک ٹکڑا ہے جو بات اسے (فاطمہ کو) بری معلوم ہو وہ مجھے بری معلوم ہوتی ہے اور جو اسے تکلیف دے وہ مجھے تکلیف دیتی ہے۔

محمد بن یحییٰ، ابوالیمان، شعیب، زہری، علی بن الحسین بن علی، مسور۔ علی بن ابی طالب نے فتح مکہ کے دن ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا درآں حالیکہ فاطمہ بنت رسول ان کے نکاح میں تھیں فاطمہ کو اس کا علم ہوا تو وہ حضور کی خدمت میں آئیں

عليه وسلم فلما سمعت فاطمة أتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت إن قومك يتحدثون أنك لا تغضب لبناتك وهذا علي ناكحا ابنة أبي جهل قال المسور فقام النبي صلى الله عليه وسلم فسمعته حين تشهد ثم قال أما بعد فإني قد أنكحت أبا العاص بن الربيع فحدثني فصدقني وإن فاطمة بنت محمد بضعة مني وأنا أكره أن تفتنوها وإنها والله لا تجتمع بنت رسول الله وبنت عدو الله عند رجل واحد أبدا قال فنزل عن الخطبة.

باب ٧٥ التي وهبت نفسها للنبي صلى الله عليه وسلم

٢٠٠١ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبدة بن سليمان عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة أنها كانت تقول أما تستحي المرأة أن تهب نفسها للنبي صلى الله عليه وسلم حتى أنزل الله ترجي من تشاء منهن وتؤوي إليك من تشاء قالت فقلت إن ربك ليسارع في هواك.

٢٠٠٢ - حدثنا أبو بشر بكر بن خلف ومحمد بن بشار قالا ثنا مرحوم بن عبد العزيز ثنا ثابت قال كنا جلوسا مع أنس بن مالك وعنده ابنة له فقال أنس جاءت امرأة إلى النبي صلى الله عليه وسلم فعرضت نفسها عليه فقالت يا رسول الله هل لك في حاجة فقالت ابنته ما أقل حياءها فقال هي خير منك رغبت في رسول الله صلى الله عليه وسلم فعرضت نفسها عليه.

باب ٧٦ الرجل يشك في ولده

٢٠٠٣ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ومحمد بن الصباح قالا ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة قال جاء

اور عرض کیا یا رسول اللہ لوگ کہتے ہیں آپ کو اپنی بیٹیوں کے متعلق کسی بات پر غصہ نہیں آتا علی نے ابو جہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا ہے مسور کہتے ہیں کہ حضور کھڑے ہوئے خطبہ شہادت کے بعد فرمایا میں نے اپنی ایک لڑکی کا نکاح ابو العاص بن الربیع سے کیا تھا زینب کا تو ابو العاص نے مجھ سے جو بات کہی اسے سچا کر دکھایا اور فاطمہ بنت محمد میرے بدن کا ایک ٹکڑا ہے یہ مجھے اچھا نہیں معلوم ہوتا کہ لوگ اسے کسی فتنہ میں پھنسا دیں اپنی حرکت کے باعث یقیناً اور خدا کی قسم رسول اللہ کی بیٹی (فاطمہ) اور اللہ کے دشمن کی بیٹی (ابو جہل کی بیٹی) ایک آدمی کے نکاح میں (علی میں) کبھی جمع نہیں ہو سکتیں۔ یہ فرما کر آپ منبر سے نیچے اتر آئے۔

حضور کیلئے اپنے آپ کو ہبہ کرنیوالی عورت کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، عروہ، عائشہؓ فرمایا کرتی تھیں اس عورت کو شرم نہیں آتی جو اپنے آپ کو حضور کیلئے ہبہ کر دیتی ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ترجی من تشاء منهن و تؤوی الیک من تشاء آپ اپنی ازواج میں سے جس کو بھی چاہیں الگ کر دیں اور جس کو چاہیں اپنے پاس رکھیں۔ عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ تعالیٰ آپ کی خواہش پوری کرنے میں آپ سے بھی سبقت کرتا ہے۔

ابو بشر، بکر بن خلف، محمد بن بشار، مرحوم بن عبد العزیز، ربعی، ثابت کہتے ہیں ہم انس بن مالک کے پاس بیٹھے تھے ان کے پاس ان کی ایک بیٹی بیٹھی تھی انسؓ نے فرمایا حضورؐ کی خدمت میں ایک عورت آئی اس نے اپنے آپ کو حضور کے لیے پیش کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ کو میری ذات سے کچھ حاجت ہے انسؓ کی صاحبزادی بولیں وہ بڑی بے شرم تھی۔ انس نے فرمایا وہ تجھ سے افضل تھی کہ حضورؐ کی محبت میں اپنے آپ کو بھی پیش کر دیا۔

اگر آدمی کو اپنی اولاد میں شک ہو

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں بنو فزارہ کا ایک شخص حضورؐ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بیوی نے ایک سیاہ بچہ کو جنم دیا ہے یعنی کریم

رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ فِيهَا أَوْرَقًا قَالَ فَأَنَّى هَا ذٰلِكَ قَالَ عَسٰى عِرْقٌ نَزَعَهَا قَالَ وَهٰذَا لَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهُ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الصَّبَّاحِ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تیرے پاس اونٹ ہیں اس نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا ان کا رنگ کیا ہے اس نے عرض کیا سرخ آپ نے فرمایا کیا کوئی سیاہی مائل نہیں اس نے عرض کیا سیاہی مائل بھی ہیں آپ نے فرمایا وہ کہاں سے آگئے اس نے جواب دیا۔ شاید خون نے اپنا اثر کیا ہے۔ آپ نے فرمایا تو تمہیں اس میں بھی یہی بات ہے۔ یہ لفظ ابن صباح کا ہے۔

۳۷۷۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبَّادَةُ بْنُ كُلَيْبٍ اللَّيْثِيُّ أَبُو غَسَّانَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ عَلَى فِرَاشِي غُلَامًا أَسْوَدَ وَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ لَمْ يَكُنْ فِينَا أَسْوَدُ قَطُّ قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا أَسْوَدُ قَالَ لَا قَالَ فِيهَا أَوْرَقُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنّٰى كَانَ ذٰلِكَ قَالَ عَسٰى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هٰذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ۔

ابوکریب، عبادۃ بن کلیب، ابوغسان، جویریۃ بن اسماء، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بیوی نے سیاہ بچہ جنا ہے اور میرے گھر والوں میں کوئی سیاہ نہیں آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس اونٹ ہیں اس نے کہا جی ہاں آپ نے فرمایا ان کا رنگ کیا ہے اس نے عرض کیا سرخ آپ نے فرمایا ان میں سے کوئی سیاہ بھی ہے اس نے عرض کیا نہیں فرمایا کیا کوئی سیاہی مائل ہے اس نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا وہ کہاں سے آیا اس نے عرض کیا وہ کسی رگ نے زور کیا ہوگا آپ نے فرمایا تو اس بچہ میں بھی کسی رگ نے زور کیا ہوگا۔

بَابُ الْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

بچہ ہمیشہ فراش والے کا ہوتا ہے اور زنا کرنے والے کیلئے پتھر ہیں

۳۷۷۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ ابْنَ زَمْعَةَ وَسَعْدًا اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ أَمَةِ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوْصَانِي أَخِي إِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ أَنْ أَنْظُرَ إِلَى ابْنِ أَمَةِ زَمْعَةَ فَأَقْبِضَهُ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي ابْنُ أَمَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي فَرَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِي عَنْهُ يَا سَوْدَةُ۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ابن زمعہ اور سعد جھگڑتے ہوئے حضور کی خدمت اقدس میں آئے یہ جھگڑا زمعہ کی ایک باندی کے لڑکے کے بارے میں تھا سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے بھائی نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب تم مکہ جاؤ تو زمعہ کی باندی کے لڑکے کو دیکھنا میں سے لینا۔ عبد بن زمعہ نے کہا یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی باندی کا بیٹا ہے اور اس کے گھر پیدا ہوا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچہ کو دیکھا تو وہ عتبہ سے مشابہ تھا آپ نے فرمایا اے عبد بن زمعہ اسے تم لے لو کیونکہ بچہ بستر کا ہوتا ہے یعنی مرد کا اور زانی کے لیے پتھر ہوتے ہیں اور اے سودہ تم اس سے پردہ کرو کیونکہ یہ تمہارا بھائی نہیں بلکہ عتبہ کا لڑکا ہے۔

۳۷۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، یزید، مجاہد

عيينة عن عبيد الله بن أبي يزيد عن أبيه عن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى بالولد للفراش.

ابن عمرؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ بچہ شوہر کا ہوتا ہے۔

۲۰۷۷۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال الولد للفراش وللعاهر الحجر.

ہشام، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ شوہر کا ہوتا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

۲۰۷۸۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا إسماعيل بن عياش ثنا شرحبيل بن مسلم قال سمعت أبا أمامة الباهلي يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الولد للفراش وللعاهر الحجر.

ہشام، ابن عیاش، شرحبیل بن مسلم، ابو امامۃ الباہلی رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچہ شوہر کا ہوتا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

باب الزوجين يسلم أحدهما قبل الآخر

میاں بیوی میں سے ایک کے پہلے اسلام لانے کا بیان

۲۰۷۹۔ حدثنا أحمد بن عبدة ثنا حفص بن جميع ثنا سماك عن عكرمة عن ابن عباس أن امرأة جاءت إلى النبي صلى الله عليه وسلم فأسلمت فتزوجها رجل قال فجاء زوجها الأول فقال يا رسول الله إني قد كنت أسلمت معها وعلمت بإسلامي قال فانتزعها رسول الله صلى الله عليه وسلم من زوجها الآخر وردها إلى زوجها الأول.

احمد بن عبدہ، حفص بن جمیع، سماک، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک عورت حضورؐ کی خدمت میں آئی اور اسلام لائی۔ اس سے ایک آدمی نے نکاح کر لیا۔ پہلا خاوند حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں بھی اسی کے ساتھ اسلام لایا تھا اور اسے میرے اسلام کا علم تھا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے دوسرے خاوند سے لے کر پہلے خاوند کو لوٹا دیا۔

۲۰۸۰۔ حدثنا أبو بكر بن خلاد ويحيى بن حكيم قالا ثنا يزيد بن هارون أنبأنا محمد بن إسحق عن داود بن الحصين عن عكرمة عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رد ابنته على أبي العاص بن الربيع بعد سنتين بنكاحها الأول.

ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، داؤد بن الحصین، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کو دو سال بعد ابوالعاص بن الربیع کے پاس مسلمان ہونے کے بعد پہلے نکاح کے باعث لوٹا دیا۔

۲۰۸۱۔ حدثنا أبو كريب ثنا أبو معاوية عن حجاج عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رد ابنته زينب على أبي

ابوکریب، ابومعاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کو ابوالعاص بن الربیع کو نئے نکاح کے

العاص بن الربيع بنكاح جديد.

باب الغيل.

٢٠٨٢- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يحيى بن إسحق ثنا يحيى بن أيوب عن محمد بن عبد الرحمن بن نوفل القرشي عن عروة عن عائشة عن جدامة بنت وهب الأسدية أنها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قد أردت أن أنهى عن الغيال فإذا فارس والروم يغيلون فلا يقتلون أولادهم وسمعته يقول وسئل عن العزل فقال هو الوأد الخفي.

٢٠٨٣- حدثنا هشام بن عمار ثنا يحيى بن حمزة عن عمرو بن مهاجر أنه سمع أباه المهاجر بن أبي مسلم يحدث عن أسماء بنت يزيد بن السكن وكانت مولاة له أنها سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تقتلوا أولادكم سرا فوالذي نفسي بيده إن الغيل ليدرك الفارس على ظهر فرسه حتى يصرعه.

باب ٦٥ في المرأة تؤذي زوجها.

٢٠٨٤- حدثنا محمد بن بشار ثنا مؤمل ثنا سفيان عن الأعمش عن سالم بن أبي الجعد عن أبي أمامة قال أتت النبي صلى الله عليه وسلم امرأة معها صبيان لها قد حملت أحدهما وهي تقود الآخر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم حاملات والدات رحيمات لولا ما يأتين إلى أزواجهن دخل مصلياتهن الجنة.

٢٠٨٥- حدثنا عبد الوهاب بن الضحاك ثنا إسماعيل بن عياش عن بحير بن سعد عن خالد بن معدان عن كثير بن مرة عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تؤذي

ساتھ لوٹا دیا۔

دودھ پلانے والی عورت سے صحبت کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن اسحاق، یحییٰ بن ایوب، محمد بن عبد الرحمان، عروہ، عائشہ، جذامہ بنت وہب الاسدیہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا میں نے ارادہ کیا تھا کہ دودھ پلانے والی سے صحبت کرنے کی ممانعت کر دوں لیکن فارس اور روم کی اس زمانہ میں اپنی بیویوں سے صحبت کرتے ہیں تو ان کی اولاد کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا لوگوں نے حضور سے عزل کے بارے میں بھی دریافت کیا آپ نے فرمایا یہ زندہ درگور کرنے کی ایک پوشیدہ صورت ہے۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، عمرو بن مہاجر، مہاجر بن ابی مسلم، اسماء بنت یزید بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پوشیدہ طور پر اپنی اولاد کو قتل نہ کرو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے دودھ پلانے کے زمانہ میں بیوی سے مباشرت کرنا سوار کو گھوڑے کی پشت پر سے گرا دیتا ہے

خاوند کو ایذا دینے والی عورت کا بیان

محمد بن بشار، مومل، سفیان، اعمش، سالم بن ابی الجعد، ابوامامہ نے فرمایا کہ حضور کی خدمت میں ایک عورت آئی جس کے ساتھ دو بچے تھے۔ ایک کو اٹھائے ہوئے تھی اور ایک کو کھینچی ہوئی لا رہی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ عورتیں بچوں کو گود میں لینے والی، جننے والی بچوں پر شفقت کرنے والی ہیں اگر اپنے خاوند کو اذیت نہ پہنچائیں تو جنت میں داخل ہو جائیں۔

عبدالوہاب بن الضحاک، اسمٰعیل بن عیاس، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ، حضرت معاذ بن جبل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی عورت اپنے خاوند کو تکلیف پہنچاتی ہے تو حوروں میں سے اس کی بیوی

امرأة زوجها إلا قالت زوجته من الحور العين لا تؤذيه قاتلك الله فإنما هو عندك دخيل أوشك أن يفارقك إلينا۔

کہتی ہے اسے تکلیف نہ دے اللہ تجھے ہلاک کرے کیونکہ یہ تیرے پاس چند روز کے لیے ہے۔ عنقریب یہ تجھے چھوڑ کر ہمارے پاس آجائے گا۔

باب لا يحرم الحرام الحلال

حرام حلال کو حرام نہیں کرتا کا بیان

۲۰۸۶ - حدثنا يحيى بن معلى بن منصور ثنا إسحق بن محمد الفروي ثنا عبد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يحرم الحرام الحلال۔

یحییٰ بن معلیٰ بن منصور، اسحاق بن محمد الفروی، عبداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔

أبواب الطلاق

ابواب الطلاق

۲۰۸۷ - حدثنا سويد بن سعيد وعبد الله بن عامر بن زرارة ومسروق بن المرزبان قالوا ثنا يحيى بن زكريا بن أبي زائدة عن صالح بن صالح بن حي عن سلمة بن كهيل عن سعيد بن جبير عن ابن عباس عن عمر بن الخطاب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم طلق حفصة ثم راجعها۔

سوید بن سعید، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، مسروق بن المرزبان، یحییٰ بن زکریا، صالح بن صالح، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حفصہؓ کو طلاق دیکر پھر اس سے رجوع کر لیا تھا۔

۲۰۸۸ - حدثنا محمد بن بشار ثنا مؤمل ثنا سفيان عن أبي إسحق عن أبي بردة عن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بال أقوام يلعبون بحدود الله يقول أحدهم قد طلقتك قد راجعتك قد طلقتك۔

محمد بن بشار، مؤمل، سفیان، ابو اسحاق، ابو بردہ، ابو موسےٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا کہ وہ اللہ کی حدود سے کھیلتے رہتے ہیں اور کہتے رہتے ہیں میں نے تجھے طلاق دی اور تجھ سے رجوع کیا۔

۲۰۸۹ - حدثنا كثير بن عبيد الحمصي ثنا محمد بن خالد عن عبيد الله بن الوليد الوصافي عن محارب بن دثار عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أبغض الحلال إلى الله الطلاق۔

کثیر بن عبید الحمصی، محمد بن خالد، عبید اللہ بن الولید الوصافی، محارب بن دثار، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو حلال چیزوں میں سب سے زیادہ مبغوض اللہ تعالیٰ کے نزدیک طلاق ہے۔

36

بَابُ ۲۵۲ طَلَاقِ السُّنَّةِ

سنت طلاق کا بیان

۲۰۹۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللهُ۔

ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، عبیداللہ، نافع ابن عمر نے فرمایا کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی، عمر نے حضور سے اس کا ذکر کیا آپ نے رجوع کرنے کا حکم دیا۔ حتیٰ کہ وہ پاک ہو جائے پھر اسے دوسرا حیض آئے اور وہ دوبارہ پاک ہو پھر چاہے تو مجامعت سے قبل طلاق دیدے اور چاہے اسے روک لے یہی اس کی عدت ہوگی جس کا خدا نے حکم دیا۔

۲۰۹۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ طَلَاقُ السُّنَّةِ أَنْ يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابواسحاق، ابو الاحوص، عبداللہ نے فرمایا کہ طلاق کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ پاکی کی حالت میں بغیر صحبت کے طلاق دی جائے۔

۲۰۹۲ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ فِي طَلَاقِ السُّنَّةِ يُطَلِّقُهَا عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ تَطْلِيقَةً فَإِذَا طَهُرَتِ الثَّالِثَةَ طَلَّقَهَا وَعَلَيْهَا بَعْدَ ذٰلِكَ حَيْضَةٌ۔

علی بن میمون، حفص بن غیاث، اعمش، ابواسحاق، ابو الاحوص، عبداللہ نے فرمایا کہ مسنون طلاق یہ ہے کہ ہر طہر میں ایک طلاق دے اور آخیر میں ایک طلاق دیدے اس کے بعد جو حیض آئے گا تو عدت ختم ہو جائے گی۔

۲۰۹۳ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى ثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ أَبِي غَلَّابٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ تَعْرِفُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتٰى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا قُلْتُ أَيُعْتَدُّ بِتِلْكَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ۔

نصر بن علی، عبدالاعلیٰ، ہشام، محمد، یونس بن جبیر ابو غلاب کہتے ہیں میں نے ابن عمر سے دریافت کیا اگر کسی نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دیدی تو انہوں نے فرمایا کیا تو ابن عمر کو نہیں پہچانتا انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تھی عمر حضور کی خدمت میں گئے آپ نے رجوع فرمانے کا حکم دیا میں نے دریافت کیا یہ طلاق شمار ہوگی یا نہیں انہوں نے فرمایا وہ اگر حماقت سے کام لے یا عقل سے عاجز ہو رجعی رجعت تو جب ہی ہوگا جب طلاق ہو۔ گی؟

بَابُ ۲۵۳ الْحَامِلِ كَيْفَ تُطَلَّقُ

حاملہ کو طلاق دینے کا بیان

۲۰۹۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ

ابن ابی شیبہ، علی ابن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن عبدالرحمٰن مولے آل طلحہ، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی، عمر نے حضور سے اس کا

امرأته وهي حائض فذكر ذلك عمر للنبي صلى الله عليه وسلم فقال مره فليراجعها ثم يطلقها وهي طاهر أو حامل۔

ذکر کیا آپ نے رجوع فرمانے کا حکم دیا اور فرمایا اسے طہر یا حمل کی حالت میں طلاق دے۔

باب من طلق ثلاثا في مجلس واحد۔

۲۰۹۵ - حدثنا محمد بن رمح أنبأنا الليث بن سعد عن إسحاق بن أبي فروة عن أبي الزناد عن عامر الشعبي قال قلت لفاطمة بنت قيس حدثيني عن طلاقك قالت طلقني زوجي ثلاثا وهو خارج إلى اليمن فأجاز ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم۔

ایک ہی بار میں تین طلاقیں دینے کا بیان

محمد بن رمح، لیث، اسحاق بن ابی فروہ، ابوالزناد، عامر شعبی کہتے ہیں میں نے فاطمہ بنت قیس سے ان کی طلاق کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دیں اور وہ یمن گئے ہوئے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ نے اسے جائز قرار دیا۔

باب الرجعة

۲۰۹۶ - حدثنا بشر بن هلال الصواف ثنا جعفر بن سليمان الضبعي عن يزيد الرشك عن مطرف بن عبد الله بن الشخير أن عمران بن الحصين سئل عن رجل يطلق امرأته ثم يقع بها ولم يشهد على طلاقها ولا على رجعتها فقال عمران طلقت بغير سنة وراجعت بغير سنة أشهد على طلاقها وعلى رجعتها۔

رجوع کرنے کا بیان

بشر بن ہلال الصواف، جعفر بن سلیمان، یزید الرشک، مطرف بن عبداللہ الشخیر، عمران بن الحصین سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دے پھر اس سے ہم بستر ہو تو اس کی طلاق کا کوئی گواہ ہو نہ رجعت کا انہوں نے فرمایا اس نے طلاق بھی خلاف سنت دی اور رجوع بھی خلاف سنت کیا طلاق اور رجعت دونوں پہ گواہ ہونے چاہئیں۔

باب المطلقة الحامل إذا وضعت ذا بطنها بانت

۲۰۹۷ - حدثنا محمد بن عمر بن هياج ثنا قبيصة بن عقبة ثنا سفيان عن عمرو بن ميمون عن أبيه عن الزبير بن العوام أنه كانت عنده أم كلثوم بنت عقبة فقالت له وهي حامل طيب نفسي بتطليقة فطلقها تطليقة ثم خرج إلى الصلاة فرجع وقد وضعت فقال ما لها خدعتني خدعها الله ثم أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال سبق الكتاب أجله اخطبها إلى نفسها۔

حالت حمل میں طلاق دینے اور وضع حمل کے ساتھ نکاح ختم ہونے کا بیان

محمد بن عمر بن ہیاج، قبیصہ، سفیان، عمرو بن میمون، میمون، زبیر بن عوام نے فرمایا کہ ان کے نکاح میں ام کلثوم بنت عقبہ تھیں انہوں نے زبیر سے کہا مجھے ایک طلاق سے خوش کر دو انہوں نے ایک طلاق دے دی پھر نماز کو چلے گئے جب واپس آئے تو بچہ پیدا ہو چکا تھا انہوں نے فرمایا اس نے میرے ساتھ مکر کیا پھر حضور کی خدمت میں آئے آپ نے فرمایا کتاب اللہ کے مطابق اس کی مدت پوری ہو گئی اب پیغام دوبارہ دو۔

بَابُ ٧٥ الْحَامِلِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا إِذَا وَضَعَتْ حَلَّتْ لِلْأَزْوَاجِ

بیوہ کے وضع حمل پر عدت ختم ہونے کا بیان

٢٠٩٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي السَّنَابِلِ قَالَ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ الْأَسْلَمِيَّةُ بِنْتُ الْحَارِثِ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِبِضْعٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَشَوَّفَتْ فَعِيبَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا وَذُكِرَ أَمْرُهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ تَفْعَلْ فَقَدْ مَضٰى أَجَلُهَا.

ابن ابی شیبہ، ابو الاحوص، منصور، ابراہیم، اسود، ابو السنابل نے فرمایا کہ سبیعہ الاسلمیہ بنت الحارث کے خاوند کی وفات کے بیس روز بعد وضع حمل ہو گیا جب وہ نفاس سے پاک ہوئیں تو انہوں نے عمدہ کپڑے پہننے شروع کر دیئے لوگوں نے ان پر نکتہ چینی کرنی شروع کی اور حضور سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا اس کی عدت پوری ہو چکی ہے۔

٢٠٩٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ وَعَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُمَا كَتَبَا إِلٰى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ يَسْأَلَانِهَا عَنْ أَمْرِهَا فَكَتَبَتْ إِلَيْهِمَا أَنَّهَا وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ فَتَهَيَّأَتْ تَطْلُبُ الْخَيْرَ فَمَرَّ بِهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ فَقَالَ قَدْ أَسْرَعْتِ اعْتَدِّي آخِرَ الْأَجَلَيْنِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ وَفِيمَ ذَاكَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتِ زَوْجًا صَالِحًا فَتَزَوَّجِي.

ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، داؤد بن ابی ہند، شعبی، مسروق اور عمرو بن عتبہ نے سبیعہ کو لکھا کہ وہ اپنا حال تحریر کریں انہوں نے جواب میں لکھا کہ انہیں خاوند کی موت کے پچیس روز بعد وضع حمل ہو گیا میں نے دوسرے نکاح کی تیاری کی ان کے پاس ابو السنابل آئے اور بولے تم نے جلدی کی ہے تمہاری عدت آخری مدت ہے یعنی جو مدت بعد میں پوری ہو یعنی چار ماہ دس دن میں حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا میرے لیے استغفار کیجیے آپ نے فرمایا کس بات کی میں نے واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا اگر تمہیں کوئی نیک خاوند ملے تو نکاح کر لو۔

٢١٠٠ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ سُبَيْعَةَ أَنْ تَنْكِحَ إِذَا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا.

نصر بن علی، محمد بن بشار، عبد اللہ بن داؤد، ہشام، داؤد، مسور بن مخرمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سبیعہ کو جب وہ نفاس سے پاک ہوئیں تو نکاح کرنے کا حکم دیا۔

٢١٠١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ وَاللّٰهِ لَمَنْ شَاءَ لَاعَنَّاهُ لَأُنْزِلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ الْقُصْرٰى بَعْدَ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

محمد بن المثنیٰ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، عبد اللہ نے فرمایا کہ ہم سے چاہے بطور لعان قسم لے لو کہ یہ آیت اربعۃ اشہر و عشرا کے بعد سورت نساء نازل ہوئی ہے۔

بَابٌ ٥٨ : أَيْنَ تَعْتَدُّ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا

٢٠٣١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَكَانَتْ تَحْتَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أُخْتَهُ الْفُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكٍ قَالَتْ خَرَجَ زَوْجِي فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُ فَأَدْرَكَهُمْ بِطَرَفِ الْقَدُومِ فَقَتَلُوهُ فَجَاءَ نَعْيُ زَوْجِي وَأَنَا فِي دَارٍ مِنْ دُورِ الْأَنْصَارِ شَاسِعَةٍ عَنْ دَارِ أَهْلِي فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ جَاءَ نَعْيُ زَوْجِي وَأَنَا فِي دَارٍ شَاسِعَةٍ عَنْ دَارِ أَهْلِي وَدَارِ إِخْوَتِي وَلَمْ يَدَعْ مَالًا يُنْفِقُ عَلَيَّ وَلَا مَالًا وَرِثْتُهُ وَلَا دَارًا يَمْلِكُهَا فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْذَنَ لِي فَأَلْحَقَ بِدَارِ أَهْلِي وَدَارِ إِخْوَتِي فَإِنَّهُ أَحَبُّ إِلَيَّ وَأَجْمَعُ لِي فِي بَعْضِ أَمْرِي قَالَ فَافْعَلِي إِنْ شِئْتِ قَالَتْ فَخَرَجْتُ قَرِيرَةً عَيْنِي لِمَا قَضَى اللَّهُ لِي عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ فِي بَعْضِ الْحُجْرَةِ دَعَانِي فَقَالَ كَيْفَ زَعَمْتِ قَالَتْ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكِ الَّذِي جَاءَ فِيهِ نَعْيُ زَوْجِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

بَابٌ ٥٩ : هَلْ تَخْرُجُ الْمَرْأَةُ فِي عِدَّتِهَا

٢٠٣٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى مَرْوَانَ فَقُلْتُ لَهُ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِكَ طُلِّقَتْ فَمَرَرْتُ عَلَيْهَا وَهِيَ تَنْتَقِلُ فَقَالَتْ أَمَرَتْنَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ وَأَخْبَرَتْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ

بیوگی کے بعد عدت گزارنے کی جگہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ، زینب بنت کعب بن عجرہ جو ابو سعید خدری کی زوجیت میں تھیں فرماتی ہیں کہ ان کی بہن فریعہ بنت کعب نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ میرا خاوند اپنے عجمی غلاموں کی تلاش میں نکلا اور قدوم میں انہیں جا پکڑا لیکن غلاموں نے انہیں قتل کر ڈالا میرے پاس خاوند کی موت کی خبر آئی میں نے اپنے گھر والوں سے دور ایک گھر میں تھی میں حضور کی خدمت میں آئی اور آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس میرے خاوند کی موت کی خبر آئی ہے میں گھر والوں سے بہت دور ہوں اس نے میرے نفقہ کے لیے یا وراثت کے لیے کوئی مال نہیں چھوڑا نہ کوئی ایسا مکان کہ میں اس کی مالک ہوں اگر آپ اجازت دیں تو میں اپنے گھر والوں یا اپنی بہن کے ہاں چلی آؤں کیونکہ وہاں میرے تمام کام آسانی سے نکل جائیں گے آپ نے فرمایا تم چاہتی ہو تو ایسا کر لو اس سے ذرا میرا کچھ دل ٹھنڈا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی میرا فیصلہ فرما دیا ہے۔ جب میں مسجد کے ایک کونے حجرے کے قریب پہنچی آپ نے مجھے بلایا اور فرمایا تم نے کیا کہا تھا میں نے سارا قصہ بیان کیا آپ نے فرمایا اسی مکان میں ٹھہرو جہاں تمہارے خاوند کی موت کی خبر آئی ہے حتیٰ کہ عدت پوری ہو جائے وہ فرماتی ہیں میں نے وہاں چار مہینے دس دن پورے کیے۔

عدت کے دوران عورت کے نکلنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، عبد العزیز بن عبداللہ، ابن ابی الزناد، ہشام، عروہ کہتے ہیں میں مروان کے پاس گیا اور اس سے کہا تمہارے قبیلہ کی ایک عورت کو طلاق ہو گئی ہے میں وہاں سے گزرا تو وہ مکان سے منتقل ہو رہی تھی اور کہتی تھی ہمیں فاطمہ بنت قیس نے حکم دیا اور وہ کہتی ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر سے نکل جانے کا حکم دیا تھا مروان نے کہا فاطمہ نے ہی انہیں

فَقَالَ مَرْوَانُ هِيَ أَمَرَتْهُمْ بِذٰلِكَ قَالَ عُرْوَةُ فَقُلْتُ أَيْ وَاللهِ لَقَدْ عَابَتْ ذٰلِكَ عَائِشَةُ وَقَالَتْ إِنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ فِي مَسْكَنٍ وَحْشٍ فَخِيفَ عَلَيْهَا فَلِذٰلِكَ أَرْخَصَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حکم دیا ہوگا۔ عروہ نے کہا خدا کی قسم عائشہ اس بات کا انکار کرتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ فاطمہ بنت قیس ایک تنہا مکان میں تھیں انہیں اپنی جان کا خوف ہوا حضور نے ان کے لیے خاص طور پر اجازت دی۔

٢١٠٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُقْتَحَمَ عَلَيَّ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَحَوَّلَ۔

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام، عروہ، عائشہ کہتی ہیں فاطمہ نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اس امر کا ڈر ہے کہ کوئی میرے مکان میں گھس نہ آئے آپ نے انہیں تبدیل ہو جانے کا حکم فرمایا۔

٢١٠٥ - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ طُلِّقَتْ خَالَتِي فَأَرَادَتْ أَنْ تَجُدَّ نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ أَنْ تَخْرُجَ إِلَيْهِ فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلَى فَجُدِّي نَخْلَكِ فَإِنَّكِ عَسَى أَنْ تَصَدَّقِي أَوْ تَفْعَلِي مَعْرُوفًا۔

سفیان بن وکیع، روح، احمد بن منصور، حجاج بن محمد ابن جریج، ابو الزبیر، جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ میری ایک خالہ کو طلاق ہو گئی اور وہ عدت میں کھجوریں کاٹنے کے لیے نکلیں۔ ایک شخص نے انہیں اس طرح نکلنے پر ڈانٹا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں آپ نے فرمایا تم شوق سے کھجوریں کاٹو اس سے تم نیک کام کرو گی یا صدقہ کرو گی۔

بَابُ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا هَلْ لَهَا سُكْنَى وَنَفَقَةٌ

تین طلاقوں کے بعد نفقہ کا بیان ۔

٢١٠٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ إِنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوبکر بن ابی الجہم، فاطمہ بنت قیس نے فرمایا کہ ان کے خاوند نے انہیں تین طلاقیں دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے نہ مکان کا حق رکھا نہ خرچہ کا۔

٢١٠٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ طَلَّقَنِي زَوْجِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سُكْنَى لَكِ وَلَا نَفَقَةَ۔

ابن ابی شیبہ، جریر، مغیرہ، شعبی، فاطمہ بنت قیس کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں ان کے خاوند نے انہیں تین طلاقیں دیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے مکان اور خرچہ کا حکم نہیں دیا

بَابُ مُتْعَةِ الطَّلَاقِ

۲۱۰۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ أَبُو الْأَشْعَثِ الْعِجْلِيُّ ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ الْجَوْنِ تَعَوَّذَتْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ لَقَدْ عُذْتِ بِمُعَاذٍ فَطَلَّقَهَا وَأَمَرَ أُسَامَةَ أَوْ أَنَسًا فَمَتَّعَهَا بِثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ رَازِقِيَّةٍ۔

طلاق کے وقت کپڑے دینے کا بیان

احمد بن المقدام، عبید بن القاسم، ہشام، عروہ، عائشہ نے فرمایا کہ عمرہ بنت الجون جب شادی کے بعد حضور کے پاس پہنچی تو اس نے حضور سے خدا کی پناہ مانگی آپ نے فرمایا تو نے ایک بڑی پناہ مانگی ہے آپ نے اسے طلاق دے دی اسامہ یا انس کو حکم دیا کہ اسے کتان کے تین کپڑے دے دو۔

بَابُ الرَّجُلِ يَجْحَدُ الطَّلَاقَ

۲۱۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَبُو حَفْصٍ التِّنِّيسِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ادَّعَتِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ زَوْجِهَا فَجَاءَتْ عَلَى ذَلِكَ بِشَاهِدٍ عَدْلٍ اسْتُحْلِفَ زَوْجُهَا فَإِنْ حَلَفَ بَطَلَتْ شَهَادَةُ الشَّاهِدِ وَإِنْ نَكَلَ فَنُكُولُهُ بِمَنْزِلَةِ شَاهِدٍ آخَرَ وَجَازَ طَلَاقُهُ۔

مرد و عورت میں طلاق کے بارے میں اختلاف کا بیان

محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، زہیر، ابن جریج، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر عورت یہ دعویٰ کرے کہ اس کے شوہر نے اسے طلاق دی ہے اور اس پر ایک عادل گواہ بھی لے آئے تو خاوند سے قسم لی جائے گی تو اگر اس نے طلاق نہ دینے کی قسم کھائی تو گواہی باطل ہو گئی اور اگر اس نے قسم سے انکار کیا تو یہ انکار دوسرے گواہ کے قائم مقام ہو جائے گا اور اس پر طلاق ہو جائے گی۔

بَابُ مَنْ طَلَّقَ أَوْ نَكَحَ أَوْ رَاجَعَ لَاعِبًا

۲۱۱۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَرْدَكَ ثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ۔

ہنسی مذاق میں نکاح کرنے یا طلاق دینے یا رجوع کرنے کا بیان

ہشام، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمان بن حبیب، عطاء بن ابی رباح، یوسف بن ماہک، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین باتیں ہیں کہ ان کا ارادہ بھی ارادہ ہے اور مذاق بھی ارادہ۔ نکاح، طلاق، رجعت۔

بَابُ مَنْ طَلَّقَ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يَتَكَلَّمْ بِهِ

۲۱۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ جَمِيعًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ

جس نے دل سے طلاق دی اور زبان سے خاموش رہا

ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبدہ، ح، حمید، خالد بن الحارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارۃ بن اوفیٰ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ

أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ بِهِ.

نے میری امت سے ان کی دل کی باتوں کو معاف فرما دیا جب تک .... وہ اس پر عمل نہ کرے یا زبان سے نہ کہے۔

بَابُ ٦٥: طَلَاقِ الْمَعْتُوهِ وَالصَّغِيرِ وَالنَّائِمِ

دیوانہ اور نابالغ اور سونے والے کی طلاق کا بیان

٢١١٢- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبَرَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ أَوْ يُفِيقَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَعَنِ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَبْرَأَ.

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن خالد بن خداش، محمد بن یحیی، ابن مہدی، حماد بن سلمہ، حماد بن ابی سلیمان، ابراہیم، اسود، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں سے باز پرس نہیں ہے سونے والے سے جب تک وہ جاگ نہ جائے بچے سے جب تک وہ بالغ نہ ہو جائے دیوانے سے جب تک اسے عقل نہ آ جائے ابو بکر کی روایت میں یہ بھی ہے کہ بیمار سے جب تک اچھا نہ ہو۔

٢١١٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنْبَأَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُرْفَعُ الْقَلَمُ عَنِ الصَّغِيرِ وَعَنِ الْمَجْنُونِ وَعَنِ النَّائِمِ.

محمد بن بشار، روح بن عبادہ، ابن جریج، قاسم بن یزید، حضرت علی رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ دیوانہ اور سوتے سے قلم اٹھا لیا گیا ہے۔ (معاف کر دیا ہے)

بَابُ ٦٦: طَلَاقِ الْمُكْرَهِ وَالنَّاسِي

زبردستی یا بھول سے طلاق دینے کا بیان

٢١١٤- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِي عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ.

ابراہیم بن محمد، ایوب بن سوید، ابوبکر الہذلی، شہر بن حوشب، ابو ذر غفاری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالے نے میری امت سے خطا، نسیان اور جبر واکراہ معاف فرما دیا

٢١١٥- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

ہشام، ابن عیینہ، مسعر، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالے نے میری امت سے وسوسوں کو معاف فرما دیا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا تُوَسْوِسُ بِهِ صُدُورُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَتَكَلَّمْ بِهِ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ۔

جب تک وہ ان کا اظہار نہ کرے یا اس پر عمل نہ کرے اسی طرح جبر و اکراہ بھی معاف فرما دیا۔

۲۱۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ۔

محمد بن المصفی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت سے خطاء، سہو اور جبر و اکراہ معاف فرمایا ہے۔

۲۱۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ وَلَا عَتَاقَ فِي إِغْلَاقٍ۔

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن اسحاق، ثور، عبید بن ابی صالح، صفیہ بنت شیبہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زبردستی میں نہ طلاق ہوتی ہے اور نہ غلام آزاد ہوتا ہے۔

بَابُ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ

نکاح سے پہلے طلاق کا بیان

۲۱۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ جَمِيعًا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ۔

ابوکریب، ہشیم، عامر الاحول، ح، ابوکریب، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمان بن الحارث، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ملکیت سے پہلے طلاق نہیں ہوتی۔

۲۱۱۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ وَلَا عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ۔

احمد بن سعید الدارمی، علی بن الحسین بن واقد، ہشام بن سعد، زہری، عروہ، مسور کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح سے پہلے طلاق نہیں اور ملکیت سے پہلے آزادی نہیں

۲۱۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جُوَيْبِرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ۔

محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، جویبر، ضحاک، نزال بن سبرہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح سے پہلے طلاق نہیں۔

بَابُ ۶۷۸ مَا يَقَعُ بِهِ الطَّلَاقُ.

۲۱۲۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ أَيُّ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَاذَتْ مِنْهُ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَةَ الْجَوْنِ لَمَّا دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَنَا مِنْهَا قَالَتْ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُذْتِ بِعَظِيمٍ الْحَقِي بِأَهْلِكِ

جن کلمات سے طلاق واقع ہوتی ہے

عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی کہتے ہیں میں نے زہری سے دریافت کیا کہ کس زوجہ نے حضور سے پناہ مانگی تھی انہوں نے جواب دیا مجھ سے عروہ نے بیان کیا ہے حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جب عمرو بنت الجون حضور کے پاس پہنچی اور حضور اس سے قریب ہوئے تو اس نے کہا اعوذ باللہ منک آپ نے فرمایا تو نے جس ذات سے پناہ مانگی ہے جا تو اپنے اہل میں چلی جا۔

بَابُ ۶۷۹ طَلَاقِ الْبَتَّةِ

۲۱۲۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا أَرَدْتَ بِهَا قَالَ وَاحِدَةً قَالَ آللّٰهِ مَا أَرَدْتَ بِهَا إِلَّا وَاحِدَةً قَالَ آللّٰهِ مَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا وَاحِدَةً قَالَ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَاجَهْ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ مَا أَشْرَفَ هٰذَا الْحَدِيثَ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ أَبُو عُبَيْدٍ تَرَكَهُ نَاجِيَةُ وَأَحْمَدُ جَبُنَ عَنْهُ

طلاق بائنہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، زبیر بن سعید، عبداللہ بن علی بن یزید بن رکانہ، علی یزید بن رکانہ نے فرمایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق بائنہ دی پھر حضور کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا ارادہ ایک کا تھا آپ نے فرمایا کیا واللہ تو نے ایک ہی مراد لی تھی انہوں نے قسم کھا کر کہا کہ میں نے ایک ہی مراد لی تھی۔ حضور نے دوبارہ قسم دلائی اور اسے واپس کر دیا۔ محمد بن ماجہ کہتے ہیں میں نے ابو الحسن سے سنا وہ فرماتے تھے یہ حدیث کتنی عمدہ ہے ابن ماجہ کہتے ہیں۔ ابو عبیدہ کو ناجیہ اور احمد نے متروک قرار دیا ہے۔

بَابُ الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَأَتَهُ.

۲۱۲۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ نَرَهُ شَيْئًا۔

آدمی کا اپنی بیوی کو اختیار دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا۔ ہم نے آپ کو پسند کیا آپ نے اس کو قابل اعتبار نہ سمجھا۔

۲۱۲۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، مسروق، عروہ، حضرت عائشہ، فرماتی ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی وان

لما نزلت وإن كنتن تردن الله ورسوله دخل
علي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا
عائشة إني ذاكر لك أمرا فلا عليك أن لا تعجلي حتى
تستأمري أبويك قالت قد علم والله أن أبوي
لم يكونا ليأمراني بفراقه قالت فقرأ علي يا أيها
النبي قل لأزواجك إن كنتن تردن الحياة الدنيا
وزينتها الآيات فقلت في هذا أستأمر أبوي قد
اخترت الله ورسوله

باب كراهية الخلع للمرأة۔

٢١٢٥ - حدثنا بكر بن خلف أبو بشر ثنا أبو عاصم
عن جعفر بن يحيى بن ثوبان عن عمه عمارة بن
ثوبان عن عطاء عن ابن عباس أن النبي صلى
الله عليه وسلم قال لا تسأل المرأة زوجها
الطلاق في غير كنهه فتجد ريح الجنة وإن
ريحها ليوجد من مسيرة أربعين عاما۔

٢١٢٦ - حدثنا أحمد بن الأزهر ثنا محمد بن الفضل
عن حماد بن زيد عن أيوب عن أبي قلابة عن أبي
أسماء عن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم أيما امرأة سألت زوجها الطلاق في غير ما
بأس فحرام عليها رائحة الجنة۔

باب المختلعة تأخذ ما أعطاها

٢١٢٧ - حدثنا أزهر بن مروان ثنا عبد الأعلى
ابن عبد الأعلى ثنا سعيد بن أبي عروبة عن قتادة
عن عكرمة عن ابن عباس أن جميلة بنت سلول
أتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت والله ما
أعتب على ثابت في دين ولا خلق ولكني أكره الكفر
في الإسلام لا أطيقه بغضا فقال لها النبي صلى
الله عليه وسلم أتردين عليه حديقته قالت نعم

کنتن تردن اللہ ورسولہ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے
پاس تشریف لائے اور فرمایا اے عائشہ میں تم سے ایک
بات کہتا ہوں جواب دینے میں جلدی نہ کرنا تاوقتیکہ اپنے
ماں باپ سے مشورہ نہ کر لو عائشہ کہتی ہیں خدا کی قسم حضور یہ بات
جانتے تھے کہ میرے ماں باپ آپ کے چھوڑنے کا مشورہ نہ دیں گے
عائشہ کہتی ہیں آپ نے مجھے آیت پڑھ کر سنائی یا ایہا النبی قل لازواجک
ان کنتن تردن الحیوۃ الدنیا الآیات میں نے عرض کیا کیا آپ اس معاملہ میں
ماں باپ سے مشورہ کا حکم دیتے ہیں میں نے اللہ کے رسول کو اختیار کیا۔

خلع کی کراہت کا بیان

بکر بن خلف، ابو عاصم، جعفر بن یحییٰ بن ثوبان، عمارۃ بن
ثوبان، عطاء، ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا کوئی عورت بغیر مجبوری کے طلاق کی خواہش
نہ کرے اگر وہ ایسا کرے گی تو جنت کی خوشبو نہ پا سکے گی
حالانکہ اس کی خوشبو چالیس سال کے فاصلے تک محسوس کی جاتی
ہے۔

احمد بن الازہر، محمد بن الفضل، حماد بن زید، ایوب،
ابو قلابہ، ابو اسماء، ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس عورت نے بغیر شدید
ضرورت کے خاوند سے طلاق کا سوال کیا تو اس پر جنت
کی خوشبو حرام ہے۔

خلع کے وقت دیئے سامان کو واپس لینے کا بیان

ازہر بن مروان، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ، سعید بن ابی عروبہ
قتادہ، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ جمیلہ بنت سلول حضور کی خدمت
میں آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ میں خدا کی قسم ثابت سے اس
دین یا عادات کی بنا پر ناراض نہیں لیکن میں مسلمان ہوتے ہوئے
شوہر کی نافرمانی کو ناپسند کرتی ہوں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ان سے فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی اس نے
عرض کیا۔ جی ہاں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْخُذَ
مِنْهَا حَدِيقَتَهُ وَلَا يَزْدَادَ .

۲۱۲۸ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ
عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
قَالَ كَانَتْ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ
بْنِ شَمَّاسٍ وَكَانَ رَجُلًا دَمِيمًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ
وَاللَّهِ لَوْلَا مَخَافَةُ اللَّهِ إِذَا دَخَلَ عَلَيَّ لَبَصَقْتُ فِي
وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَرَدَّتْ
عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ثابت سے ارشاد فرمایا اس سے باغ واپس لے لو
اور زیادہ نہ لینا۔

ابو کریب، ابو خالد الاحمر، حجاج، عمرو بن شعیب، عبد اللہ
کہتے ہیں کہ حبیبہ بنت سہل ثابت بن قیس بن شماس
کے نکاح میں تھیں یہ بد صورت آدمی تھے حبیبہ نے آ کر عرض
کیا یا رسول اللہ خدا کی قسم مجھے اگر اللہ کا خوف نہ ہو تو جب وہ میرے
پاس آتے تو میں ان کے منہ پر تھوک دیتی نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی انہوں نے
جواب دیا جی ہاں عبد اللہ کہتے ہیں اس نے باغ واپس کر دیا
حضور نے دونوں کے درمیان تفریق فرما دی

بَابُ عِدَّةِ الْمُخْتَلِعَةِ

۲۱۲۹ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا
يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ
أَخْبَرَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ
عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ
ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَ قُلْتُ لَهَا حَدِّثِينِي حَدِيثَكِ قَالَتْ
اخْتَلَعْتُ مِنْ زَوْجِي ثُمَّ جِئْتُ عُثْمَانَ فَسَأَلْتُ مَاذَا
عَلَيَّ مِنَ الْعِدَّةِ فَقَالَ لَا عِدَّةَ عَلَيْكِ إِلَّا أَنْ تَكُونِي
حَدِيثَةَ عَهْدٍ بِهِ فَتَمْكُثِينَ عِنْدَهُ حَتَّى تَحِيضِينَ
حَيْضَةً قَالَتْ وَإِنَّمَا تَبِعَ فِي ذَلِكَ قَضَاءَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرْيَمَ الْمَغَالِيَّةِ وَكَانَتْ تَحْتَ
ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ فَاخْتَلَعَتْ مِنْهُ

خلع والی عورت کی عدت کا بیان

علی بن سلمۃ النیسابوری، یعقوب بن ابراہیم بن سعد،
سعد، ابن اسحاق، عبادۃ بن الولید بن عبادۃ بن الصامت، عبادۃ
بن الصامت، ربیع بنت معوذ بن عفراء فرماتی ہیں میں نے اپنے
خاوند سے خلع کیا پھر میں عثمان کے پاس گئی اور ان سے دریافت
کیا کہ میرے لیے عدت کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا تم پر
کوئی عدت نہیں اگر تم جوان ہو تمہیں تو خاوند کے پاس ایک
حیض ٹھہر جاؤ اور انہوں نے اس معاملہ میں حضور کے اس
فیصلہ کی اتباع کی جو آپ نے مریم المغالیۃ کے بارے میں
فرمایا تھا اور یہ مریم ثابت بن قیس کے نکاح میں تھیں اور
ان سے خلع کیا تھا۔

بَابُ الْإِيلَاءِ

۲۱۳۰ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
أَقْسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا
يَدْخُلَ عَلَى نِسَائِهِ شَهْرًا فَمَكَثَ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ
يَوْمًا حَتَّى إِذَا كَانَ مَسَاءَ ثَلَاثِينَ دَخَلَ عَلَيَّ فَقُلْتُ

ایلاء کا بیان

ہشام، عبد الرحمان بن ابی الرجال، عمرہ، حضرت عائشہ
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی قسم کھائی کہ
وہ ایک ماہ تک اپنی ازواج کے پاس نہ جائیں گے آپ انتیس
دن ٹھہرے جب تیسویں رات شروع ہوئی تو میرے پاس
تشریف لائے میں نے عرض کیا آپ نے تو ایک ماہ کی

إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا فَقَالَ الشَّهْرُ كَذَا يُرْسِلُ أَصَابِعَهُ فِيهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَ الشَّهْرُ كَذَا وَأَرْسَلَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَمْسَكَ إِصْبَعًا وَاحِدًا فِي الثَّالِثَةِ۔

۲۱۳۱۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَى لِأَنَّ زَيْنَبَ رَدَّتْ عَلَيْهِ هَدِيَّتَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَقَدْ أَقْمَأَتْكَ فَغَضِبَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآلَى مِنْهُنَّ۔

۲۱۳۲۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يُوسُفَ الثَّلْجِيُّ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَى مِنْ بَعْضِ نِسَائِهِ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ رَاحَ أَوْ غَدَا فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا مَضَى تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ۔

بَابُ ۲۵ الظِّهَارِ

۲۱۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ قَالَ كُنْتُ امْرَأً أَسْتَكْثِرُ مِنَ النِّسَاءِ لَا أَرَى رَجُلًا كَانَ يُصِيبُ مِنْ ذَلِكَ مَا أُصِيبُ فَلَمَّا دَخَلَ رَمَضَانُ ظَاهَرْتُ مِنِ امْرَأَتِي حَتَّى يَنْسَلِخَ رَمَضَانُ فَبَيْنَمَا هِيَ تُحَدِّثُنِي ذَاتَ لَيْلَةٍ انْكَشَفَ لِي مِنْهَا شَيْءٌ فَوَثَبْتُ عَلَيْهَا فَوَاقَعْتُهَا فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى قَوْمِي فَأَخْبَرْتُهُمْ خَبَرِي وَقُلْتُ لَهُمْ سَلُوا لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا

قسم کھائی تھی آپ نے فرمایا مہینہ اس طرح ہوتا ہے آپ نے تین مرتبہ ہاتھ اٹھا کر نیچے چھوڑے اور تیسری بار ایک انگلی بند فرمالی۔

سوید، یحییٰ بن زکریا، حارثہ بن محمد، عمرہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لیے ایلاء فرمایا کہ زینب نے اپنا ہدیہ آپ کو واپس کر دیا تھا عائشہ نے ان سے کہا تم نے تیرے آپ کو خوار کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ آیا اور آپ نے ایلاء فرمایا۔

حسن بن یوسف، ابوعاصم، ابن جریج، یحییٰ بن عبداللہ بن محمد بن صیفی، عکرمہ بن عبدالرحمان، ام سلمہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات سے ایک ماہ کے لیے ایلاء فرمایا جب انتیس روز ہوئے تو آپ ان کے ہاں تشریف لے گئے۔ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ ابھی تو انتیس روز ہوئے ہیں آپ نے فرمایا مہینہ انتیس روز کا ہوتا ہے

ظہار کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء، سلیمان بن یسار، سلمہ بن صخر البیاضی فرماتے ہیں میں بیویوں سے جتنی رغبت اور صحبت کرتا تھا کوئی نہ کرتا تھا جب رمضان آیا تو میں نے اپنی عورت سے رمضان کے لیے ظہار کر لیا ایک رات وہ مجھ سے گفتگو کر رہی تھی کہ اس کے بدن کا کچھ حصہ کھل گیا میں بے قابو ہو کر اس پر مسلط ہو گیا اور اس سے ہمبستر ہوا جب صبح ہوئی تو میں نے اپنی قوم کے لوگوں سے یہ واقعہ بیان کیا اور ان سے کہا حضور سے میرے بارے میں جا کر دریافت کرو انہوں نے جواب دیا ہم ہرگز دریافت نہ کریں گے کہیں ہمارے بارے میں قرآن نازل نہ ہو جائے۔ یا حضور ہم لوگوں کے متعلق کچھ فرما دیں ایسی کی ذلت ہم پر باقی رہے لہذا ہم آپ کے

مَا كُنَّا نَفْعَلُ إِذًا يُنْزِلُ اللّٰهُ فِينَا كِتَابًا أَوْ يَكُونُ فِينَا
مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلٌ يَبْقَى
عَلَيْنَا عَارُهُ وَلٰكِنْ سَوْفَ نُسَلِّمُكَ بِجَرِيرَتِكَ
اذْهَبْ أَنْتَ فَاذْكُرْ شَأْنَكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجْتُ حَتَّى جِئْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ
الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ
بِذَاكَ فَقُلْتُ أَنَا بِذَاكَ وَهَا أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَابِرٌ
لِحُكْمِ اللّٰهِ عَلَيَّ قَالَ فَأَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ قُلْتُ
وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ إِلَّا
رَقَبَتِي هٰذِهِ قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَهَلْ دَخَلَ عَلَيَّ مَا دَخَلَ مِنَ الْبَلَاءِ
إِلَّا بِالصَّوْمِ قَالَ فَتَصَدَّقْ أَوْ أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا
قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بِتْنَا لَيْلَتَنَا
هٰذِهِ مَا لَنَا عَشَاءٌ قَالَ فَاذْهَبْ إِلَى صَاحِبِ
صَدَقَةِ بَنِي زُرَيْقٍ فَقُلْ لَهُ فَلْيَدْفَعْهَا إِلَيْكَ وَ
أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَانْتَفِعْ بِبَقِيَّتِهَا.

تصور کئے بیٹے آپ ہی کو بھیجتے ہیں۔ اور حضور سے اپنا حال بیان کرو۔ سلمہ کہتے ہیں میں چلا اور حضور سے آکر واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا یہ کام کیا تم نے خود کیا میں نے جواب دیا ہاں میں نے کیا ہے اور آپ کا اور اللہ کا جو حکم مجھ پر ہو میں اس پر صبر کروں گا آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کرو میں نے جواب دیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں فقط اپنی جان کا مالک ہوں آپ نے فرمایا تو دو ماہ کے روزے رکھو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ جو مجھ پر مصیبت آئی ہے وہ صرف روزے کی وجہ سے ہے آپ نے فرمایا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ میں نے عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے ہم جب رات کو سوئے تھے تو رات کا کھانا بھی موجود نہ تھا آپ نے فرمایا بنو زریق سے جو شخص صدقہ وصول کرتا ہے تم اس کے پاس جاؤ اور اس سے کہو تاکہ وہ تمہیں صدقہ دے دے اس سے ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اور باقی سے خود نفع اٹھاؤ۔

۲۱۳۴ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ
عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ تَبَارَكَ الَّذِي
وَسِعَ سَمْعُهُ كُلَّ شَيْءٍ إِنِّي لَأَسْمَعُ كَلَامَ خَوْلَةَ بِنْتِ
ثَعْلَبَةَ وَيَخْفَى عَلَيَّ بَعْضُهُ وَهِيَ تَشْتَكِي زَوْجَهَا
إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَقُولُ
يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَكَلَ شَبَابِي وَنَثَرْتُ لَهُ بَطْنِي حَتَّى
إِذَا كَبِرَتْ سِنِّي وَانْقَطَعَ وَلَدِي ظَاهَرَ مِنِّي اللّٰهُمَّ
إِنِّي أَشْكُو إِلَيْكَ فَمَا بَرِحَتْ حَتَّى نَزَلَ جِبْرَائِيلُ
بِهٰؤُلَاءِ الْآيَاتِ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي
زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ.

ابن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، ابو عبیدہ، اعمش، تمیم بن سلمہ، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں پاک ہے وہ ذات جو ہر بات کو سنتی ہے میں خولہ بنت ثعلبہ کی بات تو سن رہی تھی لیکن بعض کلمات مجھ میں نہ آتے تھے وہ حضور سے اپنے خاوند کی شکایت کر رہی تھی یا رسول اللہ میرا خاوند میری جوانی کھا گیا میرا پیٹ بھی اس کا ظرف رہا۔ لیکن میں جب بوڑھی ہو گئی اور میرے اولاد ہونا بند ہو گئی تو اس نے مجھ سے ظہار کیا اے اللہ میں تجھ سے ہی اپنا شکوہ کرتی ہوں، وہ برابر یہ کہتی رہی کہ جبرئیل یہ کلمات لے کر نازل ہوئے۔ قد سمع اللہ قول التی تجادلک الآیۃ۔

بَابُ الْمُظَاهِرِ يُجَامِعُ قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ

۲۰۶۵: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُظَاهِرِ يُوَاقِعُ قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ قَالَ كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ۔

مظاہر کا کفارہ سے پہلے جماع کرنے کا بیان

عبداللہ بن سعید، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء، سلیمان بن یسار، سلمہ بن صخر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہار کے بعد بیوی سے ہم بستری کرنے والے کے بارے میں فرمایا ہے کہ اس کے لیے ایک ہی کفارہ ہے۔

۲۰۶۶: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنِ امْرَأَتِهِ فَغَشِيَهَا قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ بَيَاضَ حِجْلَيْهَا فِي الْقَمَرِ فَلَمْ أَمْلِكْ نَفْسِي أَنْ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ لَا يَقْرَبَهَا حَتَّى يُكَفِّرَ۔

عباس بن یزید، غندر، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص نے اپنی عورت سے ظہار کیا اور کفارہ سے قبل بیوی سے صحبت کر لی پھر حضور کی خدمت میں آیا اور آپ سے عرض کیا آپ نے فرمایا تم نے ایسا کیوں کیا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے چاندنی رات میں اس کی ران کی چمک دیکھی تو میں اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکا اور اس سے ہم بستر ہو گیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہنسنے لگے اور فرمایا جب تک کفارہ ادا نہ کر دو اس کے قریب نہ جاؤ۔

بَابُ اللِّعَانِ

۲۰۶۷: حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَاءَ عُوَيْمِرٌ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ سَلْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ أَيُقْتَلُ بِهِ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَعَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ ثُمَّ لَقِيَهُ عُوَيْمِرٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ فَقَالَ صَنَعْتُ أَنَّكَ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ الْمَسَائِلَ فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَآتِيَنَّ رَسُولَ

لعان کا بیان

ابو مروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب ساعدی، سہل بن سعدؓ فرماتے ہیں عویمر عاصم بن عدی کے پاس گئے اور ان سے کہا میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جا کر دریافت کیجیے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ دوسرے شخص کو دیکھے تو اگر وہ اسے قتل کر دے تو کیا وہ بھی قتل کیا جائیگا یا کیا صورت ہوگی عاصم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا حضور کو اس قسم کے مسائل دریافت کرنا برا معلوم ہوا پھر عاصم سے عویمر آکر ملے اور ان سے دریافت کیا کہ تم نے کیا کیا انہوں نے فرمایا میں نے جو کچھ کیا وہ تو کیا لیکن مجھے تم سے بھلائی حاصل نہ ہوئی میں نے حضور سے دریافت کیا آپ نے اس قسم کے مسائل کو برا سمجھا عویمر بولے خدا کی قسم میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں گا اور خود

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ فِيكُمَا فَلَاعَنَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللهِ لَئِنِ انْطَلَقْتُ بِهَا يَا رَسُولَ اللهِ لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا قَالَ فَفَارَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَارَتْ سُنَّةً فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيمَ الْأَلْيَتَيْنِ فَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُحَيْمِرَ كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلَا أُرَاهُ إِلَّا كَاذِبًا قَالَ فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ۔

۲۱۳۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ ثَنَا عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّنَةَ أَوْ حَدٌّ فِي ظَهْرِكَ فَقَالَ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنِّي لَصَادِقٌ وَلَيُنْزِلَنَّ اللهُ فِي أَمْرِي مَا يُبَرِّئُ ظَهْرِي قَالَ فَنَزَلَتْ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ حَتَّى بَلَغَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ فَانْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَجَاءَا فَقَامَ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْ تَائِبٍ ثُمَّ قَامَتْ

فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَتْ عِنْدَ الْخَامِسَةِ أَنَّ غَضَبَ اللهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ قَالُوا لَهَا إِنَّهَا مُوجِبَةٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَتَلَكَّأَتْ وَنَكَصَتْ حَتَّى ظَنَنَّا

آپ سے دریافت کروں گا وہ حضور کی خدمت اقدس میں پہنچے تو حضور پر ان میاں بیوی کے بارے میں آیات نازل ہو رہی تھیں آپ نے دونوں کے درمیان لعان فرمایا عویمر بولے خدا کی قسم اگر میں اسے اپنے ساتھ لے جاؤں تو میں نے اس پر جھوٹ بولا ہے سہل کہتے ہیں عویمر نے حضور کے حکم سے قبل ہی اسے جدا کر دیا تو لعان کرنے والوں کے درمیان یہ طریقہ جاری ہوا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس عورت کو دیکھو اگر اس کے سیاہ رنگ سیاہ آنکھیں اور موٹے سرین والا بچہ پیدا ہو تو عویمر کو سچا خیال کرتا ہوں اگر وہ سرخ لائی گویا وہ وحرہ (لال رنگ کا) ہے۔ تو عویمر کو جھوٹا خیال کرتا ہوں سہل کہتے ہیں وہ سیاہ رنگ اور سیاہ آنکھوں والا بچہ لائی

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ ہلال بن امیہ نے حضور کے سامنے اپنی بیوی پر شریک بن سحماء کے ساتھ تعلقات کا الزام لگایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گواہ لاؤ ورنہ میں تجھ پر حد لگاؤں گا۔ ہلال بن امیہ نے عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں سچا ہوں اور اللہ تعالیٰ میرے بارے میں کچھ نہ کچھ حکم نازل فرمائے گا جس سے میری پشت بچ جائے گی تو یہ آیت نازل ہوئی والذین یرمون ازواجہم (الی آخر الرکوع) حضور واپس آئے اور دونوں کو بلا بھیجا جب دونوں آئے ہلال بن امیہ نے کھڑے ہو کر شہادتیں دیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے اللہ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے کیا تم میں سے کوئی توبہ نہیں کر سکتا پھر بیوی کھڑی ہوئی اور اس نے شہادت دی جب وہ پانچویں پر پہنچی کہ اللہ کا مجھ پر غضب ہو اگر خاوند سچا ہو۔ لوگوں نے اس سے کہا اب لعنت واجب ہوگی

ابن عباس نے فرمایا کہ یہ سن کر وہ عورت ذرا جھجکی۔ اور لوٹنا چاہا۔ حتی کہ ہمیں خیال گزرا کہ یہ اب اپنی بات سے لوٹ جائے گی لیکن پھر بولی۔ خدا کی قسم میں آج اپنی قوم کو ذلیل نہ کروں

أَنَّهَا سَتَرْجِعُ فَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَا أَفْضَحُ قَوْمِي سَائِرَ الْيَوْمِ 37
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوهَا فَإِنْ
جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ
السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ السَّحْمَاءِ فَجَاءَتْ بِهِ كَذٰلِكَ
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا مَضَى
مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ۔

گی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دیکھو اگر اس
کے سیاہ ہوتے سرین اور بھری پنڈلیوں والا بچہ پیدا
ہو تو وہ شریک بن سحماء کا ہے۔ جب اس کے بچہ پیدا
ہوا تو اسی صورت پہ تھا آپ نے ارشاد فرمایا اگر لعان
کا حکم نازل نہ ہوتا۔ تو میں اسے رجم کرتا۔

۲۱۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَا ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ
الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ
كُنَّا فِي الْمَسْجِدِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَجُلٌ لَوْ أَنَّ
رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ قَتَلْتُمُوهُ وَإِنْ
تَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ وَاللّٰهِ لَأَذْكُرَنَّ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ آيَاتِ اللِّعَانِ ثُمَّ جَاءَ
الرَّجُلُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَقْذِفُ امْرَأَتَهُ فَلَاعَنَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ عَسٰى أَنْ تَجِيءَ
بِهِ أَسْوَدَ فَجَاءَتْ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا۔

ابوبکر بن خلاد، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، عبدة بن
سلیمان، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ نے فرمایا کہ ہم
جمعہ کی رات مسجد میں تھے کہ ایک شخص بولا اگر کوئی شخص اپنی
بیوی کے ساتھ دوسرے کو پائے اور اسے قتل کر دے کیا تم اسے
قتل کر دو گے یا اگر زنا کی تہمت لگائے تو اسے کوڑے لگاؤ گے
خدا کی قسم میں اس کا حضور سے ذکر کروں گا اس نے حضور سے
اس کا ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے لعان کی آیات نازل فرمائیں پھر اس
کے بعد دوسرا شخص آیا جو اپنی بیوی کو تہمت لگاتا تھا۔ حضور
نے ان دونوں کے درمیان لعان فرمایا اور فرمایا شاید یہ عورت
کے سیاہ بچہ ہو تو واقعۃً اس کے سیاہ رنگ گھونگریالے بال بچہ پیدا ہوا۔

۲۱۴۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ
بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ
أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ
الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ۔

احمد بن سنان، ابن مہدی، مالک، نافع، ابن عمر فرماتے
ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا اور اپنے بیٹے سے انکار
کیا آپ نے ان دونوں میں تفریق فرما دی اور لڑکے کو عورت
کے ساتھ کر دیا۔

۲۱۴۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا
يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ
قَالَ ذَكَرَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ امْرَأَةً
مِنْ بَنِي عَجْلَانَ فَدَخَلَ بِهَا فَبَاتَ عِنْدَهَا فَلَمَّا
أَصْبَحَ قَالَ مَا وَجَدْتُهَا عَذْرَاءَ فَرُفِعَ شَأْنُهُمَا إِلَى
رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا الْجَارِيَةَ

علی بن سلمہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابراہیم، ابن اسحاق،
طلحہ بن نافع، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک انصاری
نے بنو عجلان کی ایک عورت سے نکاح کیا رات کو اس سے صحبت
کی۔ صبح تک اس کے پاس رہا۔ پھر بولا میں نے اسے کنواری نہیں
پایا دونوں کا قصہ حضور کے گوش گزار ہوا تو آپ نے لڑکی کو بلایا
اس سے دریافت کیا اس نے کہا میں کنواری تھی آپ نے
دونوں کو لعان کرنے کا حکم دیا۔ دونوں نے لعان کیا اور

37

نسائها فقالت بلى قد كنت عند رجل فأمر بينهما فتلاعنا وأعطاها المهر

٢١٤٢ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا حيوة بن شريح الحضرمي عن ضمرة بن ربيعة عن ابن عطاء عن أبيه عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم قال أربع من النساء لا ملاعنة بينهن النصرانية تحت المسلم واليهودية تحت المسلم والحرة تحت المملوك والمملوكة تحت الحر

باب الحرام

٢١٤٣ - حدثنا الحسن بن قزعة ثنا مسلمة بن علقمة ثنا داود بن أبي هند عن عامر عن مسروق عن عائشة قالت آلى رسول الله صلى الله عليه وسلم من نسائه وحرم فجعل الحلال حراما وجعل في اليمين كفارة.

٢١٤٤ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا وهب بن جرير ثنا هشام الدستوائي عن يحيى بن أبي كثير عن يعلى بن حكيم عن سعيد بن جبير قال قال ابن عباس في الحرام يمين وكان ابن عباس يقول لقد كان لكم في رسول الله أسوة حسنة.

باب خيار الأمة إذا أعتقت

٢١٤٥ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا حفص بن غياث عن الأعمش عن إبراهيم عن الأسود عن عائشة أنها أعتقت بريرة فخيرها رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان لها زوج حر

٢١٤٦ - حدثنا محمد بن المثنى ومحمد بن خلاد الباهلي قالا ثنا عبد الوهاب الثقفي ثنا خالد الحذاء عن عكرمة عن ابن عباس قال كان زوج بريرة

آپ نے ان [illegible] مہر دینے کا حکم دیا۔

محمد بن یحییٰ، حیوۃ بن شریح الحضرمی، ضمرۃ بن ربیعہ، ابن عطاء، عطاء، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چار قسم کی عورتوں میں لعان جاری نہ ہوگا۔ اول نصرانیہ جو مسلم کے نکاح میں ہو۔ یہودیہ جو مسلم کے نکاح میں ہو۔ آزاد جو غلام کے نکاح میں ہو اور باندی جو آزاد کے نکاح میں ہو۔

اپنے اوپر کسی شے کو حرام کرلینے کا بیان

حسن بن قزعہ، مسلمہ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، عامر، مسروق، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات سے علیحدگی فرمائی اور انہیں اپنے اوپر حرام کرلیا اس طرح حلال کو حرام کیا۔ اس قسم کا آپ نے کفارہ دیا۔

محمد بن یحییٰ، وہب بن جریر، ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، ابن عباس حرام کے بارے میں یہ فرماتے تھے کہ یہ بھی ایک قسم ہے۔ اور ابن عباس فرمایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنة

آزادی کے بعد باندی کو اختیار دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے بریرہ کو آزاد کیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اختیار دیا۔ اور اس کا شوہر آزاد تھا۔

محمد بن المثنی، محمد بن خلاد، عبدالوہاب، خالد الحذاء، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا جس کا نام مغیث تھا۔ گویا میں اسے دیکھ رہا ہوں وہ بریرہ کے پیچھے پیچھے

عبدا يقال له مغيث كأني أنظر إليه يطوف خلفها يبكي ودموعه تسيل على خده فقال النبي صلى الله عليه وسلم للعباس يا عباس ألا تعجب من حب مغيث بريرة ومن بغض بريرة مغيثا فقال لها النبي صلى الله عليه وسلم لو راجعتيه فإنه أبو ولدك قالت يا رسول الله تأمرني قال إنما أشفع قالت لا حاجة لي فيه۔

پھر تا رہتا اور اس کے آنسو گالوں پر بہتے رہتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس سے فرمایا اے عباس کیا تمہیں مغیث کی محبت اور بریرہ کی عداوت سے تعجب نہیں ہوتا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ سے فرمایا اگر تو اس سے رجوع کرے تو بہتر ہے وہ تیرے لڑکے کا باپ ہے بریرہ نے عرض کیا میرے لیے آپ کا حکم ہے حضور نے ارشاد فرمایا نہیں بلکہ سفارش کر رہا ہوں۔ اس نے جواب دیا تو پھر مجھے اس کی ضرورت نہیں۔

٢١٤٧۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن أسامة بن زيد عن القاسم بن محمد عن عائشة قالت مضى في بريرة ثلاث سنن خيرت حين أعتقت وكان زوجها مملوكا وكانوا يتصدقون عليها فتهدي إلى النبي صلى الله عليه وسلم فيقول هو عليها صدقة وهو لنا هدية وقال الولاء لمن أعتق۔

علی بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، قاسم بن محمد، عائشہ نے فرمایا کہ بریرہ کی وجہ سے تین سنتیں رائج ہوئیں ایک تو جب وہ آزاد کی گئی اس کا خاوند غلام تھا تو اسے اختیار دیا گیا دوسرے لوگ بریرہ کو صدقہ دیتے وہ حضور کے پاس وہ صدقہ بھیجتی آپ نے فرمایا وہ اس کے لیے صدقہ اور ہمارے لیے ہدیہ ہے اور فرمایا ولاء اس کے لیے ہے جو آزاد کرے۔

٢١٤٨۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن سفيان عن منصور عن إبراهيم عن الأسود عن عائشة قالت أمرت بريرة أن تعتد بثلاث حيض۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ نے فرمایا کہ بریرہ کو تین حیض عدت گزارنے کا حکم دیا گیا۔

٢١٤٩۔ حدثنا إسمعيل بن توبة ثنا عباد بن العوام عن يحيى بن أبي إسحق عن عبد الرحمن بن أذينة عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم خير بريرة۔

اسمٰعیل بن توبہ، عباد بن العوام، یحییٰ بن ابی اسحاق، عبدالرحمان بن اذینہ، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو اختیار دیا۔

باب ٣٠: في طلاق الأمة وعدتها۔

باندی کی طلاق اور اس کی عدت کا بیان

٢١٥٠۔ حدثنا محمد بن طريف وإبراهيم بن سعيد الجوهري قالا ثنا عمر بن شبيب المسلي عن عبد الله بن عيسى عن عطية عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طلاق الأمة اثنتان وعدتها حيضتان۔

محمد بن طریف، ابراہیم بن سعید، عمر بن شبیب، عبداللہ بن عیسیٰ، عطیہ، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باندی کے لیے دو طلاق ہیں اور اس کی عدت بھی دو حیض ہے۔

٢١٥١۔ حدثنا محمد بن بشار ثنا أبو عاصم ثنا ابن جريج عن مظاهر بن أسلم عن القاسم عن

محمد بن بشار، ابو عاصم، ابن جریج، مظاہر بن اسلم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا

عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال طلاق الأمة تطليقتان وقرؤها حيضتان قال أبو عاصم فذكرته لمظاهر فقلت حدثني كما حدثت ابن جريج فأخبرني عن القاسم عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال طلاق الأمة تطليقتان وعدتها حيضتان۔

باب ٦٨١ طلاق العبد

٢١٥٢ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا يحيى بن عبد الله بن بكير ثنا ابن لهيعة عن موسى بن أيوب الغافقي عن عكرمة عن ابن عباس قال أتى النبي صلى الله عليه وسلم رجل فقال يا رسول الله سيدي زوجني أمته وهو يريد أن يفرق بيني وبينها قال فصعد رسول الله صلى الله عليه وسلم المنبر فقال يا أيها الناس ما بال أحدكم يزوج عبده أمته ثم يريد أن يفرق بينهما إنما الطلاق لمن أخذ بالساق۔

باب ٦٨٢ من طلق أمة تطليقتين ثم اشتراها

١٢٥٣ - حدثنا محمد بن عبد الملك بن زنجويه أبو بكر ثنا عبد الرزاق ثنا معمر عن يحيى بن أبي كثير عن عمر بن معتب عن أبي الحسن مولى بني نوفل قال سئل ابن عباس عن عبد طلق امرأته تطليقتين ثم عتقا أيتزوجها قال نعم فقيل له عمن قال قضى بذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عبد الرزاق قال عبد الله بن المبارك لقد تحمل أبو الحسن هذا صخرة عظيمة على عنقه۔

باب ٦٨٣ عدة أم الولد

٢١٥٤ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن سعيد بن أبي عروبة عن مطر الوراق عن رجاء بن حيوة عن قبيصة بن ذؤيب عن عمرو بن العاص قال لا تلبسوا

کا صاحبزادہ مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا باندی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہیں۔ میں نے اس حدیث کا مظاہر سے ذکر کیا اور کہا آپ مجھ سے اسی طرح حدیث بیان کیجئے جس طرح ابن جریج نے آپ سے بیان کی ہے انہوں نے حضرت عائشہ سے نقل کرتے ہوئے کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا باندی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہے۔

غلام کی طلاق کا بیان

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن عبداللہ بن بکیر، ابن لہیعہ، موسیٰ بن ایوب الغافقی، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ حضور کی خدمت اقدس میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے مالک نے اپنی باندی سے میرا نکاح کیا اور اب وہ میرے اور اس کے درمیان جدائی کرنا چاہتا ہے آپ منبر پر چڑھے اور فرمایا اے لوگو تمہیں کیا ہو گیا کہ تم میں سے ایک شخص اپنی باندی کا اپنے غلام سے نکاح کرتا ہے پھر جدائی بھی کرنا چاہتا ہے۔ طلاق اس کے ہاتھ میں ہے جو پنڈلی کو تھامے۔

باندی کو دو طلاق دینے کے بعد خریدنے کا بیان

محمد بن عبدالملک بن زنجویہ، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عمر بن معتب، ابوالحسن، مولیٰ بنی نوفل، ابن عباس نے فرمایا کہ آپ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی غلام اپنی بیوی کو دو طلاق دے دے پھر وہ اسے آزاد کر دے تو نکاح کر سکتا ہے انہوں نے فرمایا ہاں ان سے دریافت کیا گیا کس دلیل سے انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فیصلہ کیا ہے عبداللہ بن المبارک کہتے ہیں ابوالحسن نے یہ حدیث کیا بیان کی ہے بلکہ اپنے کاندھے پر ایک بہت بڑا بوجھ اٹھایا ہے۔

ام الولد کی عدت کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سعید بن ابی عروبہ، مطر الوراق، رجاء بن حیوۃ، قبیصہ بن ذویب، عمرو بن العاص نے فرمایا کہ ہمارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو خراب نہ کرو ام الولد

عَلَيْنَا سُنَّةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ الزِّينَةِ لِلْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا

۲۱۵۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْنَبَ ابْنَةَ أُمِّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ أُمَّ سَلَمَةَ وَأُمَّ حَبِيبَةَ تَذْكُرَانِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَةً لَهَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَاشْتَكَتْ عَيْنَهَا فَهِيَ تُرِيدُ أَنْ تَكْحَلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

بَابٌ هَلْ تُحِدُّ الْمَرْأَةُ عَلَى غَيْرِ زَوْجِهَا

۲۱۵۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ۔

۲۱۵۷۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ۔

۲۱۵۸۔ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا الْمَرْأَةُ تُحِدُّ عَلَى زَوْجِهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ

کی عدت چار ماہ دس دن ہے۔

بیوہ کے لیے زینت نہ کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ اور ام حبیبہ نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا کہ اس کی لڑکی کا خاوند فوت ہو گیا ہے اس کی آنکھیں دکھنے آئی ہیں وہ سرمہ لگانا چاہتی ہے آپ نے ارشاد فرمایا تم لوگ زمانہ جاہلیت میں سال پورا ہونے کے بعد مینگنی پھینکتی تھیں اور اب تو عدت چار ماہ دس دن ہے۔

دوسروں پر ترک زینت کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شوہر کے سوا کسی مردہ پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں۔

ہناد بن السری، ابوالاحوص، یحییٰ بن سعید، نافع، صفیہ بنت ابی عبید، حفصہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خاوند کے سوا کسی مردے کے لیے کسی عورت کو جو اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو تین دن سے زیادہ ترک زینت جائز نہیں

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی نمیر، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ نے بھی یہ روایت مروی ہے اس میں اتنا زیادہ ہے، کہ عورت چار ماہ دس دن زینت نہ کرے نہ تو رنگ دار کپڑے پہنے نہ سرمہ لگائے نہ خوشبو، ہاں حیض سے پاک ہوتے وقت تھوڑا سا عود

عَصْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَطَيَّبُ إِلَّا عِنْدَ أَدْنَى طُهْرِهَا بِنُبْذَةٍ مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ.

بَابُ ٦٨٦ الرَّجُلُ يَأْمُرُهُ أَبُوهُ بِطَلَاقِ امْرَأَتِهِ

٢١٥٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ تَحْتِي امْرَأَةٌ وَكُنْتُ أُحِبُّهَا وَكَانَ أَبِي يُبْغِضُهَا فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أُطَلِّقَهَا فَطَلَّقْتُهَا.

٢١٦٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلًا أَمَرَهُ أَبُوهُ أَوْ أُمُّهُ شَكَّ شُعْبَةُ أَنْ يُطَلِّقَ امْرَأَتَهُ فَجَعَلَ عَلَيْهِ مِائَةَ مُحَرَّرٍ فَأَتَى أَبَا الدَّرْدَاءِ فَإِذَا هُوَ يُصَلِّي الضُّحَى وَيُطِيلُهَا وَصَلَّى مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ أَوْفِ بِنَذْرِكَ وَبِرَّ وَالِدَيْكَ وَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَحَافِظْ عَلَى وَالِدَيْكَ أَوِ اتْرُكْ.

أَبْوَابُ الْكَفَّارَاتِ

بَابُ ٦٨٧ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كَانَ يَحْلِفُ بِهَا

٢١٦١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ.

٢١٦٢ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ

یا مہندی لگائے۔

باپ کا بیٹے کو طلاق دینے کے حکم کا بیان

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید القطان، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، حارث بن عبدالرحمان، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، ابن عمر نے فرمایا کہ میں اپنی ایک بیوی سے بہت محبت کرتا تھا اور میرے والد اس سے عداوت رکھتے تھے حضرت عمر نے اس کا حضور سے ذکر کیا۔ آپ نے مجھے طلاق دینے کا حکم دیا تو میں نے اسے طلاق دے دی۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن السائب، ابو عبدالرحمان السلمی کہتے ہیں ایک شخص کو اس کی ماں یا باپ نے شعبہ کو شک ہے بیوی کو طلاق دینے کا حکم دیا۔ اس نے یہ نذر مان لی کہ اگر وہ اپنی بیوی کو طلاق دے تو سو غلام آزاد کرے گا۔ پھر ابو الدرداء کی خدمت میں پہنچا وہ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے اور اسے لمبا کر دیا تھا اور یہ وقت ظہر و عصر کے درمیان تھا اس نے ابو الدرداء سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا سو غلام آزاد کر دو اور اپنے والدین کی اطاعت کرو اسلئے کہ میں نے حضور کو فرماتے سنا ہے والد جنت کے دروازوں میں ایک درمیانی دروازہ ہے اب تمہاری مرضی ہے۔

ابواب الکفارات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قسم کھانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، رفاعہ الجہنی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قسم کھاتے تو فرماتے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔

ہشام، عبدالملک الصنعانی، اوزاعی، یحییٰ بن

ابو معمرو الصنعانی ثنا الاوزاعی عن یحیی بن ابی کثیر عن هلال بن ابی میمونة عن عطاء بن یسار عن رفاعة بن عرابة الجهنی قال کانت یمین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التی یحلف بها اشهد عند اللہ والذی نفسی بیدہ۔

ابن کثیر، ہلال، عطاء، رفاعہ بن عرابۃ الجہنی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب قسم کھاتے تو فرماتے قسم ہے۔ اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے:

۲۱۶۳۔ حدثنا ابو اسحٰق الشافعی ابراهیم بن محمد بن العباس ثنا عبد اللہ بن رجاء المکی عن عباد بن اسحٰق عن ابن شهاب عن سالم عن ابیہ قال کانت اکثر ایمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ومصرف القلوب۔

ابو اسحاق شافعی، عبد اللہ بن رجاء، عباد بن اسحاق ابن شہاب، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر قسم یہ ہوتی دلوں کے پھیرنے والے کی قسم ہے۔

۲۱۶۴۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبة ثنا شاذ بن خالد ح وحدثنا یعقوب بن حمید بن کاسب ثنا معن بن عیسی جمیعا عن محمد بن هلال عن ابیہ عن ابی هریرة قال کانت یمین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا واستغفر اللہ۔

ابن ابی شیبہ، حماد بن خالد، ح۔ یعقوب بن حمید معن بن عیسے، محمد بن ہلال، ہلال، حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم یہ ہوتی کا واستغفر اللہ

باب النهی ان یحلف بغیر اللہ۔

غیر اللہ کی قسم کھانے کی ممانعت کا بیان

۲۱۶۵۔ حدثنا محمد بن ابی عمر العدنی ثنا سفیان بن عیینة عن الزهری عن سالم بن عبد اللہ بن عمر عن ابیہ عن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمعہ یحلف بابیہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ ینهاکم ان تحلفوا بآبائکم قال عمر فما حلفت بها ذاکرا ولا آثرا۔

محمد بن ابی عمر، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں باپ کی قسم کھاتے سنا تو فرمایا اللہ تمہیں باپ دادا کی قسم کھانے سے منع کرتا ہے عمرؓ فرماتے ہیں میں نے قصداً یا سہواً پھر باپ دادا کی قسم کھائی۔

۲۱۶۶۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبة ثنا عبد الاعلی عن هشام عن الحسن عن عبد الرحمن بن سمرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تحلفوا بالطواغی ولا بآبائکم۔

ابن ابی شیبہ، عبد الاعلی، ہشام، حسن، عبد الرحمان بن سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بتوں یا باپ دادا کی قسمیں نہ کھایا کرو۔

۲۱۶۷۔ حدثنا عبد الرحمن بن ابراهیم الدمشقی ثنا عمر بن عبد الواحد عن الاوزاعی عن الزهری عن حمید عن ابی هریرة ان رسول اللہ صلی اللہ

عبد الرحمان بن ابراہیم، عبد الواحد، اوزاعی، زہری، حمید، ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی نے یہ کہہ کر قسم کھائی کہ قسم ہے لات

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي يَمِينِهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ.

اور عزیٰ کی تو اسے فوراً لا الٰہ الا اللہ پڑھنا چاہیے۔

٢١٦٨- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ثُمَّ انْفُثْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا وَتَعَوَّذْ وَلَا تَعُدْ.

علی بن محمد، حسن بن علی، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابو اسحاق، مصعب بن سعد، سعد نے فرمایا کہ میں نے لات و عزیٰ کی قسم کھائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ پڑھو اور تین مرتبہ بائیں طرف تھوک کر خدا سے پناہ مانگو۔ اور آئندہ غیر اللہ کی نہ کھاؤ۔

بَاب ۹۸ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ

دوسری ملت کی قسم کھانے کا بیان

٢١٦٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ.

محمد بن یحییٰ، ابن ابی عدی، خالد الحذاء، ابو قلابہ، ثابت بن الضحاک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اسلام کے سوا دوسری ملت کی جھوٹی قسم کھائی تو وہ ویسا ہی ہے۔

٢١٧٠- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَرَّرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ أَنَا إِذًا لَيَهُودِيٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْجَبْتَ.

ہشام، بقیہ، عبد اللہ بن محرر، قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے سنا کہ اگر ایسا ہو تو میں یہودی ہوں۔ آپ نے فرمایا اس نے دوزخ واجب کر لی ہے۔

٢١٧١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِيُّ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنَ الْإِسْلَامِ فَإِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا لَمْ يَعُدْ إِلَى الْإِسْلَامِ سَالِمًا.

محمد بن اسمٰعیل بن سمرہ، عمرو بن رافع البجلی، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، عبد اللہ بن بریدہ، بریدہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے یہ کہا کہ میں اسلام سے بری ہوں تو اگر وہ جھوٹا ہے تو پھر تو ویسا ہی ہے لیکن اگر سچا ہے تب بھی اسلام کی جانب سالم واپس نہ آئے گا۔

بَاب ۹۹ مَنْ حَلَفَ لَهُ بِاللّٰهِ فَلْيَرْضَ

قسم کھانے والے سے راضی ہونے کا بیان

٢١٧٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ ثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ

محمد بن اسمٰعیل، اسباط بن محمد، ابن عجلان، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو باپ کی قسم کھاتے

عُمَرَ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ مَنْ حَلَفَ بِاللَّهِ فَلْيَصْدُقْ وَمَنْ حُلِفَ لَهُ بِاللَّهِ فَلْيَرْضَ وَمَنْ لَمْ يَرْضَ بِاللَّهِ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ۔

سنا آپ نے فرمایا باپ دادا کی قسم نہ کھایا کرو جو اللہ کی قسم کھائے وہ سچی کھائے۔ اور جس کے لیے کسی بات پر اللہ تعالیٰ کی قسم کھائی جائے تو اسے خوش ہو جانا چاہیے اور جو اللہ سے راضی نہ ہو اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں۔

٢١٧٣۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ أَسَرَقْتَ قَالَ لَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيسَى آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَذَّبْتُ بَصَرِي۔

یعقوب بن حمید، حاتم بن اسماعیل، ابوبکر بن یحییٰ بن النضر سے، ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیسیٰ علیہ السلام نے ایک آدمی کو چوری کرتے دیکھا اس سے پوچھا، تو وہ بولا نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ پر ایمان لایا اور میری نگاہ جھوٹ بولی ہے۔ (نگاہ نے جھوٹ بولا ہے۔)

بَابُ ٦٩١ الْيَمِينُ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ

قسم پر کفارہ یا نادم ہونے کا بیان

٢١٧٤۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ بَشَّارِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْحَلِفُ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ

علی بن محمد، ابو معاویہ، بشار بن کدام، محمد بن زید، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم کھانے پر یا تو قسم توڑنی پڑتی ہے یا شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔

بَابُ ٦٩٢ الِاسْتِثْنَاءِ فِي الْيَمِينِ۔

قسم میں انشاء اللہ کہنے کا بیان

٢١٧٥۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَهُ ثُنْيَاهُ۔

عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے قسم کھائی اور انشاء اللہ کہا اس کے لیے دونوں باتیں ہیں۔

٢١٧٦۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ وَاسْتَثْنَى إِنْ شَاءَ رَجَعَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ غَيْرَ حَانِثٍ

محمد بن زیاد، عبد الوارث بن سعید، ایوب، نافع، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قسم کھائی اور اس میں انشاء اللہ کے ساتھ استثناء کیا اسے چاہے قسم پوری کرے یا چھوڑ دے اس پر کفارہ نہ ہوگا۔

٢١٧٧۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ يَرْفَعُهُ قَالَ مَنْ حَلَفَ وَاسْتَثْنَى فَلَنْ يَحْنَثَ۔

عبد اللہ بن محمد الزہری، ابن عیینہ، ایوب، نافع، ابن عمرؓ نے فرمایا کہ جس نے قسم کھائی اور استثناء کیا۔ تو اس کی قسم نہ ٹوٹے گی۔

باب ۶۹۳ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا

قسم کھانے اور اس کے خلاف اچھا سمجھنے کا بیان

٢١٧٨ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أُتِيَ بِإِبِلٍ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثِ إِبِلٍ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا ارْجِعُوا بِنَا فَأَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَتَيْنَاكَ نَسْتَحْمِلُكَ فَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ بَلِ اللَّهُ حَمَلَكُمْ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ أَوْ قَالَ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابو بردہ، ابو موسیٰ اشعری نے فرمایا کہ میں چند اشعریین کی جماعت کے ساتھ سواری حاصل کرنے کے لیے حضور کی خدمت اقدس میں آیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا کی قسم میں تمہیں سواری نہ دوں گا میرے پاس سواری موجود نہیں ہے پس ہم ٹھہر گئے جب تک خدا نے چاہا پھر آپ کے پاس اونٹ لائے گئے تو آپ نے ہمیں تین سفید کوہان والے اونٹ دینے کا حکم دیا جب ہم چلنے لگے تو ہم میں سے ایک شخص نے کہا ہم حضور کے پاس سواری طلب کرنے کے لیے حاضر ہوئے اور آپ نے نہ دینے کی قسم کھائی تھی پھر ہمیں اونٹ دیے ہم حضور کی خدمت میں پھر لوٹ کر آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ کی خدمت میں سواری لینے کے لیے حاضر ہوئے تھے اور آپ نے نہ دینے کی قسم کھائی تھی پھر آپ نے ہمیں سواری عطا فرمائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تمہیں سواری نہیں دی بلکہ اللہ نے دی ہے خدا کی قسم میں جب قسم کھاتا ہوں اور اس قسم کے خلاف بہتر دیکھتا ہوں ...... تو اس پر عمل کرتا ہوں۔ اور قسم کا کفارہ دیتا ہوں۔

٢١٧٩ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ۔

علی بن محمد، عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، ابو بکر بن عیاش، عبدالعزیز بن رفیع، تمیم بن طرفہ، عدی بن حاتم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص قسم کھائے اور اس کے غیر کو اچھا سمجھے تو اچھے کام کو اختیار کرے اور قسم کا کفارہ دے دے۔

٢١٨٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ثَنَا أَبُو الزَّعْرَاءِ عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمِّهِ أَبِي الْأَحْوَصِ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْجُشَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَأْتِينِي ابْنُ عَمِّي فَأَحْلِفُ أَنْ لَا أُعْطِيَهُ وَلَا أَصِلَهُ قَالَ كَفِّرْ

محمد بن ابی عمر العدنی، ابن عیینہ، ابو الزعراء عمرو بن عمرو، ابو الاحوص عوف بن مالک الجشمی، مالک الجشمی نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس میرا چچازاد بھائی آتا ہے اب میں نے قسم کھائی ہے کہ اسے کچھ نہ دوں گا اور نہ صلہ رحمی کروں گا آپ نے فرمایا قسم کا کفارہ دو۔

عَنْ يَمِينِهِ۔

بَابُ ٦٩٤ مَنْ قَالَ كَفَّارَتُهَا تَرْكُهَا۔

۲۱۸۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فِي قَطِيعَةِ رَحِمٍ أَوْ فِيمَا لَا يَصْلُحُ فَبِرُّهُ أَنْ لَا يُتِمَّ عَلَى ذَلِكَ۔

۲۱۸۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ ثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَتْرُكْهَا فَإِنَّ تَرْكَهَا كَفَّارَتُهَا۔

بَابُ ٦٩٥ كَمْ يُطْعَمُ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ۔

۲۱۸۳۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ ثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَفَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ وَأَمَرَ النَّاسَ بِذَلِكَ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَنِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ۔

بَابُ ٦٩٦ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ

۲۱۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَقُوتُ أَهْلَهُ قُوتًا فِيهِ سَعَةٌ وَكَانَ الرَّجُلُ يَقُوتُ أَهْلَهُ قُوتًا فِيهِ شِدَّةٌ فَنَزَلَتْ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ

بَابُ ٦٩٧ النَّهْيِ أَنْ يَسْتَلِجَ الرَّجُلُ فِي يَمِينِهِ وَلَا يُكَفِّرَ

بری باتوں کے کفارہ کا بیان

علی بن محمد، ابن نمیر، حارثہ بن ابی الرجال، عمرہ، عائشہ سے بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قطع رحمی یا بری بات کے لیے قسم کھائی تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے توڑ کر نیک کام کرے۔

عبداللہ بن عبدالمومن، عون بن عمارہ، روح بن القاسم، عبیداللہ بن عمر، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قسم کھائی اور اس کے خلاف کو بہتر سمجھا تو قسم توڑ دے کیونکہ قسم کا توڑنا ہی اس کا کفارہ ہے۔

قسم کے کفارہ میں کھانے کی مقدار کا بیان

عباس بن یزید، زیاد بن عبداللہ البکائی، عمر بن عبداللہ بن یعلے، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کفارہ میں ایک صاع کھجور دی اور لوگوں کو اس کا حکم دیا اور فرمایا جسے نہ ملے تو وہ گیہوں کا نصف صاع دیدے۔

وسعت اور تنگی کے ساتھ اہل وعیال کو کھلانے کا بیان

محمد بن یحیٰے، ابن مہدی، ابن عیینہ، سلیمان بن ابی المغیرہ، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ لوگ اپنی عیال کو کھانا دینے میں مختلف ہیں بعض وسعت کے ساتھ دیتے ہیں اور بعض تنگی کے ساتھ تو قسم کے کفارہ میں یہ آیت نازل فرمائی من اوسط ما تطعمون اہلیکم یعنی اوسط قسم کا کھانا کھلاؤ۔

قسم پر اصرار کرنے اور اس کا کفارہ نہ دینے کی ممانعت کا بیان

۲۱۸۵ - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَعْمَرِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَلْجَمَ أَحَدُكُمْ فِي الْيَمِينِ فَإِنَّهُ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ الَّتِي أُمِرَ بِهَا۔

۲۱۸۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

بَابُ ۷۹۸ إِبْرَارِ الْمُقْسِمِ

۲۱۸۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ۔

۲۱۸۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ صَفْوَانَ أَوْ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ جَاءَ بِأَبِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اجْعَلْ لِأَبِي نَصِيبًا مِنَ الْهِجْرَةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَا هِجْرَةَ فَانْطَلَقَ فَدَخَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ فَقَالَ قَدْ عَرَفْتَنِي فَقَالَ أَجَلْ فَخَرَجَ الْعَبَّاسُ فِي قَمِيصٍ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ عَرَفْتَ فُلَانًا وَالَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَجَاءَ بِأَبِيهِ لِتُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَا هِجْرَةَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ فَمَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَمَسَّ يَدَهُ فَقَالَ أَبْرَرْتُ عَمِّي وَلَا هِجْرَةَ۔

۲۱۸۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ

سفیان بن وکیع، محمد بن حمید، معمر، ہمام، ابوہریرہ کہ بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص قسم میں سے اپنی قسم پر مصر رہے تو حکم خداوندی کے تحت کفارہ نہ دینے کی وجہ سے وہ گناہ گاروں میں داخل ہو گا۔

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن صالح، معاویہ بن سلام، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، ابوہریرہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حدیث بالا کے مطابق روایت کی ہے۔

قسم دلائے تو اسے پورا کرنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، علی بن صالح، اشعث بن ابی الشعثاء، معاویہ بن سوید بن مقرن، براء بن عازب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے جب کوئی قسم دلائے تو اسے پورا کرو۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، عبدالرحمان یا صفوان بن عبدالرحمان نے فرمایا کہ میں فتح مکہ کے روز اپنے والد کو لے کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کیا یا رسول اللہ میرے والد کے لیے بھی ہجرت سے کچھ حصہ مقرر فرمائے آپ نے فرمایا اب تو ہجرت نہیں ہے میں انہیں لے کر عباس کے پاس گیا میرے والد نے کہا کیا آپ نے مجھے پہچان لیا، عباس نے کہا ہاں عباس ایک قمیص یا چادر کے بغیر باہر نکلے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے فلاں کو پہچان لیا ہے آپ جانتے ہیں کہ ہمارے اور ان کے درمیان کیا تعلق تھا وہ اپنے باپ کو لے کر آیا ہے تاکہ آپ ہجرت پر بیعت کریں، آپ نے فرمایا اب ہجرت نہیں عباس بولے میں آپ کو قسم دیتا ہوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ بڑھا کر ان کا ہاتھ چھوا اور فرمایا میں نے اپنے چچا کی قسم پوری کر دی لیکن اب ہجرت نہیں۔

محمد بن یحییٰ، حسن بن الربیع، عبداللہ بن ادریس، یزید بن اس

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِدْرِيْسَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ قَالَ يَزِيْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ يَعْنِي لَا هِجْرَةَ مِنْ دَارٍ قَدْ أَسْلَمَ أَهْلُهَا۔

سند سے بھی یہ روایت مروی ہے اور اس میں اتنا اضافہ ہے کہ یزید بن ابی زیاد کہتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ سے جہاں کے سب لوگ اسلام لے آئیں ہجرت کی ضرورت نہیں۔

بَابُ ٧٩٩ النَّهْيِ أَنْ يُقَالَ مَا شَاءَ اللهُ وَشِئْتَ

جو اللہ چاہے اور تم چاہو کہنے کی ممانعت کا بیان

٢١٩٠ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ثَنَا الْأَجْلَحُ الْكِنْدِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ مَا شَاءَ اللهُ وَشِئْتَ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ شِئْتَ۔

ہشام، عیسیٰ بن یونس، اجلح الکندی، یزید بن الاصم، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی قسم کھائے تو یہ نہ کہے کہ جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں بلکہ یوں کہے جو اللہ چاہے پھر آپ چاہیں۔

٢١٩١ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَأَى فِي النَّوْمِ أَنَّهُ لَقِيَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ نِعْمَ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْلَا أَنَّكُمْ تُشْرِكُوْنَ تَقُوْلُوْنَ مَا شَاءَ اللهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا وَاللهِ إِنْ كُنْتُ لَأَعْرِفُهَا لَكُمْ قُوْلُوْا مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ شَاءَ مُحَمَّدٌ۔

ہشام، ابن عیینہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، حذیفہ بن الیمان فرماتے ہیں ایک مسلمان نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک اہل کتاب سے ملا۔ اس اہل کتاب نے کہا تم اچھی قوم ہوتے اگر تم شرک نہ کرتے اور یہ نہ کہتے جو اللہ چاہے اور محمد چاہیں۔ اس نے اس کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا آپ نے فرمایا قسم خدا کی مجھے بھی یہ خیال آتا ہے، یوں کہا کرو۔ جو اللہ چاہے پھر محمد چاہیں۔

٢١٩٢ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ أَخِي عَائِشَةَ لِأُمِّهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ۔

محمد بن ابی الشوارب، ابوعوانہ، عبدالملک، ربعی بن حراش، طفیل بن سخبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ صدیقہ کے ماں جائے بھائی نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

بَابُ مَنْ وَرَّى فِي يَمِيْنِهِ۔

ذو معنی قسم کھانے کا بیان۔

٢١٩٣ - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوْسَى عَنْ إِسْرَائِيْلَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ إِسْرَائِيْلَ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ جَدَّتِهِ عَنْ أَبِيْهَا سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ خَرَجْنَا نُرِيْدُ رَسُوْلَ اللهِ

ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ح، یحییٰ بن حکیم، ابن مہدی، اسرائیل، ابراہیم بن عبدالاعلیٰ، جدۃ ابراہیم، سوید بن حنظلہ نے فرمایا کہ ہم حضور کے پاس جانے کے ارادے سے نکلے اور ہمارے ساتھ وائل بن حجر بھی تھے راہ میں وائل کے ایک دشمن نے انہیں پکڑ لیا لوگوں

صلى الله عليه وسلم ومعنا وائل بن حجر فأخذه عدو له فتحرج الناس أن يحلفوا فحلفت أنا أنه أخي فخلى سبيله فأتينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخبرته أن القوم تحرجوا أن يحلفوا وحلفت أنا أنه أخي فقال صدقت المسلم أخو المسلم.

نے جھوٹی قسم کھانا معیوب سمجھا لیکن میں نے قسم کھائی کہ میرا بھائی ہے اس نے وائل کو چھوڑ دیا ہم حضور کی خدمت اقدس میں آئے تو میں نے آپ سے سارا واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا تم نے سچ کہا۔ کیونکہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔

۲۱۹۴۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يزيد بن هارون أنبأنا هشيم عن عباد بن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اليمين على نية المستحلف.

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشیم، عباد بن ابی صالح، ابوصالح، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم قسم کھانے والے کی نیت پر مبنی ہے۔

۲۱۹۵۔ حدثنا عمرو بن رافع ثنا هشيم أنبأنا عبد الله بن أبي صالح عن أبيه عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يمينك على ما يصدقك به صاحبك.

عمرو بن رافع، ہشیم، عبداللہ بن ابی صالح، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری قسم اس معنی پر محمول کی جائے گی جس کی تصدیق تمہارا مقابل کرے۔

باب النهي عن النذر

نذر کی ممانعت کا بیان

۲۱۹۶۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن سفيان عن منصور عن عبد الله بن مرة عن عبد الله بن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن النذر وقال إنما يستخرج به من اللئيم.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، عبداللہ بن مرہ، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر سے منع فرمایا۔ اور فرمایا کہ بہتر یہی ہے کہ یہ بخیل کا مال نکال دیتی ہے۔

۲۱۹۷۔ حدثنا أحمد بن يوسف ثنا عبيد الله عن سفيان عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن النذر لا يأتي ابن آدم بشيء إلا ما قدر له ولكن يغلبه القدر ما قدر له فيستخرج به من البخيل فييسر عليه ما لم يكن ييسر عليه من قبل ذلك وقد قال الله أنفق أنفق عليك.

احمد بن یوسف، عبیداللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نذر انسان کا کوئی کام نہیں کرتی، وہی ہوتا ہے جو تقدیر میں ہوتا ہے اور تقدیر میں جو کچھ ہے وہ نذر پر غالب ہے۔ ہاں بخیل کے ہاتھ سے مال ضرور نکال لیتی ہے اور اس پر وہ بات جو پہلے آسان نہ تھی آسان ہو جاتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرماتا ہے خرچ کر خرچ کرتا رہوں گا۔

باب النذر في المعصية

گناہ کی نذر ماننے کا بیان

۲۱۹۸۔ حدثنا سهل بن أبي سهل ثنا سفيان ابن عيينة ثنا أيوب عن أبي قلابة عن عمه عن

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ایوب، ابوقلابہ، عمران بن حصین کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ۔

فرمایا جس شئے کا انسان مالک نہ ہو اس کی نذر نہیں۔

۲۱۹۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ أَبُو طَاهِرٍ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ۔

احمد بن عمرو ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گناہ میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کے کفارہ کے مثل ہے۔

۲۲۰۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللّٰهَ فَلَا يَعْصِهِ۔

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبیداللہ، طلحۃ بن عبدالملک، قاسم بن محمد، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اطاعت خداوندی کی نذر مانی اسے اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے نافرمانی کی نذر مانی اسے ہرگز نافرمانی نہیں کرنی چاہیے۔

بَابُ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَلَمْ يُسَمِّهِ۔

نذر پر کسی شئے کا نام نہ لینے کا بیان

۲۲۰۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَلَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ۔

علی بن محمد، وکیع، اسمٰعیل بن رافع، خالد بن یزید، عقبہ بن عامر الجہنی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نذر مانی اور کسی شئے کا نام نہ لیا تو اس کا کفارہ قسم کے کفارہ کے مثل ہے۔

۲۲۰۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَلَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُطِقْهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا أَطَاقَهُ فَلْيَفِ بِهِ۔

ہشام بن عمار، عبدالملک بن محمد، خارجۃ بن مصعب، بکیر بن عبداللہ الاشج، کریب، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نذر مانی اور کسی شئے کا نام نہ لیا تو اس کا کفارہ قسم کے کفارہ کے مثل ہے اور جس نے ایسی شئے کی نذر مانی جس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اس کا کفارہ بھی قسم کا کفارہ ہے اور جس نے ایسی شئے کی نذر مانی جس کی طاقت رکھتا ہو تو اسے پورا کرے۔

بَابُ الْوَفَاءِ بِالنَّذْرِ

نذر پوری کرنے کا بیان

۲۲۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَذَرْتُ نَذْرًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، عمر کا بیان ہے کہ میں نے جاہلیت میں ایک نذر مانی تھی، اسلام لانے کے بعد میں نے حضور سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا تمہیں اپنی نذر پوری کرنی چاہیے

مَا أَسْلَمْتُ فَأَمَرَنِي أَنْ أُوفِيَ بِنَذْرِي۔

۲۲۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِسْحٰقَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ أَنْبَأَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ فِي نَفْسِكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ لَا قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ۔

محمد بن یحییٰ، عبداللہ بن اسحاق، عبداللہ بن رجاء، مسعودی، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں آیا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے نذر مانی تھی کہ میں بوانہ (یلملم اور مکہ کے مابین ایک جگہ ہے) میں قربانی کروں گا آپ نے فرمایا کیا تیرے دل میں کچھ جاہلیت کا عنصر باقی ہے۔ اس نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا جاؤ اپنی نذر پوری کر لو۔

۲۲۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ الْيَسَارِيَّةِ أَنَّ أَبَاهَا لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ رَدِيفَةٌ لَهُ فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ بِهَا وَثَنٌ قَالَ لَا قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ۔

ابن ابی شیبہ، مروان بن معاویہ، عبداللہ بن عبدالرحمٰن الطائفی، یساریہ، میمونہ بنت کردم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میرے والد حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور میں سواری پر حضور کے پیچھے بیٹھی تھی انہوں نے عرض کیا کہ میں نے بوانہ میں قربانی کرنے کی نذر مانی تھی آپ نے سوال فرمایا کیا وہاں کوئی بت خانہ ہے انہوں نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا تو اپنی نذر پوری کرو۔

۲۲۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ دُكَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن دکین، عبداللہ بن عبدالرحمٰن، یزید بن مقسم، میمونہ بنت کردم نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

بَابُ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ۔

مرنے والے کے ذمے نذر کا بیان

۲۲۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ وَلَمْ تَقْضِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا۔

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس نے فرمایا کہ سعد بن عبادہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ان کی والدہ نے نذر مانی تھی اور اسے پورا کیے بغیر فوت ہو گئیں۔ آپ نے فرمایا ان کی جانب سے اسے پورا کرو۔

۲۲۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أُمِّي تُوُفِّيَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرُ صِيَامٍ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن بکیر، ابن لہیعہ، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں ایک عورت حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا میری والدہ وفات پا گئیں اور ان کے ذمہ نذر کے روزے تھے اور وہ انہیں پورا نہ کر سکی تھیں

38 قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُمْ عَنْهَا الْوَلِيُّ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی جانب سے ولی روزہ رکھے۔

بَابُ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا۔

پیدل حج کرنے کی نذر کا بیان

٢٢٠٩۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرُّعَيْنِيِّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُخْتَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ وَأَنَّهُ ذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهَا فَلْتَرْكَبْ وَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ۔

علی بن محمد، ابن نمیر، یحییٰ بن سعید، عبیداللہ بن زحر، ابو سعید الرعینی، عبداللہ بن مالک، عقبہ بن عامر نے فرمایا کہ ان کی بہن نے پیدل اور ننگے سر چلنے کی نذر مانی تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا۔ آپ نے فرمایا اسے سوار ہونے اور سر ڈھانپنے کا حکم دو اور وہ تین روزے رکھے۔

٢٢١٠۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْخًا يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا شَأْنُ هَذَا قَالَ ابْنَاهُ نَذْرٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، اعرج، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو اس کے دو بیٹوں کے درمیان چلتے دیکھا آپ نے فرمایا یہ کیا معاملہ ہے لوگوں نے جواب دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے نذر مانی ہے آپ نے فرمایا بڑے میاں سوار ہو جاؤ کیونکہ اللہ تم سے اور تمہاری نذر سے بے نیاز ہے۔

بَابُ مَنْ خَلَطَ فِي نَذْرِهِ طَاعَةً بِمَعْصِيَةٍ

نذر میں طاعت اور معصیت کو شریک کرنے کا بیان

٢٢١١۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ بِمَكَّةَ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الشَّمْسِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَصُومَ وَلَا يَسْتَظِلَّ إِلَى اللَّيْلِ وَلَا يَتَكَلَّمَ وَلَا يَزَالَ قَائِمًا قَالَ لِيَتَكَلَّمْ وَلْيَسْتَظِلَّ وَلْيَجْلِسْ وَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ۔

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد، عبداللہ بن عمر، عبیداللہ بن عمر، عطاء، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ میں ایک شخص کے پاس سے گزر ہوا جو دھوپ میں کھڑا تھا آپ نے فرمایا یہ کیا معاملہ ہے لوگوں نے عرض کیا اس نے نذر مانی ہے کہ روزہ رکھے گا شام تک نہ سایہ میں ہوگا نہ بیٹھے گا اور نہ کسی سے بات کرے گا۔ فرمایا اس سے کہو بات کرے سایہ میں بیٹھے اور روزہ پورا کرے۔

٢٢١٢۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

حسین بن محمد، علاء بن عبدالجبار، وہیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

38

أبواب التجارات

ابواب التجارات

باب الحث على المكاسب

کمائی کی رغبت کا بیان

۲۲۱۳۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد وإسحاق بن إبراهيم بن حبيب قالوا ثنا أبو معاوية ثنا الأعمش عن إبراهيم عن الأسود عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أطيب ما أكل الرجل من كسبه وإن ولده من كسبه۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، ابو معاویہ، اعمش، اسود، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے عمدہ رزق یہ ہے کہ آدمی اپنی کمائی سے کھائے۔ اور اولاد بھی کمائی میں داخل ہے۔

۲۲۱۴۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا إسماعيل بن عياش عن بحير بن سعد عن خالد بن معدان عن المقدام بن معديكرب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما كسب الرجل كسبا أطيب من عمل يده وما أنفق الرجل على نفسه وأهله وولده وخادمه فهو صدقة۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعید، خالد بن معدان، مقدام بن معدی کرب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کی اس سے بہتر کوئی کمائی نہیں کہ اپنے ہاتھ سے کام کرکے کھائے اور جو کچھ اپنی ذات اپنے اہل خانہ اپنی اولاد اور اپنے خادم پر خرچ کرتا ہے وہ سب صدقہ ہوتا ہے۔

۲۲۱۵۔ حدثنا أحمد بن سنان ثنا كثير بن هشام ثنا كلثوم بن جوشن القشيري عن أيوب عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التاجر الأمين الصدوق المسلم مع الشهداء يوم القيامة۔

احمد بن سنان، کثیر بن ہشام، کلثوم بن جوشن القشیری، ایوب، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سچا امانت دار اور مسلم سوداگر قیامت کے روز شہداء کے ساتھ ہوگا۔

۲۲۱۶۔ حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا عبد العزيز الدراوردي عن ثور بن زيد الديلي عن أبي الغيث مولى ابن مطيع عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال الساعي على الأرملة والمسكين كالمجاهد في سبيل الله وكالذي يقوم الليل ويصوم النهار۔

یعقوب بن حمید، عبد العزیز الدراوردی، ثور بن زید الدیلی، ابو الغیث مولی ابن مطیع، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیواؤں اور مسکینوں کے لیے محنت کرنے والا مجاہد فی سبیل اللہ یا رات کو قیام کرنے اور دن میں روزے رکھنے والے کے مانند ہے۔

۲۲۱۷۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا خالد بن مخلد ثنا عبد الله بن سليمان عن معاذ بن عبد الله بن خبيب عن أبيه عن عمه قال كنا في

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، عبد اللہ بن سلیمان، معاذ بن عبد اللہ بن خبیب، عبد اللہ بن خبیب اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک مجلس میں تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ کے سر پر پانی کا اثر تھا

مَجْلِسٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى رَأْسِهِ أَثَرُ مَاءٍ فَقَالَ لَهُ بَعْضُنَا نَرَاكَ الْيَوْمَ طَيِّبَ النَّفْسِ فَقَالَ أَجَلْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ثُمَّ أَفَاضَ الْقَوْمُ فِي ذِكْرِ الْغِنَى فَقَالَ لَا بَأْسَ بِالْغِنَى لِمَنِ اتَّقَى وَالصِّحَّةُ لِمَنِ اتَّقَى خَيْرٌ مِنَ الْغِنَى وَطِيبُ النَّفْسِ مِنَ النَّعِيمِ۔

بعض لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آج ہم آپ کو مسرور دیکھتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں الحمد للہ پھر لوگ سرمایہ داری کا ذکر کرنے لگے۔ آپ نے فرمایا اگر تقوے کے ساتھ سرمایہ داری ہو تو کچھ مضائقہ نہیں اور متقی کے لیے سرمایہ داری سے صحت بہتر ہے اور دل کا خوش رہنا بھی ایک نعمت ہے۔

بَابُ الْاِقْتِصَادِ فِي طَلَبِ الْمَعِيشَةِ۔

حصول رزق میں اعتدال کا بیان

۲۲۱۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْمِلُوا فِي طَلَبِ الدُّنْيَا فَإِنَّ كُلًّا مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

ہشام، اسمٰعیل بن عیاش، عمارہ بن غزیہ، ربیعہ بن ابی عبدالرحمان، عبدالملک بن سعید الانصاری، ابوحمید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا طلب کرنے میں اعتدال سے کام لو کیونکہ انسان جس شئے کے لیے پیدا کیا ہے۔ وہ اس کے لئے آسان کر دی جائے گی

۲۲۱۹۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ زَوْجُ بِنْتِ الشَّعْبِيِّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ النَّاسِ هَمًّا الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَهْتَمُّ بِأَمْرِ دُنْيَاهُ وَأَمْرِ آخِرَتِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ۔

اسمٰعیل بن بہرام، حسن بن محمد بن عثمان، سفیان، اعمش، یزید الرقاشی، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بڑا رنج اس مسلمان کو ہوتا ہے جسے دنیا کی بھی فکر ہو اور دین کی بھی۔ ابوعبداللہ فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اسے سوائے اسماعیل کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

۲۲۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ خُذُوا مَا حَلَّ وَدَعُوا مَا حَرُمَ۔

محمد بن المصفیٰ، ولید بن مسلم، ابن جریج، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ سے ڈرو کمائی میں درمیانہ روی اختیار کرو کیونکہ کوئی جان اس وقت تک نہیں مرتی جب تک اس کا رزق پورا نہیں ہو جاتا اگرچہ اس میں دیر لگے۔ لہٰذا خدا سے ڈرو، عمدہ طور پر روزی حاصل کرو حلال کر لو اور حرام کو چھوڑ دو۔

بَابُ التَّوَقِّي فِي التِّجَارَةِ

تجارت میں احتیاط کرنے کا بیان

۲۲۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، قیس بن ابی غرزہ فرماتے ہیں حضور کے زمانہ میں ہم لوگوں کا نام

غرزة قال كنا نسمى في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم السماسرة فمر بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فسمانا باسم هو احسن منه فقال يا معشر التجار ان البيع يحضره الحلف واللغو فشوبوه بالصدقة.

۲۲۲۲- حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا يحيى بن سليم الطائفي عن عبد الله بن عثمان ابن خثيم عن اسماعيل بن عبيد بن رفاعة عن ابيه عن جده رفاعة قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذا الناس يتبايعون بكرة فناداهم يا معشر التجار فلما رفعوا ابصارهم ومدوا اعناقهم قال ان التجار يبعثون يوم القيمة فجارا الا من اتقى الله وبر وصدق.

باب اذا قسم للرجل رزق من وجه فليلزمه

۲۲۲۳- حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن عبد الله ثنا فروة ابو يونس عن هلال بن جبير عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اصاب من شيء فليلزمه.

۲۲۲۴- حدثنا محمد بن يحيى ثنا ابو عاصم اخبرني ابي عن الزبير بن عبيد عن نافع قال كنت اجهز الى الشام والى مصر فجهزت الى العراق فاتيت عائشة ام المؤمنين فقلت لها يا ام المؤمنين كنت اجهز الى الشام فجهزت الى العراق فقالت لا تفعل ما لك ولمتجرك فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا سبب الله لاحدكم رزقا من وجه فلا يدعه حتى يتغير له او يتنكر له.

سماسرہ تھا (دلال) آپ نے ہمارا نام اس سے اچھا تجویز کیا اور فرمایا اے تاجرو بیع میں قسم اور فضول باتیں بھی ہوجاتی ہیں اسے صدقہ سے دھو دیا کرو۔

یعقوب بن حمید، یحیی بن سلیم، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، اسماعیل بن عبید بن رفاعہ، عبید، رفاعہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ باہر نکلے، لوگ اونٹ بیچ رہے تھے آپ نے انہیں آواز دی اے تاجرو جب انہوں نے اپنی نگاہیں اٹھائیں اور گردنیں بلند کیں تو فرمایا تاجر قیامت کے روز فاسق فاجر اٹھائے جائیں گے مگر جو اللہ سے ڈرے، نیکی کرے اور سچ بولے۔

خدا کا دیا ہوا ذریعہ رزق نہ چھوڑنے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ، فروہ ابو یونس، ہلال بن جبیر، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے کوئی شے حاصل ہو وہ اسے لازم پکڑے۔

محمد بن یحیی، ابو عاصم، عن ابیہ، زبیر بن عبید، نافع کہتے ہیں میں شام اور مصر مال لے جایا کرتا تھا۔ ایک بار عراق جانے کا ارادہ کیا تو حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اپنے ارادہ کا اظہار کیا انہوں نے فرمایا ایسا نہ کرو اپنی اسی تجارت کو رکھو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کسی کے لیے اللہ رزق کا سبب پیدا کر دے تو اس وقت تک نہ چھوڑے جب تک اس میں تغیر یا خرابی نہ پیدا ہو

بَابُ الصِّنَاعَاتِ

۲۲۲۵۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أُحَيْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا رَاعِيَ غَنَمٍ قَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَأَنَا كُنْتُ أَرْعَاهَا لِأَهْلِ مَكَّةَ بِالْقَرَارِيطِ قَالَ سُوَيْدٌ يَعْنِي كُلَّ شَاةٍ بِقِيرَاطٍ۔

۲۲۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ وَحَجَّاجٌ وَالْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ قَالُوا ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّا نَجَّارًا۔

۲۲۲۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ۔

۲۲۲۸۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْذَبُ النَّاسِ الصَّبَّاغُونَ وَالصَّوَّاغُونَ۔

بَابُ الْحُكْرَةِ وَالْجَلَبِ

۲۲۲۹۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَالِبُ مَرْزُوقٌ وَالْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ۔

۲۲۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ

پیشوں اور حرفتوں کا بیان

سوید بن سعید، عمرو بن یحییٰ بن سعید القرشی، سعید بن ابی احیحہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ نے کوئی ایسا نبی نہیں بھیجا کہ جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ نے بھی؟ حضور نے ارشاد فرمایا ہاں میں نے بھی قریش کی بکریاں قیراط کی اجرت پر چرائی ہیں سوید کہتے ہیں آپ کو ہر بکری کے عوض ایک قیراط دیا جاتا تھا

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبید اللہ الخزاعی، حجاج، ہیثم بن جمیل، حماد، ثابت، ابو رافع، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت زکریا لکڑی کا کام کرتے تھے۔

محمد بن رمح، لیث، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا کہ جو تم نے پیدا کی اس میں جان ڈالو۔

عمرو بن رافع، عمر بن ہارون، ہمام، فرقد السبخی، یزید بن عبد اللہ بن الشخیر، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے جھوٹے رنگریز اور صراف ہوتے ہیں۔

مال کو روک رکھنے اور دوسرے شہروں سے لا کر فروخت کا بیان

نصر بن علی، ابواحمد، اسرائیل، علی بن سالم بن ثوبان، علی بن زید بن جدعان، ابن المسیب، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باہر سے مال لانے والے کو رزق دیا جاتا ہے اور مال کو مہنگا بیچنے کی غرض سے روک لینے والا ملعون ہے۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن

هارون عن محمد بن إسحق عن محمد بن إبراهيم عن سعيد بن المسيب عن معمر بن عبد الله بن نضلة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحتكر إلا خاطئ۔

ابراہیم ابن المسیب، معمر بن عبداللہ بن فضلہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خطاکار کے سوا مال کوئی نہیں روکتا۔

۲۲۳۱- حدثنا يحيى بن حكيم ثنا أبو بكر الحنفي ثنا الهيثم بن رافع حدثني أبو يحيى المكي عن فروخ مولى عثمان بن عفان عن عمر بن الخطاب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من احتكر على المسلمين طعامهم ضربه الله بالجذام والإفلاس۔

یحییٰ بن حکیم، ابوبکر الحنفی، ہیثم بن رافع، ابو یحییٰ المکی، فروخ مولائے عثمان، حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسلمانوں کیلئے مال روکے گا اللہ اسے جذام اور افلاس میں مبتلا فرمائے گا۔

باب أجر الراقي

دم کرنے کی اجرت لینے کا بیان

۲۲۳۲- حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا أبو معاوية ثنا الأعمش عن جعفر بن إياس عن أبي نضرة عن أبي سعيد الخدري قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثين راكبا في سرية فنزلنا بقوم من العرب فسألناهم أن يقرونا فأبوا فلدغ سيدهم فأتونا فقالوا أفيكم أحد يرقي من العقرب فقلت نعم أنا ولكن لا أرقيه حتى تعطونا غنما قالوا فإنا نعطيكم ثلاثين شاة فقبلناها فقرأت عليه الحمد سبع مرات فبرأ وقبضنا الغنم فعرض في أنفسنا منها شيء فقلنا لا تعجلوا حتى تأتوا النبي صلى الله عليه وسلم فلما قدمنا ذكرت له الذي صنعت فقال أو ما علمت أنها رقية اقسموها واضربوا لي معكم سهما۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعمش، جعفر بن ایاس، ابونضرہ، ابوسعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیس سواروں کو ایک سریہ میں بھیجا ہم ایک مقام پر مقیم ہوئے وہاں کے لوگوں سے ہم نے مہمان نوازی کیلئے کہا تو انہوں نے انکار کر دیا۔ اتفاق سے ان کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا، ہمارے پاس آئے اور بولے کیا تم میں کوئی بچھو کی جھاڑ بھی جانتا ہے میں نے کہا ہاں میں جانتا ہوں لیکن جب تم بکریاں دو گے تب جھاڑوں گا۔ وہ بولے ہاں ہم تمہیں تیس بکریاں دیں گے۔ ہم نے قبول کر لیا میں نے اس پر سات بار سورت الحمد پڑھی، وہ اچھا ہو گیا، لیکن ہمارے دل میں کچھ اس کی حرمت کا شبہ ہوا ہم نے کہا جلدی مت کرو حتیٰ کہ ہم حضور کی خدمت میں پہنچے اور میں نے اپنے اس فعل کا آپ سے اظہار کیا۔ آپ نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ سورۃ فاتحہ دم ہے ان بکریوں کی تقسیم کر لو اور میرا حصہ بھی نکالو۔

۲۲۳۳- حدثنا أبو كريب ثنا هشيم ثنا أبو بشر عن أبي المتوكل عن أبي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه ح وحدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن أبي بشر عن أبي

ابوکریب، ہشیم، ابوبشر، ابن ابی المتوکل، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو المتوکل، ابوسعید نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے ابو عبداللہ کہتے ہیں یہی ابو المتوکل ہے۔

الثوري عن أبي شعبة عن النبي صلى الله عليه وسلم بنحوه قال أبو عبد الله والصواب هو أبو الثوري۔

باب ۵: الأجر على تعليم القرآن

۲۲۳۴ - حدثنا علي بن محمد ومحمد بن إسماعيل قالا ثنا وكيع ثنا مغيرة بن زياد الموصلي عن عبادة بن نسي عن الأسود بن ثعلبة عن عبادة بن الصامت قال علمت ناسا من أهل الصفة القرآن والكتابة فأهدى إلي رجل منهم قوسا فقلت ليست بمال وأرمي عنها في سبيل الله فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عنها فقال إن سرك أن تطوق بها طوقا من نار فاقبلها۔

۲۲۳۵ - حدثنا سهل بن أبي سهل ثنا يحيى بن سعيد عن ثور بن يزيد حدثني عبد الرحمن بن سلم عن عطية الكلاعي عن أبي بن كعب قال علمت رجلا القرآن فأهدى إلي قوسا فذكرت ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن أخذتها أخذت قوسا من نار فرددتها۔

باب ۶: النهي عن ثمن الكلب ومهر البغي وحلوان الكاهن وعسب الفحل

۲۲۳۶ - حدثنا هشام بن عمار ومحمد بن الصباح قالا ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن أبي بكر بن عبد الرحمن عن أبي مسعود أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الكلب ومهر البغي وحلوان الكاهن۔

۲۲۳۷ - حدثنا علي بن محمد ومحمد بن طريف قالا ثنا محمد بن فضيل ثنا الأعمش عن أبي حازم عن أبي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه

قرآن کی تعلیم پر اجرت لینے کا بیان

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، مغیرہ بن زیاد، عبادہ بن نسی، اسود بن ثعلبہ، عبادہ بن الصامتؓ فرمایا کہ میں نے اہل صفہ کو قرآن پڑھایا اور لکھنا سکھایا، تو ان میں سے ایک شخص نے میرے پاس ہدیہ میں کمان بھیجی میں نے دل میں خیال کیا کہ یہ کوئی مال تو ہے نہیں، اور میں اس سے اللہ کی راہ میں تیر اندازی کروں گا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا اگر تم آگ کا ہنسلا پسند کرتے ہو تو اسے قبول کر لو۔

سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، ثور بن یزید، عبدالرحمان بن سلم، عطیہ کلاعی، ابی بن کعب فرماتے ہیں میں نے ایک شخص کو قرآن کی تعلیم دی اس نے مجھے ہدیہ میں ایک کمان دی میں نے اس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا آپ نے فرمایا اگر تم اسے لوگے تو آگ کی کمان لوگے میں نے وہ کمان لوٹا دی۔

کتے اور زنا وغیرہ کی اجرت کا بیان

ہشام، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمان، حضرت ابومسعود۔ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت، رنڈی کی کمائی، نجومی کی اجرت کھانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

علی بن محمد، محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعمش، ابوحازم، حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور نر کو مادہ پہ

وسلم عن ثمن الكلب وعسب الفحل.

ڈالنے کی اجرت لینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۲۲۳۸- حدثنا هشام بن عمار ثنا الوليد ثنا ابن لهيعة عن أبي الزبير عن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ثمن السنور.

ہشام، ولید، ابن لہیعہ، ابوالزبیر، جابرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلی کی قیمت سے منع فرمایا ہے۔ اس میں ابن لہیعہ ضعیف ہے لیکن یہ دوسرے طریق سے بھی مروی ہے۔

باب كسب الحجام

حجام کی کمائی کا بیان

۲۲۳۹- حدثنا محمد بن أبي عمر العدني ثنا سفيان بن عيينة عن ابن طاؤس عن أبيه عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم احتجم وأعطاه أجره. تفرد به ابن أبي عمر وحده قال ابن ماجه.

محمد بن ابی عمر العدنی، ابن عیینہ، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تو حجام کو اس کی اجرت عطا کی۔ ابن ماجہ کہتے ہیں اسے صرف ابن ابی عمرؓ ہی روایت کرتا ہے۔

۲۲۴۰- حدثنا عمرو بن علي أبو حفص الصيرفي ثنا أبو داود ح وحدثنا محمد بن عبادة الواسطي ثنا يزيد بن هارون قالا ثنا ورقاء عن عبد الأعلى عن أبي جميلة عن علي قال احتجم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأمرني فأعطيت الحجام أجره.

عمرو بن علی ابوحفص الصیرفی، ابوداؤد (ح) محمد بن عبادۃ الواسطی، یزید بن ہارون، ورقاء، عبدالاعلیٰ، ابی جمیلہ، علیؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور مجھے اس کی اجرت دینے کا حکم دیا میں نے حجام کو اجرت دی۔

۲۲۴۱- حدثنا عبد الحميد بن بيان الواسطي ثنا خالد بن عبد الله عن يونس عن ابن سيرين عن أنس بن مالك أن النبي صلى الله عليه وسلم احتجم وأعطى الحجام أجره.

عبدالحمید بن بیان الواسطی، خالد بن عبداللہ، یونس، ابن سیرین، حضرت انسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تو حجام کو اجرت عطا فرمائی۔

۲۲۴۲- حدثنا هشام بن عمار ثنا يحيى بن حمزة حدثني الأوزاعي عن الزهري عن أبي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام عن أبي مسعود عقبة بن عمرو قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن كسب الحجام.

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، اوزاعی، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمان بن الحارث بن ہشام، ابومسعود، عقبہ بن عمروؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجام کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۴۳- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا شبابة بن سوار عن ابن أبي ذئب عن الزهري عن حرام بن محيصة عن أبيه أنه سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن كسب الحجام فنهاه عنه فذكر له الحاجة فقال اعلفه نواضحك.

ابن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، زہری، حرام بن محیصہ، محیصہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حجام کی کمائی کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے انہیں منع فرما دیا۔ انہوں نے اس شخص کی ضرورت بیان کی تو آپ نے فرمایا اس سے گھاس خرید کر اپنے جانوروں کو کھلا دو۔

بَابُ ۱۸: مَا لَا يَحِلُّ بَيْعُهُ

۲۲۲۴- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ عِنْدَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُدْهَنُ بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ قَالَ لَا هُنَّ حَرَامٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَأَجْمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ۔

ناجائز چیزوں کی فروخت کا بیان

عیسیٰ بن حماد، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء، جابر سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے روز فرمایا اللہ اور اس کے رسول نے شراب، مردار، سور اور بتوں کی قیمت حرام فرما دی۔ آپ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ مردار کی چربی کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ اس سے لوگ کشتیوں کو چکنا کرتے، کھالوں کو درست کرتے اور مکانوں میں چراغ جلاتے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا نہیں یہ سب چیزیں حرام ہیں، خدا یہود کو تباہ کرے کہ اللہ نے ان پر جب چربی حرام فرمائی تو انھوں نے اسے پکا کر بیچنا شروع کیا۔ اور اس کی کمائی کھاتے رہے۔

۲۲۲۵- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُغَنِّيَاتِ وَعَنْ شِرَائِهِنَّ وَعَنْ كَسْبِهِنَّ وَعَنْ أَكْلِ أَثْمَانِهِنَّ۔

احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید القطان، ہاشم بن القاسم، ابو جعفر الرازی، عاصم، ابو المہلب، عبید اللہ الافریقی، ابو امامہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گانے والی عورتوں کی خرید و فروخت ان کی کمائی اور ان کی قیمت کھانے سے منع فرمایا ہے

بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ

۲۲۲۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ۔

بیع منابذہ اور ملامسہ کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمان، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۲۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَهْلُ بْنُ

ابن ابی شیبہ، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری،

ف بیع منابذہ یہ ہے کہ بائع اپنا کپڑا مشتری کی جانب پھینکے اور مشتری اپنا کپڑا بائع کی جانب، اور اس کے سبب زمانہ جاہلیت میں یہ بیع جانتے تھے کہ بیع لازم ہو گئی اور کوئی بھی مال کو نہ دیکھتا تھا اور ملامسہ یہ ہے کہ کسی شے کے چھونے سے بیع لازم ہو جائے اور خریدار کو واپسی کا حق باقی نہ رہے۔ اس صورت میں سراسر دھوکہ مشتری کے ساتھ ہوتا ہے اور منابذہ میں ہر دو جانب دھوکہ کا احتمال ہے۔

أبي سهل قال ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن عطاء بن يزيد الليثي عن أبي سعيد الخدري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الملامسة والمنابذة زاد سهل قال سفيان الملامسة أن يلمس الرجل بيده الشيء ولا يراه والمنابذة أن يقول ألق إلي ما معك وألقي إليك ما معي

باب لا يبيع الرجل على بيع أخيه ولا يسوم على سومه

۲۲۴۸- حدثنا سويد بن سعيد ثنا مالك بن أنس عن نافع عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يبيع بعضكم على بيع بعض.

۲۲۴۹- حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يبيع الرجل على بيع أخيه ولا يسوم على سوم أخيه.

باب ما جاء في النهي عن النجش.

۲۲۵۰- قرأت على مصعب بن عبد الله الزبيري عن مالك ح وحدثنا أبو حذافة ثنا مالك بن أنس عن نافع عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن النجش.

۲۲۵۱- حدثنا هشام بن عمار وسهل بن أبي سهل قالا ثنا سفيان عن الزهري عن سعيد عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تناجشوا.

باب النهي أن يبيع حاضر لباد

۲۲۵۲- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يبيع حاضر لباد.

عطاء بن یزید، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ اور منابذہ کی ممانعت فرمائی ہے ابن عیینہ کہتے ہیں ملامسہ یہ ہے کہ آدمی اپنے ہاتھ سے کسی شے کو چھوئے اور اسے دیکھے نہیں اور منابذہ یہ ہے کہ آدمی دوسرے سے یہ کہے کہ جو کچھ تیرے پاس ہے وہ میری جانب پھینک دے اور میرے پاس جو کچھ ہے وہ میں تیری جانب پھینک دوں گا۔

دوسرے کی بیع پر بیع کرنے کا بیان

سوید، مالک، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے۔

ہشام، سفیان، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے، اور نہ اس کے سودے پر سودا کرے۔

بیع نجش کی ممانعت کا بیان

مصعب بن عبداللہ الزبیری، مالک، ح، ابو حذافہ، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نجش سے منع فرمایا ہے۔

ہشام، سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سعید، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیع نجش نہ کیا کرو۔

شہر والے کے لیے دیہاتی کا مال فروخت کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن المسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہری دیہاتی کا مال نہ بیچے۔

۲۲۵۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقِ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ.

ہشام، ابن عیینہ، ابو الزبیر، حضرت جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہری دیہاتی کا مال نہ بیچے۔ لوگوں کو چھوڑ دو اللہ تعالیٰ ایک کا رزق دوسرے کے ذریعہ پہنچا دیگا۔

۲۲۵۴ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُونُ لَهُ سِمْسَارًا.

عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباسؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہری کو دیہاتی کا مال بیچنے سے منع فرمایا ہے، طاؤس کہتے ہیں میں نے ابن عباسؓ سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا شہری دیہاتی کی دلالی نہ کرے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ.

شہر پہنچنے سے پہلے مال نہ خریدنے کا بیان

۲۲۵۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الْأَجْلَابَ فَمَنْ تَلَقَّى مِنْهُ شَيْئًا فَاشْتَرَى فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ إِذَا أَتَى السُّوقَ.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر باہر سے مال آتا ہو تو شہر سے باہر جا کر نہ خریدو، اگر کسی نے خرید لیا تو شہر پہنچ کر مالک کو اختیار ہوگا چاہے بیع قائم رکھے چاہے فسخ کر دے۔

۲۲۵۶ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ.

ابن ابی شیبہ، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر سے باہر جا کر مال خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۵۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَحَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ ثَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوعِ.

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، حماد بن مسعدہ، سلیمان التیمی ح، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب ابن الشہید، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابو عثمان النہدی، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باہر جا کر مال خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

خرید و فروخت کرنے والے کے اختیار کا بیان

۲۲۵۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَ

محمد بن رمح، لیث، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ

اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو آدمی بیع کریں تو انہیں اس وقت اختیار ہے جب تک جدا نہ ہو جائیں یا ایک نے دوسرے کو اختیار دے دیا اور اس نے بیع قبول کر لی تو بیع اختیار ضروری ہو جائے گا اور بیع ضروری ہو جائے گی اور اگر دونوں جدا ہو گئے اور بیع ترک نہ کی تب بھی بیع لازم ہو جائے گی۔

٢٢٥٩ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيءِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا۔

احمد بن عبدہ، احمد بن المقدام، حماد، جمیل بن مرہ، ابو الوضی، ابو برزۃ الاسلمی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو جب تک جدا نہ ہوں اختیار ہے۔

٢٢٦٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا۔

محمد بن یحیٰی، اسحاق بن منصور، عبد الصمد، شعبہ، قتادہ، حسن، سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار ہے جب تک وہ جدا نہ ہوں۔

بَابُ ٢٧ بَيْعِ الْخِيَارِ

بیع اختیار کا بیان

٢٢٦١ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَعْرَابِ حِمْلَ خَبَطٍ فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ عَمَّرَكَ اللَّهُ بَيِّعًا۔

حرملہ بن یحیٰی، احمد بن عیسٰی، ابن وہب، ابن جریج، ابو الزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گاؤں والے سے ایک گھاس کی گٹھڑی خریدی تو آپ نے اس سے فرمایا اب تجھ کو اختیار ہے چاہے بیع کو قائم رکھ چاہے فسخ کر دے اس نے عرض کیا اللہ آپ کی عمر دراز کرے میں نے بیع کو برقرار رکھا۔

٢٢٦٢ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْبَيْعُ عَنْ تَرَاضٍ۔

عباس بن الولید، مروان بن محمد، عبد العزیز بن محمد، داؤد بن صالح المدنی، صالح، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیع باہمی رضامندی سے ہوتی ہے۔

بَابُ ٢٦ اَلْبَيِّعَانِ يَخْتَلِفَانِ

٢٢٦٣ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ بَاعَ مِنَ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ رَقِيقًا مِنْ رَقِيقِ الْإِمَارَةِ فَاخْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ بِعْتُكَ بِعِشْرِينَ أَلْفًا وَقَالَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ بِعَشَرَةِ آلَافٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ إِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَاتِهِ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ وَالْبَيْعُ قَائِمٌ بِعَيْنِهِ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ قَالَ فَإِنِّي أَرَى أَنْ أَرُدَّ الْبَيْعَ فَرَدَّهُ۔

بَابُ ٢٧ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ

٢٢٦٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ مَاهَكَ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يَسْأَلُنِي الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِي أَفَأَبِيعُهُ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ۔

٢٢٦٥ - حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَا ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ۔

٢٢٦٦ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ نَهَاهُ عَنْ شِفِّ مَا لَمْ يُضْمَنْ۔

بائع اور مشتری کے اختلاف کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ہشیم، ابن ابی لیلیٰ، قاسم بن عبد الرحمان، عبد الرحمان، عبد اللہ بن مسعودؓ نے حکومت کے غلاموں سے ایک غلام اشعث بن قیس کے ہاتھ فروخت کیا۔ پھر قیمت میں اختلاف ہو گیا، ابن مسعودؓ فرماتے تھے میں نے بیس ہزار میں بیچا ہے، اشعث کہتے تھے میں نے دس ہزار میں خریدا ہے، ابن مسعودؓ نے فرمایا کیا میں آپ سے رسول اللہ کی حدیث بیان نہ کروں، اشعث نے جواب دیا ضرور۔ ابن مسعودؓ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا جب بائع اور مشتری میں اختلاف ہو جائے اور دونوں کے پاس کوئی گواہ نہ ہو اور مبیع قائم ہو تو بائع کا قول تسلیم کیا جائے گا یا بیع ختم کی جائے گی۔ اشعث بولے میں بیع ختم کرتا ہوں، ابن مسعودؓ نے غلام [illegible]

جس شئی کا مالک نہ ہو اس کی بیع جائز نہ ہونے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو البشر، یوسف بن ماہک، حکیم بن حزامؓ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک شخص مجھ سے بیع کا سوال کرتا ہے اور وہ شئے میرے پاس نہ ہو تو کیا میں اسے فروخت کر سکتا ہوں، آپ نے فرمایا جو شئے تمہارے پاس نہ ہو اسے فروخت نہ کرو۔

ازہر بن مروان، حماد بن زید، ح، ابو کریب، ابن علیہ، ایوب، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمروؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شئے تمہارے پاس نہ ہو اس کی بیع حلال نہیں، اور جو تمہاری ضمانت میں نہ ہو اس کا نفع جائز نہیں۔

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن الفضیل، لیث، عطاء، عتاب بن اسیدؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب انہیں مکہ بھیجا تو انہیں اس فائدہ لینے سے منع کیا جس کے وہ ضامن نہ ہوں۔

بَابٌ ٢٨: إِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ

٢٢٦٧ - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَوْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا.

٢٢٦٨ - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ.

بَابٌ ٢٩: بَيْعُ الْعُرْبَانِ

٢٢٦٩ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ. ف

٢٢٧٠ - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الرُّخَامِيُّ ثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَبُو مُحَمَّدٍ كَاتِبُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعُرْبَانُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ دَابَّةً بِمِائَةِ دِينَارٍ فَيُعْطِيَهُ دِينَارَيْنِ عُرْبُونًا فَيَقُولُ إِنْ لَمْ أَشْتَرِ الدَّابَّةَ فَالدِّينَارَانِ لَكَ وَقِيلَ يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ الشَّيْءَ فَيَدْفَعَ إِلَى الْبَائِعِ دِرْهَمًا أَوْ أَقَلَّ أَوْ أَكْثَرَ وَيَقُولُ إِنْ أَخَذْتُهُ وَإِلَّا فَالدِّرْهَمُ لَكَ.

بَابٌ ٣٠: النَّهْيُ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

٢٢٧١ - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ

شرکت میں مال بیچنے کا بیان

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ، حسن، عقبہ بن عامر یا سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو صاحب اختیار کسی شے کو فروخت کریں تو وہ اول کی ہوگی۔

حسین بن ابی السری العسقلانی، محمد بن اسمٰعیل، وکیع، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو صاحب اختیار کسی شے کو فروخت کریں تو وہ چیز پہلے کی ہوگی۔

بیع عربان کی ممانعت کا بیان

ہشام، مالک، رجل مجہول، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عربان سے منع فرمایا۔

فضل بن یعقوب الرخامی، حبیب بن حبیب، عبداللہ بن عامر، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو ابن العاص کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عربان سے منع فرمایا ہے ابو عبداللہ ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عربان کے معنی یہ ہیں کہ ایک جانور سو دینار میں خریدے اور دو دینار بطور بیعانہ دے۔ اور یہ کہے کہ اگر میں جانور نہ خریدوں تو یہ دینار تیرے ہیں۔

بیع حصاۃ اور بیع غرر کی ممانعت کا بیان

محرز بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عبیداللہ، ابوالزناد،

ف: عربان اسے کہتے ہیں کہ بیعانہ پہلے دیدیا جائے اور اگر خریدار وقت معین پر مال کی قیمت نہ دے سکے یا مال نہ اٹھا سکے تو بیعانہ ضبط ہو جائے۔

الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ۔ ف

اعرج، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیع غرر اور بیع حصاۃ سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۷۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا ثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ۔

ابو کریب، عباس بن عبد العظیم، اسود بن عامر، ایوب بن عتبہ، یحیٰی بن کثیر، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیع غرر سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ۳۱ النَّهْيِ عَنْ شِرَاءِ مَا فِي بُطُونِ الْأَنْعَامِ وَضُرُوعِهَا وَضَرْبَةِ الْغَائِصِ

جانور کے پیٹ یا تھنوں میں جو شے ہے جب تک باہر نہ آ جائے اور غوطہ خور کے غوطہ کی شے کا بیان

۲۲۷۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا جَهْضَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَمَامِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَاءِ مَا فِي بُطُونِ الْأَنْعَامِ حَتَّى تَضَعَ وَعَنْ مَا فِي ضُرُوعِهَا إِلَّا بِكَيْلٍ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُوَ آبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الصَّدَقَاتِ حَتَّى تُقْبَضَ وَعَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ

ہشام، حاتم بن اسماعیل، جہضم بن عبد اللہ، محمد بن ابراہیم، محمد بن زید العبدی، شہر بن حوشب، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے اس سے منع فرمایا ہے کہ جانور کے پیٹ میں جو کچھ ہو یا اس کے تھنوں میں دودھ ہو اسے بیچا جائے تا وقتیکہ بچہ پیدا نہ ہو جائے اور دودھ نہ نکل آئے، اور جب تک وہ دودھ پورے وزن سے نہ بیچا جائے اور بھاگے ہوئے غلام کو بیچنے سے بھی منع فرمایا ہے اور مال غنیمت کے تقسیم ہونے سے پہلے یا صدقہ پر قبضہ کرنے سے قبل مال بیچنے سے منع فرمایا اور غوطہ خور کا غوطہ خریدنے کو بھی منع فرمایا ہے۔

۲۲۷۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

ہشام، سفیان، ایوب، ابن جبیر، ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حبل حبلہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ۳۲ بَيْعِ الْمُزَايَدَةِ

بیع مزایدہ (نیلام) کا بیان

۲۲۷۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ثَنَا الْأَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ

ہشام، عیسٰی بن یونس، اخضر بن عجلان، ابو بکر الحنفی، انس نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ سے

ف: بیع الحصاۃ یہ ہے کہ آدمی کنکری پھینکے اور جس شے پر وہ گر جائے تو اس شے کی بیع قائم ہو جائے اور بیع غرر اسے کہتے ہیں کہ جس شے کے ملنے کا یقین نہ ہو اس کی بیع کرے۔ مثلاً تالاب میں مچھلیوں کی، ہوا میں پرندوں کی، اور موجودہ دور میں کسی شے کا بلیک مارکیٹ کے باعث ملنا یقینی نہ ہو اور پھر بلیک مارکیٹر اس کی بیع کرتا ہے تو یہ بیع غرر بھی ہے اور بیع نامعلوم بھی۔

أنس بن مالك أن رجلا من الأنصار جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم يسأله فقال لك في بيتك شيء قال بلى حلس نلبس بعضه ونبسط بعضه وقعب نشرب فيه الماء قال ائتني بهما قال فأتاه بهما فأخذهما رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده ثم قال من يشتري هذين فقال رجل أنا آخذهما بدرهم قال من يزيد على درهم مرتين أو ثلاثا قال رجل أنا آخذهما بدرهمين فأعطاهما إياه وأخذ الدرهمين فأعطاهما الأنصاري قال اشتر بأحدهما طعاما فانبذه إلى أهلك واشتر بالآخر قدوما فأتني به ففعل فأخذه رسول الله صلى الله عليه وسلم فشد فيه عودا بيده وقال اذهب فاحتطب ولا أراك خمسة عشر يوما فجعل يحتطب ويبيع فجاء وقد أصاب عشرة دراهم فقال اشتر ببعضها طعاما وببعضها ثوبا ثم قال هذا خير لك من أن تجيء والمسألة نكتة في وجهك يوم القيامة إن المسألة لا تصلح إلا لذي فقر مدقع أو لذي غرم مفظع أو دم موجع۔

باب ۳۳: الإقالة

۲۲۷۶ - حدثنا زياد بن يحيى أبو الخطاب ثنا مالك بن سعير ثنا الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أقال مسلما أقاله الله عثرته يوم القيامة۔

باب ۳۴: من كره أن يسعر

۲۲۷۷ - حدثنا محمد بن المثنى ثنا حجاج ثنا حماد بن سلمة عن قتادة وحميد وثابت عن أنس

سوال کیا، آپ نے فرمایا تمہارے گھر میں کوئی شے ہے۔ اس نے عرض کیا جی ہاں ایک کملی ہے۔ اس کا کچھ حصہ اوڑھ لیتا ہوں اور کچھ بچھا لیتا ہوں اور ایک پیالہ ہے جس میں ہم پیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا جا اسے لے آ۔ وہ گیا اور دونوں لے کر آیا اور آپ کے سامنے پیش کیا، حضور نے ان دونوں کو اپنے دست مبارک میں لے کر فرمایا ان دونوں کو کون خریدتا ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میں ان دونوں کو ایک درہم میں لیتا ہوں آپ نے فرمایا اس سے زیادہ قیمت کون دیتا ہے دوسرے نے عرض کیا دو درہم میں لیتا ہوں آپ نے اس کے ہاتھ دو درہم میں دونوں چیزیں فروخت کر دیں اور دو درہم اس شخص کو دیئے پھر فرمایا ایک درہم کا کھانا خرید کر گھر والوں کو دیدو۔ اور دوسرے درہم کی ایک کلہاڑی خرید کر میرے پاس لے آؤ اس نے لیا ہی کیا آپ نے ہاتھ میں کلہاڑی لیکر خود اپنے دست اقدس سے دستہ لگایا اور فرمایا جاؤ جنگل سے لکڑیاں لاکر فروخت کرو اور پندرہ دن تک میرے پاس نہ آنا۔ اس نے لکڑیاں لا کر بیچنا شروع کیں پندرہ روز بعد وہ حضور اکرم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اس کے پاس اس وقت دس درہم موجود تھے حضور نے فرمایا اس میں سے کچھ کا کھانا اور کچھ کا کپڑا خرید لو۔ پھر فرمایا یہ تمہارے لیے اس سے بہتر ہے کہ مانگنے کی وجہ سے قیامت کے دن چہرے پر داغ ہو۔ مانگنا اس کیلئے جائز ہے جو محتاج یا قرضدار ہو یا خون میں گرفتار ہو۔

بیع فسخ کرنے کا بیان

زیاد بن یحییٰ، مالک بن سعید، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مسلم کی بیع واپس کرنے پر راضی ہو جائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گناہ معاف فرمائے گا۔

نرخ مقرر کرنے کی کراہت کا بیان

محمد بن المثنیٰ، حجاج، حماد بن سلمہ، قتادہ، حمید، ثابت، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ کے زمانہ میں ایک بار غلہ مہنگا ہوگیا۔

39 ابْنِ مَالِكٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَلَا السِّعْرُ فَسَعِّرْ لَنَا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى رَبِّي وَلَيْسَ أَحَدٌ يَطْلُبُنِي بِمَظْلَمَةٍ فِي دَمٍ وَلَا مَالٍ۔

۲۲۷۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَوْ قَوَّمْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أُفَارِقَكُمْ وَلَا يَطْلُبُنِي أَحَدٌ مِنْكُمْ بِمَظْلَمَةٍ ظَلَمْتُهُ۔

لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ غلہ مہنگا ہو گیا ہے اگر آپ کوئی نرخ مقرر فرما دیں تو بہتر ہے آپ نے فرمایا اللہ ہی نرخ مقرر کرنے والا ہے وہی تنگی کرنے والا اور فراخی کرتا ہے اور وہی رزق دیتا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ جب اللہ سے میری ملاقات ہو تو کوئی شخص خون یا مال میں ظلم کی وجہ سے مجھ پر دعویٰ کرنے والا نہ ہو۔

محمد بن زیاد، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، ابونضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں قیمتیں بڑھ گئیں، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کوئی قیمت معین فرما دیجئے آپ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ جب اللہ سے میری ملاقات ہو تو کوئی مجھ پر ظلم کا دعویٰ کرنے والا نہ ہو۔

بَابُ السَّمَاحَةِ فِي الْبَيْعِ

خرید و فروخت میں سہولت سے کام لینے کا بیان

۲۲۷۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ أَبُو بَكْرٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ فَرُّوخَ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ اللَّهُ الْجَنَّةَ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا بَائِعًا وَمُشْتَرِيًا۔

محمد بن ابان، ابن علیہ، یونس بن عبید، عطاء بن فروخ، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں داخل فرمائے گا جو خرید و فروخت میں نرمی کرے گا۔

۲۲۸۰۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا أَبِي ثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ سَمْحًا إِذَا اشْتَرَى سَمْحًا إِذَا اقْتَضَى۔

عمرو بن عثمان بن سعید، عثمان، ابوغسان، محمد بن مطرف، محمد بن المنکدر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا اس بندے پر رحمت نازل فرمائے جب بیچے تو نرمی سے بیچے، خریدے تو نرمی سے خریدے، فیصلہ کرے تو نرمی سے کرے۔

بَابُ السَّوْمِ

کسی شے کے سودا کرنے کا بیان

۲۲۸۱۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا يَعْلَى بْنُ شَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ قَيْلَةَ أُمِّ بَنِي أَنْمَارٍ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ عُمَرِهِ عِنْدَ الْمَرْوَةِ فَقُلْتُ

یعقوب بن حمید، یعلیٰ بن شبیب، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، قیلہ ام بنی انمار نے فرمایا کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک عمرہ میں مروہ کے قریب حاضر ہوئی۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں خرید و فروخت کیا کرتی ہوں

يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَبِيعُ وَأَشْتَرِي فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَ الشَّيْءَ سُمْتُ بِهِ أَقَلَّ مِمَّا أُرِيدُ ثُمَّ زِدْتُ ثُمَّ زِدْتُ حَتَّى أَبْلُغَ الَّذِي أُرِيدُ وَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَ الشَّيْءَ سُمْتُ بِهِ أَكْثَرَ مِنَ الَّذِي أُرِيدُ ثُمَّ وَضَعْتُ حَتَّى أَبْلُغَ الَّذِي أُرِيدُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلِي يَا قَيْلَةُ إِذَا أَرَدْتِ أَنْ تَبْتَاعِي شَيْئًا فَاسْتَامِي بِهِ الَّذِي تُرِيدِينَ أُعْطِيتِ أَوْ مُنِعْتِ فَقَالَ إِذَا أَرَدْتِ أَنْ تَبِيعِي شَيْئًا فَاسْتَامِي بِهِ الَّذِي تُرِيدِينَ أُعْطِيتِ أَوْ مُنِعْتِ.

۲۲۸۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَقَالَ لِي أَتَبِيعُ نَاضِحَكَ هَذَا بِدِينَارٍ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هُوَ نَاضِحُكُمْ إِذَا أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ فَتَبِيعُهُ بِدِينَارَيْنِ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ فَمَا زَالَ يَزِيدُنِي دِينَارًا دِينَارًا وَيَقُولُ مَكَانَ كُلِّ دِينَارٍ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ حَتَّى بَلَغَ عِشْرِينَ دِينَارًا فَلَمَّا أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ أَخَذْتُ بِرَأْسِ النَّاضِحِ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَعْطِهِ مِنَ الْغَنِيمَةِ عِشْرِينَ دِينَارًا وَقَالَ انْطَلِقْ بِنَاضِحِكَ فَاذْهَبْ بِهِ إِلَى أَهْلِكَ.

۲۲۸۳ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّوْمِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعَنْ ذَبْحِ ذَوَاتِ الدَّرِّ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْأَيْمَانِ فِي الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ

۲۲۸۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ

جب مجھے کوئی شے خریدنی ہوتی ہے تو میں کم قیمت لگاتی ہوں پھر تھوڑی تھوڑی زیادتی کرتی ہوں حتی کہ جتنے میں میرا لینے کا ارادہ ہوتا ہے اس قیمت تک پہنچ جاتی ہوں اور جب کوئی شے بیچتی ہوں تو زیادہ قیمت بتاتی ہوں پھر تھوڑی تھوڑی کم کر کے صحیح قیمت پر پہنچتی ہوں۔ آپ نے فرمایا ایسا مت کیا کرو، بلکہ جب کوئی شے خریدو تو اس کی ایک قیمت بتاؤ پھر اس کی مرضی ہے چاہے دے یا نہ دے۔ اسی طرح جب کوئی شے بیچو تو اس کی ایک قیمت بتاؤ پھر اس کی مرضی ہے چاہے خریدے یا نہ خریدے۔

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، جریری، ابو نضرہ، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں ایک غزوہ میں رسول اللہ کے ساتھ تھا آپ نے فرمایا کیا تم اپنا اونٹ ایک دینار میں فروخت کرتے ہو؟ اللہ تمہاری مغفرت کرے گا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ آپ ہی کا اونٹ ہے لیکن میں مدینہ پہنچ جاؤں۔ آپ نے فرمایا اچھا دو دینار میں اللہ تمہاری مغفرت کرے۔ اسی طرح حضور ایک ایک دینار بڑھاتے رہے اور ہر دینار کے ساتھ فرماتے رہے خدا تمہاری مغفرت کرے حتی کہ آپ بیس دینار تک پہنچ گئے۔ جب میں مدینہ پہنچا تو اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا بلال! اسے مال غنیمت میں سے بیس دینار دے دو، اور فرمایا یہ اونٹ بھی اپنے گھر واپس لے جاؤ۔

علی محمد، سہل بن ابی سہل، عبد اللہ بن موسیٰ، ربیع بن حبیب، نوفل بن عبد الملک، عبد الملک، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آفتاب طلوع ہونے سے قبل نرخ لگانے اور دودھ دینے والے جانور کو ذبح کرنے سے منع فرمایا ہے۔

خرید و فروخت میں قسمیں کھانے کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، احمد بن سنان، ابو معاویہ،

مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ الْمَاءِ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ ابْنَ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا سِلْعَةً بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَأَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ لَهُ.

٢٢٨٥ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فَقُلْتُ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ الْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمَنَّانُ عَطَاءَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ.

٢٢٨٦ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْحَلِفَ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ.

بَابُ ٣٨ مَا جَاءَ فِيمَنْ بَاعَ نَخْلًا مُؤَبَّرًا أَوْ عَبْدًا لَهُ مَالٌ

اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی جانب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ دیکھے گا، نہ بات کرے گا نہ انھیں پاک صاف کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ ایک وہ شخص جس کے پاس جنگل میں زیادہ پانی موجود ہو اور مسافر کو نہ دے۔ دوسرا وہ شخص جو عصر کے بعد جھوٹی قسمیں کھا کر مال بیچے اور کہے خدا کی قسم میں نے اتنے میں خریدا تھا خریدار اسے سچا سمجھے حالانکہ وہ جھوٹا ہو۔ تیسرا وہ شخص جو امام کی بیعت صرف دنیا کے لیے کرے، اگر امام اسے دنیا دے تو وہ بھی وفا کرے اور اگر نہ دے تو وفا نہ کرے۔

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، مسعودی، علی بن مدرک، خرشہ بن الحر، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علی بن مدرک، خرشہ، ابوذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ تو کلام فرمائے گا، نہ ان کی جانب دیکھے گا، نہ انھیں پاک صاف کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کون لوگ ہیں وہ تو تباہ ہو گئے اور ٹوٹے میں پڑ گئے آپ نے فرمایا چادر لٹکانے والا، احسان کر کے جتانے والا اور جھوٹ بول کر مال بیچنے والا۔

یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، ح، ہشام، ابن عیاش، محمد بن اسحاق، معبد بن کعب بن مالک، ابو قتادہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تجارت میں قسمیں کھانے سے بچو شروع میں تو اس سے مال فروخت ہوتا ہے لیکن برکت نکل جاتی ہے۔

کھجور کے قلمی درخت بیچنے کا بیان

۲۲۸۷ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرَى نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

ہشام، مالک، نافع رضی، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کھجور کا قلمی درخت بیچے تو اس کا پھل بیچنے والے کا ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے۔

۲۲۸۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

محمد بن رمح، لیث، نافع رضی ابن عمر نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حدیث بالا کے مطابق روایت کی ہے۔

۲۲۸۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرُهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنِ ابْتَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

محمد بن رمح، لیث، ح، ہشام، ابن عیینہ، ابن شہاب، سالم ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کھجور کا قلمی درخت بیچے تو اس کا پھل بیچنے والے کا ہے ہاں اگر خریدار اس کی بھی شرط کرے اور جو شخص مالدار غلام فروخت کرے تو غلام کا مال بیچنے والے کا ہوگا۔ ہاں اگر خریدار شرط لگائے۔

۲۲۹۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا وَبَاعَ عَبْدًا جَمَعَهُمَا.

محمد بن الولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کھجور کا درخت اور غلام بیچے تو ان دونوں کو اکٹھا بیچ سکتا ہے۔

۲۲۹۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ أَبُو الْمُغَلِّسِ ثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ثَمَرَ النَّخْلِ لِمَنْ أَبَّرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَأَنَّ مَالَ الْمَمْلُوكِ لِمَنْ بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

عبد ربہ بن خالد النمیری، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن ولید، عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے پھل کا خریدار کے لیے فیصلہ فرمایا مگر یہ کہ خریدار شرط کرے اسی طرح غلام کا مال بھی خریدار کا ہوگا مگر یہ کہ خریدار شرط کرے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

اچھی طرح ظاہر ہونے والے پھل کی بیچنے کی ممانعت کا بیان

۲۲۹۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

محمد بن رمح، لیث، نافع رضی، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھل جب تک اچھی طرح ظاہر نہ ہو جائے مت بیچو یہ ممانعت مشتری اور بائع دونوں

نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ ۔

۲۲۹۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ ۔

۲۲۹۴ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ ۔

۲۲۹۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا حَجَّاجٌ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَزْهُوَ وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ ۔

بَابُ بَيْعِ الثِّمَارِ سِنِينَ وَالْجَائِحَةِ

۲۲۹۶ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ

۲۲۹۷ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ مَالِ أَخِيهِ شَيْئًا عَلَى مَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ

بَابُ الرُّجْحَانِ فِي الْوَزْنِ

۲۲۹۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالُوا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ فَجَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کے لیے ہے۔

احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابن المسیب، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھل جب تک اچھی طرح ظاہر نہ ہو جائے نہ بیچو۔

ہشام، سفیان، ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کو اچھی طرح ظاہر ہونے سے قبل بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

محمد بن المثنیٰ، حجاج، حماد، حمید، انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کو سرخ ہونے، انگور کو سیاہ ہونے اور غلہ کو سخت ہونے سے قبل بیچنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

پھلوں کو سالہا سال کی میعاد پر فروخت کرنے کا بیان

ہشام، محمد بن الصباح، سفیان، حمید الاعرج، سلیمان بن عتیق، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سالہا سال کی بیع کی ممانعت فرمائی ہے۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، ابن جریج، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے پھل بیچا اور پھر پھلوں پر آفت آگئی تو بیچنے والے کو چاہیے کہ وہ اپنے بھائی سے کچھ نہ لے بلکہ لیا ہوا واپس کر دے کیونکہ ایسی صورت میں وہ کس طرح لے سکتا ہے۔

جھکتا ہوا تولنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، سماک بن حرب، سوید بن قیس نے بیان کیا کہ میں اور مخرفہ العبدی، ہجر سے کپڑا لائے کہ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم سے ایک پاجامہ خریدا

وَسَلَّمَ فَسَاوَمَنَا سَرَاوِيلَ وَعِنْدَنَا وَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا وَزَّانُ زِنْ وَأَرْجِحْ

٢٢٩٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا أَبَا صَفْوَانَ بْنَ عُمَيْرَةَ قَالَ بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ سَرَاوِيلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ فَوَزَنَ لِي فَأَرْجَحَ لِي.

٢٣٠٠ - مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَزَنْتُمْ فَأَرْجِحُوا.

بَابُ التَّوَقِّي فِي الْكَيْلِ وَالْوَزْنِ -

٢٣٠١ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ قَالَا ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي يَزِيدُ النَّحْوِيُّ أَنَّ عِكْرِمَةَ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ كَانُوا مِنْ أَخْبَثِ النَّاسِ كَيْلًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ فَأَحْسَنُوا الْكَيْلَ بَعْدَ ذَلِكَ -

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْغِشِّ

٢٣٠٢ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَبِيعُ طَعَامًا فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَإِذَا هُوَ مَغْشُوشٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ.

٢٣٠٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي الْحَمْرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِجَنَبَاتِ رَجُلٍ عِنْدَهُ طَعَامٌ فِي وِعَاءٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَقَالَ لَعَلَّكَ غَشَشْتَ مَنْ غَشَّنَا

پاس ایک وزن کرنے والا تھا جو قیمت لے کر تولتا آپ نے اس سے فرمایا اے وزن کرنے والے جھکتا ہوا تول۔

محمد بن بشار، محمد بن الولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، مالک ابو صفوان بن عمیرہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ ہجرت سے پہلے ایک پاجامہ بیچا۔ آپ نے فرمایا جب تم تولو تو جھکتا ہوا تولو۔

محمد بن یحیٰی، عبدالصمد، شعبہ، محارب، دثار، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم تولو تو جھکتا ہوا تولو۔

تول میں پورا تولنے کا بیان

عبدالرحمان بن بشر، محمد بن عقیل، علی بن الحسین، حسین، یزید النحوی، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو اہل مدینہ تول میں بہت کمی بیشی کیا کرتے تھے تو اللہ تعالے نے یہ آیت نازل فرمائی ویل للمطففین اس کے بعد وہ اچھی طرح تولنے لگے۔

دھوکا دینے کی ممانعت کا بیان

ہشام، سفیان، علاء بن عبدالرحمان، عبدالرحمان، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ایک کھانا بیچنے والے پر ہوا۔ آپ نے اس میں ہاتھ ڈال کر دیکھا تو وہ اندر سے تر تھا۔ آپ نے فرمایا دھوکہ باز ہم میں سے نہیں ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابونعیم، یونس بن ابی اسحاق، ابو اسحاق، داؤد، ابوالحمراء نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ایک شخص کے پاس سے گذرے جو برتن میں غلہ بیچ رہا تھا آپ نے غلہ میں ہاتھ ڈال کر فرمایا شاید تو نے دھوکہ دیا ہے اور جو دھوکہ دے وہ ہم

فَلَيْسَ مِنَّا۔

ہم میں سے نہیں ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ مَا لَمْ يُقْبَضْ

غلہ کو قبضہ کرنے سے پہلے فروخت کرنیکا بیان

۲۲۳۴۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ۔

سوید، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو غلہ خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے نہ بیچے۔

۲۲۳۵۔ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَا ثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلَ الطَّعَامِ۔

عمران بن موسیٰ، حماد بن زید ح، بشر بن معاذ، ابو عوانہ، حماد، عمرو دینار، طاؤس، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص غلہ خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے اسے نہ بیچے ابو عوانہ کی روایت میں یہ بھی ہے کہ ابن عباس نے فرمایا کہ میں ہر شے کو غلہ کی طرح سمجھتا ہے۔

۲۲۳۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْرِيَ فِيهِ الصَّاعَانِ صَاعُ الْبَائِعِ وَصَاعُ الْمُشْتَرِي۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلیٰ، ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلہ اس وقت تک نہ بیچا جائے جب تک بائع اور مشتری اسے اپنے پیمانہ سے تول نہ لیں۔

بَابُ ۴۲۳ بَيْعِ الْمُجَازَفَةِ۔

ڈھیر لگا کر فروخت کرنے کا بیان

۲۲۳۷۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ مِنَ الرُّكْبَانِ جِزَافًا فَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نُحَوِّلَهُ مِنْ مَكَانِهِ۔

سہل بن ابی صالح، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ ہم سواروں سے غلہ خرید لیتے حضور نے ہمیں جب تک ہم اسے اس جگہ سے منتقل نہ کر لیں بیچنے سے منع فرمایا ہے

۲۲۳۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ التَّمْرَ فِي السُّوقِ فَأَقُولُ كِلْتُ فِي وَسْقِي هَذَا كَذَا فَأَدْفَعُ أَوْسَاقَ التَّمْرِ بِكَيْلِهِ وَآخُذُ شِفِّي فَدَخَلَنِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

علی بن میمون، عبد اللہ بن یزید، ابن ابی لہیعہ، موسیٰ بن وردان، ابن المسیب، عثمان نے فرمایا کہ میں بازار میں کھجور کے گٹھے فروخت کیا کرتا اور خریدار سے کہہ دیا کرتا کہ اس گٹھے میں اتنی اتنی کھجوریں ناپ ہیں تو اس کے حساب سے جتنی زیادہ ہوتیں نکال لیتا ایک بار میرے دل میں یہ برا محسوس ہوا میں نے اس کا حضور سے تذکرہ کیا آپ نے فرمایا جب تم یہ کہو کہ

اللہ علیہ وسلم فقال إذا سميت الكيل فكله.

اس میں اتنے صاع ہیں تو تول کر دو۔

باب ما يرجى في كيل الطعام من البركة

ناپنے میں برکت حاصل ہونیکا بیان

۲۲۰۹ - حدثنا هشام بن عمار ثنا إسماعيل بن عياش حدثني محمد بن عبد الرحمن اليحصبي عن عبد الله بن بسر المازني قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كيلوا طعامكم يبارك لكم فيه.

ہشام، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبدالرحمان رحبانی، عبداللہ بن بسر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلہ تول کر دیا کرو، اس میں تمہارے لیے برکت ہوگی۔

۲۲۱۰ - حدثنا عمرو بن عثمان بن سعيد بن كثير بن دينار الحمصي ثنا بقية ثنا بحير بن سعد عن خالد بن معدان عن المقدام بن معديكرب عن أبي أيوب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كيلوا طعامكم يبارك لكم فيه.

عمرو بن عثمان، بقیہ، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، مقدام بن معدیکرب، ابو ایوب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنا غلہ تول کر دو، اس میں تمہارے لیے برکت ہوگی۔

باب الأسواق ودخولها

بازاروں میں جانے کی کیفیت کا بیان

۲۲۱۱ - حدثنا إبراهيم بن المنذر الحزامي ثنا إسحاق بن إبراهيم بن سعيد حدثني صفوان بن سليم حدثني محمد ثني الحسن بن أبي الحسن البراد الزرقي أن الزبير بن المنذر بن أبي أسيد حدثه أن أباه المنذر حدثه عن أبي أسيد أن أبا أسيد حدثه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ذهب إلى سوق النبيط فنظر إليه فقال ليس هذا لكم بسوق ثم ذهب إلى سوق فنظر إليه فقال ليس هذا لكم بسوق ثم رجع إلى هذا السوق فطاف فيه ثم قال هذا سوقكم فلا ينتقصن ولا يضربن عليه خراج.

ابراہیم بن المنذر، اسحاق بن ابراہیم، صفوان بن سلیم، محمد، علی، حسن بن ابی الحسن البراد، زبیر بن المنذر، منذر، ابواسید نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سوق النبیط میں تشریف لے گئے اسے دیکھ کر فرمایا یہ بازار تمہارے قابل نہیں اس کے بعد دوسرے بازار میں گئے اسے بھی دیکھ کر یہی فرمایا پھر اس بازار میں واپس تشریف لائے اور اس میں پھرے اور فرمایا یہ تمہارا بازار ہے اس میں نہ تمہیں کم ملے گا نہ تم پر کوئی ٹیکس لگے گا

۲۲۱۲ - حدثنا إبراهيم بن المستمر العروقي ثنا أبو يحيى بن ميمون ثنا عون العقيلي عن أبي عثمان النهدي عن سلمان قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من غدا إلى صلاة الصبح غدا براية الإيمان ومن غدا إلى السوق غدا براية إبليس.

ابراہیم بن المستمر، حبیب بن میمون، عون العقیلی، ابو عثمان، سلمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح اٹھ کر نماز کے لیے گیا۔ وہ ایمان کا جھنڈا لے کر گیا۔ اور جو بازار کی جانب گیا وہ شیطان کا جھنڈا لے کر گیا۔

۲۲۳۴ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَدْخُلُ السُّوقَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

بشر بن معاذ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، سالم ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ کہے لا الہ الا اللہ وحدہ قدیر تک تو اللہ اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور ایک لاکھ برائیاں مٹاتا ہے اور اس کے لیے اللہ تعالیٰ جل جلالہ جنت میں بہت شاندار سونے کا محل بناتا ہے۔

تَمَّ الْجِلْدُ الْأَوَّلُ مِنْ سُنَنِ ابْنِ مَاجَةَ بِعَوْنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَتْلُوهُ النِّصْفُ الثَّانِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى